بعون صانع مکین و مکان فضل خلاق زمین و زمان

رونق منبر عزا وسیلۂ نوحہ و بکا ذخیرۂ شیون و شین جامع مصائب ابی عبداللہ الحسین

اعنی

مجموعہ مرثیہ میر مونس مرحوم

جلد سوم

از کلام بلاغت نظام سلطان الذاکرین ملاذ الشاعرین میر نواب صاحب مرحوم المتخلص بہ مونس برادر میر انیس مغفور

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ میں طبع مزین و مقبول جہان ہوا

اطلاع۔ اس مطبع مین ہر علم وفن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطبوعہ شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرمائینگے قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے ٹائٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب فقہ وغیرہ اردو فارسی و عربی مذہب امامیہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اُس فن کی اور بھی کتب موجود کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت
کتب فقہ اُردو	
نہر المصائب۔ ہر سہ جلد یکجائی۔ یہ کتاب مصائب خامس آل عبا علیہ التحیۃ والثنا مین نہایت عمدہ لکھی ہی مصنفہ اخوند مرزا قاسم علی صاحب یہ پہلے بھی چھپ چکی ہی مگر بسبب کثرت خریداری نوبت طبع مکرر کی پہونچی۔ اب پھر بعد نظر ثانی مصنف باضافۂ بعض مجالس کے طبع ہوئی ابکی مرتبہ قلم بہت واضح کردیا گیا ہی اور تقطیع کاغذ کی بڑھا دیگئی تاکہ شب کے وقت اکثر ذاکرین کو پڑھنے مین آسانی ہو کاغذ سفید۔	سے ر پ
شرعۃ المصائب۔ خلاصۂ درالمصائب و نہر المصائب وغیرہ مجالس مصائب لائق اسکے کہ ذاکرین منبرون پر بیٹھکر عزادارن کو سنائین مصنفۂ جناب اخوند مرزا قاسم علی صاحب لکھنوی۔	۱۲ر عہ ر پ
زین المتقین۔ مولفۂ مولوی سید محمد تقی	

نام کتاب	قیمت
اِس کتاب مین اوراد و وظائف و اعمال و اذکار و احکام مذہب اثنا عشری کا بیان ہی اور ادعیہ معتبرہ و فضائل تلاوت قرآن اور احکام وضو و غسل و تیمم و فضائل اذان و اقامت و احکام و آداب نماز پنجگانہ و الم سجدۂ مریض و فضائل ماہ رمضان و اعمال نوروز و دیگر ادعیہ و نقوش و فضائل سورہا۔ کلام مجید و فضائل نماز جمعہ و دیگر نمازہا و فضائل حج وغیرہ و فضائل زیارت ائمہ معصومین و دیگر احکام و مسائل دین وغیرہ کا بیان ہی۔ کاغذ سفید۔	ـ پ
غزوات حیدری ترجمۂ اردو نثر حملۂ حیدری	[illegible]
چہاردہ مجلس مسمی بتاریخ الائمہ۔	۱۲
منہج النجاۃ۔ مع دعاے عاشورا از سید غلام حیدر خان۔	۳ر
زبدۃ المصائب۔ جلد اول۔ از محمد عسکری۔	عہ ر
اعمال الصالحین۔ بنابر مذہب اثنا عشریہ۔	ہر

بعون صانع بیچون و مکان فضل خلاق زمین و زمان

رونق منبر عزا وسیلۂ نوحہ و بکا ذخیرۂ شیون و شین جامع مصائب ابی عبداللہ الحسین

اعنی

مجموعہ مرثیہ میر انیس مرحوم

جلد سوم

از کلام بلاغت نظام سلطان الذاکرین بادشاہ الشاعرین میر نواب صاحب مرحوم المتخلص بہ مونس علیہ الرحمہ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین طبع زیور مقبول جہان ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تاریخ

الہی [illegible] اثر کا جہان ہین
روز کرم [illegible] آراستہ کا جہان ہین
چرچا تمہارا دو و عالم کا جہان ہین
سامان انبساط [illegible] کا جہان ہین

اسباب خوشی دل سے فراموش ہوے ہین
مردم صفت کعبہ سیہ پوش ہوے ہین

ہے چمن میں کیوں خلق سے سر [illegible] غم ہو
عالم میں [illegible] و عالم سے [illegible] کا غم ہو
[illegible] کا سے [illegible] کا غم ہو
[illegible] بیحیدر [illegible]

سایہ اٹھین روز دفین اٹھا حق کے ولی کا
ہر گھر میں ہی غل ہاے علیؑ ہاے علیؑ کا

ان بادہ بارک میں [illegible] کا جام
[illegible]
اللہ تو [illegible] قتل ہو انجام
صاحب [illegible]

جب تیغ ستمگر سر حیدر پہ علم ہو
محراب کی اس صدمے سے کیون نہ پشت خم ہو

عالم [illegible] انکی کا [illegible]
[illegible]
[illegible] ہی [illegible]
[illegible] دل [illegible] ہی [illegible]

دل شمع صفت جلتے ہین منھ اشکون سے نم ہین
قندیلین تو داغون کی ہین آہون کے علم ہین

خود [illegible] سے [illegible]
[illegible] کا [illegible]
[illegible] نبی [illegible]
[illegible]

جو بت شکن و کفر شکن قلعہ شکن ہو
اُس شیر الٰہی کا گلا اور رسن ہو

[illegible] جس [illegible] الوان
[illegible] قرآن
خالق [illegible] سلطان
[illegible]

تھا رحم نہ مطلق دل ناپاک عدو مین
آلودہ کیا مصحف ناطق کو لہو مین

۷

پیدا ہوئے کعبے میں شرف ایسا بھی پایا
جو مرتبہ ان میں کسی سے نہیں آیا
آغوش مبارک میں محمدؐ نے اٹھایا
معراج میں بھی عرش پہ ہمراہ ہوا پایا

توقیرِ ولادت بھی ملی گھر میں خدا کے
مولا کو شہادت بھی ملی گھر میں خدا کے

۸

احسان ہے دنیا پہ جو حیدر نے کیا تھا
جو سب خلق سے اعلیٰ
بالفرض علم تیغ میں ہوں روان بھی
اور تیغ ہوں وانس ہوں تیار
نہ سر دین

پھر دیکھو تو باقی نہ سیاہی نہ قلم ہو
شمہ بھی نہ حیدر کے فضائل کا رقم ہو

۹

دیکھے کوئی آدم سے اگر علم کا منصب
ایوب کا صبر اور رضا نوح کا تقوا
یحییٰ کی ... اور شرف ہیبت موسیٰ
حشمت سلیمان کی اور طاعت عیسیٰ

یوسف کے جمال و ادب و جاہ کو دیکھیں
وہ ایک نظر روئے یداللہ کو دیکھیں

۱۰

مجلس میں کہوں کیا میں علی کی فضیلت کو ابھی کر
ہے بیان ان کا میسر ہے خالق اکبر
ہیں پھولے جو بیٹھے ہوئے جنت کے
سامع ہوں تو کانوں کو تئیں دو موتیوں سے بھر

لکھے تو خوشی پنجتن پاک کے دل ہوں
ہاتھوں کے بھی سب جرم سرِ دست بحل ہوں

۱۱

وہ سابق الاسلام ہے وہ اقوم مسلمان
بیکس کے حق میں جس کے ہے وہ نہیں قائل قرآن
گر ارض و سما ہوویں سب ایک پلہ میزان
اور ایک طرف حیدر کرار کا ایمان

غالب ہو ایمان شہ عرش نشین پر
پلہ وہ فلک پر ہو تو یہ پلہ زمین پر

۱۲

آگاہ ہوا آگاہ ہوا اعلیٰ ہوا آگاہ
جبریل سے نبیؐ ہوا ... بنی اللہ
ہادی ہے علی ابن ابی طالب ذی جاہ
سمجھے وہ ... جنکا ... اہل ... یہ راہ

وہ اہل جناں ہیں جسے آداب ہے اُسکا
میں علم کا ہوں شہر علی باب ہے اُسکا

۱۳

پیدا کیا ہوں ... علی ایک ہے اثر
اک نور سے مخلوق میں ہم دونوں برابر
ہے خلق میں ہوں ... جسم ...
جبرئیل ... ہیں برابر ...

پھاڑو نہیں گریباں جو وہ دامن سے جدا ہو
پھر جسم ہو بیکار جو سر تن سے جدا ہو

۱۴

در ... فضیلات میں ہیں بندہ اللہ
جوں ... عیسیٰ میں ... ہو
گر ... بیان فضل و کمال اسداللہ
... جبرئیل اٹھا ... ہوں

باقی رہے پھر فخر عرب کو نہ عجم کو
لیجائیں تبرک کی طرح خاک قدم کو

۱۵

داناؤں میں حیدر سے کسی کو نہیں تقدیر
ہر دو ... ایک کو بنایا تعلیم
... حکمت ... ہیں تقسیم
... خلق ... سے نعیم

اور محرم اسرار کیا شیر خدا کو
نو جزو کا مختار کیا شیر خدا کو

۱۶

[illegible]

ہاتھ اٹھتے تھے بیعت کو امیر دو جہاں سے
بخ لک بخ کوئی کہتا تھا زباں سے

۱۷

[illegible]

جاری ہی رہا فیض سدا گھر سے علیؑ کے
سائل کبھی خالی نہ پھرا در سے علیؑ کے

۱۸

[illegible]

ادنیٰ سی سخاوت تھی یہ اس عقدہ کشا کی
اونٹوں کی قطار آپ نے سائل کو عطا کی

۱۹

سائل جو سوال اپنا کرے کسی جگہ بنا کر
[illegible]

دشمن کی برائی میں بھی ہم کد نہیں کرتے
جو مانگے سوال اسکا سخی رد نہیں کرتے

۲۰

[illegible]

راتوں کو نہ راحت سے کبھی سوتے تھے مولا
رو رو کے مناجات میں غش ہوتے تھے مولا

۲۱

[illegible]

یہ محوِ عبادت وہ شہ عقدہ کشا تھا
مولا کو خبر بھی نہ ہوئی کچھ کہ یہ کیا تھا

۲۲

[illegible]

کھایا بھی کچھ انھیں سے تو سائل کو کھلا کر
فاقے سے کبھی بوریے پر سو رہے آکر

۲۳

[illegible]

انداز جو میں فقر کے چھوڑے نہیں جاتے
یہ سخت وہ ٹکڑے ہیں کہ توڑے نہیں جاتے

۲۴

[illegible]

ٹوٹی ہی کمر جب سے چھٹا ساتھ نبیؐ کا
خالق کا وہ تھا زور یہ ہے زور علیؑ کا

۲۵

تھا فاقہ سے ہر روز [illegible] جہان شہِ ذیشان
ہر جیسے غلاموں کے لیے نعمت الوان
[illegible] فقیر سے قربان
اپنی [illegible] راحت کا نہ حاصل کیا سامان

سب نعمتیں جنکے لیے اُتریں تھیں فلک سے
وہ نانِ جوین بھوک میں کھاتے تھے نمک سے

۲۶

[illegible] الفت تھی غریبوں سے محبت
[illegible] سے شفقت
[illegible] رحمت
[illegible] اذیت

بھوکوں کو طعام اپنا کھلا دیتے تھے حضرت
محتاجوں کو پہلو میں بٹھا لیتے تھے حضرت

۲۷

[illegible] مدارات
[illegible] کی بات
[illegible] لطف و عنایات
[illegible]

فرماتے تھے مہمان کی مدارات روا ہے
شرمندہ نہو تو کہ علیؑ عبدِ خدا ہے

۲۸

وہ زینت [illegible] بنتِ اطہر
پیوند [illegible] حسین سراسر
اور فاطمہ [illegible] چادر
[illegible] عریان رہا سر

عسرت میں میسر نہ اُسے چادرِ نو تھی
وہ بھی کبھی سر پر تھی کسی روز گرو تھی

۲۹

وہ شاہ کہ جسکے [illegible] فضائل ہوں برابر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کانپی جو زمیں زلزلہ میں آگئی مسجد
محراب کو لرزہ ہوا تھرا گئی مسجد

۳۰

[illegible]
[illegible] صف ماتم
[illegible] عالم
[illegible] عالم

زخمی جو وصی شہِ لولاک ہوا تھا
اس صدمے سے ممبر کا جگر چاک ہوا تھا

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر پیٹ کے داماد کا پرسا دو نبی کو
مارا ہے انھیں روز دن میں ظالم نے علی کو

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زخمی کیا بازو کو رسولِ دوسرا کے
بہتا ہے نمازی کا لہو گھر میں خدا کے

۳۳

[illegible] دو عالم
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر پیٹو کہ زخمی ہوا اُس سر تاج تمہارا
اُٹھتا ہے زمانے سے امام آج تمہارا

[illegible]

۳۲

کہتی تھی جو شبیر رہے صدر سے اٹھایا
سب خون میں ڈوبا ہوا پایا
عمامے کو سب خون سے کہا شکر خدایا
تھا مرے ہاتھوں سے [illegible] غش آیا
پھر چھاتی سے سب بیبیوں مصلے پہ [illegible]
اک حشر تھا منہ اشکوں سے دھوتے تھے نمازی
حضرت کو سنبھالے ہوئے روتے تھے نمازی

۳۳

[illegible]
شبیر کے ہمراہ تھے عباس دلاور
[illegible]
دیکھا [illegible]
رونے لگے پیٹ کے شہ والا سے لپٹ کر
شبیر تو غش ہو گئے بابا سے لپٹ کر

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کٹوا کے گلا تیغ سے مقتل میں مریگا
میں شہر میں تو ظلم کے جنگل میں مریگا

۳۵

فرمایا یہ شبیر سے [illegible] دلدار کو مارا
دنیا نے ولی کے [illegible] کو مارا
دنیا نے نبی کے [illegible] کو مارا
راتوں کو [illegible] شب بیدار کو مارا
ماہ رمضان میں [illegible] کو مارا
تربت میں رسول عربی روتے ہیں ہے ہے
بن باپ کے سبطین نبی ہوتے ہیں ہے ہے

۳۶

ہوش آیا تو [illegible] خدایا
بن باپ [illegible] اٹھایا
احمد نے [illegible] رلایا
[illegible] شخص نے بابا [illegible] زخم لگایا
بیٹوں سے سخن صبر کے فرماتے تھے حضرت
قاتل کا مگر نام نہ بتلاتے تھے حضرت

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سایہ بھی نہ تیرے تن صد چاک پہ ہوگا
لاشہ ترا بے غسل و کفن خاک پہ ہوگا

۳۸

زینب تو جب [illegible]
[illegible] اندر سے [illegible]
[illegible] باہر نکل آتی
[illegible]
فرزندوں نے لے لیے عماموں کو سروں سے
گھبرا کے زن و مرد نکل آئے گھروں سے

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو گذریگی تجھ پر مجھے معلوم ہے بیٹا
تو سب سے سوا بیکس و مظلوم ہے بیٹا

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راحت سے تجھے قبر میں سونا نہ ملیگا
بیٹی کو تری لاش پہ رونا نہ ملیگا

۴۳

[illegible]

رو لیوین سر ان دونو کے چھاتی سے لگا کر
اب گھر میں ہمیں لیجاؤ کاندھے پہ اٹھا کر

۴۴

[illegible]

جز قبر کہیں اب نہ ٹھکانا تھا ہمارا
یہ پہر نماز آخری آنا تھا ہمارا

۴۵

[illegible]

جو ڈانڈے ہو سر سے تو والا نہ جئینگے
ہمیں لٹ گئی ہو ہم پیر سے بابا نہ جئینگے

۴۶

[illegible]

دنیا سے اسی شب کو سفر کر گئے مولا
شیعوں کی کمر ٹوٹ گئی مر گئے مولا

۴۷

ہر گھر میں [illegible] کا عمل تھا
نالوں کا [illegible] کا عمل تھا
بالا سے زمین [illegible] کا عمل تھا
افلاک پہ [illegible] اللہ کا عمل تھا

سر پیٹتا تھا روح امین عرش بریں پر
زہرا کے جگر بند تڑپتے تھے زمین پر

۴۸

[illegible]

دشمن ہیں [illegible] ستمگر
دو بھائی ہیں انکو بھی نہ چھوڑینگے ستمگر

۴۹

[illegible]

کلثوم بلکتی تھی موئی جاتی تھی زینب
روتی پس تابوت چلی آتی تھی زینب

۵۰

[illegible]

اک شور ہے ماتم کا بپا گھر میں نبی کے
بیٹے لیے جاتے ہیں جنازے کو علی کے

۵۱

[illegible]

فرماتے تھے لپٹا دو نا چھاتی سے وصی کو
پیارا ہو مری آغوش میں دو لاش علی کو

۵۲

[illegible] ابرار ہے و بجا
[illegible]
[illegible] کا لاشا
[illegible] میں آ [illegible]

چلاتی تھیں اب آئی تباہی مرے گھر پر
ہے ہے نہ رہا کوئی مرے بچون کے سر پر

۵۳

چلائے یہ فرزند کہ فریاد ہے بابا
کیا [illegible] باپ کا اس دشت میں سایا
ہم بیکس و مظلوم ہیں اب دشمن ہے زمانا
اب کس سے [illegible] نہیں بابا [illegible]

بیزار ہیں جینے سے بلا لیجیے ہمکو
چھاتی سے اسی طرح لگا لیجیے ہمکو

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب کون ہے کسکے لیے گھر جائینگے بھائی
رہنے دو ہمیں تم ہمیں مرجائینگے بھائی

۵۵

[illegible] بابا
[illegible] بابا
[illegible]
[illegible] والا

بہنوں سے بھی اسوقت مین منھ موڑ گئے بھائی
پردیس مین تنہا ہمیں کیا چھوڑ گئے بھائی

۵۶

بابا سے جدا ہو کے [illegible] نہیں ہم
[illegible] نہیں ہم
مسجد میں جو [illegible] خلاق دو عالم
[illegible]

پاؤ گے نہ تم جان اگر کھوؤ گے بھائی
اک روز اسی طرح ہمیں روؤ گے بھائی

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اے لال جو گھر مین نہ تجھے پائیگی زینب
روتی ہوئی تربت پہ چلی آئیگی زینب

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اندوہ و غم و درد سے تم چھٹ گئے بابا
فریاد ہے پردیس مین ہم لٹ گئے بابا

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وان پہر جگر خستہ و دل ریش کو دیکھا
نالان و طپان خاک پہ درویش کو دیکھا

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ست جسم و بدن ضعف سے بیتاب و تپان ہین
مسطر کی طرح تن کی رگیں صاف عیان ہین

٧٦١

[illegible] بشارت سے ہی وہ صاحب [illegible]
تھا بھوک سے یوں [illegible] طاقت رفتار
اک ضعف کی تصویر سراپا تھا نمودار
اور درد سے [illegible] بھی تھا [illegible] عضو [illegible]
ہا ہوں نوالا بھی اٹھایا نہیں جاتا
جب تک نہ کھلائے کوئی کھایا نہیں جاتا

٧٦٢

مسکین ہوں [illegible] ہوں ویکس [illegible]
دکھتا ہوں [illegible] بیمار [illegible]
[illegible] ضعیف اور [illegible]
[illegible]
نسبت یہ مری کوئی نہ ہوئیگا جہان مین
مجھسا کوئی محتاج نہ ہوویگا جہان مین

٧٦٣

جب [illegible] اس سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چین اپنا مرے واسطے کھو دیتا تھا وہ بھی
جب آہ مین کرتا تھا تو رو دیتا تھا وہ بھی

٧٦٤

[illegible] دن [illegible] کا محبوب
[illegible] وہ بیکس و محبوب
[illegible] نہین [illegible]
[illegible]
زاہد تھا یہ بھی اُسکی نظر رب علا پر
توشہ تھا قناعت پہ توکل تھا خدا پر

٧٦٥

یاں میرے [illegible] تھا اک فرزند نکوکار
کھانا وہ کھلا جاتا تھا مجھکو [illegible]
[illegible] آرام
شفقت [illegible] کرتا تھا [illegible]
اس دکھ مین خبر گیر مرا آکے جو ہر شب تھا
معلوم نہیں یہ وہ ملک تھا کہ بشر تھا

٧٦٦

[illegible] اس شخص کا سایا
[illegible] اٹھایا
[illegible] نہیں آیا
[illegible] نہیں کھایا
کیا جانے وہ کس دکھ مین گرفتار ہوا ہی
معلوم یہ ہوتا ہی کہ بیمار ہوا ہی

٧٦٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عریان بدن خستہ دل و خاک نشین ہون
گذرا ہی برس روز کہ اس بن مین مکین ہون

٧٦٨

جب مجھکو کھلاتا تھا وہ کھانا [illegible]
یاد آتی ہے بھی واللہ مجھے اسکی شفقت
[illegible]
[illegible]
ہر شام بچھونے کو بچھا دیتا تھا میرے
کھا چکتا تھا جب ہاتھ دھلا دیتا تھا میرے

٧٦٩

بیمار بھی [illegible] تو آتا وہ [illegible]
[illegible]
اس ماہ مین [illegible] کرتا تھا [illegible]
[illegible] تھا اب [illegible] نہیں
اک روز مکین گور کے باشندہ نہیں ہو
کیا جانیے کل مردہ نہیں یا زندہ نہیں ہو

اِتنا کہے مصلّا جو کہین سر کی طرح سے پایان
کہاں ڈھونڈون کہان ڈھونڈنے جاؤن
اندھا ہون اپاہج ہون پتا انکو نہ پاؤن
دنیا سے ہوے کس طرح سے وہ آنکھ نہین آنکھون کو ملون ان سے لگاؤن
جاتے ہوے کچھ مجھسے نہ فرما گئے ہی ہی
گھر کا بھی پتا مجھکو نہ بتلا گئے ہی ہی

ہر نطق تھی جوہر المعانی بدا و دے تقریر
ہر لفظ مین اعجاز تھا ہر بات مین تاثیر
تسبیح زبان پر کبھی تھی اور کبھی تکبیر
سرنا تھا وہ قرآن کے ہر لفظ کی تفسیر
جس وقت ثنا کرتا تھا محبوب خدا کی
افلاک سے آتی تھی صدا صلِّ علا کی

بچپن مین چھٹا جن سے ایک بیکس کا سہارا
شبیر سے سر ہو گیا جب سے مین دو پارا
وہ پیر جو آخر کو زمانے سے سدھارا
دنیا مین رہا اب کوئی ہمراز ہمارا
پھاڑے ہین گریبان نگاہ کر کے پھرے ہین
بابا کو ابھی قبر مین ہم دھر کے پھرے ہین

شہزادون نے فرمایا کہ آیا ہے کون ہو سن کے یہ ہم
وہ کون تھا اسکا ہمین معلوم ہو کچھ نام
اُس نے کہا جب پوچھتا تھا نام مین اسکا
فرماتا تھا وہ نام سے کیا ہے تجھے کام
بیکس ہون مسافر ہون غریب الغربا ہون
گم نام ہون محتاج ہون عاجز ہون گدا ہون

جب آتا تھا اس دشت مین وہ صاحب اعجاز
ہو جاتا تھا اس دم در فردوس برین باز
آنکھین تمھاری ہی ہین آنکھین وہی انداز
تم مین ہے اسی شخص کی بو اور وہی آواز
پاس آؤ کہ رخصت مری جان پاتی ہے تمسے
واللہ مرے دوست کی بو آتی ہے تمسے

درویش چپ سے سنبھل گیا پیاسا کسی آیا
صدمے سے لہو ہو گیا سینے مین دل زار
بسمل کی طرح خاک پہ تڑپا وہ دل افگار
چلاتا تھا صدمے سے کہ اے میرے سرکار
نام اپنا بتایا نہ مجھے مرگئے آقا
اِس عاجز و بیکس سے یہ کیا کر گئے آقا

بولے حسین ہم تو وہ شخص ... مرے بابا الرسل
اُسنے کہا اندھا ہون مین دیکھا نہین پیدا
شبیر نے فرمایا کہ ہو مرد خوش الطوار
کس طرح سے تھی اسکی کس طرح کی گفتار
اُسنے کہا واللہ فصیح الفصحا تھا
کچھ ذکر زبان پر نہ بجز ذکر خدا تھا

زینب نے یہ سنتے ہی بس رو کے کیا نعرہ
شہ بھائی کا رو رو کے لگی دینے وہ پیغام
پیری سے وہ دونون نے فرمایا کہ اے پیر
یہ سر ہے خادم ... سکینہ
سب خلق کے محتاج تھے اور عقدہ کشا تھے
خدمت جو غریبی کرتے تھے وہ شیر خدا تھے

یہ سنکے پکارا وہ ... احوال سے آگاہ
تم سنتے ہو ... ہون ... شہ
آقا مین تھکا ہون تمہاری ... سید ذیجاہ
خدمت مری کرتے ... آرام
اب کون مرا زانو پہ سر لیوے گا مولا
اب کون اپاہج کی خبر لیوے گا مولا

۴۰۹

ہین تیرے فدا ہائے مرے پالنے والے
شفقت سے کھلا دیگا مجھے کون نوالے
کیونکر [illegible] والے
بابا نے جدا مجھکو کیا کس کے حوالے

اس پیر کو اب زیست گوارا نہین آقا
میرا تو کوئی اور سہارا نہین آقا

۴۱۰

یہ کہکے وہ درویش [illegible]
ہاتھ اسکے [illegible] دونون برابر
سب صبر کر اب صبر کر ای عاشق حیدر
[illegible]

تو یہ نہ سمجھ دل مین کہ منھ موڑ گئے ہین
خادم تری خدمت کو یہ دو چھوڑ گئے ہین

۴۱۱

[illegible] تنہائی سے مضطر
[illegible] ہم یان سے اٹھکر
والان مین [illegible]
[illegible]

بابا کا جو عاشق تجھے معلوم کرینگی
غمخواری تری زینب و کلثوم کرینگی

۴۱۲

وہ کہتا تھا مین کون ہون خدمت کرون بابا
[illegible] کرون بابا
آرام کو [illegible] کرون بابا
[illegible] کرون بابا

احسان نہ بھولینگے محمدؐ کے وصی کے
جینے کا مرے لطف گیا ساتھ علیؑ کے

۴۱۳

کچھ دن ابھی گذرے ہین کہ مین ہوگیا بیمار
[illegible]
[illegible] ضعف سے [illegible]
[illegible] آقا [illegible]

پڑھتے تھے فصاحت سے دعا تھام کے سر کو
گہ دابتے تھے پاؤن کو اور گاہ کمر کو

۴۱۴

مین نے کہا [illegible]
[illegible]
آرام [illegible]
فرمایا [illegible]

راحت سے جہان کی مجھے کچھ کام نہین ہی
بیچین ہی تو مجھکو بھی آرام نہین ہی

۴۱۵

کھانا لیے اک رات کے بعد آئے [illegible]
[illegible] منھ کو پھرا کے
شفقت سے [illegible] مجھکو بٹھا کے
احسان [illegible] کھانا کھلا کے

ای بھائی گذر جاتی ہی عسرت بھی بشر پر
دو روز سے تھا فاقے پہ فاقہ مرے گھر پر

۴۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرتے ہین خوشی اہل ولا اہل ولا کی
کھالے مری خاطر سے قسم تجھکو خدا کی

۴۱۷

یہ کہکے [illegible] بیٹھے وہ عاجز و مضطر
[illegible]
[illegible]
[illegible] علیؑ [illegible]

مولا مرا دنیا سے سفر کر گیا ہی ہی
مین جسکے سبب جیتا تھا وہ مر گیا ہی ہی

۴۹

ہاں صبر اُٹھانا نہیں اب مجھ کو خدا دو
لیجا کے مجھے تربت سید کی دکھا دو
شفیق ہو کہ دور ہے راستہ ہی بتا دو
کس خاک میں ہیں سوئے مجھے تربت تو دکھا دو
رہنا مجھے اب خلق میں منظور نہیں ہے
سنتا ہوں کہ صحرائے نجف دور نہیں ہے

۵۰

یہ سنتے ہی یاران نے پکڑا وہ جگر افگار
اُس خاک پہ جو بے زور و سے گریہ بار
منہ سوئے فلک کر کے پکارا وہ دل افگار
دنیا سے اُٹھا لے مجھے یا ایزد غفار
مقبول ہوئی عرض سفر کر گیا درویش
تعویذ پہ منھ رکھدیا اور مر گیا درویش

۵۱

غسل اور کفن اسکو دیا دونون نے اک بار
اور نیز بھی ان فاتحہ کے پیاردون نے بار
گاڑا اسے پائین مزار شہ ابرار
سویا وہ کہان جا کے ہے طالع بیدار
مونس جو علیؑ کے ہیں محب کیا انھیں ڈر ہے
فردوس بریں الفت حیدرؑ کا ثمر ہے

۵۲

کچھ عذر نہ اُس گھڑی نے نواسون کو بن آیا
وہ دونون لئے اُسے خاک سے دونون نے اُٹھایا
تربت پہ پدر اللہ کی لا کر یہ سنایا
ہم خاک میں ہیں سوتے ہیں بابا کو چھپایا
لے فاتحہ پڑھ قبر شہنشاہ یہی ہے
مل لے کہ مزار اسد اللہ یہی ہے

۵۳

اور منہ لگے اُس وقت وہ شہزادہ عالم
آئی یہ صدا قبر جناب اسد اللہ سے اس دم
بیٹا اس ایلچی کو بہت چاہتے ہم ہیں
تم اسکو یہیں دفن کرو یاد دل پُر غم
ہاں اُسکا مددگار ید اللہ رہے گا
اب حشر تلک یہ مرے ہمراہ رہیگا

رباعی

افسوس کہ شمع عیش خاموش ہوئی
راحت شب عیش کی فراموش ہوئی
تنہا ہیں سوئے گور میں جو ان سے کہ نہیں
بہلائی بھی اضطراب سے بیہوش ہوئی

۴۱

ہیں ذکر خدا کہ خاک در بوتراب ہیں
[illegible]
مدحت میں [illegible] رسالت مآب ہون
[illegible]

لب پر رہے پانچ وقت خدا کے ولی کی مدح
مثلِ نماز فرض ہے مجھپر علیؑ کی مدح

۴۲

[illegible] سلیمان [illegible] نگین
[illegible]
[illegible]
ایمان [illegible]

مضمے ہیں بند و بست سموات و ارض ہے
طاعت علیؑ کی حاضر و غائب پہ فرض ہے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تنہا وصی صاحبِ معراج مل گیا
تاج رسول کا مجھے دراج مل گیا

۴۴

نامِ خدا [illegible] دل
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرسی کے ساتھ رفعتِ عرش بریں بھی ہو
نام علیؑ ہو نقش تو اعلیٰ نگین بھی ہو

۴۵

اللہ رے اسکے تیغ [illegible] ذوالفقار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے ہیں زمرِ مومنین برابر علیؑ علیؑ
لیکن خدا خدا ہے زبان پر علیؑ علیؑ

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حاصل کمال اوج سر دست ہو گیا
رفعت سے اسکی عرش بریں پست ہو گیا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تاثیر اسکی یوسفِ کنعان سے پوچھیے
اس نام کے اثر کو سلیمان سے پوچھیے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible] علیؑ کا نام
[illegible]

اس شان سے نہ آتے تھے موسیٰ بھی طور پر
قربان تیری صورتِ زیبا کے نور پر

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رہتا ہے ایک حال خزانین بہار میں
مصروف ہوں عبادتِ پروردگار میں

۱۰

[illegible]

راحت سے اس پہاڑ پہ مین روز و شب رہا
بھوکا کبھی رہا کبھی تشنہ لب رہا

۱۱

[illegible]

دم بھر مین مطمئن دل بیتاب ہو گیا
گرمی عطش کی بجھ گئی سیراب ہو گیا

۱۲

[illegible]

اصحاب مین تھا [illegible] دن بھر رہے
بیٹھا ادب سے پاس جناب امیر کے

۱۳

کی عرض یا علیؑ [illegible]
اے نائب رسول خدا فخر روزگار
خادم ہے آج [illegible] امیدوار
مقبول ہو [illegible]

ماہ خدا ہے خاطر نادار کیجیے
روزہ فقیر خانے پہ افطار کیجیے

۱۴

[illegible]

رہ مطمئن اب اسمین تردد کی جا نہین
مومن کو ردّ دعوت مومن روا نہین

۱۵

[illegible]

سب پر عیان ہے بندہ نوازی امام کی
مولا قبول آج ہو دعوت غلام کی

۱۶

[illegible]

کیونکر یہ امر خیر نہ اُسکے ولی سے ہو
ممکن نہین کہ وعدہ خلافی علیؑ سے ہو

۱۷

[illegible]

حسرت ہی پر کہ آج در دعا سے کھلے
بندے کے گھر مین روزۂ مشکلکشا کھلے

۱۸

[illegible]

لذات دنیوی کی ہوس دل سے دور ہے
حاضر ہین ہم کہ دوست کی خاطر ضرور ہے

۱۹

افطار کر چکے جو امام فلک وقار
کھانا ہوا حلاوہ میں اس لطف سے نثار
چالیس شخص آئے اسی طرح بار بار
دعوت قبول کرنے لگے شاہ نامدار

اتنوں کے میہمان تھے عجب واردات تھی
لیکن علیؑ کے آگے یہ ادنی سی بات تھی

۲۰

وعدہ ہر ایک سے کر چکے آنیکا جب امام
سب اپنے اپنے گھر ہوئے مصروف اہتمام
کھانا و طرح اشتیاق میں ہر ایک کا یہ کلام
جلدی ہو دن تمام کہ آئیں [illegible]

وقت غروب کسی کی نظر سے دور نہ تھی
وعدے ہیں اسقدر یہ کسی کو خبر نہ تھی

۲۱

ناگاہ آفتاب درخشان ہوا نہان
سرگرم [illegible] نے مغرب کی دی اذان
سجادے میں آکے اپنے مصلے پہ [illegible]
کرنے لگے عبادت معبود انس و جان

استادہ مقتدی ہوئے سب مقتدا کے ساتھ
حیدرؑ نے بھی نماز پڑھی مصطفےؐ کے ساتھ

۲۲

فارغ ہوئے نماز سے جب [illegible]
[illegible] روزہ دار سے گھر
[illegible] شہنشاہ بحر و بر
[illegible] امام عصر

اک جا ہوئے رسول امم بھی امام بھی
افطار کرکے نوش کیا کچھ طعام بھی

۲۳

جس وقت اہل [illegible] سے فارغ ہوئے امام
رخصت ہوئے نبی سے وہ [illegible]
[illegible] راحت تھا کلام
[illegible] نمازوں کا اہتمام

حاضر رہے عبادت ربِّ ودود میں
گذری وہ شب قیام و قعود و سجود میں

۲۴

آیا [illegible] دولت جو آفتاب
بیٹھے حرم سرا میں رسول فلک جناب
اصحاب تھے جو [illegible] بار یاب
دربار میں [illegible]

پروانے تھے وہ لوگ جو اس دین کی شمع تھے
سب میزبان حیدر صفدر بھی جمع تھے

۲۵

دو پہر ڈھلے [illegible] شاہ زمن
اک شخص نے [illegible]
[illegible] عجب [illegible]
[illegible] علیؑ [illegible]

بخشا کمال عز و شرف اُس جناب نے
چمکا دیے نصیب مرے آفتاب نے

۲۶

جب سب نے [illegible] اولاد و بہکلام
[illegible] سر تا بہ کلام
دیکھا [illegible] جواب کیا [illegible] امام
[illegible] کیا طعام

قسمت سے مرتبے یہ سر دست پائے ہیں
دست خدا کے ہاتھ تو مین نے دُھلائے ہیں

۲۷

[illegible] جواب [illegible] دن میں کیا
[illegible] مصطفےؐ
[illegible]
مہمان [illegible]

حسرت ہی گر تو کھوؤ نہ دولت ثواب کی
تم بھی ضیافت آج کرو بو تراب کی

اصحاب میں نزاع ہوئی جب بار دوم
سلطان انبیا تو بیٹھے رہے [illegible]
پاس میں شخص نکلے یہ در سے [illegible]
روزہ علی نے انکو کھلا کر [illegible]
صحبت مین سنین تھی ہر اک کی چڑھی ہوئی
اسکی صدا تھی اسکی صدا سے بڑھی ہوئی

ہر شخص کرسکا یہ دعوی کہ وقت شام
افطار میں نہ کر سکے یہ [illegible] امام
ارشاد شاہ ہو کہ [illegible] پاس امام
سرگرم اختلاف میں [illegible] غلام
خادم کو قید فکر سے آزاد کیجیے
جو ہمین دلنواز ہوا سے ارشاد کیجیے

ہر گاہ آنے مومنوں کے جب [illegible]
کی عرض مصطفی سے [illegible]
سید یہ مرتضی نے [illegible]
کہین مرتضی نے کیا بیان [illegible]
کل وقت شام یہان تھا گذر بوتراب کا
جلوہ تھا عرش پاک پہ اُس آفتاب کا

فرمایا مصطفی نے کہ مت سنکو ہو عجب
ہر جا نہ ہو یہ کہ علی [illegible] عجب
لیکن یہ سمجھو کہ ہو صادق رسول رب
مہمان [illegible]
کی دعوت اُن سبھی کی رسالت مآب نے
افطار میرے ساتھ کیا بوتراب نے

فرمایا سب نبی نے کہ اے مومنو خدا
اعلی ہمیشہ [illegible] علی کا ہو رہا
آفاق میں ہو ظاہر اعجاز مرتضی
[illegible] وہ جا ہے تو جائے [illegible]
کرسی کہ ہر بعید نہ عرش اُس سے دور ہی
نور خدا کے نور کا ہر جا ظہور ہی

[illegible] علی کو بخشے ہیں وہ فضل و کمال
[illegible] کل کی [illegible] جہان محال
[illegible] عرش [illegible] ذوالجلال
مہمان [illegible]
صحبت رہی ہے گلشن فردوس سرشت مین
حوروں کے ساتھ کھولا ہے روزہ بہشت مین

[illegible] شعیب ہو سوا
اعضا [illegible]
[illegible]
[illegible]
جسوقت اپنے گھر سے شہ لافتا گئے
اسطرح ایک وقت مین چالیس جا گئے

جو دہی شرف [illegible]
اس [illegible]
[illegible] آفتاب [illegible]
[illegible]
ہر چند وہ کہین کا کہین آسمان پہ ہی
جو دیکھتا ہی کہتا ہی میرے مکان پہ ہی

روح الامین نے جب خدا سے کو دیا پیام
[illegible] سید الانام
[illegible] تمام
فرمایا [illegible] کا تھا مقام
ادنی سا معجزہ یہ امام ہدی کا تھا
مہمان ابن رسول کا تھا وان خدا کا تھا

۳۷

شب زندہ دار روزہ دار سلطانِ خاص و عام
معروف تھا نہ اس پہ سر آئے مہِ صیام
شب زندہ دار بھی تھے امامِ زمان بھی
معبود [illegible] سے آتے تھے [illegible] کلام

خالی کبھی سخی نے نہ پھیرا فقیر کو
کھایا بھی کچھ تو دے کے یتیم و اسیر کو

۳۸

اک دن جنابِ حضرتِ سبطِ رسول سرورِ حجاز
مسجد میں کر چکے تھے ادا صبح کی نماز
ناگاہ اک فقیر نے آ کر بصد نیاز
وقتِ سوال پیش یہ بیان کیا راز

بولا فقیر ہوں پہ مشرف ہوں دین سے
دلوائیے ہزار درم حاضرین سے

۳۹

مقروض ہو گیا ہوں میں یا سید البشر
[illegible] عوض [illegible]
[illegible] کرتا ہوں میں [illegible]
محتاج ہو گیا ہوں نہ کچھ مال ہے نہ زر

غم سے شہا فقیر کو آزاد کیجیے
صدقہ حسن حسین کا امداد کیجیے

۴۰

اور وہ جو ہیں سخی کہ [illegible] اہل [illegible]
حضار [illegible] سب نے دیا اسکو جواب
[illegible] شاہ فلک ماب
[illegible] ثواب

ممکن نہیں کہ اس کے عطا اسکو کم ملیں
اک اک درم کے اجر میں سو سو درم ملیں

۴۱

[illegible] شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُس شہ سے سوال رد نہ کیا دستگیر نے
تاج شرف فقیر کو بخشا امیر نے

۴۲

راہی ہوا ادا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زرّیں وہ پاؤں مہر بھی جن پر نثار تھا
پنجوں سے تا بہ فرق جواہر نگار تھا

۴۳

اعلیٰ [illegible]
سینہ تھا [illegible]
منقار [illegible]
[illegible]

ققنس بھی حسن صوت میں شاگرد اسکا تھا
گویا کہ ہمصفیر وہ روح القدس کا تھا

۴۴

[illegible] دیکھا وہ جانور
پوچھا [illegible] دل [illegible]
[illegible]
فرمایا ایسا طائر خوش [illegible]

کیونکر کہوں کہ ساکن دنیائے زشت ہے
بیشک یہ مرغ طائر باغ بہشت ہے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پریاں فدا ہیں بلبل سدرہ نثار ہے
ظاہر ہے یہ کہ قدرت پروردگار ہے

۴۶
کھائی تھی بڑھ کے اس نے وہ سینا ایک کو ایکبار
سر پانوں اسکا تھا مرا پتا رشتہ سے استوار
کھینچا جو شہ نے سر اپنی طرف گھوڑا [illegible]
ہر اسکے پر بھی ہوئی جنبش نہ زینہار
بیٹھا رہا شگفتہ و خوشحال اُسی طرح
لپٹے رہے بدن سے پر و بال اُسی طرح

۴۷
زور ید اللہی جو سر دست ہو عیان
چلائے ڈر کے طائر سدرہ کہ الاماں
عنقا سے غول بھی ہوا [illegible] پشت سر بیابان
سیمرغ ہو تو قاف سے اڑ جائے [illegible]
قدرت وہ ہی بڑھاؤں جو ہاتھ اس کمان سے
کھنچ آئے نسر طائر ابھی آسمان سے

۴۸
بڑھا ہوا [illegible] پشت پہ [illegible]
[illegible] تھا وہ طائر ابابیل [illegible]
اسوار [illegible] سواری بھی [illegible]
[illegible] رسول فلک [illegible]
کھوئے تھا وہ پرند جو با احتیاط پر
کہتے تھے جن رواں ہے سلیمان بساط پر

۴۹
[illegible] دونوں بانہوں [illegible]
[illegible] زور کرنے لگے شاہ بحر و بر
[illegible] جس سے خیبر کا جو در
بازو وہ [illegible] تھا خیبر کا [illegible]
[illegible] شانہ اپنی جگہ سے وہ جانور
دیکھا جو زور طائر قدسی مثال کو
حیرت ہوئی کمال شہ ذی کمال کو

۵۰
حیرت کا ہے مقام عجب کس کی ہے یہ چپ
اک طائر ضعیف [illegible] زور [illegible]
[illegible] بھی نہیں [illegible]
[illegible]
مجھ پر ہر ایک راز نہاں آشکار ہے
بیشک کچھ اسمیں مصلحت کردگار ہے

۵۱
[illegible] ہوا بلند
[illegible] لگے شاہ ارجمند
[illegible] ستارے ہزار چند
[illegible]
دکھلا رہے تھے برج فلک اپنی شان کو
نور قمر وہ تھا کہ چھپا لے جہان کو

۵۲
[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible] زیادہ [illegible] کوئی نہیں
قوت میں آج [illegible]
[illegible] طبقہ [illegible]
قدرت پناہ [illegible]
[illegible] آگے ہو رہے

۵۳
[illegible] جب شاہ بحر و بر
[illegible] اٹھا وہ جانور
پر تول کر [illegible] عنقا [illegible]
اونچا ہوا بصورت [illegible] دست [illegible]
پرواز کر کے عرش معلیٰ کو لے لیا
دائرے فلک کے پشت پہ مولا کو لے لیا

۵۴
[illegible] آسمان
[illegible] کہکشان
مانند [illegible]
[illegible] جان
گردوں قریب فرق ہمایوں تھا اسطرح
[illegible] ابر کا سایہ تھا جس طرح

۵۵

دیکھا زمین کی سمت جو حضرت نے ایکبار
تل سے بھی خورد تر تھا ہر اک کوہ باوقار
ہر ایک استقدر نظر آنے لگے [illegible]
جیسے بیاض چشم مین [illegible]

شاخ مژہ سے کم تھے شجر چشم شاہ مین
پتلی سے کم تھی وسعتِ دنیا نگاہ مین

۵۶

گردون کی سیر کرکے چلے جب بشکل آفتاب
کافی ہوئے نشیب چلا صورت عقاب
کی ایک دم مین قطع مسافت بصد شتاب
پہنچا جو پاس خاک تو [illegible]

ہو کر نثار سرور گردون مقام پر
بوسہ دیا پرند نے پاے امام پر

۵۷

نظر آیا ایک سمت [illegible]
[illegible] شوق امام [illegible]
دیکھا عجیب شہر [illegible]
[illegible]

جس شی کو دیکھیے وہ ہوس سے زیادہ ہی
خلقت تمام شہر کی آباد و شاد ہی

۵۸

[illegible] نکا مین اور دیکھا [illegible]
اسباب و نصیب وہ [illegible]
سب مین [illegible]
[illegible]

سنجیدہ انکے ہاتھ نگاہین تلی ہوئین
رستے وفا کے بند دکانین کھلی ہوئین

۵۹

[illegible] سے [illegible] و کان
لے جا [illegible]
دیبا و شال [illegible]
[illegible]

کیا رنگ دھوپ چھاؤن کا تھا آفتاب مین
مخمل بھی وہ کسی نے جو دیکھا نہ خواب مین

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سلطان سے جوہری کا نہ کچھ کم وقار تھا
تختہ دکان کا تخت جواہر نگار تھا

۶۱

[illegible]
اجناس [illegible]
[illegible]
[illegible]

بالکے بھی سیر چشم سب اور اہل ہوش تھے
نہ خود پسند وہ تھے نہ یہ خود فروش تھے

۶۲

[illegible] بار بار
[illegible] شوق [illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈالی نظر تو فرط نزاکت سے ڈھل گئے
انسان کے منہ کی بھاپ لگی اور پگھل گئے

۶۳

[illegible] بوستان
وہ [illegible] صفت [illegible]
[illegible] روح و جان
[illegible] عیان

اہل ہوس کو باعث لطف حیات ہی
گویا حیات شربت قند و نبات ہی

۷۶۴

اک سو بچھے ہوے وہ دوکانون مین گلفروش
شاخین چنبیلی و بید کی جو ران کی حلقہ بگوش
خوشبو وہ پھول جن سے معطر ہین باغبون کے ہوش
وہ رنگ جنکے وصف مین رنگین بیان چپ
پائین وہ گھر تو یاد نہ اپنے مکان کرین
جنت کی بلبلین بھی وہین آشیان کرین

۷۶۵

یہ رنگ دیکھکر جو بڑھے شاہ لافتا
ناگاہ سامنے نظر آیا یہ ماجرا
اک سمت وان کے لوگ دوروان مین جا بجا
نورانی صورتین ہین تو ملبوس باصفا
یون انبساط چہرون سے پیدا ہی راہ مین
جاتے ہین جیسے ہنستے ہوے عیدگاہ مین

۷۶۶

جس سمت کو روان تھے وہ باعجلت تمام
خود بھی اسی طرف متوجہ ہوے امام
اک مرد خوش لقا سے یہ پھر سے کیا کلام
مین نابلد ہون مجھکو بتا اس بلد کا نام
گمراہ یہ گروہ ہی یا باطریق ہی
کیا دین و مذہب انکا ہی اور کیا طریق ہی

۷۶۷

بولا وہ شخص دیکھکے روے ابوتراب
کیا بارہ وہ وارد ہین آپ ای آسمان جناب
یثرب مین ہی سرحد یثرب مین انتخاب
روشن ہی جسکا اوج شرف مثل آفتاب
آرام کی جگہ ہی فضا کا مقام ہی
جابلسا اس مکان مبارک کا نام ہی

۷۶۸

اس شہر کے ہزار ہین دروازے ای جوان
ہر در پہ ہین ہزار ارباب و نگاہبان
صحن وسیع رکھتا ہی یان کا ہر اک مکان
دیکھا نہ ایسا شہر پھرے ہم کہان کہان
آب و ہوا بھی معتدل و دلپذیر ہی
ساکن یہین ہو اب کہ یہ جنت نظیر ہی

۷۶۹

باشندے اس دیار کے ہین صاحب یقین
خوش وضع و خوش طریقہ و خوش خلق و اہل دین
حق بین و حق پرست و حق آئین و حق گزین
سب باخدا ہین فاسق و فاجر کوئی نہین
راغب ہون کسطرح کسی فعل قبیح پر
قائم ہین سب یہ دین جناب مسیح پر

۷۷۰

راہب ہی اک یہان کہ وہ ہی سب کا پیشوا
علم و کمال و فضل مین جسکا نہین نظیر
سرتاج اغنیا ہی یہ ظاہر مین ہی فقیر
رہتا ہی یاد حق مین بہ سن و سال اگرچہ پیر
عابد ہی حق پرست ہی شب زندہ دار ہی
مقبول کردگار ہی طاعت گذار ہی

۷۷۱

بعد اک برس کے گھر سے نکل کر وہ ارجمند
کہتا ہی یان کی مسجد جامع مین وعظ و پند
اس درجہ خوش بیان ہی وہ حق بین و حق پسند
ہین جسکے آگے سارے فصیحون کے لب بند
کیا دخل ہی جو بحث کوئی دو بدو کرے
عالم بھی منفعل ہو اگر گفتگو کرے

۷۷۲

کرتا ہی جبکہ وہ حمد خداوند انس و جان
حضار وجد کرتے ہین سب ہوکے شادمان
ہوتا ہی معجزات مسیحا کا جب بیان
حاصل ہر اک کو ہوتی ہی الفت مین تازہ جان
راہین بتا کے ہر عمل نیک و زشت کی
دیتا ہی ہم سبھون کو بشارت بہشت کی

۷۳

عیسیٰ کے دین میں شب عید کے اثر ہیں پہلے
دن رات کار خیر ہی اور نیک بخت تھے
ناجی ہی جو اُس ولی کے طریقے پہ جو چلے
سب دونون میں آپکی ولا کے ہیں دلے

شادان ہر ایک طفل و جوان و مسن ہی آج
اک سال جسکے شوق مین گذرا وہ دن ہی آج

۷۴

جب دین میں پہنچا کہ علیؑ ولی سب یہ ماجرا
بولے عیان ہی حضرت عیسیٰ کا مرتبا
وقت بیان راہب ابرار و پارسا
انجیل کے نصص بھی سنے ہوئے اکبا

ذکر اور مرسلون کا بھی پایا ہی وعظ مین
احمدؐ کا نام بھی کبھی آیا ہی وعظ مین

۷۵

اُسنے کیا کلام کہ لاریب والا کلام
سُن کے وہ سب بڑے کہ سُننا یہ ہی
راہب نے کہا کہ وہ آسمان مقام
آخر خبر یہ دیتا ہی وہ آسمان مقام

تکذیب کیا کرے کوئی امر صریح کی
سب مندرج کتاب مین ہی یہ مسیح کی

۷۶

انجیل سے سب اسکا ہی عز و شرف عیان
پیغمبر ہی خلاف جو بالکل کرین بیان
مشہور کو کہ ہی نبی آخر الزمان
ہی وہ وصی شاہ ما سبق حور و انس و جان

دوزخ نہ تھا بہشت نہ تھا اور ملک نہ تھے
پیدا وہ جب ہوا کہ یہ ساتوں فلک نہ تھے

۷۷

اسکے وصی کا نام مبارک ہی اریب
معجز نما امام زمان فخر اوصیا
جرار با وقار اولوالعزم مرتضیٰ
نور خدا چراغ رہ دین مصطفیٰ

ہمراہ یون رہیگا سدا اُس جناب کے
جیسے شعاع نور ہی ساتھ آفتاب کے

۷۸

انجیل میں یہ ہی کہ نصیب اُنکا ہی بے نظیر
عمہان خدا لوا بھی ہی اور دستگیر
امت کا وہ شفیع پہ شیعون کا دستگیر
وہ اشک آفتاب پہ ہی منیر

ایسا بشر وہ ہی کہ ملائک پہ فوق ہی
ہمکو بھی اُس ولی کی زیارت کا شوق ہی

۷۹

یہ سنکے شادمان ہوے شاہنشہ زمان
چہرے سے تازگی ہوئی مانند گل عیان
دل میں کہا کہ شکر خداوند انس و جان
اب ملک میں بھی اپنے بہانے ہیں رواں

باتین یہ ہو چکین تو بڑھا راہگیر بھی
پیچھے چلے اُسی کے جنابؑ امیر بھی

۸۰

پہنچا قریب مسجد جامع جو وہ امام
دیکھا کہ ہی ہجوم خاص و عام
آفت کی سرکشی ہی قیامت کا ازدحام
خالی ہوا کہ جب نہ کوئی ایسا مقام

رہ رہ کے سوے در نگران سب ہجوم ہی
ہر سمت آمد آمد راہب کی دھوم ہی

۸۱

جمع ہی صحن مسجد جامع میں اس قدر
کیا دخل جو ادھر سے نظر جائے ادھر
یون اہل ہی بیٹھے ہیں ہر
شانے سے شانہ و صل ہی

ضغطے سے تن ہی امن مین بدکا نہ نیک کا
زانو دھرا ہی ایک کے زانو پہ ایک کا

۸۴

اک سمت جا کے شیر نے [illegible]
ناگاہ سامنے نظر آیا وہ پارسا [illegible]
[illegible]
[illegible]

آگاہ سب جہان کے نشیب و فراز سے
سینہ کی حد چھپی ہوئی ریشِ دراز سے

۸۵

ہر چند چاہتا تھا کہ منہ سے ہو بیان
تھا واقعہ عجیب کہ کھلتی نہ تھی زبان
[illegible] مردم میں تھا عیان
[illegible] واعظ کا [illegible]

رہ جاتا تھا کبھی صفتِ گنگ بول کے
تکتا تھا ہر طرف کبھی منہ کھول کھول کے

۸۶

دیکھا تو [illegible]
حیرت ہوئی [illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ نطق وہ بیان فصاحت نشان نہیں
کیا وجہ ہے جو آج زبان دُر فشان نہیں

۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہلے تو اُٹھ کھڑے ہوئے تعظیم کے لیے
پھر سب ادب سے جھک گئے تسلیم کے لیے

۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجلس پہ گہ نظر تو کبھی آسمان پہ تھی
تکلیم خدا سے مہرِ خموشی زبان پہ تھی

۸۹

[illegible]
[illegible]
وہ دن ہے آج [illegible]
[illegible]

غمگین ہیں اہلِ بزم کے دل شاد کیجیے
پھر مسیح منہ سے کچھ ارشاد کیجیے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند زلزلہ ولولۂ وعظ و پند تھا
رعبِ امامِ دیں سے مگر نطق بند تھا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حیران تھے سب کہ وعظ ہے مطلق نہ پند ہے
آخر یہ کھل گیا کہ زبان اُس کی بند ہے

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں کیا ہوں بلکہ خلق میں بہتر نہیں کوئی
اُسکا سوا رسول کے ہمسر نہیں کوئی

۹۱

[illegible]
دیکھو کہ ہر طرف [illegible] نور الٰہی [illegible]
[illegible] ہر دم ادھر ادھر
[illegible] ثابت ہوا [illegible]
مجمع میں [illegible]

تب اذن لے کے راہب عالی مقام سے
اک شخص اُٹھ کھڑا ہوا اُس ازدحام سے

۹۲

[illegible] ہر طرف [illegible]
[illegible]
[illegible] عرش [illegible]
[illegible]

بولا ولی خدا کا ہی عالی جناب ہی
لاریب تو وصی رسالت مآب ہی

۹۳

دونون جہان میں ہی ترا جلوا یا علی
[illegible] پیدا ہی یا علی
[illegible] یا علی
[illegible] تیری جا ہی یا علی

رُتبے تری مدد سے مسیحا نے پائے ہین
تو وہ ہی جسنے سیکڑون مُردے جلائے ہین

۹۴

پھر جا بجا سمت دیکھ کے [illegible]
اے [illegible]
[illegible] جلوہ [illegible]
[illegible] جہان میں [illegible]

روشن کیا ہی گھر تو در فیض باز کر
جلوہ دکھا کے رُخ کا ہمین سرفراز کر

۹۵

تیرا ہی نور [illegible] ہی تو
ہر مقتدی تمام جہان مقتدا ہی تو
[illegible] ابن عم مصطفا ہی تو
دست خدا ہی [illegible] ہی تو
والی ہی یا علی ولی اولیا ہی تو

خویش نبی ہی بوالحسن و بوتراب ہی
جلوہ ہی جسکا عرش پہ وہ آفتاب ہی

۹۶

تو عرش کبریا کا ہی سراج یا علی
[illegible] تری معراج یا علی
شاہ و گدا ہیں سب ترے محتاج یا علی
تنہا [illegible] آج یا علی

ممکن ہو دوسرا کوئی تجھسا محال ہی
تیری بھی ذات مثل خدا بے مثال ہی

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible] حضور
[illegible]
[illegible]

نور خدا کا نور جو ہر سمت چھا گیا
عیسائیون کو صورت موسیٰ غش آگیا

۹۸

تو خانہ زاد خالق اکبر ہی یا علی
[illegible] عرش [illegible] ہی یا علی
علم نبی کے شہر کا تو در ہی یا علی
[illegible] خدا کے گھر [illegible] یا علی

مخفی ہی کیا جو تجھپہ ہویدا ہوا نہین
مولد وہ ہی جہان کوئی پیدا ہوا نہین

۹۹

[illegible] تو نے یا علی
کفار کو [illegible] تو نے یا علی
عنتر کو [illegible] تو نے یا علی
[illegible] تو نے یا علی

مقبول کردگار ہوا کام جو کیا
اک ضرب نے تری حق و باطل کو دو کیا

۱۳۰۱ھ
حقا کہ جانشین نبی تو ہی ہے یا علی
حق ہی اودھر جدھر ہی تو ہی یا علی
ساتوان بہشت ہین تری ہی یا علی
تو عمر کے سر یا کی شرار و ہی یا علی

۱۳۰۲ھ
دیکھا نہ تھا نظیر کے گو صحف جمال
سر کب ہے تھا ہویدا کمال
اسم سر کیا جو چہرہ پہ نور جمال
زین شمال ہو یا جو سب ہی کمال

۱۳۰۶ھ
کجا سے کرو آج ہوا ہم پہ فضل رب
ہاتھ آگئی ہے دولت جاوید بے طلب
لوح ہین تمام رسولون سے دین داب
دین محمدی سے شرف ہوا آج سب

رہبر ملا امام ملا پیشوا ملا مدت سے جستجو تھی مگر اب خدا ملا	نور خدا ہین غیرت ماہ منیر ہین ثابت ہوا کہ آپ جناب امیر ہین	بچتی ہی تری نظر مین سبک وہ ذلیل ہی پلے پہ جھکے تو ہو وہ پلہ ثقیل ہی

۱۳۰۱ھ
سن تیرے ب شرع کا تمغہ نشین ہی
انتخ ب علم دین کا علم الیقین ہی
ثمرہ بند بزم شرع کا امین ہی
عالم ہین سب تیرا امام مبین ہی

۱۳۰۴ھ
مولا علام زادہ کی اب ہی پہ التجا
خطبہ پڑھین حضور پہ منبر پہ آپ کا
سب کو ہی شوق پیروی دین مصطفا
جو سب ارشاد ہی اسے لا یتکلم بیا

۱۳۰۷ھ
یہ دین کی شرف ہوئی فخر رسولان کا سبق
ہاتھ کو باطل اسے کیا اور حق کو حق
یہ وہ ہی کہ سب ہی جسکو صدا سے شوق
اس سے کتاب دین محمد کا سبق

اُستاد جبرئیل ہی ناطق امام ہی اسکا کلام وحی خدا کا کلام ہی	ہم کو اصول فرع سے آگاہ کیجیے احکام دین شرع سے آگاہ کیجیے	نخل علوم تیرے کرم سے ہرے ہوئے اوصاف مین ترے ہین صحیفے بھرے ہوئے

۱۳۰۲ھ
حرز قدم مری کی جو ہے ہر اسپ رے سے حق کو
ہو جو حق کا شعور ہی کیا مسند میں کا بعد
بو لے ہی پیکر اسکے شہنشاہ زمین سب کو
واقف ہی کس طرح سے امام زمان سب نعو

۱۳۰۵ھ
علمیاؤن کو دیکھ کے منبر پہ کیا کلام
وارد ہوا وہ شخص جو ہی خلق کا امام
فخر امم فروغ دین ہی رشد ہی انتظام
دیکھیں ان کی نسل ہی شادی کا ہی نظام

۱۳۰۸ھ
منبر کہا کہ سنگ نہ ہین حکم سے عدو
ہو دین احمدی بدل و جان ہین قبول
عرش بین سے رحمت حق کا ہوا نزول
منبر پہ جلوہ گر ہوا وہ نائب رسول

اس ایک مبتدا کی خبر جا بجا کھلی خطبے مین لب کھلے کہ کتاب خدا کھلی	رنگ خزان بدل گیا آئی بہار شکر گلزار دین مین اب ہوئی رونق ہزار شکر	کی عرض اسنے کیون نہین جانون جناب کو پہچانتے ہین خلق مین سب آفتاب کو

۱۳۰۰ھ
انتساب تلخ بے جا ری ۱۳
علم بینی سب ۱۳۰۵ ہین
کہ حضرت جبرئیل کے
آپ استاد ہین ۱۲

۱۰۹

من بعد حمد و نعت رسول فلک مقام
بالکل اصول دین پہ فصاحت سے ہے تمام
احکام شرع و دین کے بتائے باحترام
یا رب صلاح و دین میں [illegible] کلام

بتلا دیا ہر ایک کو رستہ نجات کا
حج و زکوٰۃ و خمس کا صوم و صلوات کا

۱۱۰

ارکان پنجگانہ و سجود و رکوع و قرأت
مسنون و فرض و [illegible] و سہو و تکبیرات
مسنون و فرض و مشکل رہ نجات
حال نشست و وضو و حلال و محرمات
غسل و طہارت و [illegible]

آئینہ اُن پہ دین کے آئین کر دیے
سب مسئلے امام نے تلقین کر دیے

۱۱۱

نوبت جو آئی ذکر امامت کی ایک بار
فرمایا میں امام ہوں میں شاہ ذوالفقار
[illegible] اختیار
ماہی سے ماہ تک ہے [illegible]
ہر [illegible]

مختار خلق و شافع یوم القیام ہون
سرکار کبریا کا مدار المہام ہون

۱۱۲

خالق نے پہلے خلق کیا نور مصطفیٰ
پھر اس سے نور کو کیا اُس نور سے جدا
ایک حصہ دو میں سے حبیب بشر کیا
پیدا ہوئے تمام نبی اور [illegible]

کرسی و عرش اُس سے بنے اور ملک بنے
باقی جو کچھ رہا تو یہ ساتون فلک بنے

۱۱۳

عیسیٰ کا مقتدا بھی جہان کی جان بھی ہون
دست خدا بھی ہون نبی کی زبان بھی ہون
[illegible] بوستان بھی ہون
[illegible] بھی ہون
بالائے عرش بھی ہون تہ آسمان بھی ہون

چھوڑا تھا گو مجھے شب معراج فرش پر
پایا رسول پاک نے پہلو مین عرش پر

۱۱۴

[illegible] عیان کہ [illegible]
میری ولا سے خضر کو ہے لذت حیات
[illegible] سلیمان [illegible] صفات
خود معترف ہین نوح کہ ہون کشتی نجات

روشن کلیم پہ ہے کہ نور اله ہون
عیسیٰ گواہ ہین کہ فلک بارگاہ ہون

۱۱۵

مشرق و مغرب و ارض و سما میرے حکم مین
آتش و برق و آب و ہوا میرے حکم مین
باران [illegible] شفا میرے حکم مین
بیماری و مرض [illegible] میرے حکم مین
خالق نے کی بقا و فنا میرے حکم مین

اُس راہ مین ملک بھی قدم مارتے نہین
یان حضرت مسیح بھی دم مارتے نہین

۱۱۶

[illegible] سے خورشید کو ہلال
[illegible] بدر کو حاصل ہوا کمال
الفت سے میری [illegible] خوش خصال
حوران خلد میری ولا سے ہین خوش جمال
آٹھون بہشت میری مودت سے ہین بحال

اشجار کو جو پھول تو پھولون کو بو ملی
کوثر مجھے ملا تو اُسے آبرو ملی

۱۱۷

قائل ہوے علی کی امامت [illegible]
[illegible]
دریا ہوے گواہ [illegible]
صحاب [illegible]

ابر عطاے حق مجھے جانا سحاب نے
میرے شرف بیان کیے آفتاب نے

۱۱۸

پہنچا جب اُس جگہ پہ زین العابدین شاہ مشرقین
خلق خدا کو اُسکی اطاعت ہے فرض عین
ہے بعد اُسکے ہوا امام زمین و زمان حسین
سب ہے غریب جسکو ہے راحت نہ دل کو چین

عالم تمام اُس کی مصیبت پہ روئیگا
وہ کربلا میں تشنہ دہن ذبح ہوئیگا

۱۱۹

ہیں بعد اُسکے باقر و جعفر فلک مقام
پھر موسیٰ و رضا ہیں شہنشاہ خاص و عام
پھر بعد اُنکے ہیں تقی و نقی سروری امام
اور اُنکے بعد ہیں حسن عسکری امام

یکسان ہر اک کو اوج امامت حصول ہی
تا حشر دورِ قائمِ آلِ رسول ہی

۱۲۰

[illegible] مساجد و غطا جو اترے شہ امم
[illegible] کسی شخص نے قدم
[illegible] صفوں میں [illegible]
جب قبلہ رو ہوئے تو صفیں [illegible] رہ گئیں

رتبہ ہر ایک ساجد و راکع کو مل گیا
کعبہ کا اوج مسجد جامع کو مل گیا

۱۲۱

فارغ ہوئے نماز سے جب شاہ بحر و بر
نذر امام لانے لگے لوگ مال و زر
لاتا تھا کوئی لعل و زمرد کوئی گہر
تحفوں کے ڈھیر آگے دھرے تھے اِدھر اُدھر

غل تھا دقیقہ کوئی نہ رہ جائے نذر میں
دینار سرخ ساٹھ ہزار آئے نذر میں

۱۲۲

وہ سب ہزار وہ جو پسر شاہ مصطفےٰ
شبیر نے بھی سائل نادار کو عطا
سو سو ہزار ایک کے بدلے دیے جدا
نامی جو زر تھا اُس پہ نظر بھی نہیں کیا

کیا مال و زر سمائے سخی کی نگاہ میں
اک دم میں سب لٹا دیا خالق کی راہ میں

۱۲۳

رخصت سے چھوٹ کر ہوئے جب شہ زمن
راہب نے ہاتھ جوڑ کے [illegible] کیا کلام
دو دن تو اس دیار میں حضرت کا ہو مقام
سامان تا سفر کا مہیا کرے غلام

فی ساعۃ نہ ساتھ کوئی خیر خواہ ہی
یثرب تو اس مقام سے برسون کی راہ ہی

۱۲۴

بولے [illegible] شاہ نامدار
ہر حال میں ہے [illegible] فضل کردگار
[illegible]
[illegible]

ابر و ہوا کو حکم ہی فرخندہ فی گردان
چاہوں تو غرب و شرق کو اک دم میں طے کرون

۱۲۵

ہو گا برابر آج کا اک [illegible]
[illegible] نماز عصر [illegible]
[illegible]
[illegible] مصطفیٰ [illegible]

دوری وطن کی وقت فضیلت نہ کھوئیگی
اب عصر کی نماز مدینے میں ہوئیگی

۱۲۶

لطف [illegible] دیا ہی دیکھ وہ [illegible]
ہی جسکے [illegible] شاہ خاص و عام
[illegible] وداع [illegible] شاہ [illegible] اہتمام
جلوہ کیا سواری پہ اپنی [illegible]

اُٹھتے ہی سب کے ہوش وہ طائر اُڑا گیا
دم میں علی کو لے کے مدینے میں آگیا

۱۲۷

اترے [illegible] سے شاہنشہ عرب
[illegible] کی پشت سے [illegible] بولا بصد ادب
لائق قدم [illegible] حاضر [illegible] وارث [illegible]
لا ایگا وہ بیلے جو تھا [illegible] کی [illegible]
[illegible]

حاضر بطور تحفہ بصد امتیاز ہون
زہرا کے لال شاد ہون مین سرفراز ہون

۱۳۰

[illegible] ثنا جب بصد ادب دو [illegible]
روئے رسول پاک [illegible] فلک [illegible]
[illegible] علی ولی نے [illegible] چشم تر
سمجھا کے [illegible] شفقت [illegible]
رخصت کیا ملک کو [illegible]

رکھکر بصد خضوع جبین آستان پر
پہونچا زمین سے اُڑکے ملک آسمان پر

۱۳۳

[illegible] آنکھیں [illegible] خواب
[illegible] سرو [illegible] ضرور [illegible]
صدمہ تھا [illegible] کا [illegible]
[illegible] جن و ملک [illegible]
مصروف تھے عبادت خالق [illegible]

پیہم زبان پہ ذکر خدائے ودود تھا
تسبیح تھی دعا تھی رکوع و سجود تھا

۱۲۸

دربار میں رسول کے آئے جو مرتضیٰ
چومے پسر نے قدم پاک مصطفیٰ
[illegible] شبیر سے کہا
[illegible] ہوں [illegible]
[illegible]

خادم ہون با وفا ہون عقیدت شعار ہون
کچھ دُکھ جو آپ پر ہو تو پہلے نثار ہون

۱۳۱

اب [illegible] مومنین [illegible] شہادت کا ذکر ہے
دنیا سے [illegible] رحلت کا ذکر ہے
ناموس مصطفیٰ کی مصیبت کا ذکر ہے
بالاختصار [illegible] شب ضربت کا ذکر ہے

وہ شب نہ جسمین چین تھا روح بتول کو
وہ شب جو صبح حشر تھی آل رسول کو

۱۳۴

سب [illegible] امام [illegible]
زاری کی تھی [illegible]
جا بجا [illegible] گھر [illegible]
[illegible] آسمان [illegible]

کہتے تھے جلد اب کہین [illegible] کا ہو نور کا
کیا شوق تھا حضوریِ ربِّ غفور کا

۱۲۹

مین ہون ملک مقرب درگاہ کردگار
[illegible] حکم [illegible]
[illegible] ہون [illegible]
انجام [illegible] سوچ سوچ کے روتا ہون [illegible]
[illegible]

ماتم کیا ملائکِ عالی مقام نے
دیکھا تمھارے قتل کا محضر غلام نے

۱۳۲

انیسویں [illegible] رمضان کی وہ رات تھی
[illegible] زبان کی وہ رات تھی
ویرانی [illegible] فغان کی وہ رات تھی
رونے کی پیٹنے کی [illegible] مکان کی وہ رات تھی
[illegible]

جسکا ہی ذکر یہ وہی آفت کی رات ہی
ماتم کرو کہ آج قیامت کی رات ہی

۱۳۵

حضرت سے عرض کرتی تھی [illegible]
کیسا ہے اضطراب و تردد [illegible]
[illegible] شب گذری [illegible]
[illegible]
[illegible]

تشویش ہی کمال شہ ذی کمال کو
کیا کوئی فوج آئی ہی جنگ و جدال کو

۱۳۶

آنکھوں میں ہیں لپٹتے جب سے تیغِ قضا
لاکھوں کے سر سے رنج و بلا ہیں جا بجا
انسان سے ہیں جن سے ... بیٹیاں
گردن کشوں کے سر ... کیا
پیچھے ہٹا قدم نہ کبھی اِس فقیر کا
پر آج سامنا ہے خدائے قدیر کا

۱۳۷

بیٹی اجل ہے ضرب ہے دم خوف و بیم ہے
دہشت سے کانپتا ہے جگر دل دو نیم ہے
جاتا ہے جو وہاں جو صاحبِ خلقِ عظیم ہے
فنا ہے وہ بخشش سے کہ غفور و رحیم ہے
جانے وہی یہ حال جو نقشِ فنا بنے
دربار میں پہونچ کے خدا جانے کیا بنے

۱۳۸

حضرت نے سنی جب یہ بانگِ جرس کی خبر
سب اہلبیت روئے لگے سر کو پیٹ کر
ناگاہ آسمان پہ نالاں ہوئی سحر
سینے پہ جب کہ عقدہ کشا نے ...
خوں ہوگا اب علیؑ کا یہ جس دم شفق نے کی
تجدید یاں وضو کی امامِ بحق نے کی

۱۳۹

بعد وضو چلے سوئے مسجد شہِ امم
... قدم قدم
بیٹوں کو سونپا گھر ... دعا
... خدا کے ... سپرد کی
مجبور گھر میں روتے ہوئے جب پسر گئے
مسجد میں جب کہ بادشہ بحر و بر گئے

۱۴۰

داخل ہوئے جو مسجد میں شاہِ فلک جناب
... اذاں جواب
قندیل شمع ... ہوئے شتاب
آواز الصلوٰۃ کی دینے ہوئے ... جا بجا
ممبر سے بھی ہم سے بھی رخصت علیؑ کی تھی
وہ آخری نماز خدا کے ولی کی تھی

۱۴۱

سورے سے تمام ... جب شہ نے سر رکھا
بعد رکوع سجدہ اول میں سر رکھا
اٹھے تو یاں ... میں جو تھا بانیِ جفا
تیغ جس کی شہ کے سر پہ علی پہ وا مصیبتا
مارا لعین نے خسروِ عالم پناہ کو
مہلت ملی نہ دوسرے سجدے کی شاہ کو

۱۴۲

مجروح تا جبین سرِ مرتضیٰ ہوا
سجین لہو سے روئے ... ہوا
گھر میں خدا کے شور قیامت بپا ہوا
چلائے جبرئیل بڑا حادثہ ہوا
نالاں ہے غم سے روحِ رسالت پناہ کی
تصویر خون میں بھر گئی شیرِ الٰہ کی

۱۴۳

واللہ شہید ہو گئے سرور امیرِ دین
واللہ ... ہوئی اب رونقِ زمین
واللہ آج بجھ گئی شمعِ رہِ یقین
واللہ قتل ہو گیا سردارِ مومنین
ظالم نے کچھ نہ روحِ نبیؐ کا ادب کیا
ابنِ عمِ رسولؐ کو مارا غضب کیا

۱۴۴

جو گھر تھا اس صدا سے وہ ماتم کا گھر ہوا
ہر اہلِ دل کا سینے میں ٹکڑے جگر ہوا
گریاں ہوا کوئی کوئی نوحہ گر ہوا
غل تھا کہ قتل نائبِ خیر البشر ہوا
مولا کے دوستدار بصد درد روتے تھے
نکلے ہوئے گھروں سے زن و مرد روتے تھے

۱۴۵

قاتل کی بندگی پہ جو حضرت تھے بوتراب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرماتے تھے کہ خلد میں جس وقت جاؤنگا
محبوب کبریا کو یہ صورت دکھاؤنگا

۱۴۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آنکھوں سے خون ٹپکتا تھا اُس نابکار کی
مشکیں بندھی ہوئی تھیں ضلالت شعار کی

۱۴۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فوزِ عظیم مجھکو تو بیشک خدا ملا
بچے مرے یتیم ہوے تجھکو کیا ملا

۱۴۸

[illegible]

[illegible]

اصحاب سے یہ [illegible]

[illegible]

جاری رہے زبان پہ یہ ساری خدائی کی
قاتل کی بھی رحیم نے مشکل کشائی کی

۱۴۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جسکا کہ نام عقدہ کشا ہو جہان مین
بازو ہوں اُسکی بیٹیوں کے ریسمان مین

۱۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھو تو کیا بنی شہ والا کی جان پر
قتل علیؑ کا غل ہے زمین آسمان پر

۱۵۱

پہنچے حسنؑ حسینؑ جو محراب میں اک بار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بو آگئی گلوں کی شہ مشرقین کو
دیکھا بچشم یاس حسنؑ اور حسینؑ کو

۱۵۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صابر ہے جو آل اُسی کا یہ خیر ہے
اب گھر میں لیچلو کہ مرا حال غیر ہے

۱۵۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھر میں ابھی نہ شاہ ولایت کو لے چلیں
ہم قتل کر لیں اُسکو تو حضرت کو لے چلیں

۱۵۴

[illegible]

ہو عدل میں نہ فرق اسی میں بھلائی ہے
اُسنے بھی مجھکو ایک ہی ضربت لگائی ہے

۱۵۵

[illegible]

چادر بندھی تھی شاہ کے فرق دو نیم میں
لاشہ تھا مُلّہ پوش جنان کا گلیم میں

۱۵۶

[illegible]

خون زخم سر کا رُخ کے لیے غازہ ہو گیا
اماں کا داغ آج ہمیں تازہ ہو گیا

۱۵۷

[illegible]

فرمایا پیچھے کچھ کہ یہ حصہ ولی کا ہے
باقی اُسے پلاؤ جو قاتل علیؑ کا ہے

۱۵۸

[illegible]

زاری کوئی سُنے نہ شہ مشرقین کی
مُنھ سے زبان نکل پڑے باہر حسینؑ کی

۱۵۹

[illegible]

فرماتے تھے زمین پہ ملک پر بچھاتے ہیں
جنت سے مصطفیٰ مرے لینے کو آتے ہیں

۱۶۰

[illegible]

موڑا جہان سے مُنھ شہ دُلدل سوار نے
پچھلے پہر کو کوچ کیا روزہ دار نے

۱۶۱

[illegible]

سر ننگے پیٹتے تھے زن و مرد اسطرح
ماتم تھا مصطفیٰ کے جنازے پہ جسطرح

۱۶۲

[illegible]

غمگین ہیں مومنین انھیں شاد کیجیے
گلزار لکھنؤ کو پھر آباد کیجیے

۴۱

ظاہر جو ہوا پردۂ شب سے رخِ خورشید
ذرّے ہوئے مشتاقِ ضیائے رخِ خورشید
ڈوبا شفقِ خون مین رخِ انورِ خورشید
افلاک پہ تھرّانے لگا پیکرِ خورشید
گردون پہ تزلزل تھا زمین خاک بسر تھی
صبح شبِ عاشور قیامت کی سحر تھی

۴۲

چھائی تھی سحر کی جو سپیدی پہ سیاہی
ثابت تھا کہ آتی ہے زمانے پہ تباہی
پہنچا تھا یہ غل [illegible] الٰہی
اب جائیگا [illegible] محبوبِ الٰہی
جنگل سے صدا سے شہِ خیبر شکن آئی
پیٹو کہ سحر خاتمۂ پنجتن آئی

۴۳

دریا مین یہ تھا شور کہ [illegible] عالم
پانی پہ تڑپتی تھین بہم مچھلیان [illegible]
[illegible] تھا حلقۂ ماتم
گرداب سے [illegible]
بجلی سی چمکتی ہوئی لہرین نہ عیان تھین
تیغین تھین کہ دریا کے کلیجے پہ روان تھین

۴۴

جمعیتِ عالم متفرق تھی جو ساری
[illegible] چار طرف گریہ و زاری
صحرا مین بھی [illegible] رنج تھا طاری
[illegible] مصیبت مین [illegible]
صدمے سے نبی جان کی جانون پہ بنی تھی
پریون مین سراندیپ تلک سینہ زنی تھی

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماتم مین سلیمانِ دو عالم کے حزین تھے
بچے تھے کہین گھر تھے کہین آپ کہین تھے

۴۶

[illegible] آل کا تھا عترتِ اطہار
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آباد گھر اسطرح سے ڈوبے نہ کسی کا
آیا ہو تباہی مین جہاز آلِ نبی کا

۴۷

[illegible] خوشی ہو گئی پنہان
[illegible] خلق مین سامان
[illegible] گریبان
[illegible] دامان
گرد اُڑتی تھی گردِ خیامِ شہِ دین کے
آہون کا دھوان اُٹھتا تھا سینے سے زمین کے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوتے ہین ستم احمد و زہرا و علی پر
فاقہ ہے غمِ آلِ حرم لم یزلی پر

۴۹

گلشن مین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شمشاد چمن ششدر و دلگیر کھڑے تھے
لالے کے کلیجے مین کئی داغ پڑے تھے

۲۱۰

بیکسی کی وہ حیرت وہ پریشانی بلبل
ہاں سرو چمن شکل عزا ابن سے کہا بل
ہاتھوں پہ پٹکتی ہے سر و فغان سے کبھی بلبل
ہے باغ جہان سے سفری فاطمہ کا گل
ماتم میں محمدؐ کا گریبان پھٹیگا
تلواروں سے زہرا کا ہرا باغ چھٹیگا

۲۱۱

چلاتی تھی یہ زہرا کہ عجب آفت کی گھڑی ہے
زینب و شبیرؑ پہ کس آفت کی گھڑی ہے
خاتون قیامت پہ قیامت کی گھڑی ہے
سر پر مرے بیٹے کی شہادت کی گھڑی ہے
اب ذبح پسر ہوئیگا ماں ہاتھ ملیگی
ٹوٹے ہوئے پہلو پہ چھری آج چلیگی

۲۱۲

محسن ہی کے غم سے مجھے آرام نہیں دم بھر
پہلو بھی ابھی دکھتا ہے ہوں واں ابتر
ہے بیکسی بچا ہے کہ بن کاٹے بھی خنجر
ہوگی یہی بیں آرام کریگا مرا دلبر
چین آئیگا کیونکر مرے آغوش نشین کو
بالوں سے یہ ماں جھاڑیگی مقتل کی زمین کو

۲۱۳

اس پر تو یہ چلاتی تھی با دیدۂ خونبار
وان خواب سے چونکا پسر سعد ستمگار
شیطان نے کیا فتنۂ خوابیدہ کو بیدار
بستر سے اٹھا آنکھوں کو ملتا ہوا عیار
ہتیار ستمگر نے سجے جسم زبون پر
باندھا کمر بخس کو سادات کے خون پر

۲۱۴

خیمے سے برآمد ہوا وہ ظالم گمراہ
باجے جو سلامی کے ہوئے غل ہوا ناگاہ
ہتیار سے ہو ہو گئے سواران صف جنگاہ
زینب ہے کہیں اب ہے ابن اسد اللہ
تلواروں سے گھائل جنھیں ہونا ہو وہ نکلیں
شیروں کے مقابل جنھیں ہونا ہو وہ نکلیں

۲۱۵

آئے پہ اسلحہ عمر فوج سے سالار
خولی و سنان ابن انس شمر ستمگار
شبث و بن حجاج لعین نوفل غدار
صفوان و حصین حرملہ ازرق و خونخوار
قرۃ غضب جفا جو تھے شقی ازلی تھے
سب مستعد قتل حسینؑ ابن علیؑ تھے

۲۱۶

پوچھا یہ شمر نے کہ یہ فوج سے کیا ابک
خولی نے کہا سب ہیں بہ جان مشتعل جنگ
ہے آج بڑی دل فاطمہ کے قتل کا آہنگ
ہو جائیگی کیوں آج زمین جن سے کہ تنگ
سادات کوئی آن میں تیغوں کے تلے ہیں
کٹ جائینگے جلدی کہ بہتر تو گلے ہیں

۲۱۷

ظالم نے دیا حکم کہ تیار ہو لشکر
سنتے ہی یہ سب آگئے میدان میں بڑھ کر
سنتے ہی نیاموں سے نکلنے لگے خنجر
چھیون کو اٹھانے لگے شہ جو بد اختر
بجلی سی چمکنے لگی تیغوں کے دموں سے
میدان میں گھٹا چھا گئی کالے علموں سے

۲۱۸

چاؤش صدا دینے لگے فوج کو آکر
ہاں غازیو شتاب ہو باندھو کمریں تیار
ہمت جو کرو تو گھاٹ سے دریا کے خبردار
دو روز سے ہی پیاسا ہے خلف حیدر کرار
یہ آب محمدؐ کے نواسے کو نہ پہونچے
اس نہر کا پانی کسی پیاسے کو نہ پہونچے

۴۱۹

پہلوان دو کے لوہا ملے [illegible] بازو کرے
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible] طلبین [illegible]

ہی کام کا دن آج بھروسا نہین کل کا
لو شہ سے عوض غزوۂ صفین و جمل کا

۴۲۰

واں فوج [illegible] ارادۂ خونریزی سادات
اور یاں [illegible] شہنشاہ [illegible]
تھی عرض یہ خالق سے کہ اے قاضی حاجات
اس بندۂ مسکین کی عزت ہے ترے ہات

آج اپنے کرم سے مری حاجت کو روا کر
ماتم مین عزیزون کے مجھے صبر عطا کر

۴۲۱

رونے مین جو بچے [illegible] قاسم [illegible] تو نہ روؤن
[illegible] برادر تو نہ روؤن
[illegible] سامنے اکبر تو نہ روؤن
دم توڑے مرے [illegible] علی اصغر تو نہ روؤن

شکوے کا سخن منھ سے نہ بیداد مین نکلے
دم تن سے جو نکلے تو تری یاد مین نکلے

۴۲۲

[illegible] سر کی راہ مین [illegible] کہاؤن
تیغ آئے تو سینے کو سپر [illegible] بچاؤن
[illegible] گردن نہ ہلاؤن
ٹکڑے ہوں بدن [illegible] در بار مین [illegible]

رونے کا سکینہ کے خیال آئے نہ مجھکو
بے پردہ ہو زینب تو جلال آئے نہ مجھکو

۴۲۳

[illegible] اصحاب و اولاد
[illegible] سلطان [illegible]
نورانی وہ چہرے [illegible]
[illegible] نشان سجدون [illegible]

سر دینے پہ باہم کمرین کستے تھے غازی
آپس مین گلے ملتے تھے اور ہنستے تھے غازی

۴۲۴

عباس [illegible] سرور [illegible]
[illegible] اور [illegible]
مقبول خدا عاشق [illegible] سبط [illegible]
عالی نسب و [illegible] صاحب [illegible]

روشن قدم مہدی ہادی سے زمین ہو
دس ہی ہو مین جو ویسے تو خروج شہ دین ہو

۴۲۵

غالب ہے دنیا [illegible] اٹھائے
آقا سے مرے پہلے ہمین جان [illegible]
[illegible] لاشون پہ آئے
[illegible] عاشق صادق [illegible] وفا ہے

مقبول خدا ہو گئے درگاہِ خدا مین
پہلے وہی قربان ہوے راہِ خدا مین

۴۲۶

[illegible]
یہ باغ تمھارا [illegible]
[illegible] کنارے
[illegible] کا سامان [illegible]

تم پر نظرِ لطف و عنایت ہے خدا کی
بیکس کے مددگارون پہ رحمت ہے خدا کی

۴۲۷

محبوب الٰہی [illegible]
اور فاطمہ [illegible] پیارے [illegible]
[illegible] علی عابد [illegible]
[illegible]

شبیر کے عاشق بھی پیارے ہین ہمارے
وہ چاند ہمارا ہے یہ تارے ہین ہمارے

[illegible]

بانو کیطرف چشم گہر بار سے دیکھا
بیٹی کو مسافر نے عجب پیار سے دیکھا

[illegible]

غل تھا کہ زمین نور سے معمور ہوئی ہی
طوبیٰ کے تلے روشنی طور ہوئی ہی

[illegible]

گل پیرہنی کیا کہون اُس رشک چمن کی
آجاتی تھی بو نیا ہ کے جوڑے سے دلہن کی

[illegible]

اما کا بُرا حال ہی پھر آئیے بابا
اچھا مین نہ بولونگی چلے جائیے بابا

[illegible]

صورت جو نظر آگئی محبوب خدا کی
تسبیح ملک پڑھنے لگے صَلِّ علا کی

[illegible]

حورین اُسے تکتی ہین گلستان ارم سے
اقبال و حشم ملتے ہین آنکھون کو قدم سے

[illegible]

تلوارون کو ہاتھون مین جری تولتے تھے
عباس علی سبز علم کھولے ہوے تھے

[illegible]

گھوڑون کو وہ چمکاتے ہین جب سامنے آکے
آنسو نکل آتے ہین امام دوسرا کے

[illegible]

رونق یہ نہوتی جو ظہور انکا نہوتا
دنیا مین اندھیرا تھا جو نور انکا نہوتا

۳۷

سیدان زمن [illegible] اشارے سے وہ سرافراز [illegible] کا ناز
دوڑے [illegible] سے [illegible] کیا باز
[illegible] جنگ کی آواز
[illegible]

گھوڑوں کو بڑھانے لگے مشتاق قضا کے
تکبیر کے نعرے ہوئے لشکر میں خدا کے

۳۸

حضرت نے [illegible] سبط پیمبر
[illegible]
[illegible] کھینچے ہیں
[illegible] نہیں ہے

مجرم اسد اللہ کا پیارا ہو تو کہدو
مہمان کو کسی قوم نے مارا ہو تو کہدو

۳۹

بتلاؤ میں حیدر کا پسر ہوں کہ نہیں ہوں
افلاک امامت کا قمر ہوں کہ نہیں ہوں
کیوں فاطمہ کا نور نظر ہوں کہ نہیں ہوں
دریائے شرافت کا گہر ہوں کہ نہیں ہوں

کہتا ہوں جو کچھ میں یہ سند ہے کہ نہیں ہے
محبوب الٰہی مرا جد ہے کہ نہیں ہے

۴۰

حضرت نے کہی لعینوں سے کوئی بات نہ مانی
[illegible] اللہ کا جانی
[illegible] ظالم سے پانی
[illegible]

منہ زرد ہوا خوف سے خورشید کی صورت
تھرانے لگے عضو بدن بید کی صورت

۴۱

[illegible] دل زار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زردی ترے چہرے پہ نظر آتی ہے کب سے
کیا ڈر گیا تو جنگ شجاعان عرب سے

۴۲

ہیں جری [illegible] فن قابل
[illegible] سے نقابل
[illegible] اول
[illegible]

سید ان میں جو انمرد دلیروں سے لڑے ہیں
یہ فوج ہے کیا لوگ تو شیروں سے لڑے ہیں

۴۳

[illegible] وفادار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈرتا نہیں زرغہ ہو اگر لاکھ جوان کا
ہے خوف مجھے روح رسول دو جہان کا

۴۴

[illegible]
[illegible] علی [illegible]
[illegible]
[illegible]

برگشتہ محمد سے ہے ایمان سے پھرا ہے
جو منحرف اُنسے ہے وہ قرآن سے پھرا ہے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس قوم پہ تھا حکم تجھے تیغ زنی کا
باعث جو ہوا تیری غریب الوطنی کا

۴۷ یہ سن کے مومن نے یہ کی عرض کہ اے والد ذی جاہ آیا تھا کہ روکوں میں پسر فاطمہ کی راہ یہ سنتے ہی بابا پہ ہوا صدمہ جانکاہ منہ پیٹ لیا ہاتھوں سے اللہ سے استغفار رو کر کہا بیزار ہوئی روح نبی کی تو نے پسر فاطمہ سے بے ادبی کی	۴۸ اس نخل کا میوہ ہے ولی ابن ولی ہے جس نخل کی ہے اصل نبی فرع علی ہے وہ شمع ہے یہ جس کا شرف مسجد ازلی ہے جو اس سے پھرا ہے عمل وہ شقی ازلی ہے داخل اُسکا نہ فردوس کے گلزار میں ہوگا وہ ہمیشہ دوزخ کی طرح نار میں ہوگا	۴۹ اس راہ میں ہے جو حسین ابن علی ہے داماں ہی حسین ابن علی ہے یہ نیک ہے جو دل سے جدا اور سے جدا ہے بیکس کی حمایت ہے طریقہ شرفا کا یہ فوج ہے شیطان کی وہ لشکر ہے خدا کا
۵۰ ہے وہ ایمان سے نہیں آگاہ ہے وہ جہاں قبلہ دین سے گمراہ یہ راہ یہ نہیں نہیں کافر ہے وہ گمراہ یہ چشم خدا گوش خدا دست خدا ہیں قرآن نہ اُنسے نہ یہ قرآن سے جدا ہیں	۵۱ یہ ہیں کہ ہو بیکسی جب سے بچپن میں مخفی ہے ابھی سے دین خالق افعال ہر کام ہوا اُن سے عمل اُن کا ہے ہے ختم دو عالم کا شرف آل عبا پر بندے ہیں یہ ایسے کہ ہیں حق انکے خدا پر	۵۲ کیوں روتے ہو تم کیوں آنسو ہیں پھر پھر کے کی رہبر تو دین راہ آفت سے بچیں خانہ کی طرف ہیں اس فوج میں پہچان حق و باطل نہ کھلیگا بے عقدہ کشا عقدۂ مشکل نہ کھلیگا
۵۳ یہ سن کے حکمت میں ہے یہ آیہ جنت کلمہ حق شمع ہدایت منہ آج سے بچا فاسد مالک ہی دوزخ سے نہیں کی خود غرض ہے سب ... واللہ کہ جو انکی محبت میں مریگا مجرم ہو تو خالق نہ عذاب اُسپہ کریگا	۵۴ کام آئینگے نہ دوست نہ فرزند نہ غمخوار پیغمبر کی نہاں اُن میں ہو پنہاں یہ دو لاکھ جب سے ہوا یہ آنکھیں نہ یہ بار ہیں سب نیند میں ہیں آنکھوں کو ... رہجائیگا محروم جو یہ راہ چھٹیگی حضرت کی طرف دولت دین آج لٹیگی	۵۵ کیوں ہے وارث ہیں ذات وہ مشکل کشا ہیں جو جاہیں وہ ہو وہ مالک سرکار خدا ہیں پھر بخشش کی شاہ کی جو وہ عقدہ کشا ہیں کیا کہیں اے ہاتھ وہ عقدہ کشا ہیں اک راز و نیاز اُنکو فدیا نہ ہی رب سے بخشی گئی آدم کی خطا انکے سبب سے

۴۵۵

جب دوڑ کے نوشہ عدو میں ترے کہیں نہ مانا نادار
روح بھی وہی روح علیؑ سے نہیں کم زور
دیکھ ہے ترا بیٹا سب نہیں بیدار
بیٹا بھی بیٹا فرزند صفدر حضرت احمد مددگار کی امداد

ہمراہی گمراہ ہین کیا عزو شرف ہے
ہو اُسکی طرف تو کہ خدا جسکی طرف ہے

۴۵۶

حضرت کی غلامی ہو وفادار و خشم دیکھاہ
جانا رکا رشتہ ہے وہ فردوس کی ہے راہ
سا کہاں ہے جو بہی دنیا کو سمجھے ہین عزیز گاہ
ہے جب جانب نکل جائیگا مددگار اللہ

کیا منھ جو کوئی اسپ فلک سیر کو روکے
شرکی نہین طاقت جو کبھی خیر کو روکے

۴۵۷

یہ ذکر ابھی تھا کہ ہوئی نیزون کی بوچھار
سب آگئے حضرت عباسؑ علمدار
حضرت کی سپہ بھی حسن وفادار
تھہرا کے عمر و یا سب اُٹھ کہیے
بیچ جان کیا قصد ہے

بلوہ ہے یہ کیون سبط رسولؐ دو سرا پر
پھیریگا چھری کیا جگر شیر خدا پر

۴۵۸

مولا پسر سعد کہ ہان آگے بھی ندیر
اب یہ ہے ہوون سے علیؑ آج ہیں اُڑے یہ شمشیر
ماری کی نقیب ہیں کہ لاوے سے غصہ تیر
جو جو سے کہا یہ فاطمہؑ کے لال کی تقدیر

اچھا نہین فرزند ید اللہ سے لڑنا
پہلے مجھے کر قتل تو پھر شاہ سے لڑنا

۴۵۹

بس ہاتھ اُٹھانے سے نہیں دین بچانے کا سبی
ہر نبی کا ہے نوا سا کہ کوئی اوہ
کیا کہ کروش افلاک میں ہے جانا بکاوید
کیجیو بھی چاہیے انسان کو وہ اغواء

بجلی جو گرے تجھ پہ نہین خوف خدا کر
کیا ہاتھ ترے آئیگا ابلیس کو ستا کر

۴۶۰

جھنجھلا کے وہ بولا اب یہی کہ ان ایسا کیا کام
جو جا ہون گرون ہین ہوا ہون اور شام
ہم جاتے ہین تو بیکس پیاس کا نہ دوران ہے کام
کا ٹون سر سادات تو ہون آرام

احمد سے نہ زہرا سے نہ حیدرؑ سے غرض ہے
مین بندۂ دنیا ہون مجھے زر سے غرض ہے

۴۶۱

کرنا ہی پڑا طرفداری شبیر کی نصرت
خالق کی جو کرو دن رہ پڑے اخبار مین نجمہ
جو ڈنکے کہا شوق سے اونکا سر نیزے
ہیں ساہ کروہ کے ہاتھ سے ہو اسیر

حق یون مین کرے ہان شہ ذیشان کیطرف ہون
ایمان ہے مرے ساتھ مین ایمان کیطرف ہون

۴۶۲

کیا خوف ہے ہمین ہیگی شقی سے نہیں ڈرنا
جب دل میں ہے نیک یا وہ بدی سے نہیں ڈرنا
عبادت ہو وہ نہیں کی کہی سے نہیں ڈرنا
مین غیر خدا اور کسی سے نہین ڈرنا

سادات کا بندہ ہون تردد مجھے کیا ہے
پشتی پہ علیؑ ہین تو حمایت پہ خدا ہے

۴۶۳

ڈر سے مجھے ہر کوئی اثری فوج ستمگر مین
سے دیکھو ہین دو ہی سے عاجا ہون حرم مین
کیا سا تھ کہ تو نا رہیں ہمرا ہ باغ ارم مین
شہید کا نہ بچھڑا جانتے ہو رو دم مین

اب قرب حسینؑ آٹھ پہر میرے لیے ہے
زر تیرے لیے خلد مین گھر میرے لیے ہے

۴۶۴

آواز یہ دی خضر جہاں نے سپر نے اک بار [illegible]
طوبیٰ لک [illegible]
اس راہ پہ آیا [illegible] جنگ میں [illegible] جرار
[illegible] مقصد [illegible] وہ ہیں [illegible] ابرار

ہر طرح شکست آج انھیں دینے نکل جا
آئی یہ صدا نام علی لیکے نکل جا

۴۶۵

نعرہ کیا غازی نے کہ یا حیدر صفدر [illegible]
گھوڑے [illegible] شمشیر [illegible] دلاور
دریا تھا زرہ پوش [illegible] سر [illegible]
بجلی تھی کہ [illegible]

غل تھا کہ بہادر سپہ شام سے نکلا
وہ اوج سعادت کا ہما دام سے نکلا

۴۶۶

[illegible] کوئی [illegible]
[illegible] سکندر [illegible]
[illegible] شمشیر
[illegible]

تائید خدا سے وہ دلاور نکل آیا
کانٹے بہت الجھے پہ گل تر نکل آیا

۴۶۷

[illegible] جانب دریا [illegible]
پھر آئے [illegible]
[illegible] اعدا [illegible]
[illegible]

شبیر پکارے مرا یاور نکل آیا
ظلمات کو طے کر کے سکندر نکل آیا

۴۶۸

[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] صف صف [illegible]
[illegible]
[illegible]

اعدا کی صفیں چیر کے صفدر نکل آیا
موجیں تو وہیں رہ گئیں گوہر نکل آیا

۴۶۹

[illegible] شقاوت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا شور کہ دوزخ سے بہشتی کو نکالا
شبیر نے ڈوبی ہوئی کشتی کو نکالا

۴۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی تجھے لینے کو ہم آئے ہیں ادھر سے
جلدی ادھر آ پہلے بغلگیر ہو ہم سے

۴۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فردوس مبارک حشم و جاہ مبارک
ہمراہی فرزند ید اللہ مبارک

۴۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مظلوم مسافر کو شریروں سے بچا لے
بیٹا ترے قربان اسے تیروں سے بچا لے

[illegible]

۷۳

جس روز سے مسلم کی شہادت کا خط آیا
اس روز سے کھانا بھی کبھی جی بھر کے نہ کھایا
دس روز سے پانی نہیں پایا
[illegible]
ایسا بھی کہیں [illegible]

بے جرم و خطا قتل کی تدبیر ہوئی ہے
بچے سے مرے کونسی تقصیر ہوئی ہے

۷۴

روتا ہوا [illegible] سے شہزادہ نیکوکار
[illegible]
خادم سے [illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹوٹا تھا ندامت کا فلک جان حزیں پر
حضرت کی طرف دیکھ کے جھکتا تھا زمیں پر

۷۵

روتا تھا کبھی قاسم و اکبر سے لپٹ کر
[illegible]
شہزادوں سے [illegible]
خادم [illegible]
محبوب ہوں [illegible]

آزاد کرو سید ذیجاہ کا صدقہ
بخشا دو مرے جرم ید اللہ کا صدقہ

۷۶

خود سبط نبی نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کینے سے کدورت سے بری سینہ ہے میرا
بھائی تری جانب سے دل آئینہ ہے میرا

۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب دام ندامت سے رہائی ہوئی آقا
کیا جلد مری عقدہ کشائی ہوئی آقا

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تقصیر ہوئی راہ صواب اب نہ چھٹے گی
جب باگ نہ چھوٹی تھی رکاب اب نہ چھٹے گی

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زہرا نے علی نے شہ لولاک نے بخشا
ایک ایک گنہ پنجتن پاک نے بخشا

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرنے کو روانہ سوئے مقتل مجھے کیجے
اس چھوٹے سے لشکر کا ہراول مجھے کیجے

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی ہے نہ شربت ہے نہ کھانے کی خوشی ہے
اب تو مجھے فردوس کے جانے کی خوشی ہے

۲۸۲

فرمانے لگے سبط نبیؐ اشک بہا کر
اس داغ پہ تازہ ہے مجھے [illegible] دکھا کر
حر نے کہا [illegible] سب سے چھپا کر
پھر آؤنگا ادھر [illegible] کہان

انداز غلامی بس مردون نہ چھٹیگا
ان ہاتھون سے تا مرگ یہ دامن نہ چھٹیگا

۲۸۳

شہ نے کہا اچھا ہے مہمان ہے ہم
[illegible] عزت تری [illegible]
اللہ و محمد ہین [illegible] قبلہ عالم
[illegible]

حضرت نے تو کونین کی دولت مجھے بخشی
تھوڑی یہ عنایت ہے کہ جنت مجھے بخشی

۲۸۴

اس [illegible] مین سرِ ہی [illegible] کھاون [illegible]
پیاسا ہون تو موجود ہے [illegible] حضرت [illegible]
حال آپ کا مخفی نہین [illegible]
ہین [illegible]

پردیس مین ایسی نہ مصیبت ہو کسی پر
فاقہ ہے کئی روز سے ناموس نبیؐ پر

۲۸۵

شہ بولے نہین اب بھی مہیا ہے اسباب
بیٹھو نہ ابھی [illegible] جو چیز ہو نایاب
[illegible] طعام آئین کہ ہون [illegible] احباب
[illegible] آجائے اگر ہو طلب

گو آج نہین کچھ شہ ذیجاہ کے گھر مین
کمتی کسی شے کی نہین اللہ کے گھر مین

۲۸۶

اب [illegible] کی [illegible]
[illegible] جو کیا [illegible] کی دعوت
[illegible] دو [illegible]
[illegible]

کی آپ پہ توجہ جو رسولؐ مدنی نے
نعمت کا طبق بھیجدیا ربِ غنی نے

۲۸۷

حر نے کہا [illegible] کا محتاج
ہر کون جہان مین [illegible] آج
خواہش کسی دولت کی نہین [illegible] معراج
[illegible]

زہراؑ ہو خوشی شاد رسولؐ مدنی ہو
ساتھ آپ کے فردوس مین فاقہ شکنی ہو

۲۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر صف مین یہ غل تھا کہ عجب نور جبین ہے
بولا کوئی حر ہے کوئی بولا کہ نہین ہے

۲۸۹

[illegible]
واللہ [illegible]
[illegible]
فرزند [illegible]

شہ مجھسے ملا مین شہ والا سے ملا ہون
قطرہ تھا سو اب نور کے دریا سے ملا ہون

۲۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یان ہوگا تو ہم دولت دنیا تجھے دینگے
جو پانی کو محتاج ہین وہ کیا تجھے دینگے

۷۹۱
غصّے سے کہا حُر نے کہ او مُرتشِ بے پیر
[illegible]
بدنام ہے وہ [illegible] وہ صاحبِ [illegible]
[illegible] میں وہ [illegible] کی جاگیر
زنہار [illegible]
تو عقل سے خالی ہے جو یہ بے خبری ہے
ایمان کی دولت مرے دامن میں بھری ہے

۷۹۲
[illegible] عقل سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو لاکھ میں ایسی نہ کسی اور نے کد کی
حُر نے فقط اک بندۂ بیکس کی مدد کی

۷۹۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹکڑے ہوں تو فوجِ شہِ نامی سے نہ نکلوں
دوزخ میں بھی ڈالیں تو غلامی سے نہ نکلوں

۷۹۴
[illegible] راحت ہو فراغت ہو کہ فاقہ
[illegible]
[illegible] علاقہ
[illegible]
مختار وہی [illegible] صاحب ہی آقا
وہ مالکِ سرکارِ خدا ہے دو جہاں میں
دنیا ہو کہ عقبیٰ وہی یاں ہیں وہی واں ہیں

۷۹۵
[illegible] دولت کہ غنی ہوں
[illegible] وصف [illegible] ہوں
[illegible] رسول مدنی ہوں
[illegible]
[illegible]
ہر حال میں جلوہ حق و باطل کا جدا ہے
شیطان تری گردن پہ مرے سر پہ خدا ہے

۷۹۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حاکم کی جو پروا نہ تری فوج کا ڈر ہے
طوفان کا نہ خطرہ ہے نہ کچھ موج کا ڈر ہے

۷۹۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انداز جو ہے برق کے گرنے کا وہ سب تھا
تلوار نہ تھی خالقِ اکبر کا غضب تھا

۷۹۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روکے ہوئے تھی موج وہ گو بھاگ چلے تھے
کیا بچتے کہ گرتی ہوئی بجلی کے تلے تھے

۷۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رن کانپتا تھا خوف سے تھرّاتے تھے لاشے
اللہ رے تزلزل کہ لرز جاتے تھے لاشے

۱۰۰

زرہ کو کوئی برش تیغ نہ مغفر نہ چھوڑا
ثابت کوئی برگستواں کوئی زرہ نہ چھوڑا
پہنچے سے اجل کے کوئی سپر نہ چھوڑا
بیضے سے کمان چھپ گئی کوئی نہ چھوڑا

پنہاں ہوئے گوشوں میں جو تھے لیس غا پر
سوفار بھی خنداں تھے لعینوں کی خطا پر

۱۰۱

پھرنے میں کھینچا ہاتھ تو چھپ کر نکل آئی
بیٹھی ہوئی بجلی سی کڑک کے نکل آئی
دو سر جلی بڑی ترنگ سے نکل آئی
دو سر کھلی پہلو سے چپک کر نکل آئی

جیتا کسی دشمن کو دمِ جنگ نہ چھوڑا
جو رنگ کا غازی نے کوئی رنگ نہ چھوڑا

۱۰۲

جس فرق پہ وہ ماہی تیغ ظفر آئی
پیاری سر و گردن سے جو سینے میں در آئی
غوطہ جو لگایا تو کمر تک اتر آئی
وہ ڈوب کے دریائے خون میں اور ابھر آئی

نکلی تو ستمگر کا لہو چاٹ کے نکلی
چار آئینہ و دام و زرہ کاٹ کے نکلی

۱۰۳

رہوار کو تیروں سے نگہبان میں جو دوبالا
آیا ہم میں سر کیا سب کو سنبھالا
آیا ہم میں نامی تھے سب کو نکالا
مردار کیا سر جو کوئی ہاتھ نکالا

تنہا وہ رسالہ نہ تہِ تیغ دودم تھا
تیروں کو بھی دیکھا تو ہر اک بند قلم تھا

۱۰۴

چلتی تھی کبھی نیمچہ بن کر جو سپر پر
دھرتا رہا زہر ہیں ہر ایک زرہ پر
گھوڑے سے وہ زرین پہ ابلق جو کمر پر
گردوں پہ جھپٹتی تھی جو ابلق کے سپر پر

وہ سیل فنا مرحب و عنتر پہ نہ رکتی
چار آئینہ کیا سدِ سکندر پہ نہ رکتی

۱۰۵

گھوڑے سے گرے لڑائی میں نکالا جو چل
کاووں میں اڑا دوں میں پیا بال وہ پامال
سر سبھی پاں اور سبھی داں سرکی نہال
اعضا میں جو ترشے میں سر کٹ کے ہوئے لال

کیسے نہ ہوا اسکو وہ آتش ہمہ تن تھا
جرأت میں جو تھا شیر تو سرعت میں ہرن تھا

۱۰۶

خفتہ تھی نہ پیر تھی وہ نہ شب
آرامِ جان تھی وہ نہ شب
سب سبزی کی جھپٹی تھی وہ نہ شب
سر اور جسم پہ آکر سے پیٹی تھی وہ نہ شب

جانیں نہیں بچنے کی یہ وہ جان گئے تھے
اُس تیغ سے لوہے کو عدو مان گئے تھے

۱۰۷

سر نیزے تھے یوں عاک ایک ایک سے نسب
جس طرح سے زانی ہو خزاں ابر سے نسب
سر شاخ نہ تھے ہار کے آکر دوں وار سے
نیزوں سے بھی نقشوں کے اور پھول سے نسب

جو برچھیاں سیدھی تھیں وہ خم ہوکے گری تھیں
شاخیں بھی کمانیں بھی قلم ہوکے گری تھیں

۱۰۸

تھا دبدبہ اسی طرح لڑا جب جو نیزہ سنگی
خود جنگ سے نو بکلا لیے آئے
سب فوج نے ہانکا سر کیا اک لیا ہر بار
جلنے جلی ہر سمت سے تلوار

اللہ رے لڑنے کہ نہ ہٹتا تھا وہ غازی
اک شیر سا ہر سمت جھپٹتا تھا وہ غازی

۱۰۹

اک غول نے تھی وار سے [illegible] پہ عدا
بجلی تھی کہ وہ تیغ تھی سر پر [illegible] عدا
نکلا وہ سر سے [illegible] جان پر [illegible] عدا
[illegible] مین اعدا کے [illegible]

مکارون نے دکھلائے جو فن حیلہ گری کے
تلوار سے زخمی کیا گھوڑے کو جری کے

۱۱۰

[illegible] مین [illegible] کے سر کے بیوفا وار
تلوار سے [illegible] نظر آیا جو وہ [illegible]
میدان مین پیادہ [illegible]
[illegible]

لاکھون مین وہ پیدل ہی بہادر کی خبر لو
ہمشکل رسولِ عربی حُر کی خبر لو

۱۱۱

[illegible] پیاسے کی اودھر [illegible] جاؤ
جنگاہ مین لیکے [illegible] کو جاؤ
[illegible] مہمان [illegible] بچاؤ
[illegible]

گو غیر ہی دھیان اسکا نہ کچھ کیجیو بیٹا
تم آپ رکاب اُسکی پکڑ لیجیو بیٹا

۱۱۲

اور دل کو اودھر لیکے چلا [illegible]
وان طبل ظفر فوج مین بجنے لگا ناگاہ
[illegible] سر [illegible]
[illegible] انا [illegible] ابن [illegible] اللہ

مہمان کی خبر لین کوئی کہدے شہ دین سے
کٹتا ہی ضیافت مین گلا خنجر کین سے

۱۱۳

اس شور سے ہمراہ صدا حُر کی یہ آئی
یا عقدہ کشا ہی یہ دم عقدہ کشائی
اب [illegible] سر تن سے جدائی
[illegible] حسین آنا ہو بھائی

گھبرا نہ کہ سلطان امم پاس کھڑے ہین
حیدرؑ کی صدا آئی کہ ہم پاس کھڑے ہین

۱۱۴

[illegible] نقش [illegible] نشان
[illegible] مہمان
[illegible]
[illegible]

وان چھوڑ کے میت نہ چلے آئیے بھائی
لاش اُسکی در خیمہ پہ لے آئیے بھائی

۱۱۵

[illegible] سامان [illegible]
[illegible] مہمان [illegible]
[illegible]
[illegible]

یون روتی تھی ہین آپکے شیدائی کے غم مین
جسطرح کہ روتی ہی بہن بھائی کے غم مین

۱۱۶

[illegible] اک [illegible]
[illegible] مہمان [illegible]
[illegible] عدو [illegible] پامال
[illegible] اقبال

محبوب الٰہی سوے جنگاہ گئے ہین
لاشے کے بچانے کو یداللہ گئے ہین

۱۱۷

وان [illegible] نقار
[illegible] وفادار
[illegible] جفاکار
[illegible]

امداد کو وان حُر کی ہوا خواہ کھڑے ہین
کھینچے ہوے تلوار یداللہ کھڑے ہین

رباعی ۱۲۰

کسکا ہی ہمدل وہ تیغ کہ سب سے بڑھکر
خود رانو پہ رکھے ہیں انکے حیدر
اس پہلو میں اکبر ہیں اور اُس پہلو میں جعفر
قربان گئے ہین شبیر بھی لاشے پہ کہان

کو نین کے مختار و مددگار کھڑے ہین
اب پنجتن پاک عزادار کھڑے ہین

رباعی ۱۲۱

شہکو نہ بہن اور ہوا جوش غلامی
ہاتھون پہ چکھا تھا رضیت امامی
آئی پہ چھپکی کی صدا اکبر سے نامی
اب آج سے ہم خستہ [illegible] کسکین ہین جامی

رب تجھسے خوشی شاہ عرب تجھسے ہین راضی
شبیر جو راضی ہی تو سب تجھسے ہین راضی

رباعی ۱۲۲

جب سے بھی دیکھا نہین در پیش ہی وہ راہ
تاریکی و تنہائی و ایذا ہے وقت ناراہ
بن بعد شہ و دعا ہے سوا نہین بادشاہ
وہ تنگ ہے مکان اور کفن الحظہ نہ

مشکل مین کوئی پوچھنے والا بھی نہوگا
اندھیر تو یہ ہی کہ اُجالا بھی نہوگا

رباعی ۱۲۳

سنکر مین تلاطم تھا کہ ہونچے شہ ذی جاہ
پردہ مین ہے روح وہ ہوا خواہ
دم توڑتا تھا آہ کہ آراہ سے ہمراہ
تن سے ہوا جدا تو تھا سیدھی بادشاہ
سب بچے بھی باشیر جدا تھا

ٹکڑے تھا ہر اک عضو قبا خون مین تر تھی
شبیر تو روتے تھے اُسے کچھ نہ خبر تھی

رباعی ۱۲۴

وہ مانے نہ کہ حر سے لپٹ کر شہ ابرار
ای ناصر حق یاور دین یار وفادار
اب جیسے تمھارے ہوگا زمانے مین نہ تھا
مظلوم [illegible] تجھسا کوئی اور نہ ہوگا

ہر جا تری الفت کے بیان ہونگے بھائی
جو رونیگے مجھکو وہ تجھے روئینگے بھائی

رباعی ۱۲۵

ای منکر اعمال کے کاور ناشر ہے
ہو جائیگا ہر عضو بدن [illegible]
دو دن کو [illegible] کہ یہ ہی قابل ہے
ہر عضو [illegible] حضرت شبیر

بیدست کو اس قست درازی کی سزا دو
سید کو ستایا اسے دوزخ مین جلا دو

رباعی ۱۲۶

کچھ لیا نہ زانو پہ بہت پیار دکھایا
عباس نے بازو کو [illegible] سے نشان پایا
جیسی کچھ دیکھ کر [illegible] سینہ پایا
اُٹھو [illegible] آنکھون سے [illegible]
وہ پھول [illegible]

کیا لطف و عنایات ہی صدقے شہ دین کی
مین خاک پہ ہون سر ہی مرا عرش برین پر

رباعی ۱۲۷

حر نے کہا مولا مین نہایت ہون گنہگار
وہ جنس نہین پاس جو ہو قابل بازار
عصیان کے سوا پاس نہین [illegible] زبان
[illegible]

دم تن سے کوئی دم مین جدا ہوئیگا مولا
دھڑکا ہی کہ اب قبر مین کیا ہوئیگا مولا

رباعی ۱۲۸

وہ مانگے لگا رو رو کے [illegible] بیکس ہے اس
لازم نہین اللہ کی رحمت سے بھی یاس
سب ہی جو نسبت عبث ہی [illegible] پاس
[illegible] شہادت [illegible]

اور اسکے سوا امیری محبت ہی تو کیا ہی
وہ جنس ہی خود جسکا خریدار خدا ہی

لہ یعنی آیا زاہی [illegible] یوسف آیت ۱۲

۲۷

جنت سے ... بنگا تو جبریل امین [illegible]

جنت سے ... دیکھون سے ہوا ... [illegible]

تربت میں ... ارام ... بیگا کہ ... اور

... اسودگی و امن مادر

ہوگا عوض شمع وہان نور سرہانے

پہلو مین ملک ہوینگے اور حور سرہانے

۲۸

ہم ... جہان ... [illegible]

روشن ... کر ... [illegible]

پیارا ... حامی ... [illegible]

جب ... [illegible]

جو شیعہ کہ دنیا مین گنہگار مرینگے

ہم اپنے ثوابون مین شریک انکو کرینگے

۲۹

لحد ... [illegible]

دوزخ ... [illegible]

نور ... [illegible]

آواز ... علی ... [illegible]

جب تجھکو نکیرین جگا مینگے لحد مین

مہمان نہ گھبرا کہ ہم آمینگے لحد مین

۳۰

... [illegible] غفار

عصیان ... [illegible]

حیدر ... [illegible]

... [illegible]

کی توبہ گنہ عفو ہوے پاک چلا ہی

پاک آیا تھا اور پاک سے خاک چلا ہی

۳۱

... [illegible]

کہہ ... [illegible]

سوم ... [illegible]

قرآن ... [illegible]

امت ہون محمد کی وہ سرور ہی ہمارا

مختار ہی مالک ہی پیمبر ہی ہمارا

۳۲

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

جنت کے گلستان کا مسافر ہوا غازی

سورہ ہوا ختم کہ آخر ہوا غازی

۳۳

... مصیبت

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

کونین کے مالک ہین مددگار امام ہین

آزار ہین ہم قبر مین ہم نزع مین ہم ہین

۳۴

... [illegible]

... علی ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

جب پوچھین کہ ہادی سوم کون ولی ہی

کہنا کہ وہ مظلوم حسین ابن علی ہی

۳۵

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

سر پیٹ کے بیٹی اسداللہ کی رو دی

بھائی اُسے کہہ کہہ کے بہن شاہ کی رو دی

۱۳۶

سادات مین یہ باپ بھی عجب طرح کی فریاد
جو سُنتا تھا روتا تھا ہر اک بندۂ آزاد
بیتاب جو تھی مادر کی طرح بانوئے ناشاد
گھبرا کے ہوئے در پہ گئے حضرت سجاد
سر پیٹتے بچّے کئی گھر سے نکل آئے
گہوارے مین اصغر کے بھی آنسو نکل آئے

۱۳۸

فضّہ نے ردا اُس کے لاشے پہ اُڑھائی
گھبرا کے یہ شبیر نے آواز سنائی
جب سن کے یہ بلوا ہوئی صدمے سے جو بھائی
بیچین ہین اکبر نے کہا ہائے ابھی بھائی
یان پنجتن پاک بہم روتے ہین زینب
تم رو دو ہین لاش پہ ہم روتے ہین زینب

۱۴۰

مونس یہ مرقع ہے کہ ہر مرثیہ تیرا
کھینچی ہے ہر اک بند مین تصویر [illegible]
دیکھے نہین تالاب کسی سلک مین ہیرا
اس نظم کو [illegible]
گر موتیون سے مُنہ ترا بھر دین تو یہ کم ہے
ہان اس تری محنت کا صلہ قصرِ ارم ہے

۱۳۷

فضّہ سے یہ فرمانے لگین زینبِ بے پیر
ہان اسکی نہ مادر ہے نہ دختر ہے نہ ہمشیر
وارث ہین یہ مہمان کے اُڑھا دے مری چادر
پیٹون سر کو سرہانے ترے مظلوم کے جاکر
پھر کون ہو [illegible] نہ کرینگے جو ہم اسکا
سادات مین سلطانِ امم کے برابر ہے غم اسکا

۱۳۹

پھر آئی صدا آئی کہ زینب ترے قربان
اس لاش کے ساتھ آئی ہون مین [illegible]
مظلوم کربلا خلق سے مظلوم کا مہمان
سبکے لیے رو دو کہ [illegible] حیران
یاور ہے مددگار ہے دلبند ہے میرا
سب دو مجھے پرسا کہ یہ فرزند ہے میرا

رباعی

افسوس ولا انیس منظور نہین
بیٹھین جو لہو رو دین تو کچھ دور نہین
مارے سے بھی ابھی ہین جو شبیر بھی پیاسے بھی ہے
بیٹھین بے وضو [illegible] ہین وہ لوازم نہین

مطلع ۴۱

جب آسمان پہ مہر کا زرین نشان کھلا
پھولی شفق در چمن آسمان کھلا
جھنڈا بجلی سے سرِ بابِ جنان کھلا
فوجِ حسینؑ میں علمِ زر فشان کھلا
صف بستہ تھے حسینؑ کے پیارے زمین پر
ذرّے تھے آسمان پہ ستارے زمین پر

۴۲

امڈا وہ آفتاب کی ادا وہ سحر کا نور
کافور ہو گیا تھا فلک پہ قمر کا نور
بالا تھا نخلِ طور سے نبیؐ کے شجر کا نور
پھیلا تھا چاندنی کی طرح دشت و در کا نور
غنچوں کے منہ جو صبح سے شبنم نے دھوئے تھے
گویا گلوں نے عطر میں چہرے ڈبوئے تھے

۴۳

بستانِ کربلا کی وہ بو باس وہ بہار
مرغانِ خوشنوا کا چہکنا وہ بار بار
کوکو وہ قمریوں کی وہ طاؤس کی پکار
ہا سے وہ بلبلوں سے وہ سبزہ وہ لالہ زار
کرتے تھے وجد کبکِ دری کوہسار میں
بن میں غزال محو تھے ضیغم کچھار میں

۴۴

وہ نہرِ علقمہ کی صفائی وہ آفتاب
آبِ بقا کو جس کی لطافت سے تھا حجاب
ہر ایک ستارہ سحری تھا اک حباب
ظاہر تھی عکس آئینہ ریتی بھی زیرِ آب
ہر موج کی چمک پہ مقامِ درود تھا
موتی کا حسن سیب کی ضو سے نمود تھا

۴۵

پھیلی تھی دشت میں جس طرح خلد کی شمیم
پھرتی تھی جھومتی ہوئی چاروں طرف نسیم
بنتِ فاطمہ کے شکل پہ تھا صدمہ عظیم
دل بلبلوں کی صورتِ انار تھے دو نیم
ہر غنچہ لب کی تشنہ دہانی کا شور تھا
نغمے کے بدلے مرثیہ خوانی کا شور تھا

۴۶

وہ نورِ صبح اور وہ گلدستۂ عباسؑ
جنگل بنا بہشت جس میں جیب ہو اجلی
ہر اک خدا پرست وہ لالہ وہ سنبل ولی
تھی بھیکی پیاس سے شکل علی اکبرؑ کی
لب تشنہ باغِ دہر سے جانے کو آئے تھے
وہ پھول کربلا کے بسانے کو آئے تھے

۴۷

دل کی طرح تھا قلب میں وہ شاہِ مشرقین
چاروں طرف تھا جلوۂ نورِ زین العین
تھے پہلوؤں میں قاسمؑ و اکبرؑ برابر زین
آنکھ اور جان عباسؑ آگے نورِ عین
تھا حاملِ علم بھی وفا پہ تلا ہوا
چہرہ تھا سرخ سبز پھریرا کھلا ہوا

۴۸

وہ اوج اس علم کا وہ رفعت وہ آب و تاب
دامن تھا کہ سر پہ رحمت کا تھا سحاب
ہوتا تھا ہر بلند خطِ شعاعی پہ فیض یاب
تھا بدر ہلال میں لیتا تھا پنجے کی آفتاب
چوب اس کی بنگی تھی ستونِ آسمان کا
طوبیٰ سے بڑھ گیا تھا پھریرا نشان کا

۴۹

پھل جب چمک کے کھیلتا تھا جوانوں جری
ابر آفتاب تھا تو پنجہ مہِ منیر
کہتی تھی نار سے وہ زمین فلک اسیر
ہے تیری بساط میں کوئی اتنا بھی بے نظیر
تو آج خاک ہو گیا میں چاند ہو گئی
تیری ستارہ دار قبا ماند ہو گئی

نسخہ: موتی کا حسن پشتِ صدف سے نمود تھا

۱۰

[illegible]

سارے جوان تو شہ کے برادر کے ساتھ تھے
پیچھے لیے علی اکبر کے ساتھ تھے

۱۱

[illegible]

آفت میں قہر ہیں غضب کردگار ہیں
شیر خدا کی تیغ کے سب وارث دار ہیں

۱۲

[illegible]

لاشے تھے سب کے آل پیمبر کے سامنے
پھولا تھا باغ خیمۂ اطہر کے سامنے

۱۳

[illegible]

کس بات میں حضور سے اذن وغا ملے
کیا خوش نصیب ہیں جسے پہلے رضا ملے

۱۴

[illegible]

مرحب نہ عمرو ہے نہ یہ سر ہے تو ہی
خیبر کا در نہیں ہے تو کو سینے کا در توڑ

۱۵

[illegible]

خیمے میں ہائے ہائے کی اک دھوم پڑ گئی
روتے تھے سب کہ رانڈ کی بستی اجڑ گئی

۱۶

[illegible]

کرتے تھے عرض وہ کہ جری ہیں دلیر ہیں
کیا ذکر انکے عزم کا شیروں کے شیر ہیں

۱۷

[illegible]

مکڑے سے جگر کے یہ سب از حد بہادر ہیں
اسکی خبر نہ تھی کہ اجل کے پسند ہیں

۱۸

[illegible]

پانچوں یہ شیروں کا ارادہ کیے ہوئے
شہ کی سپر تھے ہاتھوں میں تیغیں لیے ہوئے

۱۹

عباس چاہتے تھے کہ [illegible]
اکبر [illegible] زندگی [illegible]
قاسم [illegible]
زینب کے لال ماموں [illegible]

حضرت کسی کے باب مین کچھ کہ نہ سکتے تھے
وان شوقِ جنگ تھا ادھر آنسو ٹپکتے تھے

۲۰

[illegible] شاہ تشنہ لب
[illegible]
فوج [illegible] ابن حسن [illegible]
[illegible] صلاح [illegible]

رخصت کی شاہِ دین سے گذارش ضرور ہی
ہان بھائی جان آج سفارش ضرور ہی

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوئی بڑھیگا اور جو تلوار تول کے
بندہ سند دکھائیگا بازو سے کھول کے

۲۲

[illegible] زینب کے لال [illegible]
[illegible] ابن حسن [illegible]
[illegible]
[illegible]

جو حکم ہی بجا اُسے لائین تو خوب ہی
ہم اس سے پہلے مرنے کو جائین تو خوب ہی

۲۳

[illegible]
[illegible] ابن حسن [illegible] ابھی جناب
[illegible]
[illegible]

وہ دن ہی آج روتے تھے جس دن کیواسطے
بتیا یہ خانہ زاد ہین کس دن کیواسطے

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible] ماموں جان [illegible]
[illegible]

شہ نے کہا قلق ہی دل نا مراد کو
یہ قصد ہی کہ اب ہمین جائین جہاد کو

۲۵

[illegible] کسی کا داغ اُٹھایا نہ جائیگا
[illegible] نہ جائیگا
مثل حسن [illegible] جگر کا بہایا نہ جائیگا
[illegible] لاشہ کسی کا [illegible] نہ جائیگا

حسرت ہی قتل ہونے کی خالق کی راہ مین
پھیلائے پاؤن سوئینگے اب قتل گاہ مین

۲۶

[illegible] زینب کے دونون لال
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرنے کا نام منہ سے جو حضرت نکالینگے
ہم پیچھون سے اپنے گلے کاٹ ڈالینگے

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بہتر وہ ہی جو مرضی سبطِ رسول ہی
دونون طرح غلامون کا مطلب حصول ہی

۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمہ ہوا اشکون سے منہ دھونے لگے حسینؑ
رومال رکھکے آنکھون پہ رونے لگے حسینؑ

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا جانیں وہ کہ دیر کا یان کیا سبب ہوا
رخصت مین اور پیچ پڑا لو غضب ہوا

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بوجہ خادمون سے کیدر حضور ہین
امان خدا گواہ ہے ہم بے قصور ہین

۳۱

بولی یہ رو کے خواہر سلطان بحر و بر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حضرت کے ساتھ اب بھی نہ آتے تو خوب تھا
اکبرؑ کے بعد مرنے کو جاتے تو خوب تھا

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رخصت نہ پائی عذر نئے یہ نکالے ہین
رُکتے ہین وہ بھلا کوئی جو مرنے والے ہین

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس شیر کی بہن ہون ہو کس جری کی ہون
مجھسے کوئی سنے کہ مین بیٹی علیؑ کی ہون

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لشکر تمام ہو چکا سب میرے بھائی کا
بیوقت گر لڑے تو مزا کیا لڑائی کا

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لو اب مین صاف کہتی ہون غصے کو تھام کے
کئی بار تم گرے تھے قدم پر امام کے

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منہ چومے اشک پونچھے دلاسا دیا انھین
دل کیطرح کلیجے سے لپٹا لیا انھین

۳۴

[illegible] یہ جان نثار
راضی ہوں اب [illegible]
[illegible]

ہاں واری تم بھی اذن وغا پر اڑے رہو
ماموں کے آگے ہاتھوں کو جوڑے کھڑے رہو

۳۵

[illegible]
اس غم میں شہید [illegible]
[illegible]

بیٹوں کے داغ سبط نبی کو قبول ہیں
یہ جعفر و علی کے گلستان کے پھول ہیں

۳۶

[illegible]
[illegible]

پامال کر کے لاش کو لوٹینگے گھر مرا
ہنگام عصر دیکھو گی نیزے پہ سر مرا

۳۷

[illegible]

چہرے کا رنگ فق تھا کلیجے پہ ہاتھ تھے
سایے کی طرح بھانجے بھی ساتھ ساتھ تھے

۳۸

[illegible]

بھیجو گی آپ وار کے تلوار کھانے کو
پالا ہی میں نے کیا انھیں گھر میں بٹھانے کو

۳۹

[illegible]

اب تک جدا ہوئے تھے نہ ماموں کے ساتھ سے
مجبور ہیں کہ ماں تمھیں کھوتی ہے ہاتھ سے

۴۰

[illegible]

دونوں گھر میں رن کی اجازت کیواسطے
مچلے ہوئے ہیں دیر سے رخصت کیواسطے

۴۱

[illegible]

یہ کیا ہیں جنکا ہجر مجھے ناگوار ہو
جان آپ کی بچے تو بہن بھی نثار ہو

۴۲

[illegible]

بولے پسر کریم کا افضال چاہیے
شہ کی دعا حضور کا اقبال چاہیے

۴۶

رو کر کہا حسینؑ نے کہ اب شہانے آؤ
عون طلب ہے لال مین ان خلعت [illegible]
پاس [illegible] کہ جا سے ہین لو آمان جان آؤ
ننہا وہی ہو آج مرنے کو [illegible]

شملے ہمارے ماموں کے سر پر سے وار دو
سُرمہ لگا دو آنکھ مین زلفین سنوار دو

۴۷

پہنچا اُٹھا کے ماں نے نہال کی [illegible]
[illegible] کربلا مین [illegible]
سر بھی لالی [illegible] وہ گلعذار
آمان خزان ہو [illegible] گلشن کی اب بہار

قسمت مین تھا نہ بیاہ کے سہرون کو دیکھنا
خنجر سے اب کٹے ہوئے چہرون کو دیکھنا

۴۸

[illegible] آہ کی
[illegible] شاہ کی
[illegible] سپاہ کی
[illegible] آہ کی

مژدہ عروس مرگ کا دینے کو آئے ہین
آؤ نواسو ہم تمھین لینے کو آئے ہین

۴۹

آؤ زینب فاطمہ انھین میدان مین بھیج دیں
شبیرؑ دونون کو سر کربلا سے [illegible] مین بھیج دیں
ہمراہ [illegible] تیغ شہیدان مین بھیج دیں
دونون شگفتہ گلون کو روضۂ رضوان مین بھیج دیں

کوثر کے جام رکھے ہین پیاسون کیواسطے
زہرا تڑپ رہی ہین نواسون کیواسطے

۵۰

حسن نے بیٹے کی صدا [illegible]
[illegible] وداع [illegible]
جب آخری سلام کو [illegible]
[illegible]

کانپے جو پاؤن خیمے کا پردا پکڑ لیا
اچھا سدھارو کہکے کلیجا پکڑ لیا

۵۱

زینب [illegible] لال جب طرف فوج کین چلے
[illegible] شاہ دین چلے
جلا رہی تھی ماں [illegible] نازنین چلے
[illegible] خلد برین چلے

پوچھو تو لوگو ہم بھی یہ صورت دکھائینگے
وہ مرکے کہتے تھے نہیں اماں نہ آئینگے

۵۲

نکلے جو گھر سے دونون [illegible]
[illegible] جناب
[illegible] شاہ کو [illegible]
[illegible] جلوہ گر ہوئے مانند آفتاب

چلائی ماں خدا کے حوالے کیا تمھین
بیمارِ علیؑ کی حفظ و امان مین دیا تمھین

۵۳

[illegible] جناب امیر کا
[illegible] شاہ فوج [illegible]
[illegible] تیغ و تبر کا
[illegible]

گھیرے ہین صبح سے یہ تمھارے امام کو
رکھ لیجو نیچون کے تلے فوج شام کو

۵۴

[illegible] کے سامنے
[illegible] کے سامنے
[illegible] زبانون کے سامنے
[illegible] نشانون کے سامنے

دنیا سپاہیون سے دلیرون کا ننگ ہے
ڈھالین نہ روکنا کہ یہ شیرون کا ننگ ہے

(۵۵)

[illegible] کو امان اے دلاورو
اعدا سے چھین لیجیے نشان اے دلاورو
[illegible] صدمے سے ہو مان اے دلاورو
دونون پہ [illegible] ہون اے دلاورو

[illegible] ہتھین مین جان ہے گو بیحواس ہون
[illegible] کے دیکھ لو کہ مین پڑے کیسے پاس ہون

(۵۶)

اے دلاورو دن کے دلاور ہو نامدار ہو
صفدر ہو شیر بیشۂ ہیجا ہو نامدار ہو
اپنے اڑو کہ رن سے زمین [illegible] نامدار ہو
علمدار کسی طرح یہ مہم سر ہو نامدار ہو

روا نکھین عدو جو خدا کے ولی کے ہین
بس تو جانین کچھ کہ نواسے نبی کے ہین

(۵۷)

اس بات اور شہ کی ہوں ان کا ہے خیال
[illegible] شاہ ہو جو [illegible]
میدان سے [illegible]
پانی پیا تو [illegible]

رکھیو بجا ترائی مین ہوش وحواس کو
[illegible]

(۵۸)

دونون سے ابن ساقی کوثر تشنہ لب
دریا کو ہو گیا بھی بنا سب نہین ہے اب
دونون سے [illegible] مین [illegible]
[illegible] صبر اور غضب

روتے ہین شہ کی تشنہ دہانی کیواسطے
کیا آبرو گنوائینگے پانی کیواسطے

(۵۹)

کہہ بات ایک دن کو وہ غازی روان ہوے
شیر اسے باوشاہ حجازی روان ہوے
[illegible] پے بازی روان ہوے
[illegible] مین تازی روان ہوے

روتے ہین تنون سے آل نبی کی جدا ہوئین
دو چاند لیکے سامنے پریان ہوا ہوئین

(۶۰)

[illegible] حسن مین نہین [illegible] جدا
صورت بھی [illegible] جدا
[illegible] ساجدا
[illegible] کا سرا جدا جدا

وہ آسمان حشم ہین یہ کیوان جناب ہین
[illegible] دو آفتاب ہین

(۶۱)

کھتا ہون پہلے چہرۂ عون جری کا حسن
[illegible] سے نشہ [illegible] کا حسن
کیا جوہر [illegible] جعفر علی کا حسن
ان [illegible] وہ [illegible] کا حسن

بلبل سے پوچھ لو نہ جمیگا کسی کا رنگ
زہرا کی بو ہے اس گل تر مین علی کا رنگ

(۶۲)

[illegible] دہن سے سرو کو [illegible] ناز
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدقے ہون بار بار یہ حورون کو شوق ہین
گردن مین قمریون کی غلامی کے طوق ہین

(۶۳)

[illegible] تابداری کیسو [illegible]
[illegible] سنوار [illegible]
[illegible] شان [illegible]
[illegible]

اسکا سواد اُس سے بھی روشن کلام ہے
دیکھو دیار حسن کی یہ صبح و شام ہے

۶۴

[illegible]

سوتے ہیں موشگاف نہ دن کو نہ رات کو
ظلمت میں ڈھونڈ لیتے ہیں آبِ حیات کو

۶۵

[illegible]

شاہانِ روم و روس سے ہے دعویٰ خراج کا
عالم ہے خود سرپہ محمد کے تاج کا

۶۶

[illegible]

صفدر ہیں نور چشم خدا آگے دلی کے ہیں
جعفر کی سب ہے شان یہ تیور علی کے ہیں

۶۷

[illegible] کا زار ہے
اللہ کی پناہ [illegible] شمار ہے
[illegible] خنجر جلالت [illegible]
[illegible] دنبالہ دار ہے

کیجو نہ سرکشی ہمیں بیمار جان کے
چار آئینے کو توڑینگے تیر اس کمان کے

۶۸

[illegible]

تھیں بجلیاں جو برابر چمکتی تھیں
موتی تو کیا ستاروں کی آنکھیں جھپکتی تھیں

۶۹

[illegible]

سب کو جلائے چشم زیارت حضور کی
پروانگی ہے دیکھ لے لو شمع طور کی

۷۰

[illegible]

یہ دبدبہ جہان میں بھلا کب کسی کا ہے
زہرہ حسین کا ہے کلیجہ علی کا ہے

۷۱

[illegible]

اے کلک بس ٹھہر یہ ادب کا مقام ہے
ہاں چوم لے قدم کہ سراپا تمام ہے

۷۲

[illegible]

نازاں ہوں اس کلام کے حسنِ قبول پر
قدسی درود بھیج رہے ہیں رسول پر

۷۳

ہان ساقیا نظر اب طور ایلیا دے ہمین
ہو شون سے جام بادہ انگور پلا دے ہمین
صہبا سے بلبل بسن شیشے لنڈھا دے ہمین
آنکھون سے گلشن مضمون دکھا دے ہمین

آئے صداے قلقل مینا جو کان مین
پیدا ہو رنگ نغمۂ بلبل زبان مین

۷۴

اوصاف مہر بن شرف ازو ہی بہت عیان
شیرین کی نزاکت نہ تفرس کی ہی مجال
بو دل کو شوق جلوہ نازکی بھی ہی کمال
ان چہرے شان غرا دے کا دکھلا دو اب جمال

طبع رسا کو اور سراپا کی فکر ہی
پڑھ لین درود سب کہ محمدؐ کا ذکر ہی

۷۵

نقاش ان طبع کھینچے تصویر پردہ دکھائے
صورت گران چین کو بھی نقش اپنا بھلائے
مانی کی روح ہاتھ ملے جو سبزہ آئے
بہزاد جو قلم کی طرف پیچ و تاب کھائے

شرما کے آفتاب درخشان غروب ہو
نقش دوم ہی چاہیے اول سے خوب ہو

۷۶

تھا کہ ابتنج شرف سے قمر مین دو
صحرا و بزم ایک صدف سے گہر مین دو
اس گلشن مراد سے نورس ثمر مین دو
ان ایک بنت فاطمہ کے اور اسیر مین دو

گردو تجلیان ہین تو ہون طور ایک ہی
آنکھین جدا جدا ہین مگر نور ایک ہی

۷۷

بچپن مین خورد سال ان اہین کیکر جوان پیر
اس ہونٹن آب ہی اور آس جوشن صف
انکا کو ئی عدیل نہ انکا کوئی نظیر
دونون نسب زینب نہ انکا ہی آباد

نام خدا علیؑ ولی کی شبیہ ہین
چھوٹے تو کچھ بڑے سے زیادہ وجیہ ہین

۷۸

نازک مزاج صاحب شمشیر زور و بار
گم خوشہ قدردان والا و وفا شعار
جرار شیر دل سن اندام سکندر دار
جب سے عباس غضب انکھون ان کا

جب ذکر تیغ آیا بل ابرو مین پڑ گئے
بولا کوئی پکار کے تیور بگڑ گئے

۷۹

سردار صفدرون کے حسینون کے بادشاہ
عالی جناب و فیض رسان سیدان پناہ
وہ تمکنت وہ کرو فر وہ جلالت وہ عز و جاہ
زینب کی دو نشان ہے جو نگاہ کا

خوش شیر ہین خوش مزاج ہین صاحب جمال ہین
اک روشنی ہی بدر مین یان سو کمال ہین

۸۰

دریا عیان مین عکس کا ہی نونہال
ہوتا ہی جیسا سایۂ شمشاد با کمال
سنتے ہین ہمسری کا اسے بھی ہی خیال
اس سرو دکھائے نہ نوانی کی چال
گلشن

دعواے بے دلیل قبول سخن نہیں
اپنے مقام پر یہ اکثر ناپسند نہیں

۸۱

اکسیر بوتا ہو ان سے سیر نہین ابن جہان
یارب بس شب بھر مین اسی یک سحر دم
اک بار اے سے اور طول اس کی ہی سہی
اس ہی سحر کی مدت سے کی ہی خدا اسے

سمجھے تھے ہم کہ عمر اسی مین بسر ہوئی
یاد آگیا جو رخ تو یکایک سحر ہوئی

۸۲

کیا حسن ہی عمودون کا ہر چہرے سے پرواہ و کہو
ہی چہرہ و دل سیاہ
گویا بیاض ماہ پہ ہی قدرت الٰہ
ودرا مین ایک چاند سے ہین سنبلہ مین ماہ
زرفشان [illegible]

ابر سیہ سے بدر نے صورت دکھائی ہی
کعبے کے طوف کو شب معراج آئی ہی

۸۳

[illegible] خورشید کا چراغ
[illegible] زمانہ ہی باغ باغ
جسکی [illegible] سے گویا ہی فراغ
[illegible] ہین داغ

پڑھنے لگا جو بند تو پھر کیا کمال ہی
بس ہو چکی ثنا کہ حسین بے مثال ہی

۸۴

کیا خوشنما ہین ابرو ہین اُن گیسوون کے پیچ و خم
جیسے دو ہو ... تیغ مین رہم
ابرو جو ہو دلون مین اسپین مین بہم
سرنبات جو ہو [illegible] شمشیر دو دم

خنجر بھی وشتہ ہاے دودم بھی شریک ہین
پلکین اشارہ کرتی ہین ہم بھی شریک ہین

۸۵

خیبر مین ہین ایک ہی نہین او غضب کلام
عالم مین شور ہی کہ فصاحت ہی اسکا نام
اردو ہین جو مردون کو نہین کی زبان بھی
ہان بات جلتے ہین سے فلک کا نظام

اسطرح کا اثر نہین آب حیات مین
مُردون کو جان دیتے ہین یہ بات بات مین

۸۶

سینہ وہ آئینہ سا اگر شکل سی وہ دم
آئی نہ ہو نگاہ کو دیکھین جو عمر بھر
قربان فیض ہاتھ کے ہی بار بار کہو
حق داد خلق جسکے بدولت ہین بحر و بر

عقدے دلون کے بازون پہ تیغہ ملکے کھول لو
نقش قدم سے گوہر شہوار رول لو

۸۷

بھائی نے قدم سے ہین فدا و پاسبان بھی
دشمن سے ہین جو اُٹھانے ہین و سپر
کہنے ہین بیقرار ہی اب سینہ جوش قدم
ارشاد ہو کہ بھیجو ترے نوجوان ہین

نرمی نہ اُنسے چاہیے تیور کڑے رہین
کیون بھائی کیا ارادہ ہی کبتک کھڑے رہین

۸۸

ہیہات ہو نہین جیا بار اب آب
گھوڑون پہ پیٹ ٹیپ سے ہین
اب دار ایسی ہی ہو کہ تلوار مین کھاے
سمر مین نکل غرور جاے

کیون آپ بڑھکے شیر کی صورت ٹھہر گئے
اماں کہین نہ دل مین یہ سمجھین کہ ڈر گئے

۸۹

کہتے ہین کر اسکے تھوڑا بندہ نواز
ورنہ بھی ہین سبھی سے گھبرائے ہیں خراب
چلتے ہین بھائی جان نہین کیون ہی اضطراب
سنبھلے تو اسطرف سے کوئی تھا نہ اخراب

جلدی وغا مین شیوۂ آل نبی نہین
سبقت کبھی ہمارے بزرگون نے کی نہین

۹۰

اماں پہ سب ہماری شجاعت ہی آشکار
کہتے ہین وارث ہین کو نہین کا اختیار
پیش نبی ہی ... ہم بھی ہین جدا نامدار
[illegible] بھی نہاں وقت کارزار

لازم نہین جدال مین سبقت دلیر کو
جب ٹوکتے ہین غیظ تب آتا ہی شیر کو

۹۱

[illegible] تھا کہ جیسے لگی بلبل پہ اودھم
فتنہ کے غلغلے سے کیا جنبش بہک گذر
رنگ فق تھا کہ اسی رعشہ مین شرق و غرب دودر
[illegible] نیچے سے اژدر دون ملے

کشتی فلک کی ظلم کے طوفان مین آگئی
کالی گھٹا سیاہ پھر ہر دن سے چھا گئی

۹۲

لاکے جو بین پیام وفا واو کس
بولے چھوٹے بھائی سے عون نامور
بولے نکلتے ہین کہ جسکی راہ ہو
وہ وقت آگیا کہ بڑھین فوج پر ہم
[illegible]

تیغین اٹھا کے نام خداوند پاک لو
شمر و عمر و جدھر ہین اُسی صف کو تاک لو

۹۳

[illegible] ہے دونون کے بیان
[illegible] صاحب و الدل کی نشان
کھڑے سے اڑائے [illegible] کیا ان سے
دونون [illegible] بجلیان زمین پہ [illegible] آسمان سے

تیغین تھین وہ کہ مرگ مفاجات آئی تھی
دیکھا تو دو صفون کی برابر صفائی تھی

۹۴

سیدانیون کی مشکین بھرنے لگی بیکار
بیٹھین نقاب الٹ کے تماشا بان روان
دیکھے صدائے نقیبان [illegible] بار
نا مراد و صفون سے [illegible]

دریا سے ہوشیار پیاسون سے جنگ ہے
ہان غازیو علی کے نواسون سے جنگ ہے

۹۵

چھوٹے سے عون کی [illegible] آبدار
[illegible] فضل کردگار
ان عمر [illegible] صف مین بار بار
[illegible] جب سہ نابکار

یون بڑھکے زیر کرتے ہین اس بدشعار کو
ضیغم دبوچ لیتا ہے جیسے شکار کو

۹۶

[illegible] صفون کے جلے سے نظار
اندر کیا ارادہ [illegible]
[illegible] لیکن اژدر
جب صف پہ [illegible]

کھاتین دغا کی دیکھین نرگس کے رہ گئین
تھین چونٹیان کہ پاؤن سے پس پس کے رہ گئین

۹۷

[illegible] کی بجلیان
حملہ مین [illegible] صف مین پہلوان
مرجع شمال [illegible] جوان
[illegible] الامان

تھین سانپ جھوٹی برچھیان تیرون پہ تیر تھے
لاکھون جوان اُدھر تھے ادھر دو صغیر تھے

۹۸

اس فوج مین [illegible] دو بانکے قیامت
دونون [illegible] سے [illegible]
[illegible]
[illegible]

دھڑکے ہین رات دن نہین سوتی ہین والدہ
جب نام شمر سنتی ہین رو دیتی ہین والدہ

۹۹

بجلی [illegible] جو ہوا ہر طرف
دونون [illegible] سے ہر طرف
[illegible] کا بازار ہر طرف
[illegible] ہر طرف

نرخ اُنکے گھٹ گئے جو گران قدر غول تھے
کاسے سرون کے فوج مین مٹی کے مول تھے

۱۰۰

تھی دست بستہ فتح و ظفر صفدروں کے ساتھ
[illegible] میں چلا ادبار سروں کے ساتھ
[illegible] نشان بھی گرے عسکروں کے ساتھ
[illegible] صفوں پہ صفیں اوروں کے ساتھ

دکھلائے وہ ڈھنگ ضرب شہِ ذوالفقار کے
لشکر کو فرش کر دیا تلواریں مار کے

۱۰۱

اُس تیغ کی [illegible] نہیں ایسی غضب کی تھی
[illegible] ایسی [illegible] غضب کی تھی
[illegible] میں صفائی غضب کی تھی
جوشن میں [illegible] غضب کی تھی

غوطہ لگا گئے یوں نکل آئے فوج سے
دو مچھلیاں اُبھرتی ہیں جسطرح موج سے

۱۰۲

[illegible]

فولاد پر یہ ضرب کسی دن پڑی نہ تھی
ٹکر اُسکا کیا ذرہ تو کچھ ایسی کڑی نہ تھی

۱۰۳

پہونچے جب آپ [illegible] سر زمین سے
اک ضرب میں ہلا دیے طبقے زمین کے
گاڑے نشان فوج ضلالت میں دین کے
چھینے زمین پہ آئے علم چھین چھین کے

کس دبدبے سے زیر کیا فوج شام کو
پوتے بلند کر گئے دادا کے نام کو

۱۰۴

گھوڑا اُڑا کے صف میں در آئے نکل گئے
نیزوں سے شہ پہ [illegible] آئے نکل گئے
غل میں [illegible] جدھر آئے نکل گئے
[illegible] نظر آئے نکل گئے

اللہ ری آن بان کہ مرنے کا غم نہ تھا
تھے سب جگہ پہ کھیت سے باہر قدم نہ تھا

۱۰۵

[illegible] یاد [illegible]
[illegible] بھی برق کا [illegible]
[illegible] اُتر [illegible]
دم عشق ذوالفقار کا جوہر [illegible]

ہمشکل تھے چمک میں روانی میں کاٹ میں
پانی علی کی تیغ کا تھا اُنکے گھاٹ میں

۱۰۶

دولتوں کے سر تھے وہی [illegible]
دم جسم میں [illegible] اصالت بدن [illegible]
[illegible] و جان نشان و عدو سوز و قلعہ گیر
[illegible] جہان غضب خالق قدیر

کوندیں اگر تو کفر کی بستی کو پھونک دیں
بستی تو کیا ہے گلشنِ ہستی کو پھونک دیں

۱۰۷

[illegible] مرکبوں [illegible] جوان گرے
جسطرح زلزلے میں [illegible] مکان گرے
دوزخ کا دروازہ نظر آیا جہاں گرے
[illegible] دی صدا کدھر آئے کہاں گرے

چکھو مزا سقر کے عذابِ شدید کا
آؤ یہی محل ہے تمہارے یزید کا

۱۰۸

پہونچے [illegible] بیاں [illegible]
[illegible] بھی [illegible] تھا
بالا [illegible] اندر از دہا تھا
[illegible] کمان میں خدنگ تھا

رعشہ بدن میں تھے [illegible] ہوئے
کیسا نشانہ ہوش تھے سب کے اُڑے ہوئے

۱۰۹

جھپٹا جو کہ سامنے بازو میں تھے اگرچہ زرہ وار بند
تیغون کی کھولے نہ تھے وہ شہسوار بند
زہ بھی کمان سے نہ سرن ضیغم شکار بند
سب کٹ گئے ایک ضرب میں انکے ہزار بند

رن ہی انھین کے ہاتھ کہ شیرونکے پاسے ہین
نیزون کی نوک جھوک یہ سب دیکھے بھالے ہین

۱۱۰

نکلا مقابلے کو جو جب کوئی نابکار
سر کی عرض کی آپ نے سب آبرو
پھر بڑھ کے نوک خوب کا رزار
جھپٹا ... سب کے ... لعینون سے سر کیا پار
کشتے جدا جدا ابھی

اب کم ہو زور لشکر ابن زیاد کا
باقی رہے نہ کوئی دقیقہ جہاد کا

۱۱۱

بولا یہ اسپ کو جو بڑھا کر وہ ارجمند
ان بھائی چلانے ... سمجھو بھی اے ارجمند
ہاں بھائی سر میں بند
جب ... نہیں وہ سپہ ... نہ سمجھو
شمشیر ... سپرون کی

کہتا تھا وہ کہ سطوت شاہی شریک ہے
کچھ غم نہیں جو فضل الٰہی شریک ہے

۱۱۲

بڑھ کر لگا جو دوش پہ آسمان
گھبرائے ... عون پہ ... سیل آسمان
شبیر نے ... صفون سے ... نیم جان
جب ... جدا ... سرون کا جو شاندار

شل علی کہیں نہ کے از دحام مین
گھوڑا اڑا کے ڈوب گئے فوج شام مین

۱۱۳

اٹھے آپ سے سوارون کو زیر و زبر کیا
صفدرون سے ... روٹے اور تیغ جدا کیا
دیکھے جہان جو بڑا اسی جانب سر کیا
ہر صف میں ... سے نہیں آرام ... زمین سر کیا

سو گروہ ہا سے فوج تباہی مین پڑ گئے
سارے رسالہ دارون کے چہرے بگڑ گئے

۱۱۴

دو ... میں ... فوج ... آڑا دیے
کشتون سے ... کشتون ... اڑا دیے
چلیں ... ساتھ نیزون کے بھی پر اڑا دیے
شعلے ... سے ... اڑا دیے

برہم جو تھے نہ ملنے سے اُس نابکار کے
پلٹے عمر و سعد کے خیمے پہ تلوارین مار کے

۱۱۵

بھائی کو جو طرف تھا برادر کا انتظار
آنکھوں سے ... تھے دل ... بے قرار
آیا ادب سے ... میں جھکا کے سر
بھائی ... بولا ... وہ نامدار

بھائی کمال دلکو قلق تھا جدائی کا
کیون تم بھی دیکھتے تھے تماشا لڑائی کا

۱۱۶

کی عرض اُس نے ... تھا معرکہ غلام
بھاگا تھا ... تھی فلک ...
ابن ... اور ... کیا ... نام
اشتر کی ضرب ... ضرب ...

سب سے جدا حضور کے لڑنے کا ڈھنگ ہے
دشمن پکارتے تھے کہ حیدر کی جنگ ہے

۱۱۷

تعریف کر کے بھائی کی ... اولاد وہ خوش بیان
جانا ہوا اب غلام ... لشکر گران
... ادب سے ...
... سے ... لونگی جان

چلدو ن طرف نظر ہے جب کارزار ہو
جلد آکے ملیو بھائی سے بھائی نثار ہو

۱۱۸

[illegible]

پہونچے سپاہ شام میں لاشوں کو روند کے
اک برق تھی کہ چھپ گئی آنکھوں میں کوند کے

۱۱۹

[illegible]

شکل علی ادھر سے بھی دکھلا دلیر نے
جھپکا دی آنکھ تیغ کو چمکا کے شیر نے

۱۲۰

[illegible]

بعد اسکے برق تیغ حسینی کو دیکھنا
وہ زخم میں اب برادر عینی کو دیکھنا

۱۲۱

[illegible]

پر اپنی ضرب بیٹے نہ کی بد خصال پر
وار اُسکے روکنے لگے چھوٹی سی ڈھال پر

۱۲۲

[illegible]

تیر شہاب یہ تو وہ دیو رجیم تھا
اک تیغچے کے وار میں سر کش دو نیم تھا

۱۲۳

[illegible]

چرچے رہینگے حشر تلک اس لڑائی کے
لو آکے اب گلے سے لپٹ جاؤ بھائی کے

۱۲۴

[illegible]

اب تاب ضبط کی نہیں اس تشنہ کام کو
ای بھائی جان پیاس نے مارا غلام کو

۱۲۵

[illegible]

ہوتی ہیں اماں جان غضبات ثبات پر
ہم اُنکے ڈر سے جا نہیں سکتے فرات پر

۱۲۶

[illegible]

جس گھر کا اشتیاق ہے وہ گھر قریب ہے
نہر لبن قریب ہے کوثر قریب ہے

١٢٧

زینب سے کہا [illegible] ابھی [illegible] سن کے یہ کلام
جب [illegible] صفون پاس [illegible] فوج روم و شام
پھر [illegible] جھکے با ادب تمام
رخصت کا زندگی سے ادب سے کیا سلام

رستہ عدم کا نیزون کی نوکین دکھا گئین
تیغین گلے سے ملنے کو نزدیک آگئین

١٢٨

دوڑا کے گھوڑا اہل ستم پر [illegible] اور دو صفدر
چلنے لگین ادھر سے سنانین ادھر سے تیر
تلوارین سامنے سے [illegible]
خنجر وہ تیز [illegible] غضب اور وہ صغیر

خون بہ گیا رگون سے دل زار بجھ گئے
روشن تھے دو چراغ کہ اک بار بجھ گئے

١٢٩

گھوڑون سے [illegible] وہ دو دلبر [illegible]
دونون شہید ایک جگہ [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]

بچون کے ہوش عالم غش مین بجا نہ تھے
پر ننھے ننھے ہاتھون سے قبضے جدا نہ تھے

١٣٠

[illegible] دونون بھی چلنے لگے جو [illegible]
ہمشکل مصطفی نے پکارا [illegible] دلفگار
اے بادشاہ زادو [illegible]
[illegible] سے جاتے ہین جان نثار

ہنگام جانکنی کا ہے وقت فراق ہے
قدمون پہ آنکھین ملنے کا اب اشتیاق ہے

١٣١

[illegible] عرض کی علی اکبر نے دوڑ کر
[illegible] حضور بھی جان سے ہے بے خبر
[illegible] حسین [illegible]
فرمایا [illegible]

ہم رہ گئے بڑھاپے مین آنسو بہانے کو
عباس آؤ بچون کی لاشین اٹھانے کو

١٣٢

[illegible] شاہ [illegible]
[illegible] سوار
[illegible] بیان سے [illegible] نامدار
[illegible] حضرت عباس نامدار

شیرون کے منھ پہ آئے ہو کیا بے شعور ہو
بس خیر ہے اسی مین کہ ہٹ جاؤ دور ہو

١٣٣

[illegible] بچون کو مارا [illegible] مقصود
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہو دور

اب کیا ہے برچھیان تو صغیرون پہ چل گئین
آفت بپا کرونگا جو لاشین کچل گئین

١٣٤

[illegible] حسین
[illegible]
[illegible]
لاشون سے [illegible]

جھک جاؤ ہاتھ باندھ کے تسلیم کے لیے
شیرو اٹھو حسین کی تعظیم کے لیے

١٣٥

[illegible] عون کا اکبر نے دی صدا
[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] حسین [illegible]

کیون تیوریان بدلتے ہو منھ موڑ موڑ کے
باتین کرو حضور سے ہاتھون کو جوڑ کے

١٣٦

آواز دی یہ جوش میں ان سے وہ گلعذار
حضرت لپٹ لپٹ کے پکارے کہ میں نثار
ہر مرتبہ ہے اول و آخر بزرگوار
[illegible] حسین سا [illegible] بار بار

الیبیو یہ کون ہے کیسے پھر پھر کے تکتے ہو
کیوں منہ میں ننھے ہاتھوں کو دے دے پٹکتے ہو

١٣٧

واقف نہیں ہیں راہ سے منزل ہے دور دور
ہو سامنا خدا کا مدد چاہیے ضرور
[illegible] ہو سورہ اکھڑ [illegible] سے قصور
[illegible] معاف ہووا آخر قصور

پیاسوں کو شوق گلشن عنبر سرشت ہے
کہتے ہیں ماں کے پاؤں کے نیچے بہشت ہے

١٣٨

وہ دری کی یہ چال دیکھ فضہ جگر فگار
عصمت سرا میں آئے پکاری کہ جان نثار
[illegible] [illegible] سرو فگار
[illegible] زینب [illegible] گلعذار

تیروں سے گورے گورے سینے چھدے ہوئے
سہرے خوزاد سے آتے ہیں دولہا بنے ہوئے

١٣٩

دونوں نے ہاتھ جوڑ [illegible]
[illegible] جہان [illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا عزت جعفر [illegible] صدقے میں [illegible]
نانی بہشت سے ہمیں لینے کو آئی ہیں

١٤٠

ماؤں پہ [illegible] غنچہ دہن
[illegible] سلطان بحر و بر
[illegible]
[illegible]

آنکھیں پھرا دیں جھک کے سے ہاتھوں کو جوڑ کے
دونوں تمام ہو گئے دم توڑ توڑ کے

١٤١

[illegible] غضب ہوا
بانو [illegible] شاہ [illegible] مرتضیٰ
[illegible] نماز [illegible]
[illegible]

لللہ آنسوؤں سے ابھی منہ نہ دھوئیو
لوگو نماز شکر میں پڑھ لوں تو رو دیو

١٤٢

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیبی [illegible] آپ ہیں امداد کیجیے
روحوں کو دودھ بخشکے اب شاد کیجیے

١٤٣

[illegible] شہنشاہ بحر و بر
لاشیں اٹھا کے [illegible]
[illegible] قاسم و اکبر [illegible]
[illegible] عباس [illegible]

سب قافلہ دیدہ گریان روانہ تھا
تابوت تھے فرس تو علم شامیانہ تھا

١٤٤

ماں [illegible] خوش ہوں [illegible]
اپنے دو [illegible] بھائی [illegible]
[illegible]
[illegible] زندگی [illegible]

عابد کی خیر ہو علی اصغر کی خیر ہو
مانگو دعا کہ سبط پیمبر کی خیر ہو

۱۴۵

ناگاہ والائے لاشوں کو سلطان بحر و بر
ماتم کی صف پہ کھول دیے بیبیوں نے سر
بیٹوں کی لاشیں پاس ان کے جو پہنچیں تو بین میں
بھائی کی [illegible]

گھبرا کے اٹھ کھڑی ہوئیں تھرا کے گر پڑیں
صدمے سے جانماز پہ غش کھا کے گر پڑیں

۱۴۶

سن کر یقین ہوا کہ بہن ہو گئی ہلاک
لا کر رکھے ہیں شاہ نے لاشے بروئے خاک
چلایا شور دل سے کہ [illegible]
دیکھو بہن کو غم سے کلیجہ ہوا ہے چاک

آنکھوں سے دیکھو زخم ہر اک نور عین کے
پرسا تو دو کہ مر گئے عاشق حسینؑ کے

۱۴۷

کہنے لگی یہ ہوش میں آکر وہ دلفگار
[illegible] غش پہ غش [illegible] بار بار
سمجھی ہے آج غش [illegible] زینب دل پہ اختیار
[illegible] ضعف ہو کر [illegible] شاہ نامدار

سمجھے ہیں انکو کیا غم و اندوہ و یاس سے
کہدے کوئی بیٹے رہیں لاشوں کے پاس سے

۱۴۸

آنسو بہا کے بانوئے ناشاد نے کہا
ہے ہے ابھی سے ہو گئے بیوہ دولہن پہ تھا
بی بی بھلا یہ ہوئے وسواس کس کی [illegible]
بھائی [illegible] مصطفٰی

لپٹائے تھے گلے سے تن پاش پاش کو
رن سے وہی تو لائے ہیں چھوٹے سی لاش کو

۱۴۹

کہنے لگی یہ شاہ سے رو کر وہ تشنہ کام
[illegible] علام
[illegible] بھائی جان [illegible] فوج شام
[illegible] جب تک رہیگا زمانے میں انکا نام

دنیا میں اے بہن کبھی یہ رن پڑے نہیں
لڑکے سلف سے آجتک ایسے لڑے نہیں

۱۵۰

[illegible] رنگ آج ہے [illegible] حیدری
[illegible] خلق میں [illegible]
[illegible] صفدری
زینب [illegible] خدا [illegible] دلاوری

ہر صف میں ہر برے میں صدا اٹھی دہائی کی
ہوتے علی تو دیتے وہ داد اس لڑائی کی

۱۵۱

ان چھوٹے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاکھوں سے گرچہ [illegible] جری [illegible]
زینب خدا گواہ ہے [illegible]

۱۵۲

[illegible]
لاشوں کے پاس [illegible] منتظر
[illegible] امام [illegible]
[illegible]

یہ کہہ کے جا بیٹھیں شہ والا کے سامنے
پھیلائے پاؤں سوتے ہو آقا کے سامنے

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دوں پھر جدا ہو نہ شہ مشرقین سے
پھر شب کو سو ہو مرے پہلو میں چین سے

۱۵۴

جلا رہا ہی دل مرا [illegible] لب آب [illegible]

[illegible]

[illegible] میں بلا [illegible] لب آب [illegible]

[illegible]

کھولو تو آنکھیں ہوش ہمارے بجا نہین
کیسی یہ نیند ہی کہ نفس کی صدا نہین

۱۵۵

پیاسا فرات میں [illegible]

منزل کا رنج کس کی [illegible]

صدمہ جدا ہے داغ جدا [illegible]

[illegible]

جاتا ہی یون جہان سے کوئی آنکھ موڑ کے
دادی کے گھر چلے گئے اماں کو چھوڑ کے

۱۵۶

[illegible] اسی مسافرو

[illegible] تشنہ [illegible] اسی مسافرو

[illegible] پوچھے گی کس سے [illegible] اسی مسافرو

[illegible] شام [illegible]

جنگل مین شام ہو تو نہ زنہار سوئیو
رستہ یہ ہولناک ہی ہشیار سوئیو

۱۵۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] نہین [illegible]

ٹھہرے نہ دوسرا بھی اگر ایک آہ لے
منزل کڑی ہی بھائی کو بھائی نباہ لے

۱۵۸

دونون [illegible]

دیکھا نہین [illegible]

پہلے بھی ساتھ ساتھ [illegible]

[illegible]

دونون عدم مین بھی نہ جدا ایکدم رہین
روحین بھی صورت گل و بلبل بہم رہین

۱۵۹

[illegible]

[illegible] غضب [illegible] خدا کی ذات

[illegible] شفقت [illegible]

[illegible]

ہان صدقے تم بزرگ ہو اسکے یہ خرد ہی
جنگل مین چھوٹا بھائی تمھارے سپرد ہی

۱۶۰

[illegible]

[illegible]

[illegible] علی [illegible]

[illegible]

اک لاش کو تو آپ بصد یاس لیجیے
اور ایک لاش حضرت عباسؑ لیجیے

۱۶۱

[illegible]

دیکھا کہ بھائی [illegible]

[illegible]

[illegible] علی [illegible]

گھیرے ہی فوج ظلم شہ کربلائی کو
بابا بچا لیجیے مرے مظلوم بھائی کو

۱۶۲

[illegible] فصیح زبان [illegible]

[illegible]

خالق نے ختم کی [illegible]

[illegible]

نازک مثالیون کی فصاحت کی حد نہین
یہ رنگ یہ زبان یہ سخن بے مدد نہین

اور کھینچ کی تیغِ دو پیکر دکھا دیجے اندازِ جنابِ حیدرِ صفدر دکھا دیجے [illegible] صف کا ابتر دکھا دیجے [illegible] صفون [illegible] دکھا دیجے	[illegible] ابن علی [illegible] تیغ زن سمجھیں تو بھائی [illegible] عباس [illegible] [illegible] علم کی [illegible] صفدر حسین آنکھوں میں ایسا [illegible]	الفت تھی [illegible] آنکھوں [illegible] معلوم ہو گیا کہ [illegible] بولے [illegible] حضرتِ زینب [illegible] سب [illegible]
مشتاق ہر دلیر ہی پیاسوں کی جنگ کا نقشہ دکھا علیؑ کے نواسوں کی جنگ کا	فوجِ خدا تو جسم ہی سب اور یہ جان ہی کیونکر نہ ہو علیؑ و ولی کا نشان ہی	جو راس ہی بجا ہی شہِ نامدار کی سمجھے ہو قدر کیا انھیں ماموں کے پیار کی
شبیرؑ نے [illegible] ادا کیا جب شام [illegible] آ گیا موجِ [illegible] آ گیا عباس کو نشانِ محمدؐ عطا کیا	[illegible] حیدری جوان ملتا ہو ایسا بھائی کسے زیرِ آسمان [illegible] وفادار [illegible] [illegible] حسینؑ کا بازو حسینؑ کی جان	حضرت [illegible] انھیں [illegible] انھیں دونوں [illegible] جان و دل [illegible] بچپن سے [illegible] پرورش [illegible]
عُل تھا علم ملا خلفِ بوترابؑ کو حاصل ہوا شرف یہ شرفِ آفتاب کو	بخشا ہمیشہ رتبۂ اعلا حضور نے فرزند کی طرح انھیں پالا حضور نے	کہنے لگا لیا ہی گلے سے جو روتے ہو راتوں کو کسکی چاند سی چھاتی پہ سوتے ہو
عباس [illegible] نشان کی [illegible] جان کی [illegible] آسمان کی سب ذرہ [illegible] جان کی	[illegible] علی [illegible] [illegible] آہ ماں [illegible] دل [illegible] آخر [illegible] علم [illegible]	[illegible] علم [illegible] کلام [illegible] امام [illegible] کلام واجب [illegible]
ادنیٰ ہو گر تو ہم نہیں وہ عالی جناب ہو جس پر نگاہِ مہر کریں آفتاب ہو	اُنپر تو تھا عیاں کہ طلبگار نام ہیں آقا سے کیا کلام کریں ہم غلام ہیں	شکرِ عطائے خالقِ قیوم چاہیے ہر حال میں اطاعتِ معصوم چاہیے

۱۰

[illegible]

سینے ہون وقف تیر و تبر اسمین نام ہی
لشکر ظلم ہون تیر دن پہ سر اسمین نام ہی

۱۳

[illegible]

کٹتے تھے آج چین نہین سب لڑتے ہوے
بل کھاتے تھے دوش پہ گیسو پڑے ہوے

۱۶

[illegible]

تیغے نکلے اُدھر کے جو رنگین نشانون سے
غصے سے سرخ ہو گئے چہرے جوانون کے

۱۱

[illegible]

مجمع تھا گرد بادشہ خاص و عام کے
زینب کے لال پہلوون مین تھے امام کے

۱۴

[illegible]

گرتے ہین دلپہ جب سپہ نابکار کے
میدان چھین لیتے ہین تلوارین مار کے

۱۷

[illegible]

گر جا دہل بڑھی جو سپاہی سپاہ سے
تلوار رن مین چل گئی انصار شاہ سے

۱۲

[illegible]

فوجین سد بھاگ گئی ہین تم وہ دلیر ہو
جو شیر نر ہی شیر خدا اُسکے شیر ہو

۱۵

[illegible]

تیغین کھنچین تو فوج ستمگر پہ جا پڑین
باگین اُٹھا کے شام کے لشکر پہ جا پڑین

۱۸

[illegible]

جو مین تھین وقت معرکہ نامی جوانون پر
بیل سے لگے تھے تیغون پہ سینے سنانون پر

۲۹

[illegible]

پردیسیاں مین تیر ستم کے صدمے کمال تھے
چہرون سے رنگ جوش شجاعت سے لال تھے

۳۰

[illegible]

ہر دکھ مین ہر الم مین سنبھالے ہون آپکو
کہیو سلام شوق مرا اپنے باپ کو

۳۱

[illegible]

کہتے تھے لیکے کوفے مین ہم شیر حق کیطرح
اٹھینگے باپ دار امارہ ورق کیطرح

۳۲

[illegible]

دونون یہ بھائی ہین ابھی ماتم مین باپ کے
سرہم کو صدقے کرنے دین قدمون پہ آپکے

۳۳

[illegible]

ایذا اٹھا کے خاک پہ سوئینگے چین سے
بچھڑے ہین جو وہ آج ملینگے حسین سے

۳۴

[illegible]

سر سکے نہ پاؤن کھیت سے گو خون مین بھرے
لڑ کے تھے گو یہ لاکھون سے اڑ بھڑ کے مر گئے

۳۵

[illegible]

نرغہ ہی کوفیون کا نہ کیون دل ملول ہون
حاضر ہین سر غلامون کی نذرین قبول ہون

۳۶

[illegible]

حملے کیے نکال کے تلوارین میان سے
مارا دلاورون نے کئی اشقیا کو جان سے

۳۷

[illegible]

کہد تیجے اہلبیت رسالت پناہ سے
دونون کی لاشین آتی ہین بہ نسگاہ

۴۰ [illegible] سلطان دین پناہ [illegible]	۴۱ [illegible]	۴۲ [illegible]
[illegible] در تنگ ہوا اندرون مین بھی رو دیا کئے سر اپنا جھکا کے حسین بھی	بچ جاؤ گا مین کیا جو یہ صدمے اٹھاتی ہو کیون اپنی دس برس کی کمائی گنواتی ہو	بیکس ہیں تشنہ کام ہین آفت نصیب ہین آتا ہو مجھ پہ رحم کہ دونون غریب ہین
۴۳ [illegible]	۴۴ [illegible]	۴۵ [illegible]
جیتے رہے تھے مرنے کو اس دن کیواسطے اب ہم بچائین جانون کو کس دن کیواسطے	للہ بھیجئے انھین قتل گاہ مین بچے مرے شہید ہون خالق کی راہ مین	حسرت سے دونون ماں سے ہوئے شہ پہ نگاہ کی سب کے کلیجے ہل گئے اس طرح آہ کی
۴۶ [illegible]	۴۷ [illegible]	۴۸ [illegible]
وعدہ سے گلا کٹانے کے خود لیچکی ہون مین مرنے کی انکو سب سے رضا دے چکی ہون مین	لیکن حضور کو نہ خبر مطلقاً ہوئی چپ رہ گئے یہ خوف سے سب مین خفا ہوئی	ای لاڈلو قلق نہین بیجا حسین کا سینے سے لپٹے ہو کلیجا حسین کا

۳۷
روئے یہ کہکے اُٹھے شہ خاص و عام
بیٹھے گلے سے لگ کے دونون تشنہ کام
لپٹے وداع ہو کے سنتے ہی خواہر امام
لکھا ہے بی بی نے سکینہ سے نہ تاب و نام
تن تن کے زخم کھائیو گو ہوگے پیاسے ہو
ہان صدقے تشنگی کے پوتے ہو نکلے نواسے ہو

۳۸
جھکے پہ سر شیر دین و سر کار زار کو
شیران کی طرح سب ابن ابا تابار کو
دیکھو ہزمر دکھائیں سے سکر تیغ عدار کو
دو دو سر سکونت سے وغا میں ہو جار کو
بڑھتے ہی جائیو کہ جری ہو دلیر ہو
تیرون مین رہیو شیر کہ شیرون کے شیر ہو

۳۹
نامہ آرا دو دودھ کا تو ہوا مان بر بکف
چہرہ سفید ہو گیا آئندہ سے تلف
رو کر کہا کہ جو نہ سکو تو ہان سر شرف
بخشا بجان و دل انھیں دودھ کا بھی حق
پیاسے ہو تین دن سے بہت شرمسار ہون
صدقے ہی دودھ بھی مرا میں بھی نثار ہون

۴۰
جعفر کی طرح ہاتھون کی بہار یان دکھاؤ
شیرون کی نا رہون سے سر شیریار یان دکھاؤ
ہاں سر سے جو تیغ جری شیر یار یان دکھاؤ
حملے جوہر دار یان دکھاؤ تکبر وار یان دکھاؤ
کنجا مین سر پہ فرق نہو نام و ننگ مین
بشاش رہیو برچھیان کھا کھا کے جنگ مین

۴۱
گر کٹ کے ہزون پہ چہرہ اپنا جہیز بن جائے
دیکھو کہ ان ہاتھون ان عمل کا جوہر بن جائے
شیرون مین پرو بانی شاہ زمن بن جائے
چھپ پیاس جلین دولون پہ ہم تہمت بن جائے
گر سر کٹے زمین پہ ہو یا مر کیون پہ ہو
خنجر تو ہو گلون پہ تبسم لبون پہ ہو

۴۲
دونا ستم کا ہے چھاتی سے لگا کے اُٹھے
پھیلی ہے آنسوون کی دوا دو مین بیقرار
دونون سلام کرکے چلے جب بچشم تر
دو دو اُٹھا کہ چھاتی نے سر زینب نے تھام کے
گھبرا کے پاس سرور عالم پہ گر پڑین
اُٹھین تو کھا کے غش صف ماتم پہ گر پڑین

۴۳
صدقے تھی دولون مین ہر جنابِ سکی ہوس
دکھلا ہو جہاد مین ہاتھ کا اپنے تب بس
سب جانتے ہین تیغ مین وارث کی ہر جنس
حیدر کا نام بھی تو سکھا ہوں اے عباس
پیدل وغا مین سامنے ہون یا سوار ہون
اسطرح وار کیجو کہ دو دو کے چار ہون

۴۴
ناورے شکر ایسے پہ نہ سر آئے تکلے پیر
ہوگا ہی حضور سر کرب تن کا عاشر
ہر ان چین وغا مین سر کرو بیکلے سر تیر
اب دودھ بخشنے سے نوی ہو دل کو دل مین
گر رگ مین اور زور ہو طاقت زیادہ ہو
ایسے لڑین کہ آپ کا دل شاد شاد ہو

۴۵
نکلے حرم سے دونون لوگ ایک پہ شیر آ ہمہ
خدام لائے دو ابلق گھوڑے تیز بقدم
جلدی چڑھے سمندون پہ وہ صاحب حشم
دو مہر و ماہ سیر کو راہی ہوئے بہم
نقش قدم نہ خاک رہ نینوا پہ تھے
گھوڑون کے پاؤن تیز روی مین ہوا پہ تھے

(۴۶)

[illegible]

فرزندان ... کہ ... نظارہ تھا
ہر سنگریزہ ... جگر ستارہ تھا

(۴۷)

[illegible]

نور نگاہ دست ... رسالت مآب میں
یہ ایک آفتاب ہے دو ماہتاب ہیں

(۴۸)

[illegible]

ظاہر میں وہ برچھیاں ہیں کہ ہر دل میں ...
جنہیں نگاہ ہو وہی ان کا ...

(۴۹)

[illegible]

شہزادے سن میں گر چہ بہت ... تھے
دونوں دل کے عزم کو پہچانتے تھے وہ

(۵۰)

[illegible]

ہر جا میں ... باتیں ... ہیں
یہ دن آ رہیں ... راتیں ... ہیں

(۵۱)

[illegible]

وہ بھی ہیں یہاں سکوت میں جو اہل ہوش ہیں
صد شکر یہ ہے کہ سخنور خموش ہیں

(۵۲)

[illegible]

... نے تو بخشیں ... پیشہ حسین کا
... کا نجف ہے نام وہ بیشہ انہیں کا ہے

(۵۳)

[illegible]

... ہر سمت گا ... جب تو جگر ... کو ... گا
... گا ... دل وہ جو زخم ... گا

(۵۴)

[illegible]

حقدے کھلے چمک ہوئی ... بلند میں
ہر سے زبانیں ... ایک ایک ... میں

[illegible]

سے بڑھین کہ زد کے زمین نو خسم ام کو
یہ دیر لیا ہی سپر کیا فوج شام کو

[illegible]

کشتہ ہو پہلے کوئی کوئی قتل بعد ہو
فوج ہو نہ شمر ہو نی ابن سعد ہو

[illegible]

قبضہ تھا اُنکا مملکت غرب و شرق پر
مثل شعلۂ مہر تھے اعدا کے فرق پر

[illegible]

چڑھیو نہ منہ پہ سر ابھی تن سے اُتارینگے
اُسدم کھلیگا جب تمھیں تلوارین مارینگے

[illegible]

میدان میں جو دلی نیت ذرا بھی ضعیفین نہین
یہ سب ہیں دو شیون کی قطار نحیفین نہین

[illegible]

ٹکڑے فرس سمیت ہر اسوار ہو گیا
دو ہاتھ اُنکے جیسے چلے چار ہو گیا

[illegible]

سرکش وبے ہی رہتے ہین ایسے کڑے ہین ہم
چھوٹے ہین پر تمھارے بڑو ن سے بڑے ہین ہم

[illegible]

چھوڑے نیام دونون نے کس اب و تاب سے
معشوق کچھ ادا نکل آئی نقاب سے

[illegible]

تقدیر سوے ہادیہ اکدم مین لے گئی
موت اُنکو ہاتھون ہاتھ جہنم مین لے گئی

[illegible]

پہونچا سو سے سقر جو بہیا سے غدر تھا
نے خود تھا نہ فرق نہ جوشن نہ صدر تھا

[illegible]

گر تا تک خیر کن تہ خاز بون کے پیرہن بنے
دم بھر میں اس زمین پہ ہزاروں چمن بنے

[illegible]

غل تھا کہ سر اترتے ہیں آفت ہی جان پر
بھاگو چڑھے ہوئے ہیں یہ بجلی کی سان پر

[illegible]

ضربوں سے کانپتی تھیں صفیں ازدحام میں
اک زلزلہ پڑا ہوا تھا روم و شام میں

[illegible]

اک شور تھا کہ صاحب قوت بھی پست ہیں
شیر خدا کے شیر کے کیا تیز دست ہیں

[illegible]

ہوتے مقابل اُنسے یہ کیا منہ تبر کا تھا
اک آئینہ تھا فتح کا اور اک ظفر کا تھا

[illegible]

بل ابروؤں پہ قبضۂ خنجر اِت چڑھا ہوا
ہر رنگ سے تھا رنگ شجاعت بڑھا ہوا

[illegible]

دم بھر شکار بند میں اُلجھے نہ زین میں
رہوار سے اُترکے در آئے زمین میں

[illegible]

دم بھر کبھی رُکے نہ زرہ میں نہ ڈھال میں
تھمتی ہیں بجلیاں کہیں لوہے کے جال میں

۷۳

[illegible]

بسمل تھے بسملوں پہ جو اُس کارزار میں
گھبرا گئی تھی موت بھی اُنکے شمار میں

۷۴

[illegible]

نعروں سے صفدروں کے کلیجے ہلا دیے
تیغوں سے منہ سنانوں سے سینے ملا دیے

۷۵

[illegible]

حلقے مین لاکھ کے ہو تو ظالم کو مار لین
ہم آستین چڑھا کے سر اُسکا اُتار لین

۷۶

[illegible]

ساتھی تو پیچھے پلٹوں مین تھے دل الٹ گیا
باقی رہا جو ہاتھ وہ پہنچا اجل کے ہاتھ

۷۷

[illegible]

گرتے ہی گرد برد وہ بے زرد ہو گیا
سر جس جگہ گرا تھا وہین سرد ہو گیا

۷۸

[illegible]

ٹھہرنے کا تھا مقام نہ جائے پناہ تھی
اُلٹی بساطِ حیات لشکرِ اعدا تباہ تھی

۷۹

[illegible]

آخر تو کوچ ہوگا جہانِ خراب سے
اکبار موت آئے تو چھوٹین عذاب سے

۸۰

[illegible]

گھبرائے بھیڑ مین نہ ڈرے اژدحام مین
لڑکوں نے لڑ کے نام کیا روم و شام مین

۸۱

[illegible]

اُلٹین صفین جہاد مین فوج شریر کی
طاقت دکھا دی دخترِ زہرا کے شیر کی

۸۲

غیبت نشین سے جو پھوپھی بھائی سر سیاہ
رن زلزلہ سا آگیا آندھی اٹھی سیاہ
سر [illegible] اسکے ہلنے لگے عون فلک پناہ
گھوڑا اڑا کے [illegible] گھبرا گیا ابن رزمگاہ

تیر اور سنانیں سینۂ نازک میں گڑ گئیں
اک جسم پہ سیکڑوں تلواریں پڑ گئیں

۸۳

[illegible] بھائی کی
[illegible] بھائی کو
آواز دی [illegible] بھائی کو
[illegible]

[illegible] جو تھے خدا اسے پھر [illegible]
پہونچے وہیں جہاں تھے [illegible] ہوئے

۸۴

بیہوش ہو کے [illegible] سر پیا
[illegible] بہو [illegible]
سینہ الٰہی میں [illegible] بولا وہ سہ رہا
کبھی زبان دکھا [illegible] پیاسے کو دم [illegible]

مچھلی ہو جیسے آگ پہ یوں دل کا حال ہے
اب مجھ سے پشت زین پہ سنبھلنا محال ہے

۸۵

جھکا کے سر [illegible] آنکھوں سے بولا وہ حق شناس
جی [illegible] بہن [illegible] ہوئی آنکھ پاس
طے ہو چکا ہے مرحلہ [illegible] سر اِس
[illegible] سر کوئی دم میں علی ولی پاس

اب چاہ کیا ضرور ہے اس آب زشت کی
دیکھو جھلک رہی ہیں وہ نہریں بہشت کی

۸۶

بھائی سے کہا ہنس کے یہ عون فلک حشم
[illegible] جاتی نہیں پیاسوں پہ [illegible]
شفقین ادھر سے [illegible] بھائی پہ [illegible] دم
[illegible] فلک کو [illegible] سنگدل ستم

سر پر پڑی جو تیغ تبر اُسپہ پھر پڑا
چھوٹا تڑپ کے خاک پہ گھوڑے سے گر پڑا

۸۷

اترا نکال [illegible] سے جو بیلچہ ایکبار
[illegible] پشت زین سے گرا وہ بھی [illegible]
خم ہو کے سر [illegible] بنا سے جان نثار
آواز دی کہ جانے ہیں [illegible]
آؤ جناب حضرت عباس نامدار

پانی کہیں سے لاؤ کہ یہ کار خیر ہے
دوڑو کہ چھوٹے بھائی کا اب حال غیر ہے

۸۸

عباس نے سنی جو یہ آواز جان گزا
سمجھے کہ حضرت سرور کو دی صدا
تلوار جلد کھینچ کے زینب سے دلربا
آقا شہید ہو گئے سر کٹ لیں نہ تن سے کہیں بانی جفا

مارا بہ ظلم و جور علیؑ کے نواسوں کو
خادم اٹھائے لاتا ہے ان بھوکے پیاسوں کو

۸۹

[illegible] سکھ میں [illegible]
ہمشیر کا [illegible]
[illegible] سکا [illegible]
آباد ہو [illegible] اور حرم میں بھی [illegible]

زینب پکارتیں جانے نہ دو رن میں آپ کو
اکبر ادھر سنبھال کے لے آؤ باپ کو

۹۰

[illegible] لاشوں سے کیا ہے کلام
اب سمجھو مرنے والوں [illegible] صدقے ہوئے غلام
یہ سن لیا کہ شاہ [illegible] کہنے لگے امام
بھائی پہ ہاتھ مارکے [illegible] تشنہ کام
[illegible] بھانجوں کا [illegible]

صدقے ہوئے وہ اُنپہ نہ ماموں نثار ہو
لاشوں کے گرد پھر لوں تو دل کو قرار ہو

۷۹۱

چلتے ہیں رن کی سمت چلے شاہ بحر و بر
آگے بڑھے ہیں آئے ہم سینہ سپر
اکبر بڑھے تو ہٹ گئے اعدا ادھر ادھر
کھینچی جو تیغ [illegible] پچھاڑ سے اُترے ہیں دو جوان ہیں

دونون کے تن پہ گھاؤ ہین کاری لگے ہوئے
عباسؑ رو رہے ہین سرہانے کھڑے ہوئے

۷۹۲

راضی ہوئے علاقوں سے [illegible] ستم کے نقصا
رو کر کہا حسینؑ نے [illegible] بھی میں بند
[illegible] میں ہیں [illegible] جو حق ادا کیا
آنسو [illegible] بھی [illegible] خدا

پاؤنگا اب کہان مین جو دنیا سے جاؤ گے
ماموں کو وقت ذبح بھی تم یاد آؤ گے

۷۹۳

جب [illegible] وہ مرنے وداع کو [illegible] شاہ [illegible]
جنبش [illegible] کھر میں [illegible] جانثار
جب ہم وداع ہو کے چلے [illegible] جہاد
ارمان نے کہا [illegible] آ کے [illegible]

جیتے اُدھر سے پاس نہ مادر کے آئیو
میرے اگر پسر ہو تو اب مر کے آئیو

۷۹۴

حضرت کو دیکھ کر یہ پکارا وہ نیکنام
[illegible] ہوئے ہیں اب یہ تمام
مولا تمام ہوتے ہیں [illegible] شہ انام
اپنے قریب جو آئے [illegible]
آواز دی یہ دونوں شہیدوں کا لیکے نام

ہر ہر تڑپ رہے ہو لبون پر دم آئے ہین
بولو تو منہ سے عونؑ و محمدؑ ہم آئے ہین

۷۹۵

جب [illegible] نزع میں وہ دلفگار روئے
دونون مسافران عدم بار بار روئے
روئے [illegible] سبط نبی زار زار روئے
عباسؑ روئے اکبرؑ عالی وقار روئے

نالون کی تا بہ گنبد گردون صدا گئی
آواز فاطمہؑ کے بھی رونے کی آگئی

۷۹۶

[illegible] آنکھیں پھیر دیں پھیلا دیئے قدم
[illegible] لگا جو دم
[illegible] ہو چکا [illegible]
[illegible] عدم

ہونے تھے جو جو دکھ نفس چند ہو گئے
آنکھیں یونہی کھلی رہیں لب بند ہو گئے

۷۹۷

دونون کو مسکرا کے کہا آئیے حضور
[illegible] نزع میں [illegible] دور
[illegible] تیغون سے جو چور چور
[illegible] بخشئے قصور

صدمے ہین جانکنی کے دل دردناک پر
آنکھیں تو ملنے دیجیے نعلین پاک پر

۷۹۸

روئے [illegible] ابھی [illegible]
[illegible] آخری نگاہ
حضرت [illegible] شاہ دین پناہ
[illegible] دیکھتی ہے راہ
[illegible] چلو [illegible]

سنبھلے بشر سے دل یہ وہ رنج و تعب نہین
باہر نکل پڑے تو کچھ اسکا عجب نہین

۷۹۹

سر اپنا پیٹ [illegible] شاہ
لاشے اٹھا کے [illegible] خیمہ گاہ
زینب [illegible] دیکھتی تھی راہ
جلدی [illegible] شاہ دین پناہ

یہ شفقتین غلامون پاس و رد و یاس مین
ایذا اٹھائی آپنے دو دن کی پیاس مین

۴۰

[illegible] سے [illegible] نکلین تھامے [illegible]
لاشے اٹھانے سے [illegible] مین [illegible]
چلائے شہ [illegible] ویران ہوا [illegible]
یعنی کہ بن حسینؑ کے [illegible] موت [illegible]

دل کو سنبھالیے کہ مرے دم مین دم نہین
رودیتے ہین آپ کیلیے کچھ مجھکو غم نہین

۴۱

پہلے سے یہ خبر ہے کہ آئی شاہ جو تشنہ حال
اس دن سے مجھکو بیٹا تھا ہر دم یہی خیال
صدقے کرون فدیہ امام دو عالم پہ دونون لال
حسرت وہ آج پوری ہوئی [illegible] ذوالجلال

اس دکھ مین جان دے نہ سکی شرمسار ہون
بس اب یہ آرزو ہی کہ مین بھی نثار ہون

۴۲

[illegible] دونون [illegible] شیر نر ہین
[illegible] سے [illegible] ہین
[illegible] بس اب حسینؑ [illegible] چین
[illegible] فلک [illegible] حسینؑ

ہادی یگانہ اسمین فرق جو رحلت کا وقت ہی
ہنگام عصر میری شہادت کا وقت ہی

۴۳

[illegible] حال [illegible] آیا [illegible]
بھائی کی [illegible] سے [illegible]
حضرت نے [illegible] اٹھائے [illegible] قضا
[illegible] نہین [illegible]

ڈر ہو کہ ضبط آہ و فغان مین کہ نہ جائین
اولاد کا یہ داغ ہو صدمہ سے مر نہ جائین

۴۴

یہ کہہ کے [illegible] بیٹھ گئی
زینب کو سب سنبھال کے لاشون پہ لے گئے
[illegible] وہ [illegible]
چلاتی تھین جوان [illegible] صدقے جائیے

حسرت زدہ دکھا کے مجھے بچپنے چلے
کیا بیاہ ہے چڑھو گے جو دولھا بنے چلے

۴۵

[illegible] آئے
[illegible] ہمشبیہ [illegible]
دولھا [illegible] اکبر [illegible] آئے
دشوار [illegible] سر [illegible] آئے
واری بلا [illegible]

مادر کے حق مین قہر ہی یہ گھر کہ تم نہین
اب زندگی ہی موت سے بدتر کہ تم نہین

۴۶

[illegible] گلے مین [illegible] آئے
[illegible] سے [illegible] آئے
[illegible] سر [illegible] آئے
[illegible] بلا [illegible] آئے

قربان جاؤن تب دل مضطر کو صبر ہو
تم پہلوؤن مین بیچ مین دائی کی قبر ہو

۴۷

[illegible] ہین
[illegible] بیاہ [illegible] ہین
شیعون وہ اہلبیت کا وفادار ہی حسینؑ
[illegible] لاش پہ [illegible] ہین

غم پر ہی غم یہ شکل امام زمن کی ہی
خیمے مین دھوم رخصت ابن حسنؑ کی ہی

۱۰

مطلع

شاطہ عروس سخن ہی زبان مری
ہمراہ سر کی موج ہی طبع روان مری
جاری ہی عندلیب جنان ہمک فغان مری
سب سے جدا ہی مرثیہ و داستان مری
اے ہمصفیر کیون نہ کرون بار بار شکر
بلبل ہون باغ مرتضوی کا ہزار شکر

۲

اس سلک مین ہر ایک گہر بے عدیل ہے
جو بند ہے وہ سند الہام جلیل ہے
مشتی ہے نظم فیض حسین [illegible] قتیل ہے
لبریز آب خضر مضامین سبیل ہے
جانے سے مرثیون کے کبھی دل ہٹا نہین
قطرے کسی کے لینے سے دریا گھٹا نہین

۳

سخن چمن ہین ارم تا [illegible] جوان
[illegible] ہین ارمغان دنیا بیابان
جو [illegible] ہی اسی حال مین زبان
[illegible] صورت بیان ہی [illegible]
عالم ہی نظم مین وہی پر آب و تاب کا
دیکھو جواب ہی سخن لاجواب کا

۴

فضل خدا سے [illegible] سخن کا چراغ ہون
[illegible] محبت سے داغ ہون
[illegible] گلون کی بو سے باغ باغ ہون
ایسا چمن ملا ہی کہ وہ [illegible] فراغ ہون
چرچا ہی زمزمون کا مرے آسمان پر
ہین طائران قدس کے نغمے زبان پر

۵

[illegible] مین ہون ضعیف
[illegible] زبان [illegible] نحیف
[illegible] صاف جو مصرع ہو لطیف
[illegible] نقطہ [illegible] حرف کا حرف
خون جگر بہت غم مضمون مین کم کیا
خامہ کہین رکا تو وہین سر قلم کیا

۶

مطلع [illegible] آفتاب کا
[illegible] حجاب کا
بیٹا [illegible] لیلی [illegible] نقاب کا
[illegible] عروس صبح [illegible] آفتاب کا
غافل جو خواب مین تھے وہ ہشیار ہو گئے
طالع ہر ایک چشم کے بیدار ہو گئے

۷

[illegible] لطیف [illegible] سخن
[illegible] وہ چمن
[illegible] زبان مین [illegible] چمن
[illegible] خار ہون [illegible]
ذکر خزان کرون تو دکھا دون بہار رنگ
پیدا ہون ایک گل کی ثنا مین ہزار رنگ

۸

[illegible] سخن [illegible] سواد
روشن مثال شمع [illegible] طبع زاد
[illegible] مضمون [illegible]
[illegible] وہ داد
رنگینیون کا ہی یہ سبب بات بات مین
خونناب دل ہی پانی کے بدلے دوات مین

۹

[illegible] فراغ
[illegible] چراغ
[illegible] الشمس کا داغ
[illegible]
گل تھا اذان کا مرغ خوش الحان چہکتے تھے
شبنم کے اشک دامن گل پر ٹپکتے تھے

۱۰

جنگل وہ صبح کی وہ ہوائیں وہ سبزہ زار
وہ جھومنا ہوا سے درختوں کا بار بار
چٹکے وہ گلوں کی مہک اور وہ بہار
آواز بلبلوں کی وہ دلچسپ خوشگوار

گرمی میں لطف سردی موجِ نسیم تھا
ہر شخص محوِ قدرتِ ربِ کریم تھا

۱۱

رنگ کا وہ نور کا وہ بہار رخِ شفق
وہ نور وہ فضا وہ بیابان لق و دق
ذروں سے زر فشاں تھا جو تھا ریگ کا ورق
[illegible] زمیں پہ ہو گیا تھا رخِ ماہتاب فق

رفعت دکھا رہی تھی زمیں اپنی شان کی
گویا اُتار لی تھی قبا آسمان کی

۱۲

[illegible] جو نہر میں تھا سایۂ آفتاب
روشن چراغ دیدہ ماہی تھے زیرِ آب
[illegible] موجوں کا پیچ و تاب
[illegible]

دریائے حسن نہر میں تھا اک بلا ہوا
پانی پہ تھا گلاب کا تختہ کھلا ہوا

۱۳

[illegible] نور کے [illegible] زمان [illegible]
[illegible]
وہ درد ہے دلوں میں کہ جس کی نہیں دوا
یا رب [illegible] مذہب میں [illegible]

بہرِ حسینؑ چڑھتی ہیں تلواریں سان پر
کیا بن گئی ہے فخرِ سلیمان کی جان پر

۱۴

[illegible] ہے ادھر امام
[illegible] صفدری کے کام
[illegible] فوج [illegible] شام
[illegible] طلب ہوئی [illegible]
عباس سے کہا [illegible]

واں ابنِ سعد ہے لشکرِ اعدا فساد پر
باندھیں کمر ادھر بھی مجاہد جہاد پر

۱۵

[illegible] آمدِ حباب
[illegible] اضطراب
[illegible] دیدۂ پُر آب
[illegible] زینبؑ [illegible]

چہرہ ہے زرد دل پہ ہجومِ ملال ہے
مرنے میں کرب ہوتا ہے جیسے وہ حال ہے

۱۶

زانو پہ ہاتھ مارتی ہے اٹھتی ہے بار بار
امّاں کو آج لاؤں کہاں سے میں سوگوار
کس کو دکھاؤں بیکسی شاہِ نامدار
[illegible]

سادات پر چڑھائی ہے ساری خدائی کی
تدبیر کیا کروں کہ بچے جان بھائی کی

۱۷

زینب سے [illegible] شہ زمن
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتا ہے عزمِ قتلِ شہِ مشرقین ہے
خنجر ہے آج اور گلوئے حسینؑ ہے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ظالم بڑھے ہیں قتل کو تلواریں تول کے
فریاد حق سے کرتی ہوں بالوں کو کھول کے

۱۹

جو منہ سے کہا زبان نہ ہلانا سوائے صبر
دنیا ہو اہل صبر کو دینا خدائے صبر
عمر جب تلک ہو دل سے نہ جائے صبر
زینب نے ہر طرح سے عوض کی [illegible]

بھائی حسنؑ سے چھوٹ گئی ماں چھٹے باپ سے
اب کربلا میں آکے بچھڑتی ہوں آپ سے

۲۰

[illegible] آسمان نظام
جنگل ہو [illegible] عباسؑ نیک نام
ناگاہ آئے حضرت [illegible] ہوں گو با امام
کی عرض [illegible] سپاہ [illegible]

ہم بھی بڑھیں جو حکم شہ بے نظیر ہو
نزدیک ہے کہ بارش باران تیر ہو

۲۱

[illegible] فاتحہ [illegible]
باندھی کمر [illegible]
خندق [illegible]
خیبر میں [illegible]

مارا تھا جس نے مرحب و عنتر کو جان سے
اُتری تھی جو علیؑ کے لیے آسمان سے

۲۲

[illegible] کبھی خوشی اور کبھی ابتر
نیچے ہیں کبھی یاں [illegible] آنسو [illegible]
برا تو ایک حال رہا [illegible]
ناساز ہوئی نصیب [illegible]

روتے ہی روتے عمر کٹی اس مکان میں
ماتم پہ ماتم آنکھوں سے دیکھا جہان میں

۲۳

چلائے یہ ہیں فوج سے ہم خطا شعار
بیٹھیں برائے جنگ جناب شہنشاہ نامدار
بیجا ہے ادھر بھی ہیں شیران پروردگار
[illegible] حضور [illegible] اختیار

لیجے تو سرکشوں سے کمانوں کو چھین لیں
نامی دلاوروں سے نشانوں کو چھین لیں

۲۴

حمزہ کے ہاتھ کی جو کمان [illegible] پشت پہ دھری
[illegible] فوج میں [illegible]
باندھی جو پشت پہ [illegible] جعفری جری
[illegible] نے دی صدا [illegible]

دامن میں پھول باغ ظفر کے لیے ہوے
ہر رکن دین کی پشت پہ تکیہ کیے ہوے

۲۵

[illegible] مصیبت [illegible]
[illegible] امام [illegible]
[illegible]
وارث [illegible]

کیجے دعا کہ آپ سے پہلے ہلاک ہوں
پردہ ہے اب اسی میں کہ پیوند خاک ہوں

۲۶

فرمایا شہ نے جاتے ہیں جلدی ہی کیا ضرور
ہم سر [illegible] فوج ضلالت نشان [illegible]
غازی نے کی یہ عرض کہ [illegible] حضور
[illegible] لباس نور

کرتا ابوترابؑ کا جامہ رسولؐ کا
پٹکا حسنؑ کا سبز عمامہ رسولؐ کا

۲۷

ہتھیار سج کے چلے جو شہنشاہ دین پناہ
سب وداع ہو کے چلے [illegible] بارگاہ
[illegible] تسلیم [illegible]
عباسؑ ادھر اور ادھر علی اکبرؑ [illegible]

بل ابروؤں پہ تیغ کے قبضوں پہ ہاتھ تھے
سہرا لپیٹے پگڑی پہ قاسمؑ بھی ساتھ تھے

۳۰
آیا قریبِ در جو وہ دستِ کردگار
پہنچے سبھوں تو بڑھ گئے عباسِ باوقار
مولا کے خادموں کو صدا دی یہ ایکبار
آتے ہیں بادشاہِ دو عالم کی ہوشیار
جھک جاؤ سب کہ وقتِ خضوع و خشوع ہے
مہرِ سپہرِ دینِ مبین کا طلوع ہے

۳۱
دیکھا جو ڈیوڑھی پہ بھائی کو زینب نے پیادہ پا
گھوڑے کی باگ تھام کے شفقت سے یہ کہا
آؤ میرے شیر آؤ میرے محبوب باوفا
پیدل جلو میں چلتے ہو ہمراہیوں میں یا
زیں پر چڑھو کہ زینتِ لشکر تمھیں سے ہے
شان و شکوہ فوجِ پیمبر تمھیں سے ہے

۳۲
سُن کر بیان دلبرا چلے اس جوان کے ساتھ
فرزند تھے یا علیِ ولی نشان کے ساتھ
گلدستۂ بہشت تھا سرورِ دو جہان کے ساتھ
جاتی تھی فوجِ نورِ امامِ زمان کے ساتھ
حسرت تھی آفتاب کو ذروں کے روپ پر
دھوکا تھا چاندنی کا بیابان کی دھوپ پر

۳۳
نکلا حجابِ نور سے زہرا کا آفتاب
انصار باوفا ہوئے مجرے سے باریاب
خادم بھی دوڑے سنبھل کے سر کو لگائے بصد شتاب
عباس بل بے رتبہ کہ ادب سے تھامی رکاب
چڑھتے ہی نور چھا گیا ساز و یراق پر
موسیٰ تھے طور پر کہ محمد براق پر

۳۴
آقا کے ساتھ جو تھے سب اولادِ نیک نام
رومال ساتھ ساتھ ہلاتا چلے غلام
ہنس ہنس کے یہ بھتیجے پہ کہنے لگے امام
دیکھو نہیں اسپ اکبر منگواؤ خوشخرام
تکلیفِ روح دل کو نہ کیوں ناگوار ہو
بھیّا مرے لہو کی قسم تم سوار ہو

۳۵
کیا کیا رفیق سرورِ غازی کے ساتھ ہیں
کیا کیا خدا پرست نمازی کے ساتھ ہیں
سب بے نیاز شاہ بے نیازی کے ساتھ ہیں
کیا کیا دلیر جانبازی کے ساتھ ہیں
ذکر انکی حرب و ضرب کے ہر لب پہ جاری ہیں
کیا کیا سپاہِ شام کو تلواریں ماری ہیں

۳۶
[illegible] سوار
ہمشکلِ مصطفیٰ علی اکبر بصد وقار
قاسم سا مہ جبیں بھی پس و پیش یار
ہاں سر پہ حضرتِ عباسِ نامدار
اک تیغ رکھ کے دوش پہ اک تیغ داب میں
پیدل چلے شہِ دو جہاں کی رکاب میں

۳۷
کھولے علم جو ہنس کے رفیقانِ ارجمند
لائے جناب حضرتِ عباس کا سمند
آیا عجب شکوہ سے شبدیز سر بلند
زیں پر چڑھا وہ چاند تجلی ہوئی دو چند
چمکا علم جو فاتحِ بدر و حنین کا
دونا جلوس ہو گیا فوجِ حسین کا

۳۸
پہنچا جو شہ نگاہ میں حیدر کا یادگار
شمس اوج سے جھکا کہ علمِ شاہِ ذوالفقار
صف باندھ کر کھڑے ہوئے حضرت کے جاں نثار
سرکش صفِ عدو میں کہ زمیں کانپی ہزار
آئے جو تیر صلح کی صورت بدل گئی
تلوار شاہِ دیں کے رفیقوں سے چل گئی

۳۷

جرات میں اک ایک جری لاجواب تھا
جو با وفا تھا لاکھوں میں وہ انتخاب تھا
[illegible] خطاب تھا
[illegible] آفتاب تھا

سیرابِ جام لکھی تھی زبس سرنوشت میں
سب سرخرو پہونچ گئے باغِ بہشت میں

۳۸

مولا شہید ہو چکے انصار آپ کے
[illegible] غمخوار آپ کے
[illegible] آپ کے
[illegible] دلدار آپ کے

اب بیکسی حضور پہ حد سے زیادہ ہے
امیدوارِ اذنِ وغا خانہ زاد ہے

۳۹

عشق آپ سے [illegible] غلام کو
[illegible]
[illegible] نام کو
[illegible] نام کو

جان اپنی دیجو بارے شہِ مشرقین پر
صدقے کیا حسنؑ نے ترا سر حسینؑ پر

۴۰

[illegible] لاش پر [illegible]
[illegible] موت کا پیام
[illegible] الوداع امام
[illegible] کام

لاشیں گئیں بتولؑ کی جانی کے سامنے
بھائی کا دم نکل گیا بھائی کے سامنے

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] باغِ بہشت [illegible]

بیٹے پھوپھی کے دیکھیے کیا کام کر گئے
پھر حشر تک جئیں گے اگر آج مر گئے

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بچھڑے وہ ساتھ کھیل کے جن کے بڑے ہوئے
واللہ اب رہیں گے نہ ہم بے لڑے ہوئے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مطلب کا حرف لب پہ نہ لایا وہ مہ جبیں
عیسیٰؑ سے اپنا درد چھپانا روا نہیں

۴۴

[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]
ان دونوں [illegible]
[illegible]

فرما گئے ہیں جو عمل اُس پر ضرور ہے
تعمیلِ حکمِ حضرتِ شبیرؑ ضرور ہے

۴۵

[illegible] زینبؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ کام کر گئے جلد بر آئے تو شاد ہوں
اکبرؑ تمہاری لاش اٹھائے تو شاد ہوں

۴۶

اٹھتی ہیں [illegible] تیر غمزہ جلد
جب آفتاب رونے لگے [illegible] دل لگے
جھانکی لگا کے یار سے کیا منہ سے [illegible] کبھی
جب کبھی دامن میں [illegible] آتا [illegible]

یاد آگئی حسینؑ کو تقریر بھائی کی
آنکھوں کے آگے پھر گئی تصویر بھائی کی

۴۷

رقت کو ضبط کرکے یہ بولے بصد ملال
صدقے ترے اے ابن حسنؑ مجتبیٰ کے لال
جب سے ہوا ہے بازوئے برادر کا انتقال
ہم نے تمہیں کو دیکھ کے [illegible] حال

موت آئی تیر ہجر اگر دل پہ چل گیا
پھر زندگی کہاں جو کلیجہ نکل گیا

۴۸

ماموں کا بھانجے کو ابھی ہو گیا جدا
[illegible] میں دونوں میں [illegible]
وہ غرق خون [illegible] دل [illegible]
اب [illegible] نہیں [illegible] دل

جاتا ہے گر تو ماں سے رضا تو لڑائی کی
دولت لٹائیگا نہ حسینؑ اپنے بھائی کی

۴۹

[illegible] شباب و [illegible] نگاہ
[illegible] ہمیں [illegible]
[illegible] ہو [illegible]
[illegible]

اندھیر ہی ہو دل پہ بڑھاپے میں داغ ہو
روشن رکھو یہ گھر کہ حسنؑ کے چراغ ہو

۵۰

[illegible] ہی ناگوار
[illegible] ہو بار بار
[illegible] گلعذار
[illegible] حسنؑ [illegible] بہار

بیٹا تمہارے سر سے گذرنے کے دن نہیں
راتیں شباب کی ہیں یہ مرنے کے دن نہیں

۵۱

بولا قدم پہ رکھ کے وہ شبیرؑ کا نونہال
خالق اس کا [illegible] جو بزرگوں کا ہو بحال
[illegible] حسنؑ کا [illegible] جلال
صدقہ [illegible] والدہ کی تباہی کا کچھ خیال

جان اُنکو ہی عزیز نہ بیٹے عزیز ہیں
حضرت کا میں غلام ہوں اماں کنیز ہیں

۵۲

[illegible]
[illegible] درد دل [illegible]
[illegible]
[illegible]

بے سرخرو ہوئے نہ کبھی منہ دکھائینگے
جائینگے اب تو آپ کے کام آ جائینگے

۵۳

مولا نے اٹھا کے قدموں سے ابن حسنؑ کا سر
لپٹا لیا کلیجے سے [illegible]
رو کر کہا یہی تھی تمہاری [illegible]
[illegible]

اچھا اٹھاؤ ہاتھ جوانی میں جان سے
صورت دکھا کے ماں کو سدھارو جہان سے

۵۴

[illegible] خوشی سے بصد ادب
[illegible] روان [illegible]
قاسمؑ [illegible]
گھبرا کے ماں یہ بولی کہ آئے ہو کیا سبب

کی عرض اب ملینگے کوئی دم میں باپ سے
اماں وداع ہونے کو آئے ہیں آپ سے

۵۵
کی عرض شہ سے حضرت میدان کارزار
مادر نے ہاتھ اٹھا کے کہا شکر کردگار
میں تو وداع میں صبح سے کر رہی تھی پکار [illegible]
صدقے حسین کے ہوئی ان پہ ہوں نثار

گو سخت ہے یہ داغ مگر دم نہ ماروں گی
اکبر یہ تم کو چھوٹے کو صغرا پہ واروں گی

۵۶
مشتاق ہو بیاہ کے تو صدمہ نہ اب لگا [illegible]
صدمے اٹھائے دلہن سے بھی دل لو [illegible]
ماں جو کہے ہوئی ہوں [illegible]
میں وہ دکھ سے [illegible]

تھامے ہوں دل ابھی نہ فغاں کرکے روؤں گی
آئیگی لاش جب تو میں جی بھر کے روؤں گی

۵۷
پہلے ہی مضطرب ہوئے ناموس شاہ دین
[illegible] کا نازنین
آیا وہ دلہن سے تو سر رکھ کے وہ مہ جبین
روئی بہت سر کو زانو پہ قاسم حزین
صدمے سے دل [illegible]

دل تھام کر سوئے رخ اکبر نگاہ کی
یہ درد اٹھا کہ بیٹھ کے مسند پہ آہ کی

۵۸
رکھ کر جو لیں سر کے ہاتھ پہ ہاتھ اپنا سر پیٹا
سر کو اٹھا کے ہو گئی [illegible] ہیں جدا
صاحب تمہارے باپ نے تو ہم کو دی [illegible]
وہ تم بھی اور جنگ کو [illegible]

آتے ہیں تیر ظلم سے شہ خوشخصال پر
واللہ جانے رحم ہو عمو کے حال پر

۵۹
کابین ہے صاحب دلہن کی آتو بہتی ہی جاتی ہیں
دولہا اپنے بیاہ پہ مسلم [illegible] چلتے ہیں
[illegible] سے مقتل [illegible]
لاشیں [illegible] آئی [illegible] جاتی ہیں

ہم جی کے کیا کریں کہ خوشی دل سے فوت ہے
اس درد کا علاج اگر ہے تو موت ہے

۶۰
دنیا تھی صدمہ دل درد آشنا سے کہیں
[illegible] کا جدا سے کہیں
آہ بیوی کی زخم [illegible] وفا سے کہیں
[illegible] بن [illegible] سے کہیں

دولہا بنے تھے خلق میں اکدم کے واسطے
شادی کا غل ہوا تھا یہ ماتم کے واسطے

۶۱
پیدا ہوا کہ یہ دل [illegible] جدا
اب ہے [illegible] جدا ہوتے ہیں [illegible] جدا
ماں کا جدا ابا جدا [illegible] جدا
غم ہو جدا تمہاری جدائی کا غم جدا

جلدی یہ سر نثار شہ مشرقین ہو
اب منہ چھپا کے قبر میں سوئیں تو چین ہو

۶۲
آخر [illegible] زار حیف
[illegible] ہم زار حیف
[illegible] ہم زار حیف
حسرت زدہ جہان سے [illegible] زار حیف

سب رو رہے ہیں شور ہے فریاد و آہ کا
افسانہ تا بہ حشر رہا اپنے بیاہ کا

۶۳
صاحب جو اپنا حال تو ہم سے بیان کرو
[illegible] فریاد و فغان کرو
[illegible] روان کرو
[illegible] عنوان کرو

آؤ گی لٹتے جب جسد پاش پاش پر
مقتل میں جتنا چاہیو رو لیجو لاش پر

۴۶۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہی آرزو کہ آخری دیدار دیکھ لیں
پھر ایکبار مصحف رخسار دیکھ لیں

۴۶۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھونگھٹ میں آفتاب سا منھ زرد ہو گیا
کانپی یہ شرم سے کہ بدن سرد ہو گیا

۴۶۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بستی لٹا کے قبر کو آباد کیجیے
جو آپ کی خوشی ہمیں برباد کیجیے

۴۶۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہو گئے یہ شام غم کہیں ایسی سحر نہ تھی
غربت میں ماندہ ہونگے اسکی خبر نہ تھی

۴۶۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرنے کا لطف تھا تو تمھارے حضور تھا
بن لیتی قبر اتنا تأمل ضرور تھا

۴۶۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چالے ہمارے سب کے جدا ہیں زمانے میں
تم ہو گئے قتلگاہ میں ہم قید خانے میں

۴۷۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دو کچھ جواب بانو پہ کیوں سر جھکاتے ہو
اک رات کی دلھن کو کسے سونپے جاتے ہو

۴۷۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھیا کی آس ہی ہمیں اب تو نہ باپ کی
کاٹینگے دکھ رنڈاپے کا تربت پہ آپ کی

۴۷۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

درکار ہی لباس نہ زیور نہ زر مجھے
کافی ہی اک سیہ کفنی عمر بھر مجھے

۲۷۳

[illegible]

دامن صبا کا لگنے نہ دونگی مزار پر
چھڑکاؤ آنسوؤں سے کرونگی مزار پر

۲۷۴

[illegible]

نوشاہ بن کے باغ جہاں سے گذر گیا
سہرا ابھی سر سے کھلنے نہ پایا کہ مر گیا

۲۷۵

[illegible]

ہوتی ہی شب تو پاؤں ادب سے سمیٹ کے
پڑ رہی ہوں لحد کے ادھر منہ لپیٹ کے

۲۷۶

[illegible]

دادی کے ساتھ جب تمہیں فردوس آئیگی
جس جا حسین ہونگے وہیں ہمکو پاؤگی

۲۷۷

[illegible]

جز الفراق پھر نہ سخن کچھ کہا گیا
روتے ہوئے چلے تو دلہن کو غش آ گیا

۲۷۸

[illegible]

صدقے گئی عزیز نہ اپنا لہو کرو
جلدی گلا کٹا کے مجھے سرخرو کرو

۲۷۹

[illegible]

روئیں تو اشک پونچھ کے سمجھائیے انہیں
اماں ہماری لاش نہ دکھلائیے انہیں

۲۸۰

[illegible]

جا ہو چکوں [illegible]
صدمے بہت ہیں گور غریباں کی [illegible]

۲۸۱

[illegible]

پھر چاند سی یہ شکل دکھانا نصیب ہو
دولہا بنا ہوا تجھے آنا نصیب ہو

۸۲

دنیا میں گئین پہ پیچھی ہوئی سپاہ شام سر
غل تھا کہ ہائے حضرت شبیرؑ لالہ فام سر
پٹکے زمین پہ سر جو ماہ و فلک تمام
قدمون پہ سر جھکا کے کیا آخری سلام

سب بیٹھتی رہین وہ دلاور نکل گیا
برجِ شرف سے خسرو خاور نکل گیا

۸۳

دیکھا اُٹھا کے سر مین سبطِ پیمبر قریب در
رقت یہ ہی کہ ریش ہی آنسوؤن سے تر
اکبرؑ بھی ہین حضور مین لیکن جھکائے سر
نزدیک سب کھڑے ہین عباسؑ نامور

رونے کے غل سے تیر الم دل پہ چلتے ہین
کچھ سوچ سوچ کر کفِ افسوس ملتے ہین

۸۴

مانگا سمند قاسمؑ ذیشان نے آکے تاب
آیا وہ حسن بنا ہوا و دکھا کا راہوار
بولا یہ شہ جو گھوڑے سے وہ گلعذار
پر جا ادب ہوتا ہی رخصت پہ جان نثار

اُٹھا ہوا ہی ابرِ ستم فوجِ شام کا
آقا بھی دیکھین دور سے لڑنا غلام کا

۸۵

بولے کہ اے ستم کہ شبیرؑ ہو نڈھال
بیٹا کیا چچا کی نہ غربت کا کچھ خیال
تسکین دل ہوا اس غم سے نہ ہو مجال
سو بار آج ہوتا ہی شبیرؑ کا انفعال

دل پیش پھر رہی ہی مصیبت جدائی کی
ملتی تھی شکل تم مین بہت میرے بھائی کی

۸۶

آنکھون مین صورتِ حسنؑ آگئی
چھپنے کی جا کہان ہی چھپی ہی
ڈھونڈھو نکالو کہ ہائے
بیٹھے جوان گھر مین چچا کے بس آیئے

بڑھ جائے کیون نہ داغ دلِ دردناک مین
ملتا ہی آج چودھوین کا چاند خاک مین

۸۷

قاسمؑ سے جو چچا نے گلے سے ملا کے سر
عباسؑ نے لگا لیا چھاتی سے وہ قمر
بھر آئیں آنکھون مین وہ عزیز سرِ زمین
بھر لایا آنکھ علی اکبرؑ بھی

مضطر تھا دل جوانِ حسنؑ کی جدائی سے
اکبرؑ لپٹ کے رونے لگے چھوٹے بھائی سے

۸۸

عکس سے جو ان کے حضرت شبیرؑ یاد کا
دامن کو اپنے مین کر کیا سوار
بازو پکڑ کے شہ نے فرس پر کیا سوار
ہمیشہ سر پہ ان کی اٹھائی بصد وقار

غازی مین سب سواری حیدرؑ کے طور تھے
نیزہ دھرا جو دوش پہ تیور ہی اور تھے

۸۹

نکلا فراق جو کرتی ہی بڑھانا جلا سمند
سینے سے منہ ملا کے سنوارنا جلا سمند
بیتاب ہو جوان کا کرتا جلا سمند
دوش پر نیزہ دھرا جلا سمند

گرد قدم عقاب کو پانا محال تھا
سایہ پری کو بھی نظر آنا محال تھا

۹۰

رہوار کا یہ حسن وہ اسوار کا جمال
زین پر تھا آیا کہ طرح عرصۂ قتال
نمکین تھا کہ ہر طرف چشمہ و ہلال
غل تھا یہ وقت جہان فوج مین بہ حال

نسبت ہی کیا کہ ماہ مین ہی نقص داغ کا
عالم ہی آفتاب مین دن کے چراغ کا

۹۹۱

دنیا مین اس جمال کا انسان نہ ہوئیگا
پورا کبھی وہ چہرۂ تابان نہ ہوئیگا
یوسف سا کبھی کنعان نہ ہوئیگا
اک بیچ پیالہ زنخدان نہ ہوئیگا

قربان گلرخانِ علیؑ و بتولؑ پر
اس حسن کا ہی خاتمہ آلِ رسولؐ پر

۹۹۲

اس پھول کی پھول سی شکل کی کیا کیجیے ثنا
آیا ہوا وہ رات کا دولھا بنا بنا
چھائی ہوئی وہ آنکھون مین نیند اور وہ
اک عمر مین یہ نیند جو آئی ہو فنا

ہر زخم تیغ جسم پہ رنگین ہو پھول سے
باغ ارم سلامی ہین کیجیے بتول سے

۹۹۷

نازک وہ ہین ہین جو غنچہ زبان
دندان وہ لب سے یاقوت کا علم
خون جگر سے ہونٹ لبون کا
اک لب عشق مین باندھے

کہیے جو لعل پستی اوج کلام ہی
وہ بھی شہید عشق لب سرخ فام ہی

۹۹۴

قامت حدیقۂ حسنی کا نہال ہی
شمشاد مثل سبزہ جہان پائمال ہی
خوش قامتی کا سرو کو بھی خیال ہی
ہی بنا لو دل بھی ابھی پائمال ہی

یہ کسکے سرو قد کو صنوبر پہ فوق ہی
گردن مین تیری کسکی غلامی کا طوق ہی

۹۹۵

ابرو کی وہ کمان وہ کیسے تیر
قربان مین راستی و کجی پر جوان پیر
وہ خدا ہی برتری سر بزم
آ گئی ہو ہے ...

بالا یا ہی ارث رعب نظر بو تراب سے
آنکھیں اسد چراتا ہے انکے عتاب سے

۹۹۸

لب نیچے لب سی دکھائے ہین
عیسی کو مردان کو مرے جلاتے ہین
تو بو سے لب سے مسکراتے ہین
بلبل مین نمک کھلاتے ہین
گل ریاض ارم خار

پھلتے ہین گل بے ثمر انکے بیان سے
جھڑتے ہین پھول وقت تکلم زبان سے

۹۹۳

نور خدا ریاض صباحت ہی یہ جبین
صبح سعادت ہی یہ جبین
صادق ہی یہ لطافت ہی یہ جبین
خورشید آسمان نور کی آیت ہی یہ جبین
خالق نے نور سے

واضح ہی اس دلیل مین جائے سخن نہین
لہرین ہین بحر حسن کی چین و شکن نہین

۹۹۶

رخ صاف صاف آئینۂ حیرت و درود
کا ہی نشان یہ ابھی خال کی نمود
سرسبز تصدق عنبر و عود
سنبل سے یعقوب یوسف کنعان ابھی درود
سمجھے یعقوب

دیکھی ہی کسنے ایسی سواری جلوس کی
کوسون مہک ہوا مین ہی عطر عروس کی

۹۹۹

لکھا ہی کلک قدرت نے رخسار ان کی آب و تاب
سرخی سے حرف حرف ہے جچا
کیونکر یہ ہی خورشید کو حجاب
آئینہ سا نہین بیان
عرق

آب حیات اسی مین ہی خالق گواہ ہی
ڈوبا ہی جسمین خضر کا دل یہ وہ چاہ ہی

۱۰۰

ہر دم وہ گلو سے عیاں آبروئے حسن
[illegible] زبانِ حسن
وہ شمعِ حسن اور یہ قمر آسمانِ حسن
وہ روحِ حسن [illegible] جانِ حسن

کہتی ہے چشم اسکی صفائی نظر میں ہے
تارِ نظر گلے میں کہ رشتہ گہر میں ہے

۱۰۱

[illegible]
[illegible] عرش [illegible]
[illegible]
[illegible]

آواز آرہی [illegible] فوج سے
نکلی ہے [illegible] حسن کے دریا کی موج سے

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گنگنا ہوا تو دشت بھی سارا چمک گیا
گویا شفق میں صبح کا تارا چمک گیا

۱۰۳

سینہ وہ آئینہ ہے کہ جسکی نظر پڑی
آنکھیں اسکی آفتاب جہانتاب سے لڑی
خود حسن دیکھتا ہے [illegible]
روشن ہے پرتوے سے زرہ کی کڑی کڑی

سادہ لباس سمجھو نہ اس رشکِ ماہ کا
خلعت ستارہ دار ہے دولہا کے بیاہ کا

۱۰۴

افراطِ نازکی سے کمر بے مثال ہے
[illegible] چشمِ خیال ہے
ہاں [illegible] بال ہے
[illegible] محال ہے

[illegible]
[illegible]

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بچے ہیں خاندانِ شہِ کائنات کے
پتلے سب ہو گئے ہیں سراپا ثبات کے

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
آواز دی [illegible]

یہ درشہ دارِ ضیغمِ ربِ صمد کے ہیں
آفت بپا کریں گے کہ بچے اسد کے ہیں

۱۰۷

[illegible]
[illegible] حسن [illegible]
[illegible]
دولہا [illegible]

مارا رہا ہوں گو درِ تیغ زبان سے
گرتی ہے دیکھو برقِ غضب آسمان سے

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عزت یہ عزت انکو سدا کبریا نے دی
بیٹی نبی نے تیغ دو پیکر خدا نے دی

۱۰۹
[illegible]
لعل یمن ہوں میں حسینؑ سبز پوش کا
یکتا گہر ہوں خسرو الماس پوش کا

۱۱۰
[illegible]
کوندی جو برق ہاتھ اِدھر تن اُدھر گرے
ڈھالیں گریں زمیں پہ تو ڈھالوں پہ سر گرے

۱۱۱
[illegible]
حملوں سے فوجِ قاہرہ مسمار ہو گئی
جانوں کی لوٹ موت کو دشوار ہو گئی

۱۱۲
[illegible]
حربے تھے کشمکش میں ہر اک گوشہ گیر تھا
چلّہ کسی کمان میں نہ چلّے میں تیر تھا

۱۱۳
[illegible]
مارا جسے وہ دشمنِ دیں فوت ہو گیا
ہاتھ اِسکا شہپرِ ملک الموت ہو گیا

۱۱۴
[illegible]
نتھا جا بجا لہو جو ہر اک نابکار کا
سب دشت کھیت بن گیا تھا لالہ زار کا

۱۱۵
[illegible]
مانند تارِ شمع ہر اک رگ سلگ گئی
شعلے کی طرح آگ سراپا میں لگ گئی

۱۱۶
[illegible]
کہتے تھے قتل شاہِ زمن کا عوض ہے یہ
پیو لو پیو لو کہ خونِ حسینؑ کا عوض ہے یہ

۱۱۷
[illegible]
لالی لہو کی لب پہ جو تھی رزمگاہ میں
بیڑے پری نے کھائے تھے دولہا کے بیاہ میں

۱۱۵

تھا بادپا بھی ایک تیز سمند جہان نورد
شہسر کو بھا تھا آئے جیسے قدم سے اڑی گرد
آندھی غزالان کیا تھا سرد
بازار جست خیز غزالان میں بجلی ہو زرد

آفت کی شوخیاں تھیں قیامت کی جان تھی
رفرف کا دبدبہ تھا تو دلدل کی شان تھی

۱۱۶

میدان میں گھوڑے کو دیکھ کے لشکر کا انتشار
تھا سخت مضطرب پسر سعد نابکار
سر پیٹ پیٹ کے پیچھے جا جا کے ایک بار
خیموں میں شبیر کا ... سنتے ہی قلب فوج میں

ہی ابتری صفوں میں پرے ٹوٹے جاتے ہیں
پیدل تو کیا سواروں کے دل چھوٹے جاتے ہیں

۱۱۷

ازرق سے اس گھڑی تب عمر سعد نے کہا
یہ وقت نام کا ہے سر کو بٹھا ہی
گھوڑا اُٹھا کے صف سے لا سر فرزند مجتبیٰ
تن سے کاٹ لا

نامی ہی تو سپاہ کے بیڑے کو تھام لے
جاگیر مجھ سے لے فرس خوش خرام لے

۱۲۱

بولا یہ اُس سے غیظ میں وہ گروہ تند خو
پہنچا ہے بیرون جہان ... شیر ہو
مارا ابھی افضل سے کو تو ...
مجھکو ...

ٹھہرے سمند جو اسپ اُٹھاؤں میں
عباس زرمگاہ میں آئیں تو جاؤں میں

۱۲۲

ہاں اس کے باپ سے جو لڑے جا رہیں
... نامدار ہیں
... ضرب ... اسفندیار ہیں
... سام و نریمان ...

میدان میں ایک تیر سے ارجن کو مارلیں
ابن حسن تو کیا ہی تہمتن کو مارلیں

۱۲۳

پر چھوٹے بیٹے ... سر تن سے کاٹ لا
ہاں جلد اس یتیم ... سنگدل چلا
مہمیز کر ... سر کو وہ ... اسد حق ...

مغرور اپنے زور پہ یہ نابکار ہی
ہاں میرے شیر لے تری زد پر شکار ہی

۱۲۴

کھلنے لگی ... جبین ...
... زہرا ... قدم ...
زہرہ کیا ... تری ...

بیٹا ہوں اُس جری کا جو رستم مثال ہی
اے خرد سال اب ترا بچنا محال ہی

۱۲۵

یہ بات اُس شقی نے ... اعلان جنگ کی
ابن حسن میں تاب ... نہ چھوٹی یہ پھر تری
نعرہ کیا کہ ہم میں ہی زور ید اللہی
سر جائے ... سپر تری تلوار

شیروں سے بحث او سگ بے پیر کیا ضرور
میدان یہی ہی گو یہی تقریر کیا ضرور

۱۲۶

سنتا تھا یہ کہ تیغ چلی نابکار کی
چمکی نہ آنکھ قاسم ضیغم شکار کی
ٹکڑے ... ادھر ادھر ... تلوار کی
بجلی ... کھا کے ... ذوالفقار کی

ابر سیہ پہ صاعقہ شعلہ ور گرا
گردن سے کٹ کے گھوڑے کے پیچھے پہ سر گرا

۱۲۷

وان سے بڑھا برادر ثانی دم ستیز
ہونٹھون کو چاٹتا ہوا خونخوار تند و تیز
آواز دی یہ تول کے سر تیغ شرارہ ریز
[illegible]

پیاسا ہون دوستان پیمبر کے خون کا
لونگا عوض مین تجھسے برادر کے خون کا

۱۲۸

بولے یہ سنکے قاسم ذی جاہ حق شناس
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مہلت خدا کے قہر سے اک دم نپاؤ گے
تم چارون بھائی ساتون دوزخ مین جاؤ گے

۱۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لڑکے بھی یان کے جنگ مین جی چھوڑتے نہین
سیف خدا ہین حرب سے منہ موڑتے نہین

۱۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرتے ہی زین سے دار اجل کا بھی چل گیا
ہچکی بھی نے رکا نہ لعین دم نکل گیا

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بولی اجل کہ جلد روان سوے نار ہو
ثالث ہی تیغ پنجتنی سے دو چار ہو

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رہتا تھا اُس سے موت کا بھی دل ڈرا ہوا
سوفار کے دہن مین لہو تھا بھرا ہوا

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کانپی زمین بدل گیا رنگ آسمان کا
سر تیر کا اڑا دیا بازو کمان کا

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرکش ابھی نہ چھپنے کو گوشہ امان کا دیکھ
کس بل ذرا اٹھا کے بھی تیر و کمان کا دیکھ

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس معرکے کے ذکر کتابون مین رہ گئے
ظالم گرا تو پاؤن رکابون مین رہ گئے

۱۳۰

عمو نے سنا [illegible] جو دیکھا یہ انقلاب
جوہر [illegible] ایک حملہ کیا دو بدو الصد شتاب
اچھلا [illegible] ہوا وہ دشمن خراب
[illegible] ہوا [illegible] ہوئے اکٹھا [illegible]

کیف شراب کفر جو تھا دور ہو گیا
چاروں سموں سے کاسۂ سر چور ہو گیا

۱۳۱

بیٹوں [illegible] سر کے دل ہاتھ [illegible] داغ دار
[illegible] ازرق کی الامان
[illegible] ہوئے [illegible] سر و قرار
[illegible] ہوا [illegible] سپاہ کار

حربوں سے سب لباس تہمتن لدا ہوا
فولاد پشت پر تھا کئی من لدا ہوا

۱۳۲

اس ظلم سے [illegible] و مطلب
[illegible] شاہ ذی لقب
صدمے سے ہاتھ [illegible] غضب
[illegible] پھر [illegible]

بچہ ہے اُٹھ سکیگی نہ ضرب اس لئیم کی
امداد کیجیو مرے خالق یتیم کی

۱۳۳

ان واقعوں سے [illegible] بیاباں پر
جو تھا لعین [illegible]
[illegible]
[illegible]

بزدل تھا اُڑ گیا جو وہ اس ورک کو لوٹ کر
رہوار سے اُٹھا لیا نیزے کی نوک پر

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرتے تھے طعن جوہر شمشیر برق پر
رُخ پر جھلم تھی مغفر فولاد فرق پر

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرزند فاطمہ کی دعا مستجاب کر
ازرق کو دے شکست اِسے فتحیاب کر

۱۳۶

[illegible] ان پیکان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ازرق سے کہدو فکر کرے کارزار کی
قبریں بنائیے ایک جگہ آگے چار کی

۱۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُٹھے ہم مزا لے تجھے جنگ و جدال کا
دیکھوں اِدھر جب آنکھوں سے [illegible] کا

۱۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ کی [illegible]
[illegible]

ہر تشنہ لب کی چشم کے ساغر چھلک پڑے
سہرے تنے دلھن کے بھی آنسو ٹپک پڑے

۱۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بچپن ابھی ہے بنت شہ مشرقین کا
بیوہ اسے نہ کیجیو صدقہ حسینؑ کا

۱۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے خیریت حضور نہ آہ و بکا کریں
خادم جہاد کرتا ہے حضرت دعا کریں

۱۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کر لو بلند صاعقۂ شعلہ فام کو
بجلی بناؤ اشہب دلدل خرام کو

۱۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرحب سے کچھ سوا نہیں یہ کارزار میں
دادا نے دو کیا تھا اسے ایک وار میں

۱۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوئیگا پست گو یہ ستمگر بلند ہے
بھیا فروتنی سے بشر سر بلند ہے

۱۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ ہوش انھیں کے ہوئے ہیں جو اس میں ہیں
رشتے دو یاں ہیں کہ جا کے ہیں [illegible] میں

۱۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انیاں بتائیں اس ستمگر کو شان سے
نیزہ علیؑ ہلاتے تھے جس آن بان سے

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طاری ہوا [illegible] اور کبھی طیش اس لعین پر
لکڑی سمجھ کے ڈانڈ کو ٹیکا زمین پر

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قاسم کے جس طرف نہ لیا اس مقام پر
تیر شہاب بنکے گرا فوج شام پر

[illegible]

تلوار دست پاست میں جم ہو کے رہ گئی
منقار مرغ تیر قلم ہو کے رہ گئی

[illegible]

ارزق کو وار تیغ کا دشوار ہو گیا
نقطہ بنا حریف یہ پرکار ہو گیا

[illegible]

تیور رو غا میں یاں ہی فضل خدا سے ہیں
جرأت ہماری دیکھ کے دو دو لگے پانسے ہیں

[illegible]

قربان اس پرش کے نہ اس خراش کے
سر کی شقی کے گرز کو ترچھا تراش کے

[illegible]

تاثیر تھی مزاج میں گھوڑے کے آگ کی
مثل شرر لپکتا تھا جنبش سے باگ کی

[illegible]

اب چھوڑ لو نہ بے اسے کشتہ کیے ہوے
گر یا گیا ہی باگ فرس کی لیے ہوے

[illegible]

تھے ہاتھ اپنے ہاتھ شیاطیں ملے ہوے
تھے سر بسر کمند کے حلقے گلے ہوے

[illegible]

ہر دم یہ چاہتا تھا دھانے کو چاب کے
دشمن کو مار ڈالیے پاؤں سے داب کے

[illegible]

رکھتے ہو زور ہاتھ میں مشکلات ہی کا
جلوہ دکھا دو دوست علی کی صفائی کا

۱۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
چمکی ... ضرب ایسی کہ ہل جائے آسمان

ٹوٹے پہاڑ ڈولوں کے جسم درشت پر
گھٹنوں کو توڑ کر ... ماہی کی پشت پر

۱۶۶

[illegible] وہ روسیاہ
[illegible] سپر کی نگاہ
[illegible] واہ
افسوس آج ... زمین ضیغم الٰہ

جرأت یہ ہے کہ فرق نہ آئے حواس میں
واللہ کیا لڑے ہو تم اس بھوک پیاس میں

۱۶۹

[illegible]
[illegible] زبان
[illegible]
[illegible] وہان

کہہ کر یہ بات خیمے کی ڈیوڑھی سے ہٹ گئی
جلدی بلائیں لیکے وطن سے لپٹ گئی

۱۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنبان زمین تھی غلغلۂ گیرودار سے
سب بہ گیا تھا شیشۂ گردون غبار سے

۱۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نامردوں نے ازرق شامی کی جان کو
بھیجے پرے سے اور کسی پہلوان کو

۱۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تنہا وہ شیر تیغوں کے جنگل میں چھپ گیا
شبیر کا چاند فوج کے بادل میں چھپ گیا

۱۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سن سے در آئی قلب میں تڑپ کے نکل گئی
دہنے پہ گر کے پہلوے چپ سے نکل گئی

۱۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ممکن تھا یہ کہ نخل وغا بارور نہو
حامی ہون جب حضور تو کیونکر ظفر نہو

۱۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیروں سے رشتۂ پاک زرہ بانہ گیا
قندیل کی طرح تن پرنور چھن گیا

۱۷۲

چلتا تھا نیمچہ جو کسی صف پہ ایک وار
[illegible]
تلوار میں نے پھر اٹھا کے یہ اسوار
جب غول کے غول کی طرف پہ پھر آتے ہیں بار
وان پہلووں پہ برچھیاں ہوتی تھیں پار

طاقت گئی لہو جو رگوں سے ٹپک گیا
گھوڑا بھی ماندہ ہو گیا بازو بھی تھک گیا

۱۷۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کٹ کے گلے اُنکے منہ سے کلیجہ نکل پڑے
گر کے دلھن بنی ہوئی کبرا نکل پڑے

۱۷۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جائے کدھر کہ خیمۂ شہ دور تھا
سر تا قدم سمند بھی تیغوں سے چور تھا

۱۷۵

پیوست تھے جو تن میں ... ناوک ستم
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھم جا فرس سے کہکے جو خاموش ہو گئے
ماتھے کو رکھ کے یال پہ بیہوش ہو گئے

۱۷۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بسمل وہ بیکس و وطن آوارہ ہو گیا
سر تین دن کے پیاسے کا صد پارہ ہو گیا

۱۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دم بند کر دیا تھا سپاہ یزید کا
کچلو سموں سے گھوڑوں کے تن اس شہید کا

۱۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہونچے جو شہ قریب تن پاش پاش کے
ٹکڑے ملے زمین پہ دولھا کی لاش کے

۱۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دل جانب خدا سوے گردون نظر رہی
مان کا دھیان کچھ نہ دلھن کی خبر رہی

۱۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شانوں سے خون ٹپکتا تھا اس رشک ماہ کے
گردن لٹکتی جاتی تھی ہاتھوں پہ شاہ کے

۱۸۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ٹھہرا ہوا تھا دیر سے شاہ زمن کے پاس
لو بیبیو اب آتا ہے دولھا دلھن کے پاس

۱۸۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

برپا ہے غل اور آنکھوں کو تم کھولتے نہیں
ماں صدقے غش پڑی ہے دلھن بولتے نہیں

۱۸۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جینے کا اب مزا نہیں دنیا سے رخصت ہیں
دولھا مجھے بھی پاس بلالے بہشت میں

۱۸۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسدم کسی کے مرنے کا منھ سے نہ نام ہیں
پھوپھیاں کدھر ہیں ہاتھوں پہ سہرے کو تھامتیں

۱۸۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منزل پہ جاکے چین سے شام کیجیو
ٹھنڈی ہوا میں رات کو آرام کیجیو

۱۸۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حسرت بھری نگاہ سے رخ پر نگاہ کی
ماتھے کو رکھ کے پاؤں پہ اک سرد آہ کی

۱۸۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

افشاں چھڑائی ماتھے کی گردن کو توڑ کے
ٹپکا زمیں پہ سہرے کی لڑیوں کو توڑ کے

۱۸۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دنیا سے کچھ سوے عدم کر گئے آئے ہو
اماں تو جانتی تھی کہ اب مر کے آئے ہو

۱۸۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جلتے ہیں غم سے داغ دل پاش پاش کے
اب سات بار گرد پھرونگی میں لاش کے

۱۹۰

صاحب ہیں اس الم سے ہیں سب سر پچھاڑ کر روئیں
جی چاہتا ہے جان قدم پر فدا کروں
کیا کہکے روؤں لاش پہ آ سر کو پٹکا کروں
مجھکو تو بیبیاں بھی نہیں ہیں کہ بیان کروں

ہر دم غریب راہ فنا کہکے روؤں گی
ناشاد و نامراد بنا کہکے روؤں گی

۱۹۱

جو جیتی کی رانڈ کا ضیا اب ہے ستم
جلدی نکل کے بچے کہیں گھر سے تن دہر
صاحب نے چلکے اپنے سے ہوتا ہے اور ہم
تھامو ہمارے ہاتھ کو سر پیٹتے ہیں ہم

سیدھی نہ وہ نظر نہ وہ گفت و شنید ہے
یہ بے رخی تمہاری وفا سے بعید ہے

۱۹۲

رخصت کے وقت کہتے وہ کچھ تھا بچا رہا
سمجھتے جاتے تھے بار بار
مر مر کے ہمکو دیکھتا تھا آنسو بہا کے زار
سر رکھ کے بند جاتا ہوا تھا ابھی ہیں نثار

بے بس ہوا آنکھ کھولنے دیتی نہیں تمہیں
لونڈی سے موت بولنے دیتی نہیں تمہیں

۱۹۳

دی تھی جو عقد ہی کی بچھونا بنا مجھے
سر کھل کے کالی یہ کیا بیاہ مجھے
سہرا تو ہے ہی جو تھا حجرے والی بلا مجھے
صدقہ جو چش سے کار دولھا بنا کے اپنی بچی کا بنا مجھے

ممکن نہیں کہ مجھ سے اس آفت میں صبر ہو
صاحب تمہارے پائینتی میری بھی تو قبر ہو

۱۹۴

ہیں سر کے بنا لتق تری لعین بد لال
ہیں بین کرتے سر کو وہ گھر میں دیکھ کر بے حال
پیٹی ہیں سر کو لوگ بہن کا حال
ہانبو پکاری غیرت شہنشاہ خوش خصال

شق ہو گیا ہے غم سے جگر خدا خاک ہو
ایسا نہ ہو کہ فاطمہ کبریٰ ہلاک ہو

۱۹۵

فضہ نے شاہ دین کو خبر دی کہ آ رہے
عباس بھی سبھی ہیں اب سبھی بنت رضا ہے
لاشہ اٹھا کے روؤں والے سب اٹھاتے
دولھا کو لیکے گنج شہیداں میں ہیں گئے

سر پیٹتے ہیں آل پیمبر کھڑے ہوئے
یاں ہیں دلھن کی جان کے لالے پڑے ہوئے

۱۹۶

چہلے آئے آن رو اشتیاق شاہ سر بکار
ماں نے دلھن کو گود میں جلدی اٹھا لیا
ہاں لے کے بیٹھا بالعصمت سر کے ردا
ہاے الکرب زمین پر وال دی زینب نے سر پہ ردا

دولھا کی ساس خاک پہ تھرا کے گر پڑی
جس جا تھی لاش یاں وہیں غش کھا کے گر پڑی

۱۹۷

بیکس نے آ کے بیٹی روکے پکاری وہ دلفگار
پیاری جو سوار ہو جلدی یہاں نثار
بیٹا چلو سوار ہو کیا ہے انتظار
ماں پر جو تھا جو کا اب ہیں شہنشاہ نامدار

کر لو سلام زینب گردوں اساس کو
تسلیم کر لو آخری رخصت کی ساس کو

۱۹۸

لو ساتھ شوق سے ہوا اب بستر ہے
رخصت کرو کہ جاتی ہیں زینب اپنی ہے
دلھن نے سہل سے کہا تھمبر
لینا ہے دلھن سے ہوا اب بر اب
بہن ہائے زینب نے

جلدی سوار یاں ہوں کہ عرصہ سوا ہوا
ڈیوڑھی پہ ہے دلھن کا محافہ لگا ہوا

۱۹۹

بولی یہ رو کے شاہ سے بانوئے خستہ تن
ہائے ہائے سلامی نے مرے بیکس کی چھینی یہ پیرہن
دیکھو تمہارے لال کا [illegible] سرخ تن
[illegible] یہ [illegible] ہیں

کھائینگے رن میں دھوپ شہ کربلا کے ساتھ
جہلم کو دفن ہونگے یہ بیکس چچا کے ساتھ

۲۰۰

پھوپھیاں تو بال کھولے ہوئے [illegible]
[illegible] بال میں جھپکی ہوئی [illegible]
چلائی تھی کہ آگ لگی لو حسن کا گھر
دو بیبیاں دلہن کو سنبھالے تھیں اوپر

بہنیں لہو ملے ہوئے تھیں روئے پاک پر
دولھا کا چھوٹا بھائی تڑپتا تھا خاک پر

۲۰۱

مونس سخن کا اب ہیں لازم ہے اختتام
ختم سخن [illegible] مجلس میں [illegible]
شیریں بیانی و فصاحت و دریا دلی کلام
تعلیم کا انیس کے یہ فیض ہے تمام

شایان مدح ورنہ مری گفتگو کہاں
کج مج زبان و ہیچمدان کا یہ رد کہاں

۲۰۲

بہلانے یہ جو رونے لگے شاہ خوش خصال
منہ [illegible] ان کے بیٹھے بعد ملال
نوحے یہ تھے کہ [illegible] حسن کے لال
دیکھا گیا نہ شاہ سے ان [illegible] کا حال

تشریف گھر سے آپ بصد یاس لے چلے
لاشہ اٹھا کے حضرت عباس لے چلے

۲۰۳

فضہ جو تھا [illegible] تھا وہ یتیم
[illegible] ہو گیا دو نیم
دل [illegible]
عابدی [illegible] اٹھائے [illegible]

ہے ہے شفیق بھائی جہان سے گذر گیا
سر ہم کو پیٹنے دو کہ باپ آج مر گیا

سلام

[illegible] بڑھ گئے ہیں
اوٹھے [illegible] بڑھ گئے ہیں
قطرے دریا سے [illegible]
[illegible] حباب [illegible] بڑھ گئے ہیں
[illegible]
[illegible] بڑھ گئے ہیں

۴
ہاں مومنو مرتبے تمہارے
حیدرؑ کی ولا سے بڑھ گئے ہیں

۵
کیونکر نہ اب بلند رتبگاں ہے
دنیا کی سرا سے بڑھ گئے ہیں

۶
دوش احمدؐ پہ جیسے حیدرؑ چڑھ گئے ہیں
عرش اعلیٰ سے بڑھ گئے ہیں

۷
بلبل ہیں ریاض فاطمہؑ کے
اوج اپنا صبا سے بڑھ گئے ہیں

۸
ہم گلشن جنان میں جہان ہیں
بکھرے عقبیٰ سے بڑھ گئے ہیں

۹
رونے میں فزون آنکھوں سے
دریا دریا سے بڑھ گئے ہیں

۱۰
رونے والوں کے واہ رے سخن
رنج شہدا سے بڑھ گئے ہیں

۱۱
قسمت میں ان کے انسووں کے قطرے
موتی کی بہا سے بڑھ گئے ہیں

۱۲
دیکھو طوفان دیدۂ تر
جیحون و دریا سے بڑھ گئے ہیں

۱۳
بادل آنکھوں سے وقت بارش
ساون کی گھٹا سے بڑھ گئے ہیں

۱۴
سر کس کے گھر سے عرش بریں
آفت کی ہوا سے بڑھ گئے ہیں

۱۵
اشک آئے ہیں جو چشم تر میں
موج دریا سے بڑھ گئے ہیں

۱۶
قطعہ
اڑنے میں شفق سے ہو گئے ہیں
میدان وغا سے بڑھ گئے ہیں

۱۷
لڑنا سے ہیں قد میں خوش اماج
کربلا طوفان سے بڑھ گئے ہیں

۱۸
دونوں کے مسند بادشاہی میں
عزت میں صبا سے بڑھ گئے ہیں

۱۹
قطعہ
صغراؑ سے اشتیاق بھی آہ نانی
سب درد و دوا سے بڑھ گئے ہیں

۲۰
بابا کی جدائی میں اچھے آن
بابا کی بلا سے بڑھ گئے ہیں

۲۱
کیا وحشت میں سر کون
عابد کو قید میں گئے ہیں

۲۲
لڑکے و دو بجا سے بڑھ گئے ہیں
کیا بیمار ہیں سب بڑھ گئے ہیں

۲۳
دل جن کی دریا سے عباسؑ
قوس میں ادھر ادھر بڑھ گئے ہیں

۲۴
مونس کے مرثیے جہان میں
آقا کی ثنا سے بڑھ گئے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھر کا نہ اُس زمین سے قدم خوشخرام کا گردن پھرا کے تکنے لگا مُنھ امام کا	صدمہ نہو کسی پہ یہاں یہ وہ جا نہیں حضرت کو علم ہے کہ مری کچھ خطا نہیں	پیاسے شطِ فرات کے ساحل پہ آچکے آگے بڑھے نہ جاؤ کہ منزل پہ آچکے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا بس چلے کہ موت گلوگیر ہو گئی بانگی تو خاک پاؤں کی زنجیر ہو گئی	ہاں کلمہ گو لڑینگے شہ مشرقین سے یہ خاک سُرخ ہوئیگی خونِ حسین سے	کوثر وہ ہے یہ گلشنِ دار السّلام ہے اب تا بہ حشر اپنا یہاں پر مقام ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اُڑتا پھرا میں جب قدم آئے رکاب میں نہ آگ میں رُکا کبھی دم بھر نہ آب میں	آئیگا یہ دشتِ حرم کی دوہائی سے زینب اسی زمین پہ بچھڑینگی بھائی سے	اُتریں یہیں حضور کہ صحرا بھی خوب ہے عباسؑ بول اُٹھے کہ یہ دریا بھی خوب ہے

۱۰

[illegible]
[illegible]
کانپی زمین [illegible]
زینب کی [illegible]

لوگو خدا کے واسطے کہدو امام سے
دو چار کوس بڑھ کے رہیں اس مقام سے

۱۱

ہمراہ اس زمیں کا مجھے تو ہی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خون ہی جگر کھٹک ہی دل بیقرار ہیں
ہر آئی اثر ہی زہر کا اس سبزہ زار میں

۱۲

حضرت [illegible] بیابان بہار ہی
شکل خزاں [illegible] چمن خار زار ہی
[illegible]
[illegible]

دے کون دخل سبطِ نبی کی صلاح میں
سن لیں کہ نوحہ خوان ہی کوئی اس نواح میں

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُٹھا ہی ہائے ہائے کا شور آبشار سے
شہر دن کی آرہی ہیں صدائیں کچھار سے

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رنج و ملال دل پہ یہاں بے سبب نہیں
لٹ جائے قافلہ تو کچھ اسکا عجب نہیں

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روکو نہ تم کہ پاک و مطہر زمیں ہی یہ
ہم جسکو ڈھونڈھتے تھے وہی سرزمیں ہی

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قربان اس زمین سعادت سرشت کے
گویا کھلے ہوئے ہیں دریچے بہشت کے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ وہ زمین ہی جسپہ دعا مستجاب ہی
ہفتاد حج کا طوف میں اسکے ثواب ہی

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اوج شرف جبینِ ملک کے سائے سے ملگیا
پایہ اب اسکا عرش کے پائے سے ملگیا

۲۹
ناگاہ سنکے [illegible] تشنہ دہن ہی پناہ ہو
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] خیمون کی [illegible]
[illegible] بادشاہ [illegible]

تازہ کنول ہی پانی سے ہر ذی حیات کا
ای فخر خضر قرب ہی بہتر فرات کا

۳۰
[illegible] خالی نہین [illegible]
[illegible]
[illegible] فوج [illegible]
[illegible]

ان بزدلون کا نہر تک آنا محال ہی
نیچے سے اب ترائی کا جانا محال ہی

۳۱
جاری [illegible] فیض [illegible] آب ہی
اس [illegible] عمل [illegible]
[illegible]
[illegible]

واللہ آپ حکم اگر دین غلام کو
سر جائیں پانی کی آئے نہ دون فوج شام کو

۳۲
یہ بات کہکے [illegible]
[illegible] گھوڑون [illegible]
[illegible] خیمون کو سایہ بان
[illegible]

جاروب کش کہاں ہین زمین کو صفا کرین
فراش جلد خیمۂ اقدس بپا کرین

۳۳
[illegible] جاروب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باتین تھین لطف و مہر کی اک اک دلیر سے
عباس نامدار ٹہلتے تھے شیر سے

۳۴
میدان [illegible] سوار
[illegible]
[illegible]
[illegible] فوج [illegible]

پوچھا یہ لوگ کیسلئے ہین سردار کون ہی
تھوڑی سی اس سپاہ کا مختار کون ہی

۳۵
[illegible] زمین [illegible]
دلبند فاطمہ [illegible]
سبط رسول [illegible] حیدر صفدر [illegible]
[illegible]

سنتے ہی نام نامی شاہ انام کو
ناقے بٹھا کے جھک گئے دونون سلام کو

۳۶
بولا [illegible]
[illegible]
[illegible] فوج [illegible]
[illegible]

یعنی کدھر ہی خیمۂ اقدس امام کا
لشکر کہاں پڑا ہی شہ خاص و عام کا

۳۷
[illegible] کا حال [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

موجب مجھے بغض ہی سارے جہان کو
لشکر کشی سے کام ہی کیا میہمان کو

[illegible]

۲۸

[illegible]

کٹتے ہیں جس سے کوہ وہ تیغیں ہماری ہیں
تھوڑے جوان ہیں وہ ہیں کہ لاکھوں پہ بھاری ہیں

۲۹

بولے یہ شیر سوار کہ اے بے خبر زبان [illegible]
[illegible]
عباس نامدار [illegible]
[illegible]

پانی سے دور موسم گرما میں کیوں رہیں
دریا ہو جب قریب تو صحرا میں کیوں رہیں

۳۰

[illegible]

سب شیر بیشۂ اسد ذوالجلال کے
تلوار تولنے لگے ڈھالیں سنبھال کے

۳۱

[illegible]

ہو جائے شان تیغ پہ شہ گردوں شکوہ کو
کیسے ملو گے روکیں وہاں اس گروہ کو

۳۲

[illegible]

ہلنے لگا دھمک سے سفینہ زمین کا
ٹاپوں سے ٹکڑے ہو گیا سینہ زمین کا

۳۳

[illegible]

طائر بھی ذبح ہو گئے جو ٹھہرے فرات پر
اُٹھ جاؤ تم کہ بیٹھینگے پہرے فرات پر

۳۴

[illegible]

آگر رہے یہاں رفقا بادشاہ کے
کل ہو سکیں نہ بیٹھیں گے ابھی جا سپاہ کے

۳۵

[illegible]

تم کون ہو محق ہیں وہ لوگ اس مقام کے
خسخانے یاں بنینگے رئیسان شام کے

۳۶

[illegible]

مانگینگے وہ بھی ہم کو نہ شیر اِلٰہ کو
آتے ہی لوٹ لینگے تمھاری سپاہ کو

دیکھو ابھی ہی فوج کا بلوہ رُکا ہوا
خیمے کا پھر پتا نہ لگے گا کہ کیا ہوا

ہوتا ہی کیا سپاہ عدو کی چڑھائی سے
ضیغم ہٹیں ہیں اور ہٹینگے ترائی سے

ہونا رہون کے واسطے افراط آب کی
ایذا خدا کا نور سے آفتاب کی

کبھی تک ہٹین کو چڑھا کر کلائی سے
ایک شیر ہو کتا ہوا جھپٹا ترائی سے

چشمے پہ یون امام سے آنکھیں بھرے ہین
دیکھو تو کیسے خون کے دریا بہائے ہین

مانا کہ قبضہ آپ کا ہی کائنات پر
دیکھیں تو کیسے ہوتے ہین خیمے فرات پر

ہم سرکشون کی فوج سے جھکتے نہین کبھی
حیدر کی ذوالفقار ہین گنتے نہین کبھی

روٹے نہیں یہ جتنے ہین دریا ہمارے ہین
ذی حق وہ ہین جو فاطمہ زہرا کے پیارے ہین

دکھلا دیا غضب اسد کردگار کا
نعرون سے گونجنے لگا جنگل کچھار کا

۴۶

قبضے پہ ہاتھ تھا تو غضب میں تھا دل بیتاب
سر اپنا اٹھا کے کھڑے ہو گئے شہ والا جناب
تھے بیقرار دیکھ کے بیتاب ہو گئے با شکوہ
دو ڈرے پکار کے ہو عباس نامدار
کیا قہر ہے

منظور مجھکو جنگ ہیں اہل شام سے
صدقے حسینؑ تیغ نہ کھینچو نیام سے

۴۷

ٹھہرو خدا کے واسطے آگے بڑھے نہ جاؤ
ایسے کو اُن سے کہا ہماری ہے تمہیں بتاؤ
جانی ہمارے سر کی قسم غیظ میں نہ آؤ
سیکھے تمہارے بھائی کے ہیں دین رحم کھاؤ

وسعت بہت ہی دامن صحرا کے واسطے
امت کو کیا ڈبوؤ گے دریا کے واسطے

۴۸

شمر کو نظر ہی ہو تسکین تو دریا نہ چاہیے
پہونچے یہ عتاب پہ غصہ بیجا ہے
اس جنگ اے برادر سب اپنے نہ چاہیے
امت بہائے خون بھی تو تسکین ہو گئی

لینے دو گر یہ نہر کے لینے کو آئے ہیں
دیکھو ہمیں کہ سر انھیں دینے کو آئے ہیں

۴۹

راحت کسی کو گر کوئی نشتر ہی جان پر بن
پیند و لب زندگی بے ثبات پر
ناحق ابھی بگڑ کے ہوا آپ کی زبان پر
شمشیر تو ہو رہے ہاتھ قیامت قرآن پر

پنجے میں زور قوت حیدر کلائی میں
تم سا اسد ہو جب تو ہے اس ترائی میں

۵۰

مضطر ہیں اہلبیت رسول فلک اساس
زینب ہیں بیقرار سکینہ ہے بدحواس
پیاسے قافلے کو تمہارے ہی سر کی آس
اب سر جھکا کے رہ گئے آؤ ہمارے پاس

دیکھو لعین ہٹے ہوئے سب تھرتھرائے ہیں
روباہ سامنے کہیں شیر وغا کے آتے ہیں

۵۱

تھے پاس ہی بھائی کے آئے شہ امم
گردن میں ہاتھ ڈال کے حیدر کی دی قسم
سر کو جھکا کے رہ گئے سب سے قدم
اکبر یہ بولے سیدھے ہیں سب بچوں کے دم

رہتی یہ خیمہ کے پیچھے شہ خوش نہاد کا
لڑ لینگے وقت آئیگا جب دم جہاد کا

۵۲

لو الٹے ہی شمر سے آپ کے بچوں کو دیجیے
پہونچے سر آپ ہی رضی حضور
تابع ہی کی خاطر اوج سر ہی ہے نہ دور
بچوں کی خاطر ہی کی ہیں سر ہی حضور
ہے حکم ... تھا تعاقب ...

کیسے تو ہاتھ ابھی نہ تیغ دو دم رکھوں
اب کیا مجال یاں سے جو آگے قدم رکھوں

۵۳

تیغ کے کہ ظالموں کو پکارے شہ انام
سر تا ہی سے ادا نہ ہو کہیں کلام
سر تا ہی سرای ساکنان شام
تلوار اسکی شہر سے چھینے دریا نیام

اس طرح منہ پہ چڑھتے ہیں ایسے دلیر کے
سجدے کرو کہ بچ گئے پنجے سے شیر کے

۵۴

تھے ساتھ بھائی کو لیکے بڑھے امام
پہنچے یہ اہلبیت سے باہو نے جابجا
صحن ایسا صفا ہوا اترے حرم تمام
صحن اگئے بہشتی وہ زمین فلک مقام

رکھ دون سر اسکے پاؤں پہ گردون کو شوق تھا
کرسی پہ اُس زمین معلی کو فوق تھا

۵۵

[illegible]

حیران ہو گیا نہ چشم ہر اک حور عین کی
کھنچتی ہیں آسمان کو طنابیں زمین کی

۵۸

[illegible]

مل کر جناب زینبؑ عالی مقام سے
حضرت ہوئے سوار بڑے دھوم دھام سے

۶۱

[illegible]

پائے تھے کیا سعید جوان اس جناب نے
غل تھا ستارے چن لیے ہیں آفتاب نے

۵۶

[illegible]

غل تھا یہ فوق و تحت میں کچھ سماں نیا
تاباں ہے آفتاب نیا آسمان نیا

۵۹

[illegible]

سب شیر ذو الجلال کے پیارے جلو میں تھے
شبرنگ پر قمر تھا ستارے جلو میں تھے

۶۲

[illegible]

تھے مہر سپہر دیکھتے شان ارتفاع کی
چلمن لیے تھا رخ پہ [illegible] شعاع کی

۵۷

[illegible]

ہفتم کو آفت آئی ریاض بتول پر
پانی بھی بند ہو گیا آل رسولؐ پر

۶۰

[illegible]

گرجا یہ تھا کہ تشنہ دہانو بڑھے چلو
کہتا تھا [illegible] مرگ جوانو بڑھے چلو

۶۳

[illegible]

پیاسے کلیجے چھن گئے سینے ہدف ہوئے
شہ کے کئی رفیق تڑپ کر تلف ہوئے

۲۶۲

[illegible]

باقی فقط امام کے دلبند رہ گئے
بھائی بھتیجے بھانجے فرزند رہ گئے

۲۶۳

[illegible]

اکبر کبھی نظر کبھی اکبر نگاہ تھی
جاری تھا خون آنکھوں سے اور لب پہ آہ تھی

۲۶۴

[illegible]

کیسے ستمگری اسکے یہ صفدر تری ہیں
ہم بھی نہ لیں جو اسکا عوض تو جری نہیں

۲۶۵

[illegible]

تلواریں کھائیں چہروں پہ رن میں بکھر گئے
گھوڑوں سے قلب فوج میں گر گر کے مر گئے

۲۶۶

[illegible]

ماتم میں ایک رات کی بیاہی ہلاک تھی
رانڈ سالہ بر میں تھا سر عریاں پہ خاک تھی

۲۶۷

[illegible]

ٹکڑے ہیں استخوان بھی جدا بند بند بھی
دوڑیگا انکے لاشوں پہ اپنا سمند بھی

۲۶۸

[illegible]

عالم میں ذکر حملۂ شیر انہ رہ گیا
جانباز مر گئے مگر افسانہ رہ گیا

۲۶۹

[illegible]

اکبر بھی سر جھکائے ہوئے اشکبار تھے
عباس نامدار بہت بیقرار تھے

۲۷۰

[illegible]

جز صبر کوئی زخم جگر کی دوا نہیں
قہر و عتاب راہ خدا میں روا نہیں

۴۷۳

[illegible]

اس راہ میں گلہ کبھی لب پر نہ آئیگا
دیکھینگے جو کچھ اور مقدر دکھائیگا

۴۷۴

[illegible]

تیغین کھنچی ہین [illegible] بے پر کے واسطے
خنجر علم ہین سیکڑون اک سر کے واسطے

۴۷۵

بولے یہ رو کے حضرت عباسؑ باوفا
[illegible]

[illegible] ہوئے گریہ و زاری تو خوب ہے
اب گھر مین لاش جائے ہماری تو خوب ہے

۴۷۶

[illegible]

یون دمبدم عطش سے وہ بچی تڑپتی ہے
بن پانی جیسے خاک پہ مچھلی تڑپتی ہے

۴۷۷

[illegible]

عیسیٰ ہین میرے آپ جلا دیجیے مجھے
پانی جہان سے جانیے لا دیجیے مجھے

۴۷۸

[illegible]

اعضا مین سرد جان ہے بچی کی آب مین
اتنا ہے دم کہ جیسے ہوا ہو حباب مین

۴۷۹

[illegible]

امڈا کلیجہ چشم کے ساغر چھلک پڑے
بے اختیار آنکھون سے آنسو ٹپک پڑے

۴۸۰

[illegible]

ساحل پہ دخل فوج ستمگار ہو گیا
مرضی سے مین حضور کی ناچار ہو گیا

۴۸۱

[illegible]

دریا کا گھاٹ کھینچ کے تلوار چھین لون
سو بار نہر چھوڑ دون سو بار چھین لون

۲۸۴

مضطر ہوں آ کے دل کو مرے [illegible]

[illegible]

پیاسی سکینہ پیاس سے [illegible]

[illegible]

کام آتے ہیں وہ اہل وفا جو غلام ہیں
پر کیا کریں کہ تابع حکم امام ہیں

۲۸۵

آنسو بہا کے [illegible]

صدقے میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

دریا کے سب بہانے ہیں پہچانتے ہیں ہم
کوثر کی لہر آپکو ہی جانتے ہیں ہم

۲۸۶

[illegible] شاہ کو غازی ہوا سوار

[illegible] ہوا سوار

[illegible]

[illegible]

پر لگ گئے فرس میں ہُمر ہرے کی چھاؤن سے
ٹھکرا دیا لبا کے بیابان کو پاؤن سے

۲۸۷

فضہ یہ بیٹے روتی تو عباس نے کہا

جا [illegible] فاطمہ [illegible] میں جلد جا

کہنا سکینہ سے [illegible]

[illegible]

خالق گریگا رحم نہ آہ و بکا کرو
رہجائے آبرو مری تم یہ دعا کرو

۲۸۸

رو رو کے اپنا [illegible]

قالب میں بھائی [illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر بار داغ تازہ ہیں رنج و ملال کے
کسکو دکھاؤن اپنا کلیجہ نکال کے

۲۸۹

[illegible]

[illegible] علم [illegible]

[illegible]

[illegible]

دل میں جو عزم تھا لب دریا لڑائی کا
رستا لیا ہزبر نے سیدھا ترائی کا

۲۹۰

فضہ وداع ہو کے علی [illegible] عباس نامور

رخصت [illegible]

[illegible]

[illegible]

رکھ لیجے سنگ صبر دل پر ملال پر
اب رحم کیجیے پیاسی سکینہ کے حال پر

۲۹۱

عباس کو وفا کی رضا دی [illegible]

باندھی کمر [illegible]

آنسو بہا [illegible]

[illegible]

خادم قریب لائے جو اس راہوار کو
کس پیار سے بلانے لگا شہسوار کو

۲۹۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پنجہ چمکتا آتا تھا فرق جناب پر
تھا آفتاب سایہ فگن آفتاب پر

ف۔ [illegible]

۹۹۱

[illegible]

تن تن کے ہاتھ چاند سے چہرے پہ لاتے تھے
لشکر کے دل کو تکتے تھے اور مسکراتے تھے

۹۹۲

[illegible]

نعرے زمین پہ گر صفت شیر حق کریں
مریخ آسمان کے کلیجے کو شق کریں

۹۹۳

[illegible]

مرتے قلم حساب ابھی کو بنا نہ تھا
تھا کون جسکا تیغ سے چہرہ کٹا نہ تھا

۹۹۴

[illegible]

آئے نہ پائے وان سے یہ جرّار گھاٹ پر
اُٹھ جائے جلد لوہے کی دیوار گھاٹ پر

۹۹۵

[illegible]

گر ہر آب تیغ دو دستی سنبھال لیں
بھی زمین کے کاٹ کے پانی نکال لیں

۹۹۶

[illegible]

نظروں میں تھیں صفیں جو ہیں دیسا رہیں
منھ اُس بلا کا ایک تھا آنکھیں ہزار تھیں

۹۹۷

[illegible]

لاشہ بھریگا خون میں ہر اک روسیاہ کا
دم بھر میں ڈوب جائیگا بیڑا سپاہ کا

۹۹۸

[illegible]

گرز و سنان و تیغ و تبر کاٹنے لگی
لوہے زرہ بکتر کے ہر کاٹنے لگی

۹۹۹

[illegible]

سوزان تھے جسم گرم تھا میدان تیغ کا
پانی جلائے دیتا تھا ہر آن تیغ کا

۱۰۰
زخمی جو ہوا چہرہ وہ برق جگر تاب ہوئے سب
دل پہلووں میں خوف سے بیتاب ہوئے سب
از شرم تیغ سب سیر کی سیماب ہوئے سب
[illegible] گرے ترب سے بیتاب ہوئے سب
تار نفس جو اہل ستم توڑنے لگے
منہ دیکھتے ہی تیغ کا دم توڑنے لگے

۱۰۱
سر جس پہ چلی تیغ ظفر سر سے جلی بجلی
سینہ و دل و اندام سے ارمان جلی بجلی
[illegible] جلی بجلی
گرایا ہرن ایسی کہ جس بن میں جلی بجلی
مارا کسی نے دم تو لہو چاٹنے لگی
منہ جس نے دیکھا اسکا گلا کاٹنے لگی

۱۰۲
جو صف کہ اسکی طرف چھنکی صفائی دکھا گئی
تصویر برق جو خطرناک آ کے دکھا گئی
[illegible] ادائی سکھا گئی
اسکو صفائی [illegible] دکھا گئی
رخصت بدن تھا رخ سجاد غضب کی تھی
ملتی تھی خود گلے سے لگاوٹ غضب کی تھی

۱۰۳
[illegible] ادا کی چال
[illegible] ہر [illegible] کی چال
[illegible] آ گیا کی چال
[illegible] غضب کی چال
ہر صف میں آتی جاتی ہی لپٹی ہوئی
بجلی تڑپتی پھرتی ہے سر کاٹتی ہوئی

۱۰۴
لاکھوں پہ [illegible] بن کے جب تاب آ گئی
[illegible] کو وہ [illegible] آ گئی
[illegible] آ گئی
[illegible] زندہ [illegible]
ہر لاش کا یہ رنگ تھا ز دبا کے گا ٹے کے
مچھلی کو ٹکڑے کرتے ہیں جس طرح کاٹ کے

۱۰۵
[illegible] ادا تھی
[illegible] بلا تھی
[illegible] قضا تھی
[illegible] تھی
دیکھا کہیں جو [illegible] انقلاب میں
ڈوبے ہوئے تھے ابر کے لکے شہاب میں

۱۰۶
[illegible] کس کی جو
[illegible] سی جو
[illegible] جو
[illegible] جو
زخمی جو گھبرائے [illegible] دل ٹوٹے جاتے تھے
ہر ہاتھ نمبر میں [illegible] دل چھوٹے جاتے تھے

۱۰۷
تفضیر وہ [illegible] پناہ میں جا کے پناہ سے
بھل وہ [illegible] سپاہ سے
[illegible] سے
[illegible] لہو جو پیادہ
ٹکڑے تھے دل ہر شکی کے [illegible] تاب میں
گویا ملا تھا سودہ الماس آب میں

۱۰۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دی موت نے صدا غضب آیا رحیم کا
جاؤ کہ یاں سے راستہ ہے [illegible] جحیم کا

۱۱۰

کاٹیں سپر تو نقد و ریکا بھی سر بھی کاٹ
ثابت بھی کاٹ بند سے اور بند سے کاٹ
اور جو سنے کہ گھوڑے کے دل میں بھی بند کاٹ
بند بند ہو ایسی کہ ہو اجل ہوئی کاٹ

خونخوار ہے زبان تری منہ شعلہ ریز ہے
دو ڈکر سمند کو بھی تو جانوں کہ تیز ہے

۱۱۱

چمکے جو ہم وفا تھی اور حرا ساتھی
اب بیں ہے سر فیوان کی کی امداد اس کی
سر بھی کاٹ ضرب و تیغ ہے ہیرو بن سر کی
ہیں بہتر یہ ہوں ضمیر کی نہیں بہن سر کی

سکہ رواج پائے امام سعید کا
عباسؑ چلکے تخت الٹ دے یزید کا

۱۱۲

تیغ جو ہیں تشتہ شمشیر سر ہوئے
تیر بھی ہے پیادہ وہ جب سے سر ہوئے
ثبت ہے سر ابر کسی کی ہوس حرص سر ہوئے
نقش قدم سر ہی آل کی طرح زمین سر ہوئے

آتش مین روح خاک مین خون گھس گیا
تن روسیہ کا گھوڑوں کی ٹاپوں سے پس گیا

۱۱۳

تھی ہر طرف سپاہ ستمگار کی تباہ
اودھر تباہ تھا پیادے اودھر تباہ
ہر گھر کی چھاؤنی میں پیادے گھر کے تباہ
انسان کا ذکر کیا ہے بہو سے چرند تباہ

اس برق نے جو پھونک دیا تھا زمانے کو
جنگل بدلتے پھرتے تھے جانیں بچانے کو

۱۱۴

پیدا وہ برق تیغ بہادر سے لشکری
ہر جا سپاہ میں ہر سو تھی ابتری
بھاگے سپاہ کا گھر سے تھی وہ بری
بدن بے سر کے ہاتھ لا کے صف ہو وہ صف گجری

چمکی یہ تھی کہ سامنے تھمتا نہیں کوئی
یکتائے دہر ہوں مرا ہمتا نہیں کوئی

۱۱۵

آتش سے پر تیغ ہی چھپا ہوا جان میں بھی
تیغ سے سر کی ہی کی گردن بھی خاطر نشان بھی
نامی کمان ان کی ہی تیغ بھی بیکس زمان بھی
پیدا ہو گئے شکستہ سر کوئی ابتری کمان بھی

لڑنے یہ کیا ہوں بس اب تھکے تھکے ہوئے
تھے ترکشوں مین تیر بھی آدھے کٹے ہوئے

۱۱۶

باز و تھا وہ جسپر ہی تھا امام جو رہ سکا
بچتا تھا بس کا کوئی نہ دشمن نہ دور سکا
ٹوٹا ہوا تھا دل سے سپر تیغ پر رہ سکا
ٹوٹا ہوا تھا ادھر وہ نشانہ میں تیغ سے سکا

چپ ہو گئے تھے طبل یہ خوف از بند تھا
دہشت سے دل یزید کے باجوں کا بند تھا

۱۱۷

دریا بھی جو تھا کہ جلو بار اتر چلا
بجلی سی جہان سے اتری ہے اودھر چلا
جانیں بچا کے بھاگے وہ تیغ دو سر چلا
طائر بھی تھی سر سے اسے وہ تیغ چلا

طوفان ہے یہ کر زمین آج اسکے کاٹ سے
اُترے گی سر کے تیغ حجازی کے گھاٹ سے

۱۱۸

[illegible]

تھیں یہ خرابیاں جو سپاہ یزید کی
حربے بھی جال بنتے تھے قطع و برید کی

١١٨

[illegible]

سر کو نگا اہل شام کے چہرے بگاڑ کے
دم لونگا در پہ کوفے کے برچھے کو گاڑ کے

١١٩

[illegible]

دونوں طرف تھے وار جو حیدرؑ کے چاند کے
جاتا تھا دہنے بائیں فرس [illegible] پھاند کے

١٢٠

[illegible]

غل تھا ہٹو زمین پہ ہی توسن چڑھا ہوا
فارس پہ کیا فرس بھی ہے رن پر چڑھا ہوا

١٢١

[illegible]

ایسا سوار ہو تو وہ صرصر نفس دبے
زانو سے کسکے یوں دورکا یہ فرس دبے

١٢٢

[illegible]

حسن و تیوری دم تحریر دکھلو
عباسؑ کے سمند کی تصویر دکھلو

١٢٣

[illegible]

بیمثل کیوں نہو فرس اس طمطراق کا
دلدل کے ہاتھ پاؤں تھے چہرہ براق کا

١٢٤

[illegible]

بابا جدھر کا رخ تھا اُسی جانب روانہ تھا
راکب کے دل کا عزم اُسے تازیانہ تھا

١٢٥

[illegible]

گو تین دن سے بے علف و آب و دانہ تھا
ہاں کا اشارہ بھی اُسکے لیئے تازیانہ تھا

١٢٦

[illegible]

پیدا شکست فاش تھی فوج شریر سے
گھائل تھی تیغ تیغ سے اور تیر تیر سے

۱۲۷

[illegible] ناوک شکستہ بال
[illegible] سر صورت ہلال
[illegible] تھی [illegible] ڈھال
[illegible] تھا [illegible] حال
[illegible]

رایت کا خم نشان شکست سپاہ تھا
پرچم رخ علم پہ نہ تھا دودِ آہ تھا

۱۲۸

[illegible] سوار [illegible]
[illegible] دشت کارزار
[illegible] لیا اٹھا غبار
[illegible]

غل تھا ظفر ہوئی خلف بو تراب کی
گردون پہ بند ہو گئی آنکھ آفتاب کی

۱۲۹

[illegible] نہر
[illegible] سوئے نہر
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]

دیکھو دلو نہ ابن شہ کائنات سے
چھاتی پہ نیزے رکھکے ہٹادو فرات سے

۱۳۰

[illegible] عباسؑ نامدار
[illegible] کیا کار وہ نابکار
[illegible] سوار
[illegible] شمار
[illegible]

دریا نہ بر ساقی کوثر کو مل گیا
تیغوں میں آب خضر سکندر کو مل گیا

۱۳۱

[illegible] دوڑنے لگا
[illegible] جو دوڑنے لگا
[illegible] دوڑنے لگا
[illegible] دوڑنے لگا
[illegible]

تھا بیقرار دل کی حرارت بجھانے کو
اک آگ ہو گیا تھا وہ پانی میں جلنے کو

۱۳۲

[illegible]
[illegible] حضور
[illegible]
[illegible]

ضو تھی شعاع مہر کی ہر اک حباب میں
سونے کی مچھلیاں نظر آتی تھیں آب میں

۱۳۳

[illegible] ایک لہر
[illegible] ایمان نہر
[illegible] نہر
[illegible] پانی [illegible]
عباسؑ [illegible]

تو اُنسے مل گئی جو موکل زمین کے تھے
ہو گئی حسینؑ تک کنارے کو کاٹ کے

۱۳۴

[illegible]
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible]
[illegible]

مٹ جائیگا وہ نام جو کچھ مر گیا
دریا دلی سے دور ہی گر غلق تر گیا

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واں انتظار ہوگا نہ تشنہ مشرقین کو
پانی پئینگے ہم تو بلا کر حسینؑ کو

۱۳۶
بولا یہ شیر بھالے سکے بند خوش خرام
ہمشیر جو ہوں آئی آسمان مقام
میں آپ ہی سپاہ سے بچا کر وفا کا نام
ہوں جسکا خانہ زاد وہ سید ہے تشنہ کام

ناموس خسرو ملک و انس پیاسے ہیں
اور اُنکے ماسوا مرے ہم جنس پیاسے ہیں

۱۳۷
نکلا علمدار جو لطف جلال سے
جب بند تلب ... سر ... سے
کیا ... پر جبین ... نہ ہارے
سنتی بھی کس ... میں ... سے

ڈگتے ہیں کب مطیع جو حق کی رضا کے ہیں
گھٹی تھی خود وفا کہ یہ معنی وفا کے ہیں

۱۳۸
دیکھا اُنکا زمرہ اپنا سیاہ ... تشنہ کام
بولے ... حضرت عباس نیک نام
وہ ... ہمراہی ... وفا کا ... نظام
جلد اس سے بار ہو کے ... کلام

ہلچل میں بنگے کام ہمارا اگر نہ جائے
بیٹھا یہ تشنہ کاموں کے کچھ بیچ پڑ جائے

۱۳۹
دیوار بن کے ... صدا سے ہے
سطح آب ... آئی ... سطح آب پر
اک شور تھا کہ ... آب ...
تیار ہیں ... ...

ٹکڑے ہو مشک شاد سپاہ یزید ہو
چورنگ اس ہرن کا ہو کاٹو تو عید ہو

۱۴۰
حملہ کیا اُدھر سے خلف بو تراب نے
اک ساتھ پایا لب دریا جناب نے
طوفان اٹھائے تیغ بہادر کی آب نے
جاری ... موج ہوا ... سبیل سے

ساحل پہ فوج عہد شکن ڈوبنے لگی
خون میں ہر ایک کشتی تن ڈوبنے لگی

۱۴۱
چھوڑا انہیں تیغ زن نے ظالم اِدھر اُدھر
گھوڑوں نے بھی ... آپ بین ... اِدھر
... اُس ... پار ...
... سے ... تھے

ڈر تھا کہ پھر نہ ضربت تیغ قضا لگے
بہہ کے سر اُدھر کے کنارے پہ جا لگے

۱۴۲
لیوین ... سر ... الا ...
... فوج ...
... ...
دو ... تھا ... و لیران ...

تیغین علم تھیں چار طرف اُس ترائی میں
فولاد کا حصار بندھا تھا ترائی میں

۱۴۳
گرنے ... جنون ... عباس نامور
دیکھا یہ آکے حضرت ...
آتنے وہاں سے موت ...
... والدا ...

اس پہ بھی فرق تھا نہ شجاعت میں شیر کی
ہر سمت چل رہی تھی سروہی دلیر کی

۱۴۴
بیتاب تھا غرور و بغض سے ... ہاتھ سے
غم تھا کہ چھوٹ جائے نہ تلوار ہاتھ سے
جھکتا تھا جب علم ... ہاتھ سے
... علمدار ہاتھ سے

نعرے ہیں لاکھ طرح کے دکھ ایک جان پہ تھے
یا شیر کردگار کے نعرے زبان پہ تھے

۱۴۵

زخمون سے چور ہو گیا تھا جسم سر بسر
سینہ سپر تھا مشک سکینہ پہ تھی نظر
مانند گل تھا شق سر پیکر لہو میں تر
[illegible] دل تھا اس دلیر کا [illegible] جگر

زخمون کا غم نہ جان کے جانے کا دھیان تھا
سب سے زیادہ مشک بچانے کا دھیان تھا

۱۴۶

[illegible] تیغ تھے جب برچھیان تن پہ تھیں ہزار
[illegible] تیغ اور [illegible] سر پہ وار
[illegible] تیغ کے سر جھکا نہ تھا شہسوار
دونون طرف [illegible]

سینے کو جھکا کے رکھتے تھے جب مشک آب پر
نیزون کی ڈانڈ پڑتی تھی پشت جناب پر

۱۴۷

لکھا ہے ایک راوی مغموم و دلفگار
نامی تھا کوئی [illegible] ملعون و نابکار
تیغ ستم لیے ہوئے [illegible] آ کے بار
[illegible] سر پہ [illegible] وار

تڑپا جگر مزار میں شیر الٰہ کا
شانے سے ہاتھ کٹ گیا بازوئے شاہ کا

۱۴۸

سنتے ہیں عاشقان علمدار نامور
[illegible] ہاتھ تھا جو خون میں تر
[illegible] بایان ہاتھ اپنا سر
[illegible]

پاس آ گیا ہے شمر جو مجبور جان کے
سنبھلے ہیں بائیں ہاتھ میں نیزے کو تان کے

۱۴۹

[illegible] اپنی جان
[illegible]
[illegible] ایکبار
[illegible] تیغ ستمگر کا وار

ضربت لگی اک اور کہ دو ٹکڑے سر ہوا
آئی صدا فلک سے کہ شق القمر ہوا

۱۵۰

خون کی شفق میں ڈوب گیا وہ مہ منیر
[illegible] حالت ہوئی تغیر
[illegible]
[illegible] مشک ہمارا ہوا [illegible]

یہ کہہ کے لگے پشت زین سے بصد یاس گر پڑے
ریتی پہ مشک مشک پہ عباس گر پڑے

۱۵۱

[illegible] اہل شر
[illegible]
[illegible]
[illegible] علی [illegible]

قوت تھی سب اسی سے شہ خوشخصال کو
بے تیغ مار ڈالا ہے زہرا کے لال کو

۱۵۲

کہنے لگی کہ بھائی کے لاشے پہ آئیے
دم توڑتا ہے شیر جوان دیکھ جائیے
[illegible] مشک چھدی [illegible] آنسو بہائیے
[illegible] اپنے بدن اٹھائیے

کیجیے رفو کہ زخم بدن میں کھلے ہوئے
شانوں سے پھر ملائیے بازو کٹے ہوئے

۱۵۳

[illegible] اکبر نے ایکبار
[illegible] عباس نامدار
[illegible] شاہ فلک وقار
[illegible] بے حال زار

عباس کو پکار کے خاموش ہو گئے
چھاتی پہ ہاتھ مار کے بیہوش ہو گئے

۱۵۴

[illegible] عباس باوفا

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

سمجھا کہ آج [illegible] بھائی [illegible]

جاتی ہے [illegible]

زخمی ہی قاتلوں کا تن پاش پاش پر
جاتا ہوں اپنے عاشق صادق کی لاش پر

۱۵۵

[illegible] درد و داغ سے

ہاتھوں سے بی بیوں کے ہلا دشت کربلا

حضرت چلے فرات پہ [illegible] مصطفیٰ

[illegible]

اٹھتا تھا دل میں درد قدم لڑکھڑاتے تھے
ہر بار آہ کرتے تھے اور بیٹھ جاتے تھے

۱۵۶

دل پر جوان بھائی کے غم کا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عرض کرتے تھے [illegible]

لاشہ دکھائی دیگا اب اس خوش صفات کا
مولا وہ سامنے ہی کنارا فرات کا

۱۵۷

[illegible]

[illegible] ضعیف [illegible]

[illegible]

قربان نہ فرق ہے مرے دلبر بنائیو
تربت مری اور انکی برابر بنائیو

۱۵۸

[illegible] برادر [illegible]

ای پسر جوان [illegible]

ای بیکسوں کی [illegible]

ای نور چشم [illegible]

آیا نہ یہ ضعیف بھی رخصت کو آپ کی
بھائی سے ملکے جائیو خدمت میں باپ کی

۱۵۹

[illegible] جدائی ہیں

اندھیر آج [illegible] جدائی ہیں

تنہا ہی ابن فاطمہ [illegible] بھائی ہیں

[illegible]

ٹوٹی کمر جگر ترے ماتم میں پھٹ گیا
بس آج زور سبط پیمبر کا گھٹ گیا

۱۶۰

[illegible]

[illegible]

[illegible] اکبر [illegible]

آمادہ وغا [illegible]

چھوٹے صفوں پہ دونوں جری آس پاس سے
جلاد سب سرک گئے لاشے کے پاس سے

۱۶۱

[illegible] مصطفیٰ [illegible]

بابا بچا [illegible]

[illegible]

[illegible]

چلائے دم لبوں پہ ہے درد جدائی سے
ای بھائی جان اٹھکے لپٹ جاؤ بھائی سے

۱۶۲

[illegible] آئے ہیں

عباس [illegible]

اکبر [illegible]

[illegible]

اٹھو میری جان [illegible]

تیغوں سے ٹکڑے ٹکڑے تن پاک ہو گیا
شانوں سے ہاتھ کٹ گئے سر چاک ہو گیا

١٧٦٣

[illegible]

نہیں بات لفرقہ ہوا بچپن کے ساتھ میں
یہ ہاتھ نے گرگرے تھے علیؑ میرے ہاتھ میں

١٧٦٤

[illegible]

آزردہ کیوں ہو فاطمہؑ کے نور عین سے
صدقے حسینؑ بات کرو کچھ حسینؑ سے

١٧٦٥

[illegible]

نازاں ہوں کیوں نہ دیکھکے اپنے وقار کو
آقا نے سرفراز کیا جاں نثار کو

١٧٦٦

[illegible]

عاشق مرا بچھڑ گیا گھر میں نہ آؤنگی
سر ننگے بیٹھی ہوئی دریا پہ جاؤنگی

١٧٦٧

[illegible]

ضائع ہوا ہی جان ابھی بہر خدا کرو
پانی منگانے والی کو بیبلے فدا کرو

١٧٦٨

[illegible]

پانی جہاں میں گوہر نایاب ہو گیا
اے جان اب نکل کہ جگر آب ہو گیا

١٧٦٩

[illegible]

کیونکہ اسکے حال پہ روناضرور ہی
سقہ ترا خدا کی قسم بے قصور ہی

١٧٧٠

[illegible]

یہ داغ دل کے ساتھ زمانے سے جائیگا
کوثر پہ اب چچا تمھیں پانی پلائیگا

١٧٧١

[illegible]

نازاں ہی آسمان پہ زمین قتلگاہ کی
لیجے سواری آ گئی رسالت پناہ کی

۱۷۳

پہنچے کہ تشنہ ہوئی آپ سکینہ بیان
بچھڑا ہی آہ جب تھیں وہ کل تلک پیان
سرکا جو مجرئی مفارقت روح الامان
صدمے سے ہچکیون سے گرا با وہ نوجوان

بھر بھر کے دم ولائے شہ مشرقین کے
بس مرگئے تڑپ کے قدم پر حسینؑ کے

۱۷۴

حضرت ہٹا کے حسین نے سکینہ کو بلا
اسکے سر کو کہ بلا وقت آ گیا
ناگہہ صدا یہ آئی کہ ہی ہے مر ہی چکا
تشنہ لب شہید ہوئے وا مصیبتا

نادم ہون کیون کہا تمہیں دریا پہ جانے کو
آئی ہی لونڈی اپنی خطا بخشوانے کو

۱۷۷

چلائی سکینہ بیکسی سے حضرت سجاد زار
سر بکس یاس ہون کو چھوٹی بی بی یہ نثار
شیوہ مین جہان مین شہید وفا سے سرکار
سمجھو گی سر سکو مرے عمو عباس نامدار

سقائے اہلبیت پہ آفت گذر گئی
تمنے جو مشک دی تھی وہ سب خون مین بھر گئی

۱۷۵

پہنچی یہ خبر ہوئی ڈیوڑھی پہ وہ تشنہ کام
آئی قریب لاشہ عباس نیک نام
چلائی آ کے سامنے مین اے چچا ہائے امام
پھر چھپا لیا ہاتھ سے منہ میں لپٹ کر امام

کی اسنے جب نگاہ تن پاش پاش پر
اک آہ کرکے گر پڑی عمو کی لاش پر

۱۷۶

اب منہ کو سر سے ملکے جو لپٹی وہ نوحہ گر
سرتا بدن کا ہوگیا سارا لہو میں تر
چلائی کیون چچا امر ادا مشکیزہ ہی کدھر
بھرائی لاش حضرت عباس نامور

اس پر بھی وہ نہ اٹھی جو لاشے کو چھوڑ کے
ریتی مین منہ چھپا لیا گردن کو موڑ کے

۱۷۹

بیلوے فاطمہ کی صدا آئی ایکبار
تشنہ لب سکینہ کی بیر مین نثار
پیا وفا ہی سرابی یہ شمر سیاہ کار
اب مین ہوں اور لاشہ عباس نامدار

فرزند مرگیا ہی نہ تربت مین سوؤں گی
ہی ہی جوان پسر اسے کہ کہ کے روؤں گی

۱۷۸

مونس پہ انتشار حواس اور یہ اختلال
پیکر دو سنون کی ہے جواب سخن کا مجال
ہے طبع بھی تنگ ہو گئی اور دل بھی پائمال
جب زخم ہو گیا بازوئے خامہ کا حال

کراب دعا کہ سبط پیمبرؐ مدد کرین
عباسؑ نامدار اس آفت کو رد کرین

رباعی

مونس نہ رہا سخن سنج سخندان نہ رہا
وہ رتبہ و وہ شوکت و شان نہ رہا
ہو جالی تھی جس سے بزم شہ مطلع نور
ہیہات وہ آفتاب تابان نہ رہا

۴۱

نیسان کی طرح طبع گہربار ہی سرکی
روشن ہی کہ دو تار دہان وہ [illegible] سرکی
یوسف سے فزون گرمی بازار ہی [illegible]
ہر [illegible] وہ تلوار ہی [illegible]

بینا پہ ہویدا ہی مبصر پہ عیان ہی
جوہر ہین یہ جسکے وہ مری تیغ زبان ہی

۴۲

ہو فیض بیان بند مین محتاج و بہار [illegible]
تعمیل [illegible] وہ [illegible]
پھر بھی [illegible] زر و لعل و گہر [illegible]
شاہ [illegible] عطا کر [illegible]

دنیا کے کسی خواب پریشان کو نہ دیکھون
ہمسر جو ملے تخت سلیمان کو نہ دیکھون

۴۳

عباس [illegible] مین سیف زبان [illegible]
[illegible] مین [illegible] نشان ہون
جب موج [illegible] مین [illegible] روان ہون
[illegible] بیان ہون

دکھلون نقش نگین کو کوئی نامی نہین کرتا
تحریر مین خامہ کبھی خامی نہین کرتا

۴۴

[illegible] سرکی
[illegible] سرکی
[illegible] سرکی
[illegible] سرکی

جد مصحف ناطق ہی فصیح ازلی ہون
دعوے مجھے زیبا ہی کہ فرزند علی ہون

۴۵

[illegible] لگاؤن
[illegible] لگاؤن
[illegible] لگاؤن
[illegible] لگاؤن

سونا ہو جو پھر گرد قدم جھاڑکے پھینکون
اکسیر کے نسخے جو ملین پھاڑکے پھینکون

۴۶

[illegible] آرا
[illegible] بارا
[illegible] بارا
[illegible] بارا

[illegible] قرطاس کی ضو مہر کے پرتو مین نہین ہی
[illegible] یہ سواد اور قلم رو مین نہین ہی

۴۷

[illegible] مطلوب عطا کر
[illegible] یعقوب عطا کر
[illegible] عطا کر
[illegible] محبوب عطا کر

جب فکر کرون گوہر مطلب نظر آئے
سینہ دُر مضمون سے لبالب نظر آئے

۴۸

[illegible] سے بھرا ہو
[illegible] سے بھرا ہو
[illegible] سے بھرا ہو
[illegible] سے بھرا ہو

ہر بحر مین دریا کی روانی نظر آئے
پتھر کا بھی مضمون ہو تو پانی نظر آئے

۴۹

[illegible] جان جہان کا
[illegible] کا
[illegible] کا
[illegible] محتاج کمان کا

[illegible] مہر کہین رستم دستان نہین جاتا
[illegible] یہ بھی ہاتھ سے میدان نہین جاتا

[illegible]

بند ۱۰

ہے جو الگ الگ ہو فلک مراتب سے جدا رنگ
اک بند کا حیرت کا [illegible] سے جدا رنگ
بندش کا نیا رنگ ہے مضمون کا نیا رنگ
ہاں مرثیہ میں بھی ہے گلا اور بندھا رنگ
رخسارۂ معشوق پہ غازہ نظر آیا
گلدستۂ مضمون ترو تازہ نظر آیا

بند ۱۱

اے شیر نیستان وغا جنگ دکھا دے
حضرت کی لڑائی کا نیا رنگ دکھا دے
شمشیر ہو تو اک ضرب میں جوہر ترے دکھا دے
ضرب اسد اللہ کا سب ڈھنگ دکھا دے
کلکی میں یہ تابش نہ یہ خورشید میں ضو ہو
چلتی ہوئی تلوار ہر اک مصرعۂ نو ہو

بند ۱۲

وہ غازی میدان ہی جو فرزند علیؑ ہی
جرار ہی صفدر ہی شجاع ازلی ہی
غازی ہیں بہت شرف انکا زمانے میں جلی ہی
صف الٹی ہی تلوار جہاں انکی چلی ہی
سر اڑ گئے جن سے وہ توسن پہ چڑھیگا
ضرغام الٰہی کا پسر رن پہ چڑھیگا

بند ۱۳

[illegible] سرافراز ہے جوہر سے نہیں
[illegible] آب ہے [illegible] سے ابھی نہیں
گردون کو بھی [illegible] سے نہیں
پایا ہی شجاعت نے شرف [illegible] سے ابھی نہیں
گردون کو اگر پست کریں یہ تو زمیں ہو
جس فرش پہ نعلین رکھیں عرش بریں ہو

بند ۱۴

رحمت کا [illegible] سر انکا
سر زمین کا سرتاج ہی نقش قدم انکا
جو صاحب جوہر ہی وہ تابع ہی علم انکا
تیغ انکی بھی جہانگیر مظفر [illegible]
سر جھکتے ہیں انکے جو نمودار جہاں ہیں
نازاں ہی علم خود کہ یہ حیدر کے نشاں ہیں

بند ۱۵

[illegible] کیا یہ قلم نے کیا یہ زبان نے بیان کیا
عاجز ہوں [illegible] تاب و توان لیا
جب تیر زمانے پہ پہونچے تو کمان لیا
دونوں نے سپر انداختہ ہیں پیر و جوان لیا
کیا زور ملے بازوئے شبیر کے آگے
سب کند ہیں اللہ کی شمشیر کے آگے

بند ۱۶

[illegible] زور و توان نوجوانی عباسؑ
[illegible] صفات شیخ نورانی عباسؑ
مشکل ہی [illegible] ثنا خوانی عباسؑ
مشہور جہان ہی عرق افشانی عباسؑ
تلوار سے نیزوں کو قلم کرکے گرایا
خون اپنا پسینے پہ برادر کے گرایا

بند ۱۷

ہمشکل جو ہیں نام خدا ہیں تو یہی ہیں
آفاق میں صمصام خدا ہیں تو یہی ہیں
سرتابع احکام خدا ہیں تو یہی ہیں
ہمنام علیؑ نام خدا ہیں تو یہی ہیں
گر راہ میں یہ تھامیں تو نہ لغزش ہو قدم کو
نام انکا ہر اک لیکے اٹھاتا ہی علم کو

بند ۱۸

اے بازوئے فرزند ید اللہ مدد کر
اے ملک شجاعت کے شہنشاہ مدد کر
اے آل محمد کے ہوا خواہ مدد کر
اے ماہ بنی ہاشم ذی جاہ مدد کر
خامے سے نہ کچھ طبع خداداد سے ہوگا
جو ہوگا وہ مولا تری امداد سے ہوگا

۱۹

صیقل گر آئینۂ ایمان ہے تری تیغ
آسودہ جہان آفت دوران ہے تری تیغ
ہان نقرۂ اندازیٔ میدان ہے تری تیغ
منہ جس کا ہو وہ بران ہے تری تیغ
لگجاتی ہے شب جو فلک گردون پہ قمر کو
خورشید سپر لیکے نکلتا ہے سحر کو

۲۰

دو دیکھے تا حشر نہ ہو جو یگانہ زمانا
[illegible] قصہ ہے یہ بیٹے کا فسانا
وہ باپ کا [illegible] اسد اللہ کا جانا
[illegible] کربلا [illegible] عباس ہمارا
اُس قلعہ کا در حیدرؑ کرار نے توڑا
دیوار دون کو لوہے کی علمدار نے توڑا

۲۱

[illegible] ہین عباسؑ
[illegible] ہین عباسؑ
[illegible] ہین عباسؑ
[illegible] ہین عباسؑ
صدمہ ہے ادھر اُنپہ اُدھر شاہ امم پر
پھیلاتے ہین وہ ہاتھ یہ گرتے ہین قدم پر

۲۲

[illegible] سر پر ہین ہم بہن آو
بیتاب ہے دل پیار پہ آنسو نہ بہاو
[illegible] سر کی قسم آنسو نہ بہاو
رونا مرا دیکھا نہیں جاتا تو نہ جاو
ملتی ہے محبت جو رضا ہم نہیں دیتے
کرتے ہین جسے پیار اُسے غم نہیں دیتے

۲۳

[illegible] کبھی تھا نہ گوارا
[illegible] عشق وہ پیار آج تمھارا
[illegible] کبھی [illegible]
[illegible] کبھی [illegible]
ساتھ اُسکا مناسب ہے جو پابند جفا ہو
چھوڑو نہ اس آفت مین کہ تم اہل وفا ہو

۲۴

[illegible] علمدار
[illegible] گرفتار
حضرت [illegible] مصیبت مین گرفتار
[illegible] وفا [illegible]
مدت سے جو دل مین ہے وہ ارمان نکلجائے
سر آپکے قدمون پہ ہو اور جان نکلجائے

۲۵

[illegible] علمدار کی تقریر
[illegible] بال [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] تصویر
آفت مین رنڈاپے کی ہے دشوار نہ رونا
انکا ہے اشارا کہ خبردار نہ رونا

۲۶

[illegible] دل کو سنبھالا
[illegible] ہو تم والا
[illegible] بالا
[illegible]
مظلومی کو اب روئین کہ تنہائی کو روئین
قسمت مین لکھا ہے کہ بہین بھائی کو روئین

۲۷

[illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible]
[illegible] افسوس [illegible]
مرنے کا مرے صدمۂ تازہ نہ اٹھایا
عباسؑ نے بھائی کا جنازہ نہ اٹھایا

۲۸
وہ کہتے ہیں اللہ بس اب [illegible]
دشوار نہیں دل پہ ذرا جبر [illegible]
ہر بار نہ ترو صفت ابر [illegible]
فاقہ میں [illegible]
تلخی ہے نہ کھانے کا نہ پینے کا مزا ہے
بس اب ہی تو مر جانے میں جینے کا مزا ہے

۲۹
[illegible] شہنشاہ [illegible]
دروازے پہ [illegible]
کیا فاقوں میں سید [illegible]
[illegible]
راحت اب اسی میں ہے کہ اٹھ جائیں جہاں سے
پتھر کا جگر لوہے کا دل لائیں کہاں سے

۳۰
[illegible] عباس کا دلبر نہ مریں ہم
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ شہر ہو سیدانیاں بے چین نہیں ہیں
چھریاں ہیں کلیجے کے لیے بین نہیں ہیں

۳۱
[illegible]
اس باغ [illegible]
فرزندوں کی [illegible]
[illegible]
بے جان گنوائے کوئی چارا نہیں آقا
معذور ہیں اب صبر کا یارا نہیں آقا

۳۲
میدان میں [illegible]
ہم جب [illegible]
بچے کی طرف [illegible]
[illegible]
کس طرح سر اس فوج کے سردار نہ کھینچیں
جب ہم یہ ستم دیکھ کے تلوار نہ کھینچیں

۳۳
تلوار ابھی [illegible]
کچھ جوش [illegible]
پانی [illegible]
[illegible]
ہم بھی ہوں اگر معرکہ آرا تو دکھا دیں
گر دیں جو ابھی آپ اشارا تو دکھا دیں

۳۴
[illegible]
اس تیغ [illegible]
چاہیں [illegible]
[illegible]
نیزوں ہو جو پانی تو قدم بڑھتے ہی کٹ جائے
یہ فوج ہے کیا قہر کا دریا ہو تو ہٹ جائے

۳۵
[illegible]
دونوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
خود پانی مؤکل نہ اگر گھاٹ کے لائیں
ہم تیغ سے دریا کو ہمیں کاٹ کے لائیں

۳۶
[illegible]
دونوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
فرزند بھلے رہتے ہیں ماں باپ کے آگے
عاجز ہیں اگر ہم تو فقط آپ کے آگے

۳۳

اب تک کسی کا غم میں دل مضطر نہیں چھٹا
دنیا میں جب تلک ہے یہ غم سے نہیں چھٹا
پیارا کوئی جہاں میں پسر سے نہیں چھٹا
اور دل سے غم حسین کا بے پیمبر نہیں چھٹا
افسوس اپنا اور غم پسر سے بھی نہیں چھٹا

کوئی تو رسن میں کوئی زنجیر میں ہوگا
ہوگا وہی جو رانڈوں کی تقدیر میں ہوگا

۳۴

ہیں بے وطن غریب سفر میں ہیں سفر میں
کیسا یہ ہے ستم کہ فتنہ و شر میں
جانے ہی کو گاہے ہیں اب موت در میں
یہ چھوڑ کے جاتے ہیں ادا اپنے گھر میں
سر کو جو بھی یاد ادا اپنے گھر میں

نہ قبر ہی نہ دوست ہیں نہ فاتحہ خوان ہی
کیا جانے سر اُنکا ہی کہان لاش کہان ہی

۳۵

وہ رنج ہی ستم گر کا ہر کو نہ زار دو
دیکھی ہیں بے بس جب سے یہ حال بتا دو
یارو یہ غضب ہے جو بابا کے نہ دو
ایسا ہیں ہیں بابا کے سے بھائی نہ دو
پانی کے لئے وہ تڑپتے ہیں نہ دو

زنغے میں لعینوں کے جو گھر جاؤ تو کیا ہو
پانی نہ ملے تو نہ ملے تم نہ جدا ہو

۳۹

دکھ درد میں ہے سب کا رہ خدا صبر سے کارو
جو قائم اکبر کی رضا صبر سے کارو
سمجھ لو یہ سب ہو رضا صبر سے کارو
اب شیخ ہو ادا جسم سے کلام صبر سے کارو

رونا ہی فقط اپنی غریب الوطنی کا
جب مر گئے پھر غم نہیں کچھ بے کفنی کا

۴۱

ان درد کی باتوں پہ علمدار بھی روئے
سنبھلا نہ گیا اکبر جرار بھی روئے
روئے جو بہت عابد بیمار بھی روئے
بھائی سے لپٹ کر شہ ابرار بھی روئے

منہ تکتی تھی حضرت کا بصد یاس سکینہ
تھامے ہوئے تھی دامن عباس سکینہ

۴۲

حضرت نے کہا وقت ہے یہ صبر و رضا کا
ہر حال میں بندے کو ہے شکر خدا کا
[illegible]
منہ اپنا ہی ساتھ ہے بیکس و تنہا کا

ہیں اہل وفا مشک کو دریا سے بھر لینگے
سقائی کی کوشش میں کمی یہ نہ کرینگے

۴۳

وہ ہیں یہ ہے سب کو سفر [illegible]
فاقے ہیں الم سب [illegible]
بھائی سے جدا ہو کے سب سفر ہے
نہ ہین بن کر جا کے [illegible]

تکلیہ جسے اسیر نہیں بے صبر وہی ہی
جس خاک پہ ہو خاک بستر قبر وہی ہی

۴۴

آنکھوں میں آنسو بھر کے سب نے کہا جان
سمجھے ہیں بابا کو دولا و بجا جان
پانی پئے لائے کا ہی سامان
وہ رنج ہے اب ہوا سوا سے [illegible]

اس گرمی میں تو ڑے نہ خدا آس تمھاری
ٹھنڈا ہو کلیجہ جو بجھے پیاس تمھاری

۴۵

شہ بخت نے کہا ہے شہنشاہ امم سے
رخصت ہوئے منہ [illegible]
یہ سن کے درد دولت عجب جاہ و حشم سے
عباس نامدار اٹھے [illegible]

سر جھک گیا صولت کو جو اجلال نے دیکھا
مجرا کیا شوکت کو جو اقبال نے دیکھا

۴۶

سنکے رجز [illegible] شمشیر بیابون [illegible] آیا
اڑتا ہوا طاؤس [illegible] آیا
پا چو [illegible] غزال حرم آیا
بر [illegible] آیا

غل تھا کہ یہ بجلی نہیں سورج کی کرن ہے
اندھیاری سے روشن تھا کہ گھونگھٹ میں دلھن ہے

۴۷

کیا وصف لکھے خامہ [illegible]
[illegible] میں جو دوڑ [illegible]
[illegible] روش میں [illegible] چھلے [illegible]
[illegible] جاتے [illegible]

سائیس کو کیا پیک صبا ساتھ نہ پہونچے
یہ پانوں وہی ہیں کہ جنھیں ہاتھ نہ پہونچے

۴۸

اندھیاری اودھر [illegible] وہ وفادار کی باری
[illegible] پھریرا [illegible] سواری
گھوڑے کی وہ چھل بل وہ [illegible] وہ بہاری
[illegible] وطن [illegible]

جب اُڑتا تھا مانند ہما راہ میں جم کے
مل جاتا تھا سر اسکا پھریرے سے علم کے

۴۹

ہمرہ فوج کے گھوڑون کہان [illegible] ہائین
ساتھ اسکے جو دوڑین تو نکل آئین زبانین
لیتا تھا کنوتی کہ اڑی [illegible] سمائین
[illegible] سا اڑتا تھا کہ حیران تھین ہوائین

غل تھا پر پرواز نہیں بال ہے اسکی
کہتی ہے ہوا بھی کہ نئی چال ہے اسکی

۵۰

[illegible] میں دھوم [illegible] خبر آیا
[illegible] جنگل سے اودھر [illegible] آیا
[illegible] صاحب سیف و [illegible] آیا
حضرت کا علمدار علی [illegible] آیا

شمشیر ہلالی وہ قمر رشک لیے ہے
دریا سے خبردار رہو مشک لیے ہے

۵۱

تھرا [illegible] جگر [illegible] سیلاب [illegible]
[illegible] موج وہ [illegible] سیل
[illegible] شور قیامت ہوئی نازل
[illegible]

کیا ذکر صفوں کا ہے کہ ہٹنے لگیں موجیں
دھارے کے قریب آ کے پلٹنے لگیں موجیں

۵۲

سینون میں [illegible]
پانی سے [illegible]
[illegible] ڈھال [illegible] بھالا
[illegible] نے [illegible] ڈالا

تھا شور کہ ساحل سے بہادر بھی ہٹے ہیں
ہم کیا ہیں ہمارے تو گلے آپ کٹے ہیں

۵۳

پانی [illegible] طوفان [illegible]
[illegible] صف [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible]

تیروں کو بھی اس رعب سے آتے نہیں دیکھا
یوں فوج کو گھونگھٹ کبھی کھاتے نہیں دیکھا

۵۴

روشن ہوئی ناگاہ زمین [illegible] کی
[illegible] رفعت [illegible] سر کی
[illegible] وہ [illegible]
وہ نشان [illegible] بجلی [illegible]

ان دونوں سے جلوہ تھا عیاں قدرت رب کا
وہ آیہ رحمت کا نشان تھا یہ غضب کا

۱ ریاض بمعنی جمع روضہ یعنی باغ [illegible] ۱۲
[illegible] ۱۲
۲ [illegible] یعنی [illegible]
۳ [illegible] ۱۲

۵۵

ہمت تن پر نور سے قندیل حرم روشن
چار آئینے کا عکس ہی ہر اک آئینہ روشن
[illegible] سر پر جو [illegible] ہر اک جوشن
[illegible] علم سبز کا دامن
پنجے کو تفوق ہے کہیں چتر زری پر
اُس دھوپ میں اللہ کا سایہ ہے جری پر

۵۶

بیتاب ہے [illegible] کھلا دو [illegible]
[illegible] بس کہ [illegible]
دم کھینچتا ہے [illegible] جاوہ [illegible]
[illegible] سے قابل [illegible]
خالی ہے شکم بھوک سے غصے میں بھری ہوں
کھا جاؤنگی لشکر کو یہ برسے میں وہ پری ہوں

۵۷

اجلال [illegible] جلالت نے دکھایا
[illegible] ہیبت و شوکت نے دکھایا
جعفر [illegible] شجاعت نے دکھایا
[illegible] حسن [illegible] صورت نے دکھایا
سب محفل عالم کے لیے شمع ہوئے تھے
ملکر کئی نور ایک جگہ جمع ہوئے تھے

۵۸

بجلی [illegible] کی ضیا ہے [illegible] پانی
رخسار کی سرخی [illegible] پانی
[illegible] پانی
[illegible] غضبناک [illegible]
فوجوں کی طرف حق کے ولی دیکھ رہے ہیں
پتلی سے عیاں ہے کہ علیؑ دیکھ رہے ہیں

۵۹

[illegible] قد اور [illegible] عباس
[illegible] ہیں یہ وہ [illegible]
صد [illegible] الناس
[illegible] شب [illegible]
ذکر انکا جو کوئی لب گفتار سے چھیڑے
بلبل رگ گل نشتر منقار سے چھیڑے

۶۰

[illegible] الله [illegible]
[illegible] فوج [illegible]
[illegible] صف میں [illegible]
[illegible] جلیں [illegible]
ہم وہ ہیں بندھے ہیں جن تیروں نے توڑے
دیکھیں کہ چار آئینے کن تیروں نے توڑے

۶۱

[illegible] ہوتے ہیں کی وہ [illegible]
[illegible] بیان میں [illegible]
[illegible] کی بیان [illegible]
[illegible]
قائل ہیں وہ انکے جو فصیحان جہاں ہیں
سیفی ہے زباں جنکی یہ وہ سیف زباں ہیں

۶۲

[illegible] سر [illegible]
[illegible] لشکر [illegible]
[illegible]
[illegible] افلاک [illegible]
پس پا ہوں دم جنگ [illegible]
سیکھا ہے پہاڑوں نے ثبات انکے قدم سے

۶۳

[illegible] دکھایا
[illegible] اللہ [illegible]
[illegible] پڑھایا
[illegible] خس [illegible]
فتراک کے گچھے تھے کہ رہوار کے پیچھے
دم میں صف [illegible] دل تھی ادھر آپ ادھر تھے

۲۱ [illegible]

۶۶۴

اژدرا جو فرس آکے نکلی میان سے تلوار
چمکی عجب انداز عجب شان سے تلوار
بجلی سے نگاہ تھی نہ میان سے تلوار
پرتی تھی شرارے سے ہی آن سے تلوار

معشوق علمدار امام مدنی ہون
گھونگھٹ سر آج اٹھا ہی جبدن سے بنی ہون

۶۶۵

[illegible] تھی کہ شعلے سے یا ویران روان
[illegible] سے گھر سے سرد ویران ہر
[illegible] یہ چمکا در ویران روان
سہیل میں چمکی جال میں [illegible] روان

دیکھے جو اُسے نور سہیل کو نہ دیکھے
رنگت وہ کہ مجنون کبھی لیلی کو نہ دیکھے

۶۶۶

[illegible] سر کی تبر نار و [illegible]
[illegible] تلوار [illegible] تین تون
چلتی ہی تلوار [illegible] لون سے
لو جانون کی الدہ میں [illegible] لون سے
سر [illegible] بیٹھی [illegible]

لو برق گری اُنپہ جو سرکش تھے ہوا پر
لو حضرت جعفر ہوئے طیار و غا پر

۶۶۷

شمشیر غضب قہر الٰہی نے دکھائی
صورت صف اعدا کو تباہی نے دکھائی
تب قبل کی گھٹا لوان کی سیاہی نے دکھائی
تصویر ظفر رایت شاہی نے دکھائی

جوہرون پہ قلم کاتب اعمال نے کھینچا
سر چرخ پہ تلوار کے اقبال نے کھینچا

۶۶۸

[illegible] اوج سے تلوار
بجلی سی چمکی [illegible] فوج سے تلوار
[illegible] جلنے [illegible] زوج سے تلوار
صف میں تر [illegible] جیسے موج سے تلوار
[illegible]

ترپی جو ذرا کھل گئے عقدے کہ دم لے
پھندے تھے کمندوں کے نہ ملتے تھے زرہ کے

۶۶۹

دکھلایا وہ ہاتھ اور وہ تیزی [illegible] صفائی
[illegible] آئی تو نہیں قطع سے آئی
[illegible] کاٹ کے [illegible] میں آئی
[illegible] رب نے خاک میں [illegible] الٰہی وہ چھپائی
تھا ظلم ذرہ [illegible] تمون پہ سیف الٰہی

انبوہ نداروں کے پرا زیر و زبر تھا
رستہ کہیں لاشوں سے ادھر تھا نہ ادھر تھا

۶۷۰

جوشن پہ چڑھا تیغ نے سر تن سے اتارا
بار سون کا جو تھا بوجھ وہ گردن سے اتارا
دو کر کے زرہ پوش کو توسن سے اتارا
سر تیغ عجب [illegible] سے اتارا

رہرو کوئی یون منزل فانی کو نہ کاٹے
ہیرا کبھی اس حسن سے پانی کو نہ کاٹے

۶۷۱

[illegible] فن جنگ [illegible] کو
[illegible] وہ دہان کو
[illegible] زبان کو
[illegible]

طاری ہی یہ دہشت کہ قدم ہٹ نہیں سکتا
گلگیر سے یون شمع کا سر کٹ نہیں سکتا

۶۷۲

[illegible] تلوار
[illegible] ہاری ہوئی تلوار
جوہر [illegible] سنواری ہوئی تلوار
[illegible] پیاری ہوئی تلوار

گرتے تھے کبھی وجد کبھی جھوم رہے تھے
تیغے کو علمدار جری چوم رہے تھے

۱؎ مقابل
۲؎ سہیل [illegible] ستارہ کا نام [illegible]

۲۷۳
سر سے غرور کو دم مین تہ و بالا دکھا گیا
سر سے نکل کے خون کا تھالا نہ دکھا گیا
سر صف کی سیاہی مین اجالا دکھا گیا
سر ڈھال کو دو تیغ نے کالا دکھا گیا
فولاد ہی یا موم یہ جانا نہین اسنے
لوہے کو کسی تیغ کے مانا نہین اُسنے

۲۷۴
تنہا وہین سر تن سے مقابل جسے پایا
وہ ہاتھ اُدھر ہی جو گیا قابل جسے پایا
سر کو کبھی وہ جھکا گھایل جسے پایا
زخمون کو [illegible] کیا بسمل جسے پایا
کہتی تھی اجل کب ہے یہ سیماب مین گرمی
بھڑکی ہے قیامت کی ترے آب مین گرمی

۲۷۵
پانی مین بھی اک زہر ہلاہل سے برابر
پانی بھی لہو بجلی بھی بادل سے برابر
ہر سینے کے نزدیک تھی بسمل سے برابر
بسمل ہی نظر آتی تھی گھایل سے برابر
گرتے ہوے مرتے ہوے کٹتے ہوے دیکھا
دیکھا جسے مقتل مین تڑپتے ہوے دیکھا

۲۷۶
اللہ رے عباسؑ علمدار کے حملے
یاد آ گئے حیدرؑ کرار کے حملے
حمزہ کی وغا جعفر طیار کے حملے
ضیغم سے جھپٹنا تھا کہ جرار کے حملے
آتے تھے جدھر غیظ مین گھوڑے کو پلٹ کر
گر پڑتے تھے رہوار پہ رہوار سمٹ کر

۲۷۷
جب تیغ علمدار دلاور نے اٹھائی
سر کیا ہے ایک بار جو تیغ نے اٹھائی
ہر سر نے سپر تیغ سے سر نے اٹھائی
ابرو مین ستم گر کسی خنجر نے اٹھائی
تیغون نے فقط شرم سے سر خم نہ کیے تھے
دامن سے نشانون نے بھی منھ ڈھانپ لیے تھے

۲۷۸
تیغین بھی سبھی سر تن سے سنبھالے
وہ تن سے اُڑے سر کون سنبھالے
جو بین تہ و بالا تھے سر بھاگے جو بہا لے
غیرت سے علمدار [illegible]
وہ بانون کے نیچے تھے جو شانون پہ نشان تھے
بیرق پہ بیرق تھی نشانون پہ نشان تھے

۲۷۹
اس تیغ کا جھالا تھا قضا نوش بدن مین جو ہوا تھا
فنا کو بھی دم بھر مین بہین جو بہا دو پاتا تھا
کیا کان مین نصرت نے بچھا جو پایا تھا
سکا فنا کی کا بدن چھوب دو پاتا تھا
فوج ستمگری جانب دو رخ سقری تھی
تلوار کے پانی مین غضب آگ بھری تھی

۲۸۰
جب تیغ کی مشعل پہ وہ تیغ ہلالی نظر آئی
ہر سمت ہلالون کی ہلالی نظر آئی
بجلی سی لپکتی کہ سجالی نظر آئی
جس صف کی طرف تھی وہ خالی نظر آئی
قل تھا کہ جسے مثل جو مہلت کوئی دم ہو
ایسا ہو سر صاحب دفتر کا قلم ہو

۲۸۱
فولاد کی طرار کا سب طور نیا ہے
ہر ہاتھ مین تازہ ہے ہر ہر نیا ہے
سر سینے مین ہے وار نیا ہے
سمجھی ہے سبھی طرح کا یہ وار نیا ہے
تیغین نہین دیکھی ہین کہ بھائے نہین دیکھے
ہنے تو دن ایسے کبھی کاٹے نہین دیکھے

۸۲

[illegible]

سر [illegible] کوئی چہرے پہ لاتا نہیں کوئی
سر کٹتے ہیں اور کان ہلاتا نہیں کوئی

۸۳

[illegible]

پامال سواروں کے پرے کر دیے اسنے
جو زین سے گرا سینے پہ سم دھر دیے اسنے

۸۴

[illegible]

گردش تھی کلائی کی پڑھتے تھے نہ گنتے
[illegible] کو جو دیکھا تو گئے [illegible]

۸۵

[illegible]

تلواروں کی بوچھاڑ میں [illegible] جاتے تھے عباسؑ
ہر ہاتھ میں دعا ہے [illegible] جاتے تھے عباسؑ

۸۶

[illegible]

طوفان میں دم آ کے [illegible] کی
بڑھ جاتی تھیں [illegible] جو منہ پہ [illegible] کی

۸۷

[illegible]

یوں موج زرہ کو کوئی شمشیر نہ چیرے
اس شان سے ندی کو کبھی شیر نہ چیرے

۸۸

[illegible]

پیاسا ہے گر قلعہ کشائی نہیں جاتی
اب قبضۂ قدرت سے ترائی نہیں جاتی

۸۹

[illegible]

بہتا ہوا دریا نہ سمائیگا سبو میں
[illegible] تو بہتر نہیں ڈوبو گے لہو میں

۹۰

[illegible]

تلوار سے کم سب کے سر اک بار اتر جائیں
ہم چاہیں تو اس پار سے اس پار اتر جائیں

۹۱

ناگاہ وہ قیامت ہوئی برپا لب دریا
اڑنے لگے چھینٹے سر اعدا لب دریا
[illegible] چھپا الٹا یکبیک
تھا دل پہ جو [illegible] تیغوں کا دریا لب دریا

جو نوک تھی نیزے کی بہشتی کی طرف تھی
فولاد کی دیوار زرہ پوشوں کی صف تھی

۹۲

وہ [illegible] جلوؤں میں کہ جیسے [illegible] ہیں
[illegible] سر [illegible] ہیں
[illegible] سر [illegible] ہیں
[illegible]

ٹھہرے ہیں وہ شعلے بھی جو سیل [illegible] ہیں
پھل پر جو ہیں زہر ہلاہل میں بجھے ہیں

۹۳

[illegible] لب دریا [illegible] تو جاتے ہیں
[illegible] سلامت [illegible] تو جاتے ہیں
[illegible] تو جاتے ہیں
[illegible]

اسکو اسد حق کی لڑائی نہ سمجھنا
دریا ہے یہ خندق کی لڑائی نہ سمجھنا

۹۴

[illegible] وہ ضیغم [illegible] جرار
[illegible] جرار
[illegible] جرار
[illegible] وہ دکھاتے ہیں جو [illegible] جرار

واں عمرو کو مارا انھیں یاں قتل کر و نکلے
خندق کی طرح نہر کو لاشوں سے بھر و نکلے

۹۵

[illegible] کی لڑائی
[illegible] کی لڑائی
[illegible] کی لڑائی
[illegible] صفدر کی لڑائی

ہر ضرب کا غل قاف سے تا قاف ہوا ہے
لڑ آئے ہیں واں ہاتھ تو اب صاف ہوا ہے

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلوار نہ تھی بجلی جو چمکتی نظر آئی
صف کیا تھی کہ بجلی سی سرکتی نظر آئی

۹۷

[illegible] کی بلندی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا ہو گر روک لے شمشیر نہ ٹھہرے
اب یہ وہ ترائی ہے جہاں شیر نہ ٹھہرے

۹۸

وہ [illegible] ترائی میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا کا کنارا افق نیلوفری کا
کھولے ہوئے تھی سر پہ ہوا چتر زری کا

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس قہر کی ندی کو جری جھیل رہا تھا
ہر لہر سے ترائی میں اسد کھیل رہا تھا

[illegible]

غصے میں جو ہو شیر تو لوکا نہیں جاتا
تلوار کا گھاٹ ایک سے روکا نہیں جاتا

[illegible]

تازہ ہوا غم ساقیِ کوثر کے پسر کا
خون کر دیا پیاسوں کی مصیبت نے جگر کا

[illegible]

کوثر کی نہ جانب ہوں نہ دریا کی طرف ہوں
دم نکلے تو آنکھیں شہ والا کی طرف ہوں

[illegible]

بے رنگ ہوئے ہونٹ کے والے لب جو کے
کٹ کٹ گئی ریتی بھی اُدھیڑوں نے لہو کے

[illegible]

دم بند ہے گرمی سے ولی ابن ولی کا
وہ دھوپ میں خیمہ ہے حسین ابن علیؑ کا

[illegible]

نور صمدی بحر کے گرداب میں دیکھا
خورشید نے منہ آئینۂ آب میں دیکھا

[illegible]

دکھلا دیا دم بھر میں کہا تھا جو زباں سے
لو روک لی تلوار جو نکلی رگِ جاں سے

[illegible]

سب لاش پہ روئیں صفتِ ابر بہاری
دریا کی ترائی میں بنے قبر ہماری

[illegible]

اُس نور کا ہر دیدۂ گرداں میں بھی گھر تھا
قطرے جو ستارے تھے تو گرداب قمر تھا

۱۰۹

کھلی کی طرح رایت سرور جو کھلا [illegible]
چمکا [illegible] کا سر پہ نمایاں [illegible]
سا حلقہ [illegible]
پر [illegible] اس سمت سفیدہ [illegible]

اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آیا
الماس و زمرد کا وہ دریا نظر آیا

۱۱۰

ہر پاؤں اسی [illegible] اللہ سے تکمیل
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُڑتی تھیں یہ فوجیں کہ نہ میدان نظر آیا
پھر شور وہی بحر وہی طوفان نظر آیا

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک دل ہوئے سب قتل پہ سقائے حرم کے
چھید اگئی تیروں نے پھریرے کو علم کے

۱۱۲

[illegible] سر کی تباہی
[illegible] پیاسوں [illegible]
[illegible]
[illegible]

بیدار وہی بھائی پہ شہ تشنہ گلو کے
اُن لوگوں کا نرغہ تھا جو پیاسے تھے لہو کے

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پائے نہ اماں سرورِ ذیجاہ کا بازو
ہاں توڑ دو فرزندِ یداللہ کا بازو

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ گرد سے گھوڑوں کی سوجھائی نہیں دیتا
خیمہ شہِ والا کا دکھائی نہیں دیتا

۱۱۵

[illegible] غضب کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] تھے کہ گر کوہ گراں ہو تو وہ ہٹ جائے
پر کیا کریں پیاسوں کی جو تقدیر الٹ جائے

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیدست علمدار ہیں بے پیر ہزاروں
اب مشک تو دانتوں میں ہے اور تیر ہزاروں

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انجام کی ہے فکر مسافر کو عدم سے
منظور یہی ہے کہ گرو ساتھ علم کے

۱۱۸

[illegible]

طاقت اسد اللہ کی دکھلاتے ہیں عباس
غش آتا ہے جب جھوم کے تھم جاتے ہیں عباس

۱۲۱

[illegible]

کس طرح نہیں راہروِ خلد بریں سے
تھم ہاتھ پکڑ لو تو رہیں پاؤں زمیں سے

۱۲۴

[illegible]

دم سینہ میں حسرت کی نظر سرور دیں پر
مشکیزہ تو چھاتی پہ کٹے ہاتھ زمیں پر

۱۱۹

[illegible]

بالا سے زمیں خون میں نہائے ہوئے تڑپے
مشکیزے کو چھاتی سے لگائے ہوئے تڑپے

۱۲۲

[illegible]

تکلیف بہت ہوگی شہنشاہ امم کو
لے آتا ہوں میں لاشۂ سقائے حرم کو

۱۲۵

[illegible]

دولت اسد اللہ کی کھونے کو جیے تھے
پیری میں جوان بھائی کے مرنے کو جیے تھے

۱۲۰

[illegible]

لاشے کی طرف بانیٔ بیداد بڑھے ہیں
کھینچے ہوئے خنجر کئی جلاد بڑھے ہیں

۱۲۳

[illegible]

باتیں نہ کرو ان شکل علمدار نہ دیکھوں
مرتے ہوئے میں بھائی کا دیدار نہ دیکھوں

۱۲۶

[illegible]

صدمہ نہ اٹھا روح نے رخصت کیا تن کو
جنت میں گئے چھوڑ کے ہستی کے چمن کو

۱۳۳

[illegible] بیٹی کی پیاس [illegible]

[illegible] ہیں علمدار [illegible]

اطفال ہیں [illegible]

[illegible]

پُرخون علم و مشک کو ساتھ آپ اٹھا لیں
میں لاش اٹھا لیتا ہوں ہاتھ آپ اٹھا لیں

۱۳۴

[illegible]

[illegible] بھائی [illegible]

[illegible] وفات آج ہوئی [illegible] جعفرؑ

[illegible]

ہے نوحہ گر اکبرؑ بھی امام ازلی بھی
سر پیٹتے جاتے ہیں محمدؐ بھی علیؑ بھی

۱۳۵

[illegible]

[illegible] علیؑ [illegible]

[illegible] علیؑ [illegible]

[illegible]

یہ بھی ہے مرے چھوٹے برادر کی نشانی
سب دیکھ لیں عباسؑ دلاور کی نشانی

۱۳۶

حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible] برادر [illegible]

[illegible]

کچھ شکل قرارِ دلِ شبیرؑ بتا دو
کس طرح کروں صبر وہ تدبیر بتا دو

۱۳۷

[illegible]

[illegible] علم [illegible]

عباسؑ [illegible] علیؑ [illegible]

[illegible]

کوتل فرس تیز قدم آتا ہے لوگو
ماتم کو سب اٹھو کہ علم آتا ہے لوگو

۱۳۸

[illegible] اکبرؑ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عباسؑ کی شمشیر و سپر خون میں بھری تھی
تیغوں سے کٹی ہر نے پہ دستار دھری تھی

۱۳۹

[illegible] اکبرؑ

[illegible] سکینہ [illegible]

[illegible] برادر

[illegible]

الغرض لیے خیمے میں ہم جاتے ہیں بھائی
زینبؑ کو علم دیکھئے ابھی آتے ہیں بھائی

۱۴۰

[illegible]

[illegible]

عباسؑ کی [illegible]

[illegible]

چلّائے کہ اب دین گئے بابا کے علم لو
رو آئے ہیں نہر پہ سقائے حرم کو

۱۴۱

سب بیبیاں [illegible]

[illegible] عباسؑ علمدار [illegible]

[illegible]

[illegible]

منہ پیٹتی تھی اور رو کے کوئی دامن زین پر
اٹھتی تھی کوئی اور کوئی گرتی تھی زمین پر

[illegible]

کیا وجہ جو اسوار سے منھ موڑ کے آیا
ہے ہے مرے عمو کو کہاں چھوڑ کے آیا

[illegible]

منھ تمکو نہ بابا نے دکھایا اسی غم مین
یہ خون مین بھری مشک لٹکتی ہے علم مین

[illegible]

صورت یہ کسی کو نہیں دکھلانے کے قابل
یان رہنے کے قابل نہ وطن جانے کے قابل

[illegible]

کہتا تھا یہ صدمہ نہیں چھوڑا مجھے بی بی
ہے ہے مرے اسوار نے چھوڑا مجھے بی بی

[illegible]

یون ترک وفاداری کا شیوہ کیا صاحب
بچون کو یتیم اور ہمین بیوہ کیا صاحب

[illegible]

صورت آپ نہ جیتے ہین نہ کچھ درد و اُبھرون مین
جا کر دب گئی آپ کی تربت کی گردن مین

[illegible]

دنیا مین یتیم آج ہمین کر گئے بابا
تمکو نہین معلوم ہین مر گئے بابا

[illegible]

جل تھل اب ان آنکھون سے ہمین غمناک بھرو گی
اب مانگ مین صندل کے عوض خاک بھرو گی

[illegible]

اک حشر ہے فرزند کی رخصت طلبی سے
شبیر جدا ہوتے ہین ہمشکل نبی سے

۴۱

[illegible]

مشک کو دانتوں میں پکڑے ہوے یوں لاتا ہی
دہن شیر میں جسطرح شکار آتا ہی

۴۲

[illegible]

جست ممکن ہی نہ اک گام اٹھا سکتا ہی
اپنا منھ پھیر کے راکب کی طرف تکتا ہی

۴۳

[illegible]

ہوں میں مجبور نہیں چلنے کا یارا آقا
آپ کے ہاتھوں کے کٹ جانے نے مارا آقا

۴۴

[illegible]

تیر پیہم جو کمانوں سے چلے آتے ہیں
یا علی کہتے ہیں اور مشک پہ جھک جاتے ہیں

۴۵

[illegible]

ہاے کیا جانیے کیا بچوں کی حالت ہوگی
مر گئی پیاسی سکینہ تو قیامت ہوگی

۴۶

[illegible]

اٹھوا سی غاز یو وقفہ نہ ذرا دو اسکو
ہاے تلوار زن گھوڑے سے گرا دو اسکو

۴۷

[illegible]

آپکے بیٹے کا شیدا ہوں مدد لازم ہی
آپ کی پوتی کا سقا ہوں مدد لازم ہی

۴۸

[illegible]

ورنہ سو تیر جو لگتے تو نہ گھبراتا میں
مثل طاؤس تڑپ کر ابھی اٹھ جاتا میں

۴۹

[illegible]

پانی مشکیزے سے گرتے ہوئے دیکھا نہ گیا
خاک پر گر پڑے پھر گھوڑے پہ سنبھلا نہ گیا

۱۰

آئے جو وہاں شاہ تو چلانے لگے آؤ آقا
[illegible] آنکھوں میں یہ دیدار دکھا جاؤ آقا
اب دم ہے مرا [illegible] اٹھا دو آقا
کاندھے پہ اپنا علم آ کے [illegible] آقا
[illegible] ہاتھ مرے [illegible] آقا

یاں اجل جھپٹی تغیر ہوا چاہتی ہی
تن سے سر کٹنے کی تدبیر ہوا چاہتی ہی

۱۱

[illegible]

رنج اندوہ و الم کشور دل لوٹ گئی
بھائی کے ہاتھ کٹے میری کمر ٹوٹ گئی

۱۲

[illegible]

... اکبر تو کبھی ہائے چچا کہتے تھے
... بھائی کبھی شاہ شہدا کہتے تھے

۱۳

کبھی چلاتے تھے بھائی کو بلا دو بھائی
[illegible] آواز سنا دو بھائی
بھائی قربان ہو [illegible] بھائی
دم ہے نکلا ہی مرا [illegible] بھائی
ہم سے آیا نہیں جاتا نہیں آ جاؤ بھائی

لڑکھڑاتے ہیں قدم ٹھوکریں کھاتے ہیں ہم
آپ کے پاس عجب حال سے آتے ہیں ہم

۱۴

[illegible]

آگے یاں بھائی کی صورت بھی نہ بھائی دیکھے
بھائی بھائی کے سر و تن میں جدائی دیکھے

۱۵

[illegible]

ہاں خبردار خبردار کہ ہم آ پہنچے
تن زخمی کو نہ عباس کے ایذا پہنچے

۱۶

[illegible]

اور تقدیر پہ ہر اک رنج و بلا دکھلائے
لاش بھائی کی نہ بھائی کو خدا دکھلائے

۱۷

[illegible]

کبھی منہ پھیر کے اعدا پہ نظر کرتا ہے
اور کبھی پیاس سے دریا پہ نظر کرتا ہے

۱۸

[illegible]

تن مجروح میں جان اب کوئی دم باقی ہے
آؤ بابا کہ چچا میں ابھی دم باقی ہے

۱۹

یہ دیکھا [illegible] عباس کی لاشے پہ حسین ابن علی
رو کے چلائے کہ [illegible] ارے [illegible] اخی
سن کے آنکھوں کو کیا وا [illegible] سبط نبی
[illegible]

داغ اس غم سے ہوا دل میں ہمارے بھائی
کھولدو آنکھیں میں قربان تمہارے بھائی

۲۰

[illegible]
یا علی [illegible]
[illegible]
[illegible]

سر برہنہ ہی گریبان پھٹا ہی آقا
میں تو جیتا ہوں یہ کیا حال کیا ہی آقا

۲۱

[illegible]
میں تو [illegible] غم
[illegible]
اپنے [illegible]

آپکے صدقے سے فردوس کی اب دید ہی آج
اپنی قربانی کی واللہ مجھے عید ہی آج

۲۲

[illegible] بھائی کی [illegible] ہوا شاہ کا [illegible] دل
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خاک اُڑا دینگے بصد رنج و الم رو دینگے
جب تلک جیتے ہیں بھائی انھیں ہم رو دینگے

۲۳

مری ناکامی کا مذکور رہیگا بھائی
حشر تک دل میں یہ ناسور رہیگا بھائی

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی [illegible]

غش سے ہوش آتا ہی جسدم تو یہ چلاتی ہی
آؤ عمو کہ مری جان چلی جاتی ہی

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
منھ سے آواز [illegible]

لیکے سر زانو پہ سلطان امم رونے لگے
اپنے اشکوں سے علمدار کا منھ دھونے لگے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی اب موت کے آثار نظر آتے ہیں
ننگے سر حیدر کرار نظر آتے ہیں

۲۷

رو کے شہ نے کہا اے بھائی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عباس علی [illegible]

پانی ضایع ہوا خیمے میں نہ اب جاؤنگا
شکل اپنی میں سکینہ کو نہ دکھلاؤنگا

۲۸

[illegible]

ہوئے بیدست تجھے منھ بھی دکھایا نہ گیا
ہمتو آتے مگر اس شرم سے آیا نہ گیا

۲۹

[illegible]

تو نے خنجر مری گردن پہ نہ چلتے دیکھا
ہائے بہن نے ترا دم تن سے نکلتے دیکھا

۳۰

[illegible]

اسکے فرزند کو چھاتی سے لگا دو بہنا
گھر لٹے رانڈ ستانے کے بھابھی کو بٹھا دو بہنا

۳۱

[illegible]

ساتھ بچپن سے ہی بھائی بہن تم چھوڑتے ہو
ہائے تم تشنہ دہن خاک پہ دم توڑتے ہو

۳۲

[illegible]

نہ برادر نہ بھتیجا نہ پسر ہووے گا
کیسی تنہائی میں دنیا سے سفر ہووے گا

۳۳

[illegible]

دیکھکر مشک و علم چھاتی پھٹی جاتی ہے
آپکے خون کی ہے مجھے بو آتی ہے

۳۴

[illegible]

ہے بجا اُسکی غریبی پہ جو ہم روتے ہیں
ایسے مظلوم بھی آفاق میں کم ہوتے ہیں

۳۵

[illegible]

جا کے دریا کے کنارے اُسے رو آئے ہم
لو بہن ہاتھوں سے بھائی کو بھی کھو آئے ہم

۳۶

[illegible]

نہر سے آپ کے مرنے کی خبر آئی ہے
مشک پانی کے عوض خون میں تر آئی ہے

۱۴۱

۳۴

[illegible]

اٹھ گیا خلق سے حیدرؑ کا وہ جانی ہے ہے
اب یہی ہے ترے وارث کی نشانی ہے ہے

۳۵

[illegible]

تھام اب توسنِ خامہ کی عناں اے مونس
کیجیے رخصتِ اکبرؑ کا بیاں اے مونس

سلام

[illegible]

۱۷ کہا شہ نے اصغر کو دو دودھ پانی
[illegible] تیر [illegible] سے مرا

۱۸ سر و پا [illegible] عباس غازی
[illegible] سے مرا

۱۹ [illegible] میں [illegible]
[illegible] دفن ہو [illegible]

۲۰ [illegible] اور [illegible]
کہاں [illegible] سے مرا

۲۱ [illegible] کی [illegible]
[illegible] بازو سے مرا

قطعہ ۲۲ [illegible] حسین کا
[illegible] سے مرا

۲۳ [illegible] چپ [illegible]
[illegible] سے مرا

۲۴ [illegible] ادھر [illegible]
ان [illegible] نظام
[illegible] سے مرا

قطعہ ۲۵ کہا شہ نے اعدا سے [illegible]
[illegible] سے مرا

۲۶ [illegible] کر [illegible]
[illegible] سے مرا

۲۷ [illegible] میں [illegible]
[illegible] سے مرا

۲۸ [illegible] میں وہ [illegible]
[illegible] سے مرا

۲۹ کہاں [illegible] در بدر اب کہاں میں
[illegible] سے مرا

۳۰ کہاں اس [illegible]
[illegible] سے مرا

قطعہ ۳۱ [illegible]
[illegible] سے مرا

۳۲ [illegible]
[illegible] سے مرا

قطعہ ۳۳ [illegible]
[illegible] سے مرا

۳۴ [illegible]
[illegible] سے مرا

۳۵ [illegible] میں [illegible]
[illegible] سے مرا

۳۶ [illegible]
[illegible] سے مرا

۳۷ [illegible]
[illegible] سے مرا

قطعہ ۳۸ [illegible]
[illegible] سے مرا

۳۹ [illegible]
[illegible] سے مرا

۴۰ کہا شہ نے [illegible] مونس
[illegible] سے مرا

۴۱ کہا [illegible]
[illegible] سے مرا

۴۱

ہاں اے قلم ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیغ علی کی کچھ نہ لکھو قسم دل میں نہ کھینچیو
جبتک نہ لاکھ سر ہوں قلم دم نہ لیجیو

۴۲

چمکا کہیں ... تیغ کے جوہر کی طرح
[illegible] ... کی طرح
[illegible]
[illegible]

ہر بیت تازہ ہو رد و قسم گر رہ کم ہو
ہو ہر بیان ہو صورت مرحب دو نیم ہو

۴۳

دریا پہ ... [illegible]
[illegible] سیف خدا ضیغم صمد
[illegible]
[illegible]

دیکھے وہ معجزے جو ہویدا ہوئے نہ تھے
مشکلکشا تھے اور کبھی پیدا ہوئے نہ تھے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عالم کے حاسدوں کا جگر غم سے خون رہے
فردوسی بلند سخن سرنگوں رہے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مصرع ہر اک بلند ہو اس طرح رزم میں
تیغیں کھنچی ہوئی نظر آ جائیں بزم میں

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دست خدا خطاب ملا جس جناب کو
مغرب سے کھینچ لایا پھر جو آفتاب کو

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دست خدا کی ضرب کا سب ڈھنگ دیکھ لیں
خیبر میں جو ہوئی تھی وہی جنگ دیکھ لیں

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب پر عیاں ہوں شیر کے حملے لڑائی میں
پھر جنگ نہروان نظر آئے ترائی میں

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

افواج روم و شام کی دم میں صفائی ہو
وہ جنگ اور تھی یہ علی کی لڑائی ہو

[illegible]

۱۰

دنیا پرست ہو گیا پسر سعد روسیاہ
[illegible] زمین پہ کیا خلق کو تباہ
سرکش ہوئے گروہ [illegible] نہیں بجز کسی پہ پناہ
تیغ ستم کھنچی ہر [illegible] ہوئی اللہ کی پناہ

بجلی گرے گی جنگ میں ہر ذی حیات پر
پل زخمیوں کے آج بندھیں گے فرات پر

۱۱

اندھیر سا ہوا ہے فوج کا غلغلہ [illegible]
[illegible] تلاطم [illegible]
[illegible]
[illegible]

جاتی ہے یوں سمٹ کے یہ فوج اور فوج پر
آندھی میں موج گرتی ہے جس طرح موج پر

۱۲

تیغ جو چلی کسی کی بارش [illegible]
[illegible] آب [illegible]
پانی میں [illegible]
موجیں [illegible]

دریا قریب تر ہے جو میدان جنگ سے
ماہی ہر اک لپٹتی ہے پشت نہنگ سے

۱۳

[illegible] شیر [illegible] ادھر
[illegible] انداز ہے اودھر
[illegible] ہوا ہے اودھر
[illegible] آواز ہے اودھر

دھڑکا لگا ہے شیر کا خلق سپاہ کو
سب دیکھتے ہیں گھوڑوں سے اٹھ اٹھ کے راہ کو

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خائف ہے چار آئینہ اپنے حصار سے
جوشن پناہ مانگتی ہیں کردگار سے

۱۵

[illegible] سروں
[illegible]
مولا قدم [illegible]
[illegible]

بیتاب نہر تھی کہ نکل جائے فوج سے
پر سر پٹک کے رہ گئی زنجیر موج سے

۱۶

ششدر ہوئی [illegible] فوج اودھر سب [illegible]
اور اس طرف جناب علمدار [illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمے سے سننے والوں کے دل ٹکڑے ہوتے ہیں
عباس بھی حسین بھی اکبر بھی روتے ہیں

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاکھوں ہیں غم کہ آنکھیں صدمے ہزار ہیں
سینوں میں دل لہو ہیں کلیجے فگار ہیں

۱۸

[illegible] تیغ سخت دل [illegible]
[illegible] قافلہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی کبھو چھٹ گئے تھے تو جینا محال تھا
انصاف شرط ہے کہو کیا دل کا حال تھا

۱۹

[illegible]

راضی ہون کسطرح کہ یہ رنج عظیم ہون
بھاوج جوان رانڈ ہو بچے یتیم ہون

۲۰

[illegible] تمہین پالا ہی یا نہین
صحبت مین میری ہوش سنبھالا ہی یا نہین
الفت تمہاری سب سے دو بالا ہی یا نہین
[illegible]

بچپن کی خدمتون کو کبھی کچھ یاد کرتے ہو
بیکس کے کیون ریاض کو برباد کرتے ہو

۲۱

عباس کی یہ عرض کہ اے قبلۂ انام
[illegible]

پیاسون کی فکر اب تو بہر حال چاہیے
یہ فوج کیا ہی آپ کا اقبال چاہیے

۲۲

[illegible]

کسطرح اُنسے صبر ہو جو سر گذار ہین
اکبر ہون یا غلام ہو سب جان نثار ہین

۲۳

[illegible]

جب یہ نثار راہ خدا سے مجید ہون
پھر ہم اور آپ ساتھ ہی بلکہ شہید ہون

۲۴

[illegible]

کسکی امید پھر جو برادر سے یاس ہو
آفت مین کوئی چاہنے والا تو پاس ہو

۲۵

[illegible]

جان اپنی پہلے عہد وفا دار کھوئیگا
مطلب جو آپ کا ہی یہ ہرگز نہوئیگا

۲۶

[illegible]

سر نذر کر کے سو لے نہ تیغون کی چھاؤن مین
گردن مین طوق ہوویگا زنجیر پاؤن مین

۲۷

[illegible]

نازاں سبہ ہی کہ فدیۂ شاہ انام ہین
بیٹے اگر ہین آپ تو ہم بھی غلام ہین

۲۸

چپ ہو گئے یہ سن کے شہِ آسمان جناب
[illegible] آنکھیں ہوئیں پُر آب
[illegible] ابنِ بوتراب
فرمایا میں فدا ترے [illegible] دل تو بے تاب

یہ دونوں ہاتھ حیدرِ صفدر کے ہاتھ ہیں
میں جانتا ہوں شیرِ خدا میرے ساتھ ہیں

۲۹

کہتا الم دیا میں جب [illegible] نشان
[illegible] بیان
جب دیکھو [illegible] آ گئی بھائی [illegible]
دیکھیں جگر [illegible] دل ہو گیا جوان

راحت ملی کہ مونسِ تنہائی آگیا
دیکھا پدر کو سامنے جب بھائی آگیا

۳۰

جب شہ [illegible] کے پاس [illegible] جنگ سے
[illegible] سینہ [illegible]
شیعوان میں [illegible] غم
[illegible] آیا [illegible] میں

اللہ رے غم کہ ضعف کی تصویر ہو گئے
آشفتہ تنگ جوان تھے اب پیر ہو گئے

[illegible] ۱۲

۳۱

اچھا سدھارو [illegible] آئیے
اس [illegible] آئیے
[illegible] آئیے
[illegible] آئیے

کرتے ہو کوچ تم کہ جناں میں مقام ہو
بردار ہی کیا جیئے کہ یہ بھائی تمام ہو

۳۲

[illegible]
[illegible]
ہاں بھائی اب جہاد میں لازم [illegible]
ہم دونوں باپ بیٹے بھی اس زندگی سے سیر

دریا پہ ہو کے آپ تو کوثر پہ جاتے ہیں
چلیے ہم اور اکبرِ مہرو بھی آتے ہیں

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نرغہ ہے سرِ امام پہ ہی بیقرار ہوں
پیدل قریب آ گئے جلدی سوار ہوں

۳۴

گھوڑے [illegible] گیا
[illegible] گیا
[illegible] گیا
[illegible] گیا

اک اک قدم میں اسکے چلن دلبری کا تھا
آمد فرس کی تھی کہ جھمکڑا پری کا تھا

۳۵

[illegible]
[illegible] جلوہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

گھوڑا اڑا جو وادیِ نینوہ دشت میں
اک غل ہوا کہ جاتے ہیں جعفر بہشت میں

۳۶

[illegible] سواری [illegible] چلی
[illegible] علمِ [illegible] چلی
[illegible] چلی
[illegible]

غل تھا پیادہ ہوں جو سپاہی سوار ہیں
دُلدل پہ آج شیرِ الٰہی سوار ہیں

۳۷

پنجہ زرفشان علم سرخرو [illegible]
چہرہ ہے [illegible]
داماں شب [illegible]
اقبال کا ہما ہے [illegible]

شاہی ملی ملا جو علم بو تراب کا
کیا فیض ہے خدیو سلیمان جناب کا

۳۸

اللہ ری تیغ بازی کا ابرو سے داستان
برچھی ہے [illegible]
جوہر علم کی [illegible]
نیزہ [illegible]

ضرب اسکی کھلے جب تو بدن زخمدار ہو
اس پر نظر کرے تو کلیجہ فگار ہو

۳۹

شوخی ہے [illegible] جلوہ [illegible]
جرأت [illegible]
جھلک [illegible]
[illegible]

اڑنا برابر اسکے اسے بھی محال ہے
جادو ہے مرغ وہم ہے یک خیال ہے

۴۰

مطلع نکلا ہیں اوج سے پایا ہے کیا جمال
ہے آفتاب آمد [illegible] حسن بے زوال
[illegible]
[illegible]

زہرہ سے ہیں ہر ایک کے آب ایسے دلیر ہیں
پلکوں میں پتلیاں کہ نیستاں میں شیر ہیں

۴۱

جمکا جو پنجہ نور رخ عباس نامور
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نسبت ہو کیا صفائے رخ لاجواب سے
ہے خشک آب آئینہ اس آفتاب سے

۴۲

اللہ رے شکوہ عباس نیک نام
[illegible] لشکر کا انتظام
[illegible]
[illegible]

فرق آگیا ادب سے نشانوں کی اوج میں
ڈنکا ہوا درود کا خود داں کی فوج میں

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مژگاں کی برہمی ہے غضب کردگار کا
کس کل پر دو ابروؤں میں ذوالفقار کا

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ کیا ہے جو بھی سامنے نکلتی نہیں کبھی
کچھلے شمشوں کی گرد بھی پاتی نہیں کبھی

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حیدر پہ کیا یہ سب اسد کردگار ہیں
ہاتھ انکے وقت غیظ و غضب ذوالفقار ہیں

۱۴۶

گویا کہ ضرب تیغ سے ترزوان جو ایک بار
تھرا کے زحل کا سینۂ پشت کار زار
بولا دہل کے ایک سے پیرو دو سر اسوار
سر کٹ کا جگر بہ پہ تھے وقت گیرو دار
لرزہ ہی ڈر سے گنبد نیلی رواق کو
نعرے ہلا رہے ہیں زمین عراق کو

۱۴۷

دریا نہ جبل تھا کہ غضب فصل حسن کا تھا پیچ
اسلحہ جو تھے وہ بھی سب کٹ کے ہو گئے سر نگون
یا بلکہ تنظیم وہ وہ تھمیں گلے تھے سر بسر
دنیا تھا آسمان سے سلاح و سپہ سر
سب طور ہیں علیؑ ولی کے جلال کے
سن لو کلام مصحفِ ناطق کے لال کے

۱۴۸

دشمن ہو وہ سپاہ میں کہ ہے ہشیار سرنگون
سردار سب کا پیسہ بھی عنوان میں ہیں سرنگون
ہے حال سے جو ان سے جب وار سرنگون
زنہار کی سپاہ ہے تلوار سرنگون
جب تک بھروں میں مشک ترائی کو چھوڑ دو
شبیر آ گیا قریب ترائی کو چھوڑ دو

۱۴۹

عین جو جری نہیں چھوڑ کر اب پر جو ستم ڈھا رہے ہیں
اشقیا کے تو ہیں اب ان کو نہیں ملا سر ہو
خالی کر دو بر سر ان پہ وفا شجیں ان میں جو ہیں
سرکا جو نہیں بیں تیغ ہی دو پیچھے لڑتے ہو
یہ تیغ وہ نہیں جو تھمے یا کہیں رُکے
وان کیا ہوا جہان پر روح الامین رُکے

۱۵۰

الکول سا ایک ایک سیہ چھپا ہے راہ
مار کر کی اہل جرع کی باب دری گولی سیاہ
سر تیغ کا سر بھی ہے یہ ہو سیاہ
دریا کی بابت گھر میں سب حق کا صغیر ہے
جب میں بڑھا تو کوفے کو الٹو نگا شام پر
حملہ کرو تو قبلۂ دین کے غلام پر

۱۵۱

سمر کوئی سوار بھی ہے جب نکالے
لاشے ہیں لشکر وان کے گلے آ جا رہے
گرتے ہیں تیغ سے وان پہ نشان اور گلا رہے
ڈرتے ہیں ہر طرف وان سے لڑتے ہیں بار بار
ہر حسب فقط سمند سے گر کر نہ اٹھ سکا
گاڑا زمین سے تیغ کا لنگر نہ اٹھ سکا

۱۵۲

ان کی جو عرب شیر کا سرین
پھیلی ہیں بن کے آتش ہوئے بادل کا زمین
افضلیں ہیں ان میں وہ ذوالفقار ہیں
جن میں ان ہیں کہ دل کے دو جہان ہیں
چمکے نہ کیوں وہ جسکو خدا آب و تاب دے
کیا منہ کسی کا ہے کہ جو بڑھکر جواب دے

۱۵۳

دریا کے بیچ سے بڑھ سے فوج جفا پسند
آئی اور ہر سے فوج الٰہی سلطان ہند
سرکش ہوا بلند
سینے جو تیغ شعلہ سا سر ہوا بلند
پہنچا ہے سوا اُٹھی جو چمک وقت سے دو ختم
یا رانہ عندلیب کو بھی چہچہے کا تھا
لہریں سیاہ سانپ کی دم اژدہے کا تھا

۱۵۴

بجلی سے کیا حبابِ ہوا اور تیغ سرزار
ہنسی سے گیا جھپٹ کے سے بہر جز امیر نار
بجلی ہی ہر جا طرف سے سینہ پار
سن سے یا ہر بھی طرف فتح و ظفر کا زار
ہائے عجب عیان ہوا فتح و ظفر کا زار
شیرین محل سرا سے تڑپ کر نکل پڑی
بیلا نے فتح خیمے سے باہر نکل پڑی

۶۵۵

ہیبت سے [illegible] سپاہِ عدو [illegible] کا ہاتھ
اک غل تھا واہ واہ [illegible] کا ہاتھ
دریا سے فوج [illegible] کا ہاتھ
تلوار [illegible] کہ نشان [illegible] کا ہاتھ
آئی شکست فوج کے اس بند و بست میں
گھوڑا صفوں کو پھاند گیا ایک جست میں

۶۵۶

اک شور تھا [illegible] کو دیکھنا
[illegible] ہلال [illegible] کو دیکھنا
[illegible] کو دیکھنا
[illegible] کو دیکھنا
یکتا ہے جس جری میں یہ شوکت یہ شان ہو
تیغ ایسی ایسا رخش ہو ایسا جوان ہو

۶۵۷

جس سمت [illegible] تیغ [illegible] تن سے سر گرے
[illegible] سرکشوں کے [illegible] سے سر گرے
[illegible] دھڑ سے سر گرے
[illegible] سر گرے
لشکر کی عقل گم ہوئی ادراک اڑ گئی
جس جا صفیں جمی تھیں وہاں خاک اڑ گئی

۶۵۸

[illegible] سواران [illegible] آ گیا
[illegible] آ گیا
تن [illegible] آ گیا
[illegible] آ گیا
پریاں ڈریں کہ تازہ بلا آئی جان پر
الٹی زمیں یہ شور ہوا آسمان پر

۶۵۹

گرز اٹھی تو برق تیغ [illegible] ہو
بازو اٹھی [illegible] ہو
تن تن کے [illegible] ہو
[illegible] ہو
پیدل تھا خون گرفتہ کوئی یا سوار تھا
جو اس جھپٹ میں سامنے آیا شکار تھا

۶۶۰

نالاں تھا [illegible] سپاہ میں
بسمل [illegible] سپاہ میں
[illegible] تباہی سپاہ میں
[illegible] سپاہ میں
جنباں تھا رعب سے طبقہ اس زمین کا
جھنڈا علیؑ کے لال نے گاڑا تھا دین کا

۶۶۱

تلوار اٹھی [illegible] دریا تھا موج زن
[illegible] ہر اک [illegible]
[illegible]
[illegible]
رستم تھا معرکے میں کہ اسفندیار تھا
اک دم کبھی تھم گیا تو یہ دو تھا وہ چار تھا

۶۶۲

[illegible] جان نکل
[illegible] جان نکل
[illegible] نکل
[illegible] جان نکل
چھوٹے بھی گر تو خون رگِ جاں کو چاٹ لے
جب چاہے سر کو پھینک دے گردن سے کاٹ لے

۶۶۳

تھا سب پہ حال تیغ [illegible] آئینہ
[illegible] آئینہ
[illegible] آئینہ
[illegible] آئینہ
بھاگا اگر نہ جنگ کے قابل ہوا کوئی
دو ٹکڑے ہو کے رہ گیا جو مقابل ہوا کوئی

۶۴

جب اُٹھ کے سر سے تیغ ولایت شاہ نجف گری
معلوم یوں ہوا کہ یہ برق جس طرف گری
غل اس طرف ہوا کہ ادھر کو سپر گری
بھاگی کوئی قطار تو دو صف کی صف گری
لشکر پہ ایسے تیر پہ اسپ صف پہ صف گری

اک سیر تھی سوار جو گرتے تھے ریت میں
خالی سمند دوڑتے پھرتے تھے کھیت میں

۶۵

ہر وار پر یہ شور تھا [illegible] ہے مثل بوتراب
کیا آدمی کا [illegible] اٹھا آب آب
سر کٹ کے [illegible] پہلو کو تاب
ضربت سے [illegible] بجلی ہے سحاب
[illegible] مرا ہوا تھا تیغ تھی بجلی [illegible]

مردہ تھا وہ جو زور میں بہرام گور تھا
چاروں طرف سروں کے برسنے کا شور تھا

۶۶

دیکھیں انہوں نے آتش جو ہر سکی جلال کی
[illegible] زبان [illegible] بے مثال کی
سرخی تھی [illegible] ہلال کی
تا بند [illegible] حقیقت [illegible] ڈھال کی
واں [illegible]

دونوں سے وار کیا گئے اس برق تاب کا
وہ موج آب کی یہ پھبولہ حباب کا

۶۷

منصف تھا کہ [illegible] ظفر بجلی ہلال عید
[illegible] فتح کی کلید
ہاں [illegible] سخن کا [illegible] با یزید
[illegible] خالص الحدید[1]

صانع جنہیں یہ جوہر ذاتی عطا کرے
کلکِ زبان بریدہ ثنا اُسکی کیا کرے

۶۸

[illegible] تیغ [illegible] صفات کی
[illegible] حیات کی
[illegible] بات کی
[illegible] رات کی
[illegible]

ظلمت میں بچ کے بس تھے شامی یہ حال تھا
لامع نہ ہوتی تیغ تو لڑنا محال تھا

۶۹

[illegible] تیغ [illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب
بجلی [illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب
[illegible]

آتا نہ تھا جو بڑھ کے سرکتا سپر کی طرح
ڈر تھا کہ دو نہ ہو کہیں شق القمر کی طرح

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible] الا جواد
[illegible]

کوندی وہ برق قہر تو ٹکڑے جبال ہوں
برسے وہ خون کہ رنگ پہاڑوں کے لال ہوں

۷۱

[illegible] ہوئے
[illegible] ہوئے
[illegible] ہوئے
[illegible] ہوئے
[illegible]

شعلوں میں وہ آگ ہے کہ کلیجے کباب ہیں
زہرے ابھی سے زہر سے شیروں کے آب ہیں

۷۲

[illegible] سیف [illegible] سیاہ
[illegible] سیاہ
[illegible] سیاہ
[illegible] سیاہ
[illegible]

خولی اصبحی نے بڑھایا نشان کو
غیرت کا جوش آ گیا اک پہلوان کو

[1] خالص الحدید یعنی [illegible] ۱۲

۷۷۳

آتے ہی زد پہ بڑھ کے وہ بل چھوڑ کر [illegible]
دشنام دے کے بڑھ کے [illegible] سب سے الگ
کاندھے پہ رکھ کے نیزہ [illegible] [illegible]
بولا کہ ایک [illegible] کھول [illegible]

دَب دَب کے پاس تنگ آگئے دیا اس دلیر کو
دیکھو میں روک لیتا ہون نیزے سے شیر کو

۷۷۴

آیا یہ کہہ کے [illegible] نیزے کو وقت شیر
انسان بتا بتا کے صدا دی یہ بد [illegible]
نیزہ [illegible] [illegible]
[illegible] علی [illegible]

مارا ہی سیکڑون کو بہادر بڑا ہون مین
صِفّین مین علیؑ سے اکیلا لڑا ہون مین

۷۷۵

فرمایا صدق سے [illegible] [illegible]
کاذب [illegible] زبان [illegible] علیؑ کا نام
[illegible] [illegible]
[illegible]

فوجون مین الامان کا کہان غل اٹھا نہین
حیدر سے جو لڑا ہی کبھی وہ بچا نہین

۷۷۶

عیب اپنے [illegible] مین سخن کو طول
[illegible] فضول [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

دہشت سے منھ پہ حرف ہو نہ سکا تیغ تیز کے
تو بچ گیا ہی چھانگ سے کوچے گریز کے

۷۷۷

[illegible] تیغ [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

ہر دم جھکے چلن ہی یہ تیغ اصیل کا
تعریف اپنی خود یہ ہی شیوہ ذلیل کا

۷۷۸

[illegible] خدا [illegible] تیغ [illegible] زبان
[illegible] [illegible] بیان
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

آداب کا محل ہی زبان اپنی تھام لے
سو گلیان گلاب سے کر لے تو نام لے

۷۷۹

کاندھے [illegible] [illegible]
دعوی [illegible] [illegible]
پھینکا [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

کیا نیزہ و کمند وہ شاخ اور یہ بیل ہی
شیرون کے سامنے وہ تماشا یہ کھیل ہی

۷۸۰

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
نیزہ [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

خفت سے اور گھٹ گئی طاقت گھٹی ہوئی
دیکھی زمین پہ نیزے کی بوڑی کٹی ہوئی

۷۸۱

[illegible] نیزے [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

پھر تو نہ وہ سنان تھی نہ وہ رد و کد تھی
سب مٹ گئی سپاہ گری جو نوک تھی

۸۲

[illegible] صدا [illegible]
[illegible] سر [illegible]
[illegible] سر [illegible]
[illegible]

سچ بات کی ضرور ہے لڑنے میں آن بان سے
وہ ہاتھ سے دکھا جو کہا تھا زبان سے

۸۳

[illegible] کمان کو
[illegible] کمان کو
چلا جو تیر [illegible] کمان کو
[illegible] کمان کو

بدعت پہ لعین دیکھ کے اس [illegible] خدنگ کو
آغوش میں لیا بہ کراہت خدنگ کو

۸۴

[illegible] آگیا
[illegible] ہو گیا
[illegible] آگیا
[illegible] چھا گیا

سرکش [illegible] بخت [illegible] خطا [illegible]
[illegible] کچھ قلم [illegible]

۸۵

[illegible] عباس [illegible]
[illegible] راہ
[illegible] نگاہ
[illegible] واہ

حر باب اور تمام کمان رکھدے زمین پر
چن لے یہ بہتر سے تیر پڑے ہیں زمین پر

۸۶

جلدی کمان کو جو پھینکا [illegible] پہلوان بڑھا
[illegible] گرز گران بڑھا
[illegible] جوان بڑھا
[illegible] پہلوان بڑھا

بھاری ہے گرز جھونک سنبھالی نہ جائیگی
گر پڑ گئی یہ ضرب تو خالی نہ جائیگی

۸۷

[illegible] منفعل
[illegible] منفعل
[illegible]
[illegible]

تلوار کیا چمک گئی بجلی عمرو پر
[illegible] گرز گرا اسکے خود پر

۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انسان کی کیا بساط کہ تو ضعیف ہے
یہ گرز خود ثقیل تھا تو کیوں خفیف ہے

۸۹

[illegible] انسان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دعویٰ غلط نہ تھا وہ بہادر بڑا ہے تو
اب ہم پہ کھل گیا کہ علیؑ سے لڑا ہے تو

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خاک اڑ کے آسمان پہ جاتی تھی دست سے
برگشتہ بخت [illegible] تھا گشت سے

[illegible]

۹۱

اڑنے [illegible] طرح وہ ہرن کی لپک چھلپل [illegible]
انداز جنگ [illegible] اڑا دل [illegible]
[illegible] ہوا جنگل [illegible]
[illegible]

ہلجائیں ایک ضرب میں طبقے زمیں کے
دریا بہا دے خون کے ترائی کو چھین کے

۹۲

تھا مستقل [illegible] بدر جمال
[illegible]
وہ [illegible]
اڑتا تھا [illegible] بلا سے [illegible] جلال

بجلی کی تھیں یوں وہ ہتھیلیاں عجب پایہ سے
جیسے ہرن نہ بچتے ہیں جنگل میں شیر سے

۹۳

[illegible] ادھر ادھر
اڑتا تھا [illegible] ادھر
سونتا [illegible] ادھر
[illegible] ادھر

[illegible] گئے وہ بھی جو ضیغم شکار سے
گویا ہوا یہ صاحبِ دلدل سوار تھے

۹۴

مشتاق ضرب تیغ [illegible] پھیریں
جو [illegible] پھیریں
[illegible] کی تصویر [illegible] پھیریں
[illegible] قابو میں [illegible]

سنتے ہیں جو بندشوں کی صفائی سنی نہیں
غل ہو کہ آج تک یہ لڑائی سنی نہیں

۹۵

جب [illegible] جنگجو کا وار
[illegible]
[illegible] اسوار
بجلی تھا [illegible] صورت [illegible]

پھرتا تھا شیر نر فرس خشمگیں نہ تھا
سم کا نشان زمیں پہ کہیں تھا کہیں نہ تھا

۹۶

وہ [illegible] تیغ دو دو [illegible] چمک
[illegible] آب [illegible]
[illegible] علی [illegible]
[illegible] آسمان کو [illegible]

گیتی الٹ نہ جائے کہیں اس خیال میں
اسدم [illegible] شبیر کا بیٹا جلال میں

۹۷

وہ [illegible] ادھر سے ادھر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ضعف [illegible]

واں تیرگی کا دور سپہ میں وفور تھا
لیکن ادھر سپہر کی بھی ظلمت میں نور تھا

۹۸

وہ [illegible] وہ جھلبل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غصے میں ابلی پڑتی تھیں آنکھیں دلیر کی
ہیبت سے اسکی آتی تھی آواز شیر کی

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] علی [illegible]

اک غل ہوا کہ اٹھ گئی راحت جہان سے
بھاگو زمیں پہ برق گری آسمان سے

۱۰۰

وہ ہیبت کہ [illegible] پہ بیک بار ہر
بلکھا کے [illegible] تیغ شعلہ دار
وہ ہاتھ [illegible]
وہ زور [illegible]

غرق آگیا سلاح مین ہیبت ہین یہ بین
اٹھے تو تھا فراز مین اعلے النشیب مین

۱۰۱

[illegible] کی صدا سے ہلے گنبد فلک
[illegible] سے ہوا شور تا سمک
[illegible]
دیکھی [illegible] تیغ یداللہ کی چمک

ہے یہ شگون فتح ظفر اسکے ساتھ ہی
کیونکر نہ ہو حسین ؑ کے بازو کا ہاتھ ہی

۱۰۲

اس قطع سے [illegible] پہلوان
[illegible] تیغ عباس نوجوان
گھوڑے [illegible]
[illegible]

گرنے لگے جھوٹ موٹ جو بائین وہ اور یہ مین
دیکھا سبھون نے ضرب علی ؑ کے یہ طور مین

۱۰۳

[illegible] واہ واہ
[illegible] خدا گواہ
یہ ضرب [illegible] شہنشاہ دو جہان پناہ
[illegible] سیاہ

توڑا در حصار ستم کے کواڑ کو
اس دیو کو جو دو کیا کاٹا پہاڑ کو

۱۰۴

[illegible] جناب
[illegible]
[illegible] خراب
[illegible]

آنسو بہے ہجوم ہوا رنج و یاس کا
دھیان آگیا حسین ؑ کے بچون کی پیاس کا

۱۰۵

پیاسون کا غم [illegible]
[illegible]
جانا [illegible] دریا پہ آگیا دلیر
[illegible]

کسکا یہ منہ تھا پھر جو تھمے گھاٹ پر کوئی
ذکر بشر تو کیا نہ رہا جانور کوئی

۱۰۶

ناگہ [illegible] جناب
آیا ابال [illegible] حباب
[illegible]
اللہ رے [illegible] حباب تو پانی بنا گلاب

موجون پہ حسن رخ سے عجب روشنی تھی
مچھلی ہر ایک نور کے دریا مین غرق تھی

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ کہہ سکا نہ راکب گردون جناب سے
گردن ہلا کے پھیر لیا منہ کو آب سے

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا ستم کا یون امنڈ آیا جناب پر
آجائے جیسے ابر سیہ آفتاب پر

۱۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہلچل ہوئی انی سپہ بد صفات میں
گر گر کے تیرنے لگے مردے فرات میں

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تن چاک چاک کرتی تھی ہر بد خصال کا
قطرہ بھی چھوڑتی نہ تھی خونِ حلال کا

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخمی ادھر جو بھاگ کے تھے اس کارزار میں
لاشے کے کھیت بھوسا لیے تھے کچھار میں

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عہدِ رسول میں بھی جوان ایسے لڑے نہیں
حیدرؑ بھی اسطرح کبھی پیاسے لڑے نہیں

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر سبز ہوں نہال تمنا ہرا رہے
یہ چاہئے خون مشک میں پانی بھرا رہے

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دانتوں سے پکڑی مشک جو آئی اضطراب میں
ناوک در آئے مچھلیوں کی طرح آب میں

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ بازوے شہِ ذیجاہ کٹ گئے
تیغوں سے دست ابن یداللہ کٹ گئے

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا دیکھیے شہید کے لاشے کا حال ہو
حکمِ رئیس ہے کہ بدن پائمال ہو

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر لوٹتے پھرینگے صف نابکار کے
مر جائیگا حسینؑ ہزاروں کو مار کے

۱۱۸
گھبرا کے اٹھے بیٹھ گئے پاس شاہِ دین
[illegible] جبین
رو رو کے عرض [illegible] جبین
عباسؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمے سے گرچہ میری بھی حالت عجیب ہے
مضطر نہوں حضور کہ لاش اب قریب ہے

۱۱۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بابا جری کو حلق سے منہ موڑتے ہوئے
بھائی کو دیکھا بھائی نے دم توڑتے ہوئے

۱۲۰
[illegible] جوان کی لاش
[illegible]
[illegible] آئی لاش
[illegible] لاش

آنکھوں سے نزع میں بھی رواں جوئے اشک ہے
پر خون ظلم ہے خاک پہ چھاتی پہ مشک ہے

۱۲۱
[illegible] حسینؑ
[illegible] سے نورِ عین
[illegible]
[illegible] آل نبی کا چین

آئی تباہی گھر پہ علیؑ و بتولؑ کے
بچے تباہ ہوگئے سبطِ رسولؑ کے

۱۲۲
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ رے عشق گرد پھرے اس دلیر کے
بوسے لیے اٹھا کے کٹے ہاتھ شبیر کے

۱۲۳
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]
[illegible] مصطفیٰؐ [illegible]
[illegible]

ہیہات اب چلے مرے بازو کو توڑ کے
آتے تھے سامنے انھیں ہاتھوں کو جوڑ کے

۱۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھامے قدم شبیہ رسولِ انام نے
گردن سنبھالی ہاتھوں پہ بیکس امام نے

۱۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روکی اجل نے راہ جب اڑ کر فرس چلا
شانوں سے ہاتھ قطع ہوئے کچھ نہ بس چلا

۱۲۶
[illegible] بیاں کروں
[illegible] بیاں کروں
[illegible] بیاں کروں
[illegible] بیاں کروں

سن لیجیو پدر سے جو صدمے گذر گئے
تربت پہ نذر دیجو کہ ہم پیاسے مر گئے

۱۲۷

[illegible] سے غش ہو [illegible] عباس نامدار
آنکھیں جو [illegible] اشکبار
[illegible]
زانو پہ اپنے بھائی کے [illegible]
ماتم کیا علیؑ نے تن پاش پاش پر
آئیں جناب فاطمہؑ رونے کو لاش پر

۱۲۸

[illegible] حال [illegible] عباس اسقدر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
معلوم ہیں یہ واقعے ساری خدائی کو
مرنے پہ بھی نہ شبیر نے چھوڑا ترائی کو

۱۲۹

[illegible]
[illegible] فاطمہ کا لال
[illegible]
[illegible]
ڈھلکا ہوا ہے زین بھی خود بھی نڈھال ہے
تیر اسقدر لگے ہیں کہ چلنا محال ہے

۱۳۰

دونوں طرف [illegible]
[illegible]
[illegible] عباس نوجوان
[illegible]
مطلب یہ ہے کہ جاوے تن پاش پاش پر
ہے ہے کوئی نہیں مرے آقا کی لاش پر

۱۳۱

[illegible] صف شکن
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے فرق تشنگی کے سبب [illegible] اشک میں
ہمکو بھی دیکھو آیا ہو پانی جو مشک میں

۱۳۲

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
کس شے بہن بھی روتی ہیں ہم بھی ہیں رو رہے
حضرت نے دی صدا کہ وہ دریا پہ سو رہے

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر نہ رووے جس پہ یہ رنج عظیم ہو
منھ پر لگاؤ خاک کہ تم اب یتیم ہو

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
حضرت ہیں ننگے سر زرہ جو تقدم کے ساتھ
آتی ہے خالی مشک تمھاری علم کے ساتھ

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible] علم [illegible]
[illegible]
بیٹا جو سب نے سینہ و سر چھاتی پھٹ گئی
زینب گلے سے بھائی کے آکر لپٹ گئی

۱۳۶

چلائی زینب آہ زمن تباہ ہو بیڑا کا عمر
حیدر کا شیر قتل ہوا اے سر سے مرا
ہنسکے مصطفیٰ سے کہا بھیجنا مجھے
لاؤ لاشا وہ جا کے یہ جوان علم

سب رانڈیں رو رہی ہیں دھوم مچا کر روئینگی
یہ لاش ہی لہو میں بھری میرے بھائیکی

۱۳۷

اکبر نے زخم کھائے پہ چھپ علم پر لٹا دیا
بازو کٹا جو ہاتھ کے بی [illegible] مصطفیٰ
[illegible]
[illegible]

تیروں سے سب نے مشک کی چھانی بھی چھاندی
مر جاؤنگی کہ میرے لیے تم نے جان دی

۱۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا کیا نہ ایک جان پہ آفت گذر گئی
ہے ہے یہ پانی مانگنے والی نہ مر گئی

۱۳۹

حضرت کو روکے سر وہ عباس نے کہا
لونڈی نثار لاش لائے آئی جب
بے ہے حسین میں بہن تھا جب باوفا
اٹھو پر میری [illegible] اسپ پہ مصطفیٰ

ساحل پہ رہنے دیجئے تن پاش پاش کو
خیمے میں لے نہ جائیو خادم کی لاش کو

۱۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی تلف جو ہونے کے صدمے اٹھائے ہیں
ریتی میں خون بھرے ہوئے منہ کو چھپائے ہیں

۱۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھوں سے اشک سخت لہو کے بھی ڈھلتے تھے
نوحوں سے پتھروں کے کلیجے پگھلتے تھے

۱۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تندی لہو کی نہر پہ زخموں سے بہ گئی
لونڈی کو حسرت آخری خدمت کی رہ گئی

۱۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرتے ہوئے بھی آئے نہ صورت دکھانے کو
کیا تھا کہ منع کر گئے لاشہ اٹھانے کو

۱۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا ہوتا یاد کرتے جو اکدم کے واسطے
اک ہمرہی میں جیتی رہ گئی ماتم کے واسطے

۱۴۵

[illegible]

ذکر اس علم کا سارے زمانے میں ہوئیگا
ماتم تمہارا تعزیہ خانے میں ہوئیگا

۱۴۶

[illegible]

عزت پرائے دیس میں والی کے ہاتھ ہی
ہون تازہ رانڈ اور یتیمون کا ساتھ ہی

۱۴۷

[illegible]

قبرین ہون اور بہشت کے پھولون کی باس ہو
میری بھی قبر آپ کی تربت کے پاس ہو

۱۴۸

[illegible]

جو اٹھ گیا وہ کسکو ملا ہی جہان میں
رونا ہمارے لاش پہ اب کون آن میں

۱۴۹

[illegible]

احوال بیقراری سرور کا نظم کر
اب مرثیہ شہادت اکبر کا نظم کر

سلام

[illegible]

۱۰
دیں ان پہ ناز ہے کہ مضموں جو تازہ دیکھا
دی صدا دل سے کہ اے ابر کرم یا مرحبا

۱۱
دی صدا دل سے احسان علی عنوان لقب
کیوں نہ سرسبز ہو گلزار جہان علی
باد ہے گلشن کہ جس کا ابر رحمت ہے علی
آب حیات سے بہتر ہے یا مرحبا

۱۲
دشت پیمبر بنا جب سے ولی سے نجف
آلِ رضوان کی آیا آواز یا مرحبا

۱۳
قتل ہو جو شہ کا جس دم سر کربلا
سنت دل ہے جو منتہی جسم سر اس سے یا مرحبا

۱۴
کیا فضل اللہ کا ہے کہ آیا جو ہمی ہر کس غبار
دی صدا اللہ کا دل سے کہ یا مرحبا
دی صدا اللہ نے ان کلام

۱۵
ہم زباں ان کے ہیں جو حیدر کا نامہ جو مرحبا
تحسین ہو بیت میں جو سجدہ کو پیمبر یا مرحبا

۱۶
آسماں ہو سے گل کی جا نجف و کربلا
اس زمین پہ سے بہتر نہ ہو یا مرحبا

۱۷
دیکھ کر نفس رسول اللہ کا وہ حسین
مرتضیٰ کے نقل جاتا ہے یا مرحبا

۱۸
بنا عزو وفا صفت آل جب سے رو بنیاد تشنہ
سیں جاں بلب سے شو ہوا لب عشق یا مرحبا

۱۹
کشتی ہی فاطمہ عیش زہرا فلک ہو یا
بھیتے ان دل سے وہ بہلو دل مصطفیٰ یا مرحبا

۲۰
بنا عیش ہوں اس پہ وضع جب علی بار حسین
مرحبا ان عیش سر فلک وہ یا مرحبا

۲۱
سر جو یوں ان قیام حسینی سے شکل نہ ہو
دل اگر ہوا سے کہ ان پر ختم یا مرحبا

۲۲
اسی عیش ان بلاد کو سر بلند اسیا ان سے نجف
سب اسلام کو ہو فتح جنگی سر یا مرحبا

۲۳
ذات اعظم کو دیکھ کر وہ دو عالم کی
ہاں جنگل کے سر ہو اس کا دو رس یا مرحبا

۲۴
جس جگہ جو زائر آئے سب مومن و آلِ رسول
اس کا خون ہے ہر سو آنکھ اشک زم و پیر یا مرحبا

۲۵
بار انسو تشنہ ہو جو اصولی ہے دعا مومن یا
کہ رسے بیان پہ بیکس بیابان ہیں اشک رقم یا مرحبا
گھر سے بیاں پہ ہو کہ اشک قطع العین

۲۶
مہر ان پر جس دم مصطفیٰ ہوں یا
اس دعا طلب سے بعد اجابت بعد ورود یا مرحبا
اس دعا طلب سے مرتضیٰ کی و مرحبا الیقین

۲۷
انہ مونس کی ثنا کو وہ مرحبا
ابر کرم سے نہ ہو جو سے مطلع الشمس یا مرحبا

رباعی

فردوس سے ہے زیب ہر مصطفیٰ آل نبی
پھولا ان میں ان اصحاب کی جاں دار آل نبی
گلزار حق سے ہے جو دار حسین
باں گلشن جنت کی ہوا آل نبی

مرثیہ

١
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نقشہ کھینچ [illegible] کی حرب کا
گونج ہیں روم و شام میں سکہ ہو ضرب کا

٢
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک شور ہی کہ ہاتھ اٹھاؤ لڑائی سے
دریا پہ شیر آتا ہی بھاگو ترائی سے

٣
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتا ہی دل یہ قدرت رب ودود ہی
پہلوے آفتاب میں ظلمت نمود ہی

٤
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ جان نثار آپکا جسوقت جا پڑا
دیکھینگے پھر حضور کہ کیا معرکہ پڑا

٥
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] داغ سے حسنین ع حسین یہ محال ہی
دشمن بھی رو رہے ہیں یہ حضرت کا حال ہی

٦
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حیران دل ہی طبع کو بھی پیچ و تاب ہی
اک جا ہیں روز و شب یہ نیا انقلاب ہی

٧
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] سے فوج پہ جب وہ ولی چلے
برپا ہو کیوں نہ غل کہ احمد پر علی چلے

٨
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا کہ ورنہ دار یہ حق کے ولی کے ہیں
کیونکر نہوں دلیر کہ بیٹے علی کے ہیں

٩
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تشبیہ ایک ذہن میں آئی ہی نور کی
برقع دکھا رہی ہی چمک برق طور کی

۱۰

میدان میں جلوہ گر حسنؑ ہیں آن بان سے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جوہر فروغ حسن سے سارے چمک گئے
جب مسکرائے صاف ستارے چمک گئے

۱۱

زیبا ہیں یہ سیاہ آنکھ پہ آہو کی آنکھ ہے
[illegible] آنکھ ہے
ابن علیؑ کے قوت بازو کی آنکھ ہے
[illegible] حیدرؑ کے [illegible] آنکھ ہے
کرتی ہی خون کلیجوں کو چتون دلیر کی
آہو تو کیا ہی آنکھ جھپکتی ہی شیر کی

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
مثل علیؑ [illegible]
ثابت قدم وہ ہیں کہ نہ ہوں ایک دم ہٹیں
جب فتح پائیں فوج پہ اُس دم قدم ہٹیں

۱۳

[illegible] وہ دلبند مرتضیٰؑ
[illegible] کربلا
[illegible]
[illegible]
وان کے جوان بھی شعر رجز پڑھتے آتے تھے
عباسؑ تیغ تولے ہوئے بڑھتے جاتے تھے

۱۴

[illegible] سر تاج
[illegible]
[illegible] اختیاج
[illegible] خراج
آئے ابھی جو غیظ علیؑ سے نشان کو
دریا تو کیا ہی چھین لے سارے جہان کو

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فسق و فجور دُور کیا ہمنے دین سے
شک جسکو ہو وہ پوچھ لے روح الامین سے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیں تاجدار گلشن عنبر سرشت کے
مالک ہمیں جہان میں ہیں آٹھوں بہشت کے

۱۷

[illegible] جلال ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible] جلال ہے
بگڑیں تو روم و شام کو چھوڑیں نہ چین کو
دم میں ورق کی طرح اُلٹ دیں زمین کو

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مصطفیٰ
توڑا وہ در تو ہو گئی جنبش پہاڑ کو
خندق کا پُل بنا دیا اُسکے کواڑ کو

۱۹

تیغِ علی کی کاٹ سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مہلت نہ زیرِ تیغ شہ انس و جاں ملی
ایماں جب وہ لائے تو انکو اماں ملی

۲۰

بانکا وہ [illegible]
لشکر [illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]

دم بھر نہ پھر میانِ نیام اسکو کل پڑی
گویا تڑپ کے ابر سے بجلی نکل پڑی

۲۱

[illegible]
آیا جلال بازوئے شاہ [illegible]
جلوہ دیا تیغ [illegible]
[illegible]

ڈسنا تھا تیغ کا کہ لہو تن سے گھٹ گئے
ڈھالوں کو منہ پہ لیکے سب بدکار ہٹ گئے

۲۲

[illegible]
حملہ کیا [illegible]
[illegible]
[illegible]

غازی کے دبدبے سے جگر سب کے خوں ہوئے
مجرے کو ہر پرے کے نشاں سرنگوں ہوئے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
بجلی سی [illegible]

شعلوں سے اسکے چار طرف ابتری ہوئی
گویا تھی آبِ تیغ میں آتش بھری ہوئی

۲۴

کیا آبدار [illegible] تیغ تیز
[illegible] تیغ تیز
زندوں کو [illegible] تیغ تیز
[illegible] تیغ تیز

دیکھا منہ اسکا جسنے اُسے جانکنی ہوئی
بھرتی تھی فوجِ شام میں بجلی بنی ہوئی

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واں سے بڑھی جو تیغ تو در آئی زین میں
زیں سے گئی فرس میں فرس سے زمین میں

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
میدان سے [illegible]

ہر تیرہ رو کے چہرے سے موت آشکار تھی
کیا اگو ہٹو بچو کی ہر اک سو پکار تھی

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ شعلہ خو نہ رکتی تھی درع سے نہ ہاتھ سے
ڈھالیں سیاہ ہو گئیں تمام اسکی آنچ سے

۲۸

[illegible]

ٹکڑوں سے فوجِ شام کا تھرا اُڑا کر دیا
دم میں زمین پہ خون کا چھڑکاؤ کر دیا

۲۹

[illegible]

تھا شور ایسا گھاٹ جہنم کی راہ ہے
ای ناخدا مدد کہ یہ بیڑا تباہ ہے

۳۰

[illegible]

[illegible] دریا میں ایک کھیل تھا
دریا سے اُس گھاٹ کو گیا تال میل تھا

۳۱

[illegible]

دم بھر کہیں قرار نہ تھا اُس حسام کو
دکھلا رہی تھی رنگ نئے فوجِ شام کو

۳۲

[illegible]

غیظ و غضب میں تختۂ دل غرقاب ہے
کیا آج فوجِ کفر کی مٹی خراب ہے

۳۳

[illegible]

ٹوٹے جو استخوان تو عجب حال ہو گیا
سرکش فرس کی ٹاپوں سے پامال ہو گیا

۳۴

[illegible]

حلقے میں گھیر گھیر عدو بد صفات کو
کرتی تھی گُل ہر ایک چراغِ حیات کو

۳۵

[illegible]

منھ کٹ گئے تھے لشکریوں کا یہ حال تھا
یاں تیغِ آبدار کا چہرہ بحال تھا

۳۶

[illegible]

جس سر پہ آئی رنگ وہ اپنا دکھا گئی
اک دم میں استخوان بھی لہو پیکے کھا گئی

[illegible]

دم میں فرار سب سپہ شوم ہو گئی
عباسؑ کے جہاد کی اک دھوم ہو گئی

[illegible]

شوخی غضب کی ہے تو بیاں زنگ ڈھنگ اور ہے
اب کیا کہوں کہ قافیۂ ذہن تنگ ہے

[illegible]

کیا اوج اس علم کا ہے کیا اسکی شان ہے
ہے فتح کی تو جان ظفر کا نشان ہے

[illegible]

غل تھا کہ ساری شانِ براق اس کا رہی
اس حسن کا فرس ہے نہ ایسا سوار ہے

[illegible]

رکتا بھلا کسی سے وہ کیا دار و گیر میں
سرعت کا اشتراک تھا اسکے خمیر میں

[illegible]

قبضے کو تیغ تیز کے وہ چومتا ہوا
آیا غضب میں سوے اسد جھومتا ہوا

[illegible]

اک پل میں آیا اسکے غرب سے تا شرق جائیگا
اسکے قدم کی گرد بھی کوئی نہ پائیگا

[illegible]

جس وقت جم کے آ رہا تھا دشت سعد لین میں
پیر آنکھ ڈبڈبا تے تھے دل کوہ قاف میں

[illegible]

ران پر چڑھا میں جب تو یہ قصہ تمام ہے
تلوار کا دھنی ہوں [illegible]

۹۴۶

جوان شکل سے سام نریمان [illegible]
سہراب کو بھی [illegible] بماقت [illegible]
[illegible] ضرب تیغ سے [illegible]
[illegible]

آگے مرے اسد کا جگر چاک چاک ہی
رستم کی طرح میری بھی شہروں میں دھاک ہی

۹۴۷

بولے یہ تیغ تول کے عباس نامور
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دعوی بہادری کا جو کرتے تھے کیا ہوئے
اک ضرب ذوالفقار سے دم میں فنا ہوئے

۹۴۸

کیا ہو گئے وہ رجب و غضب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اتری جو تیغ چرخ سے وہ کس بلا کی ہی
شہرہ ہی شش جہت میں وہ ضربت علی کی ہی

۹۴۹

[illegible] خدا کی شان
روباہ ہو [illegible] شیر [illegible] خدا کی شان
کامل کا سامنا کرے جاہل [illegible]
نامرد مرد سے ہو مقابل خدا کی شان

جو بندہ تو ہی کفر کا میں حق پژوہ ہوں
مور ضعیف تو ہیں سلیمان شکوہ ہوں

۹۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لازم ہی خوف قہر خدائے کریم سے
وہ کام کر کہ امن ہو نار جحیم سے

۹۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]

کھینچا یکہ ٹم کے ڈانڈ تو جھٹکا بڑا پڑا
منھ گردن فرس پہ ستمگر کا جا پڑا

۹۵۲

[illegible] علمدار نامدار
آیا غضب [illegible]
بولا [illegible]
[illegible] غضب کا [illegible]

عالم کے سرکشوں سے یہ گردن جھکی نہیں
تو کیا ہی دیو سے مری ضربت رکی نہیں

۹۵۳

[illegible]
عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتا تھا تو ابھی کہ قوی تن ہوں گیو سے
کیوں ضرب تھی یہی جو نہ رکتی تھی دیو سے

۹۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible] عباس نامدار
سنبھلا [illegible]

گھوڑا جھجک گے اسکا جو بھر کو جو پھر پڑا
مارا بس ایک ہاتھ کہ دو ہو کے گر پڑا

۵۵

قاتل تھا جب ہوا وہ ستمگار بد عمل
پھر کسکو تھی یہ تاب کہ آئے پئے جدل
زور آور و دلاور [illegible]
لشکر میں سب کے شکل دکھانے لگی اجل

خالی ستم شعاروں سے دشتِ مصاف تھا
ٹوٹے ہوئے تھے مورچے میدان صاف تھا

۵۶

دیکھا جو شیر نے کہ پریشان ہیں اہلِ شر
[illegible]
ٹھنڈی ہوا جو آئی تو ٹکڑے ہوئے جگر
آیا خیال تشنگی شاہ بحر و بر

جب ایسا باوفا ہو تو کیا دل کو کل پڑے
منھ کو کلیجہ آگیا آنسو نکل پڑے

۵۷

پانی سے تیغ [illegible] عباس نامدار
بس آب میں اتر کے گھوڑا اٹھا [illegible]
سمجھی جو دور و نزد سپاہِ ستم شعار
داخل ہوا فرات میں وہ شیر ایک بار

قبضہ کیا ترائی پہ دم میں دلیر نے
مشکیزہ بھر کے رکھ لیا کاندھے پہ شیر نے

۵۸

[illegible]
وہ دن [illegible] تشنہ [illegible]
گھوڑے نے [illegible]
[illegible]

میں کیا پیوں کہ آلِ نبی تشنہ کام ہے
بے ذوالجناح مجھ پہ یہ پانی حرام ہے

۵۹

ساحل سے نکلے آپ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خوشنود مجھ سے فاطمہؑ کا نورِ عین ہو
پہونچے یہ آب خیمۂ شہ میں تو چین ہو

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تصور پہ پھر دو خون میں اس تشنہ کام کی
توڑو کمر حسینؑ علیہ السلام کی

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاکھوں میں گھر گیا تھا وہ مہرو حسینؑ کا
تیغیں تھیں گرد بیچ میں بازو حسینؑ کا

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حربے جو ہر طرف سے چلے جسم پاک پر
وہ دوسرا بھی ہاتھ گرا کٹ کے خاک پر

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجبور جب بشر ہو تو کیا چین پھر پڑے
پانی کو بہتے دیکھ کے گھوڑے سے گر پڑے

۶۴

[illegible]

حضرت کو [illegible] سکو منہ

پیش [illegible]

جی چاہتا ہے [illegible]

حیدر سے کے آفتاب کا وقت غروب ہے
موت آسکے اگر حضور کے آگے تو خوب ہے

۶۵

حضرت ہیں پاس اس صدمے سے بیہوش [illegible]

[illegible] آنکھوں میں [illegible]

چلائے [illegible] آہ آہ

[illegible]

یہ تفرقہ ضعیفی میں افسوس پڑ گیا
گویا حسین آج علی سے بچھڑ گیا

۶۶

رو کر کہا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اندھیر ہے نگاہ میں رستہ پہاڑ ہے
مرنے سے پیارے بھائی کے دنیا اجاڑ ہے

۶۷

[illegible]

[illegible] آنکھوں میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

ٹوٹا پہاڑ غم کا دل دردناک پر
اک آہ کرکے گر پڑے شبیر خاک پر

۶۸

سنبھلے [illegible] سلطان کربلا

زانو پہ بھائی کے [illegible]

رو کر کہا کہ کھول دو آنکھوں [illegible]

[illegible]

کچھ بات پوچھتے نہیں اس تشنہ کام کی
ٹوٹی کمر ضعیفی میں بیکس امام کی

۶۹

جب تک سکینہ [illegible]

[illegible] اور دل [illegible]

آنسو رواں ہیں آنکھوں [illegible]

[illegible]

مشکیزہ بھر کے لائینگے وہ یا نہ لائینگے
کیوں لوگو نہر سے مرے عمو کب آئینگے

۷۰

[illegible]

حضرت [illegible]

دیکھا [illegible]

[illegible]

یہ لطف ایک بندۂ رب غفور پر
جی چاہتا ہے صدقے ہوں اٹھکر حضور پر

۷۱

[illegible] شاہ فلک [illegible]

[illegible] مجھے [illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے وقت مرگ تشنہ لبی کا وفور ہے
تلواریں یہ پڑی ہیں کہ تن چور چور ہے

۷۲

ہے یاد شاہ کون و مکاں عرش بارگاہ

جان آ گئی حضور کے [illegible] نگاہ

[illegible]

[illegible]

بابا وہ بین نے جو مجھے مطلوب ہو گیا
پر مرتے دم سکینہ سے محجوب ہو گیا

۷۷۳

پیکاں ستم کا چھپا لیا آپ گودی میں شاہ دیں کی
[illegible] آہ کی
[illegible] حالت تباہ کی
آواز بھی نہ آئی [illegible] آہ کی
خاموش ہو کے دارِ فنا سے گذر گئے
شبیرؑ روتے رہ گئے عباسؑ مر گئے

۷۷۴

ہے کربلا ہے شاہ زمان وا مصیبتا
وہ مر گیا یہ شیر جوان وا مصیبتا
اب کون اٹھائیگا یہ نشان وا مصیبتا
عباسؑ ہائے ہائے کہاں وا مصیبتا
بچوں نے حق میں بھی نہ کہا کچھ زبان سے
فدیہ ہوئے یہ منہ کو رکھ کے سدھارے جہان سے

۷۷۵

[illegible] ڈھونڈیں گے [illegible] حسینؑ
[illegible] حسینؑ
[illegible] حسینؑ
[illegible]
ہم رو رہے ہیں آنکھ بھی تم کھولتے نہیں
کیسی یہ نیند آئی کہ اب بولتے نہیں

۷۷۶

[illegible] زبان
[illegible] عباسؑ [illegible] جوان
[illegible] سکینہؑ [illegible]
[illegible]
عاشق ہے وہ جہان سے گذر جائیگی ابھی
دیکھی چچا کی لاش تو مر جائیگی ابھی

۷۷۷

[illegible] شاہ عرب [illegible]
[illegible]
[illegible] علم [illegible]
[illegible]
راکب بغیر مضطرب و اشکبار تھا
پرچوں علم سے غم کا نشان آشکار تھا

۷۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible] سکینہؑ [illegible]
[illegible]
کیوں مجھ سے اپنی جان بھی عمو چھپائی ہے
ہے ہے یہ کیسی خون بھری مشک آئی ہے

۷۷۹

[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمہ بڑا ہی فاطمہؑ کے نورِ عین کو
یہ کیا ہوا کہ آپ نے چھوڑا حسینؑ کو

۷۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیسویں برس میں جہان سے گذر گئے
جنگل میں آپ چھوڑ کے لونڈی کو مر گئے

۷۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتے ہیں رن کے جان ہم اپنی گنوائینگے
کیا رن سے باباجان ہمارے نہ آئینگے

٨٢

اس دشت میں [illegible]
[illegible] سے
[illegible]
[illegible]

کچھ سوجھتا نہیں مری حالت تباہ ہے
سارا جہان آنکھوں میں اسدم سیاہ ہے

٨٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرئیں جو ہم تو ظلم سے جنگل میں رویو
اب لاش پر حسینؑ کی مقتل میں رویو

٨٤

مونس [illegible] جگر ہو گیا فگار
[illegible]
حضرت سے [illegible] عرض کہ یا شاہ ذوالفقار
[illegible] نصیب جان نثار

مقبول ہو تو کیا تری رحمت سے دور ہے
امداد اس غلام کی مولا ضرور ہے

٨٥

[illegible] آگئی
[illegible] چھا گئی
[illegible] آگئی
[illegible] آگئی

اب کربلا میں آپ تو بستی بسائینگے
ہم قید ہو کے خانۂ زنداں میں جائینگے

٨٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بہتر یہی راہ حق میں جو ظلم شدید ہوں
تقدیر میں لکھا ہے کہ تنہا شہید ہوں

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱
[illegible] طبعِ رسا [illegible] نازک خیال ہے
دل نقش بندِ جلوۂ حسن و جمال ہے
[illegible] نور [illegible] ہلال ہے
[illegible] جلال ہے
کھنچتی ہے طبع شکلِ رسولِ زماں کھنچے
خامہ یہ چاہتا ہے کہ تصویرِ جاں کھنچے

۲
[illegible] نور
[illegible] ظہور
[illegible] محفلِ عالم میں دور دور
[illegible] نور [illegible]
جلوہ یہ سب ہے نورِ رسالت مآب کا
ذرّہ ہوں میں بھی ایک اُسی آفتاب کا

۳
[illegible] سخن
[illegible] سخن
[illegible] چمن
[illegible] یوسفِ کنعان [illegible] زمن
مجرم کو سعی چاہیے عفوِ قصور میں
حال اپنا جاکے عرض کرے اُسکے حضور میں

۴
[illegible] جبین
[illegible] کنعان شاہِ دین
[illegible] یوسف [illegible] جبین
[illegible] میں
رخ ہے کہ شمعِ شاہ کے دولت سرا کی ہے
تصویرِ نوجوانیِ خیر الورا کی ہے

۵
[illegible] رسولِ فلک جناب
[illegible] آفتاب
[illegible] تاب
[illegible] حجاب
وہ نورِ سرمدی ہے جو گذرے نہ تا نگاہ سے
یوسف تو عمر بھر بھی نکلتے نہ چاہ سے

۶
[illegible] بادشاہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صورت ہے [illegible] فاقہ کی ہے عزیزوں کے حال میں
ابرِ کرم برستا ہے اس قحط سال میں

۷
[illegible] شاہِ انبیا
[illegible]
[illegible] خدا نے عطا کیا
[illegible] اللہ نے دیا
یہ بات عقل و فہم و رسا سے قریب ہے
فضل وہی ہے سب سے جو اُسکا حبیب ہے

۸
[illegible] یوسف [illegible]
[illegible]
[illegible] کنعان [illegible]
[illegible] زلیخا [illegible]
اسباب صرف ہو گیا دولت تلف ہوئی
خالی ہوئے یہ ہاتھ کہ سائل بکف ہوئی

۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] یوسف [illegible]
دیکھی جو شوکتِ درِ شاہی ادب کیا
دربان سے اذن داخلہ اُسنے طلب کیا

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر دو دا دجاتے ہیں سب اس نوجواں کی
تحریم قید اٹھائی تھی الطاف سال کی

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پرتو ہی پیر رخ حسن ہے یا نور آج حباب کا
جس طرح آئینے میں ہو عکس آفتاب کا

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھوڑا انھیں بتوں کی پرستش کو ایک ہم
سجدہ کرونگی اب سے خدائے قریب ہم

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ کہہ کر بلائیں دور سے شیدا نے رو دیا
یوسفؑ ہنسے جناب زلیخا نے رو دیا

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنتے ہی جان و روح و جگر میں اتر گیا
الفت نے اس نبیؑ کی مرے دل میں گھر کیا

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نزدیک ہے کہ حور بنے نازنین بنے
عاشق اب اس پہ تو ہو یہ ایسی حسین بنے

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دم بھر قرار جان حزیں کو کہیں نہیں
حقا کہ خلق میں کوئی تجھسا حسین نہیں

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غم سے ضعیف و خستہ دل و ناتواں ہوں میں
کیجے دعا کہ پھر نئے سر سے جواں ہوں میں

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر دیکھتے حسینؑ کو تم گئے نور نظر کا حسن
یعقوب بھول جاتے سب اپنے پسر کا حسن

۱۹

ہی جبین میں سبطِ نبی کی جو تھا جبین
منظور حق ہوا کہ نہ چمکیں ہے جبین
بخشا لباس بشر شہنشاہ ہر زمین
نکلا بطن سے شہ کے اسی نور کا نگین

جلوے سے مہر و ماہ بھی شرمندہ ہو گئے
گویا جنابِ ختمِ رسل زندہ ہو گئے

۲۰

اقبال اس پسر کا لے جسکو یہ سب
روشن جس سے تھا جہان تاب سے
مشتاق ایسی جسکی نبی بار بار ہو
بچھڑے وہ نوجوان تو پھر سے

دل پر اٹھائے داغ کوئی نورِ عین کا
دنیا میں ہے تو ہے یہ کلیجہ حسین کا

۲۱

کھوتا ہے کوئی اپنی ضعیفی کا آسرا
اس درد و غم سے شیر خدا کے پسر سوا
کیا دل ہے یہ حق نے شہ جن و بشر کو
نیزے میں بانشاط ہیں کچھ حواس تھے

کہتے ہیں فرق ہو گا نہ شکرِ الٰہ میں
اکبر نثار خالقِ اکبر کی راہ میں

۲۲

جب بعد بیس برس کے خدا نے دیا جمال
ماں باپ نے ہے جبین جسکا ہی پالا
خوش تھے پسر کے نور سے کہ بدر ہو ہلال
اللہ والد و والدہ کے قابل ہے بیٹے کا حال

پیارا ہے جو اجل کا اُسے اشتیاق ہے
اکبر سے نوجوان حسین کا فراق ہے

۲۳

ہیبت سے ہے اور جہاں میں وہ دلیر تھا
زیر تیغ ہے جیسے ضعیف کے یاد کار
جب دیکھتے بچھڑ رہے ہیں زمین و وار
ہے شعلہ ہائے اکبر کا سب کو شمار

جانکاہ غم ہے سبطِ رسالت مآب کو
روتے ہیں دیکھ دیکھ کے اس آفتاب کو

۲۴

رخصت وہ مانگتا ہے جو نبی کا ہے نشان
اب اسپ پہ سوار ہو کے بیابان چلو
نیزوں کے سامنے ہے ابرو کمان چلو
سنبھالے اب میں بھی ہمراہ ہو جہان چلو

تنہا کسی طرف کی نہ غربت میں راہ لو
جانا عدم کو ہے تو ہمیں بھی ہمراہ لو

۲۵

چھوڑو نہ بیکسی میں کہ ہیں ناتوان ہم
جائے جہان میں تمہارے بچھڑ کے کہاں ہم
جیتے ہیں ساتھ ساتھ تمہارے کاروان ہم
بیٹا ہے زندگی ہے تم ہی نوجوان ہم

حسرت ہے وقتِ قتل بھی گردن میں ہاتھ ہوں
لاشے بھی ساتھ ہو سر بھی سنانوں پہ ساتھ ہوں

۲۶

اکبر نے جب سنی یہ غم و یاس کی کلام
بولے شہِ جہاں سے کہ اے میرے امام
دامن پکڑ کے بوسے لئے ہاتھ تمام
بچہ کا دل ہو پیدا کریں ہم کو دعا

ایسی ہوئی کسی پہ مصیبت نہ ہوئیگی
تم کیا تمام خلقِ خدا ہمکو روئیگی

۲۷

پیری میں پدر کی ضعیفی کا ہے یہ دم
پیری سے ہی سر رنجی کمر خم
بازو شکستہ جسم میں غش کے ہیں دم
قسمت ہمارا بس میں تمہارا اختیار

ان آفتوں میں چھوڑ کے جانا فضول ہے
بابا کا تمکو ٹھوکریں کھانا قبول ہے

۲۸

بولا اب نہ پیٹئے کہ کلیجا ہلا ہے وا حسین
[illegible] کہ بار ان ہے وا حسین
اب زندگی میں تیرے [illegible] ہے وا حسین
[illegible] ان ہے وا حسین
سر اپنا میں نہ [illegible] چھوڑا ان ہے وا حسین
مرنے کے بعد گور و بیاباں ہے وا حسین

پھر جائینگے فرس جسدِ پاش پاش پر
تم دیکھتا رہو ابھی نہ ہوگی لاش پر

۲۹

جھکائی ہے یا تمہارے سر اولاد و حشم
دکھلیں [illegible] ہوں حضرت پہ ستم
ہم [illegible] رضا [illegible] اسم
عزت اسی میں ہے [illegible] قدم
علی [illegible] جلد [illegible]

بہرِ خدا قبول ہو کہنا غلام کا
مجھسے نہ دیکھا جائیگا لاشہ امام کا

۳۰

[illegible] کا بار
[illegible] پا بار
[illegible] جان نثار
[illegible] سر نثار
[illegible]
[illegible]

شہ کے پسر کو تھی نہ غرض ننگ و نام سے
لیکر پدر کو ساتھ لڑا فوج شام سے

۳۱

[illegible] سر کہاں
[illegible] زبان
[illegible] جوان
شیر خدا [illegible] کمان
[illegible]
جانے نہ دینگے [illegible]

کھا کر سناں جو ہم یہیں ڈا کے جائینگے
ہم اپنی لاش آپ سے اٹھوا کے جائینگے

۳۲

حضرت [illegible] کا زار
[illegible] ہوگا جان نثار
[illegible] سینہ [illegible] نا بدار
تیغوں [illegible] آفات [illegible]
[illegible] قلق [illegible]
جائیگا [illegible]

مجروح جسم آپ کا دیکھا نہ جائیگا
بیٹے سے خون باپ کا دیکھا نہ جائیگا

۳۳

[illegible] سر
[illegible] ہم
[illegible] ہم
[illegible] ہوگا ہم
[illegible]
[illegible]

جیتے [illegible] دیکھو گے مرنا ہم آپ کا
[illegible] دل ہے یہ باپ کا

۳۴

دنیا اگر [illegible] زن و اطفال
دل [illegible] ملال
[illegible]
[illegible] حال
[illegible]
[illegible]

مردہ ہے جس غریب کے پیارے شہید ہوں
جی چاہتا ہے ساتھ تمہارے شہید ہوں

۳۵

[illegible] آگر
[illegible] نظر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خاک اس پسر پہ دیکھے جو تیغوں میں باپ کو
خادم کے بعد کوئی نہ روکے گا آپ کو

۳۶

[illegible] سر کہا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھوڑینگے مرنے والے بہرحال آپ کو
زندہ رکھے خدا صد و سی سال آپ کو

۲۳۵

فرمایا ہمرہ جسمیں ہمیں ہم کو کام مر گیا
جاں باز جو دو فرزند ان تو پھر یہ کلام مر گیا
منزل پہ رانڈ ہو کے گا یہ تشنہ کام مر گیا
سر پا کوچ بیٹو آگے کا اکا شرف مر گیا

بیکس ہیں قافلے کو مگر پا ہی جائینگے
منزل پہ گرتے پڑتے ہوئے آ ہی جائینگے

۲۳۶

ہیں اب ہوں جلد جہاں آگے روان سفر
ہو دو بیکی پہ اب بھر دکھا کسی کے سر
فدیوں پہ جب اسکے جھکا یا بسر نے سر
آئے اس گھڑے ہیں سلطان جن و بشر

شمشیر رنج ماں کے کلیجے پہ چل گئی
زینبؑ کی جان جسم سے گویا نکل گئی

۲۳۷

کشتہ ہوں میں یہ آل میں مقبول ہے وہ
کیوں جو سے ہو نہ بیچ وسناں مجھکو بھالے دو
باپ سے کوتیں یہ ہو اس دو جوان یہیں لے دو
سنتے ہیں پہلے تمہاری ان میں جانے دو

شکوہ نہ بھائی کا نہ پسر کا گلہ کرو
بیٹی ہو تم علیؑ کی تمہیں فیصلہ کرو

۲۳۸

رکھیں جاؤ یاں کو پھوپھی نہ جب ہو
ارمان کچھ ہو اب سے پھوپھی کو سفر
رو رو کے سا بار بہ کہ کہہ اب گھر
یہ با وا بیٹے والوں کا کھر گھر

رخصت تمہیں پدر نے تو دی رزمگاہ کی
آنسو تو پونچھ لو تمہیں حسرت ہے بیاہ کی

۲۳۹

کا زینب بھائی کی بولی وہ ہو گئے
اب کیا جب ہوا کہ اب بابا کے آنکھ
دیکھا جب سے ہیں عباسؑ نامدار
ہیں بہ جہاں لا کے ہوں میں جگر

تو کیں ادھر ہیں سیف و سنان و خدنگ کی
سن لو کہ آ رہی ہے صدا طبل جنگ کی

۲۴۰

جی چاہا ان میں جو بیا اسے ناکشی سے بعد لب
بابا کو بیکسی ماں میں ان والا نے سے جھو
بولی بلائیں یہ بیٹے بسر سے وہ ول ملول
صد قے گئی سعد حسین نو نکلے وزیر ہوں

مرنے میں پہلے شہ سے ظفر ہے فلاح ہے
باندھو سلاح تم یہ پھوپھی کی صلاح ہے

۲۴۱

تو اب بادشاہ سے کرو شہ سے وہ دلا ذی اہم
سب باپ بھی جا ہو کہ ہیں جنگ کا سر
شکل بیکر حضور ہیں کبھی گرہ سے کام
تکلیف بس حرم سے اپنے بھائی ہیں

رخصت میں کچھ بھی عذر نہ اہل حرم کریں
سب مشکلیں ہوں سہل جو مولا کرم کریں

۲۴۲

اپس تو ہم جہاں چلیں پیدا ہے پیپسی گرے
چادر کو دل ہیں تن سے ہو جب
نصف نام ہو گو ہے تو ہی بس مصطفیٰ
کر ہیں بیٹے ساتھ ہیں ہم ماں

پڑھتا ہوں جب تو گرد پہ پھرتے ہیں باپ کے
پھیلا کے ہاتھ پاؤں پہ گرتے ہیں باپ کے

۲۴۳

بیوں تک بولی اپنی گفتگو ہیں آنکھوں میں کیا
ہمیشہ بیٹے ہو کے بیکس پھوپھی ہے
ان لیے سے کہا اٹھتے پیر میں ہو
ساتھ میں میں بیٹیں

جانباز ہیں غیور ہیں ظاہر ہے آپ پر
یہ گھر ہیں تمہیں فوج کا نرغہ ہو باپ پر

۴۶

وا ری محل سے اٹھی نہ سمجھو کہ ہیں ہم
جانا ہوا ہے آپ کا مشکل ستم ستم
نہیں تمھیں سمجھو وہیں ہیں وارث [illegible]
نشتر لگا ہے [illegible]

معلوم ہی کہ جان فدا کرکے آؤ گے
اس وقت اب میں آؤنگی جب مر کے آؤ گے

۴۷

ڈر ہے نہ جیتے جی ملا یا مست ایسے ہو گیا
بے آبرو ہو یا نہ پیا مست ایسے ہو گیا
دنیا میں مبتلا سے بلا مست ایسے ہو گیا
ایسے پدر کے بعد سلامت ایسے ہو گیا

غم سے نہ مخلصی نہ ستم سے نجات ہی
گر آج مر گئے تو ابد تک حیات ہی

۴۸

سیکھوں ہزار بار کہ بیلداوہ لا الہ تمام
امان نثار آپ کی وارثانِ اسے غلام
ہم سب پہ فرض ہے آپ پر صدقے و بلا امام
بیٹیو فاطمہ میں سبطِ نبی [illegible]

بابا یہ سہے ظلم ہیں میں بیقرار ہوں
اب روز بخشنے کا امیدوار ہوں

۴۹

بخشنا جو جان و دو جہاں کی نجات سے تشنہ کام ہو
خوش ہو کے جھک گئے علی اکبر سلام ہو
خوش ہو زینب عالی مقام ہو
دیکھا یہ ... خوش نصیبیں غلام ہو
خدمت کا حق ادا ہوا [illegible]

فرمایا ضبط کرکے یہ آپس سوگوار سے
بخشا یہ جان و دل تمھیں خدمت گذار نے

۵۰

کاٹی ہیں ان جہان کے کریاں بچشم تر
تنہا ہیں ہم حسین یہیں چلیں سو فرزند
[illegible] ہوا جو ہو نہ شہ زمن
ہیں ان [illegible]

دکھ درد ایکدم یہ ہیں سارے جہان کے
لاسے ہیں اتو دلبرِ زہرا کی جان کے

۵۱

شہ نے کہا [illegible] آئی سدھاریے
اے بی بی ... رخصت سے پاس سدھاریے
راضی ہوں بتول کی ہیں آپ سدھاریے
سبطِ فاطمہ نے عقدہ کشا آپ سدھاریے

ڈیوڑھی تک چھوڑ بیبیاں آنسو بہانے کو
جیتے رہے تو آئینگے اللہ اٹھانے کو

۵۲

رونے لگی بہن پہ کیا ... آسمان جناب
پہونچا ... شاہ نے بدلی رکاب و تاب
تھیا رہے سا ... اصحاب
[illegible] آنکھیں ہوئیں پُر آب

چلّائی ماں کہ داغ کلیجہ میں پڑ گیا
باہر سدھارے آپ بھرا گھر اجڑ گیا

۵۳

آیا غضب ... دلہن بنا
آ کر جب سمند غزال ختن بنا
[illegible] چمن بنا
دیکھا وہ ... سمند کا یوسف [illegible]

تن کر چلا سمند کہ تختِ ہوا چلا
فوجِ حشم جلو میں لیے بادشا چلا

۵۴

جلدی وہ شہسوار کی وہ تیزی عقاب
گویا براق [illegible] رسول فلک جناب
لیتی ہے موج تھا وہ [illegible]
[illegible]

برہم تھا گم جو وسعتِ دشت ستیز تھی
چال اسکی ہر سری کہیں صرصر سے تیز تھی

۵۵

چمکا رہا تھا آب جو رکاب سے پا سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرو ہوا نفس کی جو نتھنوں سے آتی تھی
صرصر بھی مثل گرد قدم سر کی جاتی تھی

۵۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گر دالک کے بیٹھنے بھی نہ پائے زمین پر
دورہ یہ ختم کر کے پھر آئے زمین پر

۵۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تر ہو گیا عرق میں شرم سے گھوڑے عراق کے
برق شتاب میں ہے یہ برق جہندہ براق کے

۵۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اڑ جائے برگ کاہ اگر متصل ہلے
نشتر کے قلب میں ہو جو رگ کا دل ہلے

۵۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دکھلا رہا ہوں جلوۂ تنویر مصطفےٰ
دیکھو ہوا کے گھوڑے پہ تصویر مصطفےٰ

۶۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صدقے تھے شان حسن پہ خسرو جہان کے
حوریں بھی گنتی تھیں کنتالیں [illegible] کے

۶۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بگڑا ہوا ہی رنگ بھی ہر طرح طور بھی
ہوتا نہ پا بہ گل تو اگر تا [illegible] اور بھی

۶۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گلچیں سے پوچھو ہمیں اگر اشتباہ ہے
یہ عنبر ارم وہ چمن کی گیاہ ہے

۶۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زاہد وہ یہ سلسلہ احمد کی آل کا
دعوے کبھی پسند نہیں آشفتہ حال کا

[illegible]

۶۴

[illegible]

انداز اسکے حُسن مین سارا سحر کا ہی
سجدے کا یہ نشان نہین تارا سحر کا ہی

۶۷

[illegible]

دیکھو کہ چشمِ غور پرستان آلہ ہی
پُتلی سیاہ خانۂ لیلی نگاہ ہی

۷۰

[illegible]

جان بخشیون کی اُنکے بھلا کیا بیان ہی
یہ لب اُسی کے ہین جو خدا کی زبان ہی

۶۵

[illegible]

ہوتے ہین دم مین قتل جو سرکش جہان مین ہین
قدرت خدا کی تیغ کے جوہر کمان مین ہین

۶۸

[illegible]

صورت مین شانِ حُسنِ نبی کا ظہور ہی
قرآن مین ہی جو نورِ مبین یہ وہ نور ہی

۷۱

[illegible]

خالی ثنا مین آب گہر سے دہن نہین
موتی بھرے ہین منہ مین مجالِ سخن نہین

۶۶

[illegible]

گر چشم سرمہ سا یہ نظر ایک دم کرے
آہو حرم کے آنکھون کو دو میل رم کرے

۶۹

[illegible]

ہان قُرب اس دہن کا قریب القیاس ہی
سرسبز کیون نہو کہ یہ کوثر کے پاس ہی

۷۲

[illegible]

پاتے ہین رنگ لسترن اس بے نظیر سے
سیراب ہی یہ بالوئے عالم کے شیر سے

۷۳

گورا گلا تو شمع ہے اور گردن آئنہ
[illegible] صفحۂ تن آئنہ
بازو سے صاف صاف ہیں جوشن آئنہ
[illegible] سارا تن آئنہ

خالی نہین بھرے ہوے ساعد صفائی سے
روشن کلائی پنجے سے پنجہ کلائی سے

۷۴

سینہ صفا ہیں صبح [illegible] سپہر ہے
[illegible]
[illegible] عدم ہے
[illegible]

منظور ہے کہ جلد جہان سے سفر کرین
جنت کی راہ سر کو قدم کرکے سر کرین

۷۵

[illegible] چہرہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حیرت ہوئی صفون مین ہر اک بدنہاد کو
اک غل ہوا کہ آئے محمدؐ جہاد کو

۷۶

معلوم ہو گیا کہ یہی ساعت [illegible] ہے
الحسینؑ [illegible] رسولؐ ہے
ابن [illegible] نسب
[illegible]

اٹھی گھٹا سیاہ پھر ہر دو کی اوج مین
لہرائین مچھلیان بھی سمندر کی موج مین

۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باجے بجے بہم عرب و ترک و روم کے
جنگی جوان صفون سے بڑھے جھوم جھوم کے

۷۸

[illegible] العرب
[illegible] نسب
[illegible]
[illegible]

حسن بیان پہ جتنے جوان تھے اچھل پڑے
جو جو حسن سنے اُنکے تو آنسو نکل پڑے

۷۹

[illegible] الا نام ہے
[illegible] تمام ہے
[illegible] نام ہے
[illegible] کلام ہے

حجت کے بھی زبان پہ ہین نکتے ادب کے بھی
رحمت کے بھی ہین صاف نشان کے غضب کے بھی

۸۰

[illegible] کردگار
[illegible] نابدار
[illegible] ذوالفقار
[illegible]

سینون مین دل نہیب سے بیتاب ہو گئے
جو خیبری تھے اُنکے جگر آب ہو گئے

۸۱

[illegible] حسینؑ
[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہؑ [illegible]

عشق اسنے تھا پیمبر والا صفات کو
گودی مین جنکو سوتے تھے چھاتی پہ رات کو

۸۲

مرآت نور حق دل صد پارۂ حسینؑ
محبوب حق تھا شوق نظارۂ حسینؑ
[illegible] گہوارۂ حسینؑ
[illegible]

جسمِ حسینؑ کی جان دل و ہوش مصطفےٰ
طفلی میں جسکا مہد تھا آغوشِ مصطفےٰ

۸۳

[illegible] تشنہ لب
[illegible] مصطفےٰ کی زبان [illegible]
میکائیل و جبرئیل نے [illegible] ادب
جھولا جھلایا [illegible]

واں پر جھلانے نیند نہ آئی جہاں انھیں
دیں سب نے دائیوں کی طرح لوریاں انھیں

۸۴

[illegible]
[illegible] محبوب [illegible]
[illegible]
[illegible]

سونگھے یہ صد نکہت گل جسکو بھائی ہے
ہے فاطمہؑ بہشت کی بو انہیں سے آئی ہے

۸۵

[illegible] مصطفوی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باطل کا ساتھ دیتے ہو منہ حق سے موڑ کے
پیرو ہوئے یزید کے سید کو چھوڑ کے

۸۶

[illegible] حسینؑ نے
[illegible] حسینؑ نے
[illegible] حسینؑ نے
[illegible] حسینؑ نے

مولا ضعیف دوست ہیں با احتیاط ہیں
چیونٹی کا پاس ہے وہ سلیماں بساط ہیں

۸۷

[illegible] اور کون
دنیا میں [illegible] حسینؑ [illegible] اور کون
[illegible] اور کون
[illegible] اور کون

چاہیں جسے یہ اسکو خطا سے بری کریں
کافر ہو دیں پرست اگر رہبری کریں

۸۸

[illegible] مصطفےٰ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو آج غدر بھی ہے مخالف ہوا بھی ہے
کل روز بازپرس بھی ہے اور خدا بھی ہے

۸۹

[illegible]
[illegible]
اولاد [illegible]
[illegible]

امداد کی گئی نہ کسی بے دریغ سے
کاٹا گلے کو تیسرے فاقے میں تیغ سے

۹۰

[illegible]
[illegible] علم
[illegible]
[illegible]

ہمت نے چھوڑا ساتھ نہ ہو تو بھی اس لئے
کیا کرتے قتل تم ہمیں مارا ہے پیاس نے

۹۱

کیونکر وفا سے حضرت عباس عزّت جاہ
غازی کی تیغ سے نہ ملی ایک سر کو پناہ
دریا لیئے بچھا کے [illegible]
چھینا جو نہر گھاٹ [illegible]

ساحل پہ ہاتھ دھو کے وہ اُٹھے تھے جان سے
دریا دلی دکھا کے سدھارے جہان سے

۹۲

[illegible] یوسف جمال نے
[illegible] بلال نے
[illegible]
[illegible] جلال نے

بجلی کہیں بنا کہیں کبکِ دری بنا
اُڑ کر ہوا پہ اسپِ ہمایوں پری بنا

۹۳

[illegible] جوانان حیدری
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنتا ہوں نامور ہیں یہاں اِن میں شیر ہیں
دیکھوں تو کیسے کیسے عرب کے دلیر ہیں

۹۴

[illegible] تو دو پیچ
[illegible] نہ ہو تو دو پیچ
[illegible]
[illegible]

بڑھتے اگر تو تیغ چمکتی دمشق میں
غازی نے جان کھو دی سکینہ کے عشق میں

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رنگ کا رخ سمجھ گیا کیا تیز ہوش تھا
اُترا اُسی پر سے یہ جو فولاد پوش تھا

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باغی تھے جو ستم کے ثمر انکو مل گئے
زخموں کے پھول ہر شجرِ تن پہ کھل گئے

۹۷

[illegible]
بیٹا علی کا [illegible]
[illegible]
[illegible]

آتے ہیں تو فرس سے اُتارے بھی دیکھ لو
دو چار ہاتھ خیر ہمارے بھی دیکھ لو

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آتے ہیں رن میں جب تو جوان گرے جاتے ہیں
کیسے جری ہو تم کہ قدم سر کے جاتے ہیں

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک چوٹ کھا کے سنبھل گیا جو کمینہ جو لڑا
دو لاکھ میں نہ ایک شقی [illegible]

۱۰۰

[illegible] سر جسم پر نقش ہوا
[illegible] شمشیر [illegible] ہوا
افشان [illegible] نقش ہوا
[illegible] ہوا

سینہ بھی چاک ہو گیا چہرہ بھی کٹ گیا
اک دم میں بس حیات کا دفتر الٹ گیا

۱۰۱

غل تھا کہ [illegible] تیغ سے [illegible] ہے
[illegible] سیاہ عدو کی ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے

پہونچا ہے جوش تا بہ فلک اسکی آب کا
چشمہ ابل پڑے نہ کہیں آفتاب کا

۱۰۲

[illegible] جوان
[illegible] سے جوان
[illegible] جوان
[illegible] جوان

کہتے جو موت موت میں یہ دلبری نہیں
آتش لباس کیوں ہے اگر یہ پری نہیں

۱۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منہ رکھ دے جسکے منہ پہ وہ لب چاٹنے لگے
دیکھے تو خود حریف گلا کاٹنے لگے

۱۰۴

[illegible] نہیں کبھی
[illegible] نہیں کبھی
[illegible] نہیں کبھی
[illegible] نہیں کبھی

کہیے اگر کہ تھم کہیں دم بھر قرار لے
منہ کاٹ ڈالے ذبح کرے سر اتار لے

۱۰۵

[illegible] آب
[illegible] الجواب
[illegible]
[illegible]

جوہر وہ دم بھرتے ہیں جنکی مثال پر
افشاں چنی ہوئی ہے جبین ہلال پر

۱۰۶

[illegible] بھی
[illegible] بھی
[illegible] بھی
[illegible] بھی

تحریر نقش فتح سراسر اسی میں تھے
پھر دیکھیے تو فرد یہ جوہر اسی میں تھے

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا کہ بھڑک رہی ہے وہ جو دیجان ہے
بھاگو کہ اس سے موت کی گرمی بھی مات ہے

۱۰۸

[illegible] کی طرف
[illegible] کی طرف
[illegible] کی طرف
[illegible] کی طرف

مشتاق تھے جو قعر جہنم کی سیر کے
سر پہلے اترے آگ کے دریا کو پیر کے

۱۰۹

سب صف بہ صف صفوں سے جدا ہو گئیں پرے
آمد اجل کی ظالموں سے بالوں سے کیا پرے
جوں برق کی سی موج جدا ہوں سے سب پرے
آفت کی ہیں کھا(ی)یں خدا ہوں سے سب پرے

جو صف جمے وہ خاک پہ ہٹ ہٹ کے گر پڑے
سدِّ سکندری بھی ہو تو کٹ کٹ کے گر پڑے

۱۱۰

سب جوہر کھل گئے جو پیشانیوں میں پڑی
ضربوں سے وہ ہجوم کہ پیچ جا میں پڑی
پیچھے جب [illegible] کفر اور اسلام میں پڑی
بھاگے [illegible] دامن میں پڑی

شعلے لپک لپک کے گئے واں جو آگ کے
دبکے ترائی میں شیر نیستان سے بھاگ کے

۱۱۱

[illegible] جھال کا
[illegible] جلال کا
نکلا [illegible] ذو الجلال کا
[illegible] جدال کا

بولی ظفر کہ فتح تری آشکار ہے
لے شاہ باز تیغ یہ پہلا شکار ہے

۱۱۲

نکلا نشانہ چھوڑ کے جو صف فوج شام سے
غصہ میں سر جھکا تھا کہ [illegible] قیام سے
روکا یہ جب جب اس نے [illegible] کلام سے
شہرہ ہوا [illegible] اکبر عالی مقام سے

روباہ سے پلک بھی نہ جھپکی دلیر کی
روزِ سیہ دکھا دیا پتلی نے شیر کی

۱۱۳

جب تند ہو کے [illegible] جھلاوہ دیا جلال
[illegible] جھال
آواز دی کہ [illegible] ذو الجلال
نوبار [illegible] جوان [illegible] مجال

میلا کرے گی گرد نہ دامن سحاب کا
آندھی سے گل نہ ہوگا چراغ آفتاب کا

۱۱۴

[illegible] نعرہ زن
[illegible] صف شکن
[illegible] زمن
[illegible] رن

میدان سے شیر دل کبھی منہ موڑتے نہیں
فرزند بو تراب زمیں چھوڑتے نہیں

۱۱۵

[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے

کس بل دکھائیں گر تو جبل کو نہ کل پڑے
ڈالیں زمیں پہ زور تو پانی نکل پڑے

۱۱۶

[illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible] نہیں

جرأت کا ننگ سمجھو اگر کچھ شعور ہے
دیکھو ہمیں کہ دھوپ میں سایہ بھی دور ہے

۱۱۷

[illegible] میں
[illegible] میں
[illegible] میں
[illegible] میں

جانے نہ پائے زورِ عدو گر ہاتھ سے
چھوٹے نہ مر کے قبضۂ شمشیر ہاتھ سے

۱۱۸

[illegible]

وار انیہ چل نہ سکتا تھا اُس خود پسند کا
ہر ضرب پہ زخمی کرتا تھا سینہ سمند کا

۱۱۹

[illegible]

غل تھا سپر نہیں سرِ دلیرِ مرید پر
ابر آگیا ہے قلعۂ کوہِ حدید پر

۱۲۰

[illegible]

پیہم تھے وار اکبر گردوں اساس پر
پر مسکراتے جاتے تھے اُس بے حواس پر

۱۲۱

[illegible]

کیونکر مقابلہ کرے محسن جناب کا
اس رخ کے آگے زرد ہے رنگ آفتاب کا

۱۲۲

[illegible]

کوندی جو برق قہر تلاطم عیاں ہوا
زنجیر موت توڑ کے دریا رواں ہوا

۱۲۳

[illegible]

یاں ہاتھ اٹھ گیا جو سپر کو سنبھال کے
ٹوٹا المیل اُسکی تیغ کا پھولوں نے ڈھال کے

۱۲۴

[illegible]

دیتا ہے ہٹ سپر عبید کو اپنے مقر کہیں
دو ٹکڑے خود سر تو کہیں تھا سپر کہیں

۱۲۵

[illegible]

مڑنا تھا ہاتھ کا کہ وہ سب خون میں غرق تھا
چالیس گام کا سر و گردن میں فرق تھا

۱۲۶

[illegible]

لشکر میں ایک نے یہ نہ مانا کہ [illegible] ہوا
ٹکڑے گرے زمین پہ تو جانا کہ دو ہوا

۱۲۷

چھلاوے سے عین میں [illegible] نایاب اب ہم

اس [illegible] ہزار ایمان پاپنچ نہ ہم

سالوں [illegible] ہیں [illegible] عرش سے ہم

[illegible]

فرق آیا طائران ہوا کے عروج میں
ہیبت سے زلزلہ ہوا ذات البروج میں

۱۲۸

تھا انس ان فوج میں ایک ایک وہ پیل [illegible]

وہ تیغ جسکے [illegible] وہ پیل [illegible]

[illegible] سے جنگ میں [illegible]

[illegible]

آنکھیں غضب سے سرخ ہوئیں روسیاہ کی
بل کھا کے غیظ سے سوئے اکبر نگاہ کی

۱۲۹

بالا بلند [illegible] رسالوں میں [illegible] سوار

آئے تھا [illegible] سے بھول [illegible] ہوا

دیکھا [illegible] جفا شعار

[illegible]

نکلا تھا کیوں جو بھول گیا نام و ننگ کو
نامرد نے سبک کیا شیران جنگ کو

۱۳۰

بولا [illegible] سے [illegible]

تھا واقعی [illegible] دل [illegible]

[illegible] دل [illegible] کی لطف

[illegible]

سر اسکا لائیے کہ دغا سے فراغ ہو
ہاں جلد اب حسین کا گھر بے چراغ ہو

۱۳۱

[illegible] سے [illegible] ہمسر

[illegible] کا نام

[illegible]

[illegible]

پیری میں ہے اسی کا سہارا حسین کو
مارا جو اس جوان کو تو مارا حسین کو

۱۳۲

[illegible] وہ [illegible] چھا دار اب عرصۂ جنگ

[illegible]

[illegible] دل سیاہ [illegible]

[illegible]

از در جو اسکے دم جو غضب کی نظر کرے
دیو سفید بلائے سے جسکے حذر کرے

۱۳۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مغفر پہ تیر ظلم کا پیکان جڑا ہوا
قبضے میں سیف ڈاب میں تیغہ پڑا ہوا

۱۳۴

[illegible] سے [illegible] ہاتھ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دبتے ہوں تجھ سے جو انہیں یہ کروفر دکھا
میدان کا مرد ہے تو تجھ اپنا ہنر دکھا

۱۳۵

کیا آج ان کا ذکر دو کا فرزند رہ گئے

باقی تھے جتنے ان میں سے کیا آپ مر گئے

معلوم ہے کہ [illegible] کا فرزند [illegible]

[illegible]

آخر ہے تیری عمر کی مدت جہان میں
ملحق انہیں سے ہونا ہے تو کوئی آن میں

۱ [illegible] پہلوان ۱۲

۲ [illegible] ذات البروج [illegible] ۱۲

۳ [illegible] ۱۲

۴ [illegible] ۱۲

یعنی [illegible] ۱۲

۱۳۶

سب یہ ہیں جن پہ حجت پیرو عوام
کرتے نہیں ہیں غفلت سبب کلام
کرتے نہیں بیان یہاں [illegible] کلام
[illegible] عرش پہ ہے علا بیان نام
[illegible]

ذرّہ اسے کیا خدا کو جو پہچانتا نہیں
دنیا میں کون ہے جو ہمیں جانتا نہیں

۱۳۷

[illegible] سے صدف کو [illegible] لو ہیں
کہہ دے کہ [illegible] دریا بھی لو ہیں
پھیلی ہے [illegible] نہ سلسلہ بھی لو ہیں
[illegible] ہیں سمجھ [illegible] سچے بھی لو ہیں
[illegible]

گردوں گواہ ہو کہ ملائک خصال ہیں
ہر سنگ سے صدا کہ یہ زہرا کے لال ہیں

۱۳۸

معبود [illegible] علی [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] اپنی [illegible]
ہستان [illegible] سب [illegible]
[illegible]

گو آپ پھیلتی ہے پھلے پھولے باغ کی
کیا احتیاج صبح کو شمع و چراغ کی

۱۳۹

نعتیں ہیں مدح ان کی اول سے جن کی قسم
ان سے ہے بازو دل پہ علم ان کا [illegible]
ستھرے ہیں [illegible] کفر کے بازو [illegible]
سب ہیں [illegible] حق سے [illegible]
[illegible]

افضل علی ہیں حضرت خیر الورا کے بعد
ہم سے بزرگ کوئی نہیں ہے خدا کے بعد

۱۴۰

مشکل میں سب کی عقدہ کشا ہیں وہ ذات
مختار ہیں یہ ہیں مختار کائنات
مجبور آج ہیں یہ ہیں ایک بات
ناموس میں یہ وہی خدا ہیں کشتی نجات
[illegible]

ظاہر میں ہیں فقیر مگر بادشاہ ہیں
گو دھوپ میں کھڑے ہیں یہ ظلِ الٰہ ہیں

۱۴۱

مشتاق ہیں [illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب
[illegible]

خوف و رجا سے خلق کبھی مطمئن نہ ہو
حکمِ ثبات رات کو ہم دیں تو دن نہ ہو

۱۴۲

[illegible] ضعف [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible]

اپنے کرم سے اوج ہے آج آفتاب کا
ہم نے دیا سپہر کو تاج آفتاب کا

۱۴۳

سلطان ہیں نبی ہیں یہ تقدیر سلطنت
[illegible] مصطفیٰ سے [illegible]
حیدر سے ہیں یہ [illegible]
[illegible] ہاتھ [illegible] حق کی [illegible]
[illegible]

تیغیں نہ اٹھ سکیں نہ تبر مجھ سے تل سکے
یوں ہاتھ باندھ دیں کہ کسی سے نہ کھل سکے

۱۴۴

بلوا کے [illegible] غیظ میں آیا [illegible]
[illegible] ادھر [illegible]
ظلمت [illegible] ادھر دور و دور
[illegible] علی اکبر [illegible]
[illegible]

دیکھی جو طبع اقدس عالی نگاڑ پر
دیکھی جھکی پہاڑ کی چوٹی پہاڑ پر

[illegible]

۱۴۵

ناگاہ وار چلنے لگے جانبین سے
جن کا مقابلہ تھا [illegible] جانِ حسینؑ
[illegible] فاتح بدر و حنین سے
سب کہتے ہیں بلائیں [illegible] فاطمہ کے نور عین سے
کیا ہو سکے جو عین وغا میں خلل پڑے
دیکھا جو آفتاب تو آنسو نکل پڑے

۱۴۶

آنکھوں میں [illegible] جو بیک بیک
[illegible] نظر [illegible] فلک
[illegible] چمکا [illegible]
فرمایا [illegible] دیکھو [illegible]
تو کیا ہے تاب کیا جو نظر ماہ وش کریں
موسیٰ ہمارے نور کو دیکھیں تو غش کریں

۱۴۷

[illegible]
ساتھی ترے طریقِ وغا دیکھ بھال لیں
تو کہہ تو ہم نقاب کو چہرے پہ ڈال لیں

۱۴۸

[illegible]
تا دیر گردِ کارزار سپر کی سپر ہوئی
پھولوں کو بھی نہ تیغ کے پھل کی خبر ہوئی

۱۴۹

[illegible]
گرمی میں ابر بن گئے تھے وہ جو برق تھے
اسوار بھی فرس بھی پسینے میں غرق تھے

۱۵۰

[illegible]
ضربیں وہ عمرو کی یہ امیرِ عرب کی تھیں
رد و بدل تھی قہر کی چوٹیں غضب کی تھیں

۱۵۱

[illegible]
مر کر بھی اوجِ ہمتِ عالی نہ جائیگا
جب ہم کرینگے وار تو خالی نہ جائیگا

۱۵۲

[illegible]
ہشیار ہو فریب اجل کا پیام ہے
نخوت کو ترک کر کہ تری ترکی تمام ہے

۱۵۳

[illegible]
گھوڑا اڑا کے گھوڑے سے یوں کارزار کر
تلوار کا دھنی ہے تو بڑھ بڑھ کے وار کر

۱۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب ضرب شہ تیغ حق سے جلیں آشکار تھے
سر گر گرے جو راکب و مرکب تو چار تھے

۱۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پنہاں نظر سے دشت میں وہ شیر ہو گیا
آندھی ستم کی آئی کہ اندھیر ہو گیا

۱۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رانڈوں سے کہتی تھی کہ نہ آہ و بکا کرو
اکبر سلامت آئیں یہ حق سے دعا کرو

۱۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ دھوپ پر نظر ہے نہ وغا میں نہ چھاؤں پر
سر گر رہے ہیں تیغ سے کٹ کٹ کے پاؤں پر

۱۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو جو لپٹ پڑے تھے وہ سب گرد و برد تھے
پہلو سے زخمیوں کے بدن چور چور تھے

۱۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چادر تھی اک غبار کی روئے سحاب پر
سرپوش گرد تھا طبق آفتاب پر

۱۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس پیاس میں خدا سے شہادت طلب کرو
یہ کسکا نام لیتے ہیں پاس ادب کرو

۱۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پڑھ لو نماز عصر جو باہم تو خوب ہے
اب آفتاب کوئی گھڑی میں غروب ہے

۱۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینے میں آب بھڑکتی ہے آگ اشتیاق کی
خالق نہ شب دکھائے تمہارے فراق کی

١٦٣

[illegible] بھائی کے حال پہ اب جی [illegible]
معلوم ہے ہمیں کہ یہ فاقہ ہے تیسرا
سینے میں [illegible] دل [illegible]
منزل کڑی ہے [illegible] اجل دور قافلہ

پرسان کوئی بجز دمِ تیغ و تبر نہیں
سالارِ کاروان کی کسی کو خبر نہیں

١٦٤

[illegible] جان [illegible] شباب ہے
[illegible] آفتاب ہے
دیکھو تو [illegible] اضطراب ہے
[illegible] حال [illegible]

آؤ غریبِ راہِ عدم کو سنبھال لو
باہیں گلے میں ڈال کے ہم کو سنبھال لو

١٦٥

[illegible]
[illegible] ہاتھ [illegible]
[illegible]
[illegible] نکل گیا [illegible]

دونوں قدم نکل کے رکابوں سے رک گئے
گھوڑے پہ یا امیرِ عرب کہہ کے جھک گئے

١٦٦

[illegible] نکل [illegible] سنان
[illegible] جہان سے چلے جوان
[illegible] کمان
[illegible] پہچان

پھر دیکھو جائیں ایک نظر نورِ عین کو
لے آئے کوئی تھام کے بازو حسینؑ کو

١٦٧

[illegible] سنان ہے
[illegible]
[illegible] علی [illegible]
[illegible]

بازو کو تھامو کمر کو سنبھالو بتولؑ کے
برچھی لگی جگر پہ شبیہِ رسولؐ کے

١٦٨

[illegible] جوان [illegible]
[illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]

اٹکی تھی جان آنکھوں میں آس نورِ عین کی
تھی ساتھ ہچکیوں کے صدا یا حسینؑ کی

١٦٩

[illegible] حسینؑ
[illegible] نورِ عین
[illegible]
[illegible] دل [illegible]

کم ہے جو اس کرم کے عوض سب جہان دے دوں
پاس آئیے کہ آپ کے قدموں پہ جان دے دوں

١٧٠

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نیزۂ سنان[1] نے سینے پہ مارا غضب کیا
اس گماں نے حضور مجھے جان بلب کیا

١٧١

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھرائے ہاتھ پاؤں لہو تن کا گھٹ گیا
صدمہ ہوا کہ شہ کا کلیجہ الٹ گیا

[1] نیزۂ سنان ابن انس

۱۷۴

[illegible] سے تنگ تھا جو
جیالی کو [illegible] سے [illegible] ملیا وہ [illegible]
آنکھوں کو [illegible] صدا [illegible] آہ آہ
وہ ہیر ماں [illegible] کے [illegible] پناہ
[illegible] حسین کے [illegible]

یہ دولت لٹی تمام امام و امیر کی
کاندھے پہ لاش لیکے چلے آئے شبیر کی

۱۷۵

[illegible] آنکھوں سے [illegible] ہوئی
سب [illegible] میں تھیں اور [illegible] باہ ہوئی
[illegible] جابجا [illegible] ہوئی
نوک جا بجا بدن [illegible] کھا [illegible] ہوئی
قسمت [illegible] جسم میں [illegible]

پروان چڑھ کے آئے یہ شادی بڑی ہوئی
زخموں کی بدھیاں ہیں گلے میں پڑی ہوئی

۱۷۶

[illegible] سمجھیں ایمان کو ہوں
ماں [illegible] صدا [illegible] آن کو ہوں
ہمیں [illegible] کوں باتیں [illegible] کو ہوں
[illegible] عمل [illegible]
جھائیں [illegible] سے [illegible]

جا بینگے اب یہ قبر میں سونے کے واسطے
یہ ماں رہیگی پیٹنے رونے کے واسطے

۱۷۷

[illegible] زینب [illegible]
زینب [illegible] پانو [illegible]
زینب بھی [illegible] ہوا [illegible] صدا
[illegible] خاک [illegible] مصطفا
[illegible]

سر پیٹو خاک اڑاؤ تن پاش پاش پر
رو دو اٹھیں تو رو یو پھر میری لاش پر

۱۷۸

[illegible] نکلے ہیں [illegible] ہوئی [illegible]
سب [illegible] بالوں [illegible] اور لب پہ یہ بیان
خاک بھر [illegible] بالوں [illegible] نوجوان
ہے ہے [illegible] کھا گئے کہان
بیٹھیں [illegible]

دیکھا جو ماں کو خاک بسر چھاتی پھٹ گئی
لاشے سے آکے بالی سکینہ لپٹ گئی

۱۷۹

[illegible] عرش [illegible]
یہ تھا سہرا [illegible] ہاتھ [illegible] ہیں
وہ [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] سوکے [illegible] کا
[illegible] ہیں [illegible] کا

مجروح اس جوان کو سراپا نہ دیکھتی
آنکھوں سے اپنے شیر کا لاشا نہ دیکھتی

[illegible]

[illegible]
[illegible] وہ [illegible]
[illegible]
[illegible] اب [illegible]
[illegible]

ماں سے چھڑا کے لیگئی موت اس دلیر کو
لو آکے رو لو بی بیو اب میرے شیر کو

[illegible]

[illegible] ادو
[illegible] ماں [illegible] ادو
اس [illegible] ادو
[illegible]
[illegible]

وہ کہتی تھی کہ اشک کیونکر بہاؤں میں
بھیا مجھے گلے سے لگالیں تو جاؤں میں

۱۸۰

[illegible] ہال کا
[illegible] لال کا
جنگل میں [illegible] سال کا
دل [illegible] سال کا
[illegible]

گل سے یہ گال تیغوں سے صد چاک ہوگئے
اب بلبلوں کے گھونسلے سب خاک ہوگئے

۱۸۱

سمجھا تھا یہ سال دم سلام آ کے مر گئے
سمجھا تھا پر بیٹے بیاہ کے آ کے مر گئے
سہرا تو دیکھ لیتے نہ پایا کے مر گئے
سہرا بھی بیاہ کا نہ دکھایا کے مر گئے
مقتل سے موت خاک پہ تڑپا کے لے گئی
ہے ہے نہیں عروس اجل آ کے لے گئی

۱۸۲

ہاں صدقے جاؤں تیرے ہائے علی اکبر جوان
ہم سے کئے ہائے ہائے علی اکبر جوان
جلتے تڑپا ہائے ہائے علی اکبر جوان
خون میں نہائے ہائے ہائے علی اکبر جوان
صدقے گئی یہ حال دم جنگ کیا ہوگیا
سبزہ بھی گورے گال کا گل رنگ ہو گیا

۱۸۳

جب خاک پر تڑپا چکا لاش پسر [illegible]
ناؤ میرا دولہا اور زمیں سے لپٹا [illegible]
بین ابن ابو تراب ہوا مظلوم و تشنہ کام
اور یہ نہیں کہ [illegible] بیکس بیدم تمام
ایذا نہ دیجیو کہ مرا گلعذار ہے
برچھی کے پھل سے اسکا کلیجہ فگار ہے

۱۸۴

بیکس ہے سر زمین پہ [illegible] لال
سینے میں [illegible] لہو سے لال
غش آ گیا [illegible] نوجواں کا حال
دیکھا گیا نہ شاہ سے بیکس کا یہ حال
یوسف کو اپنے قتل کے میدان میں لیگئے
لاشہ اٹھا کے گنج شہیدان میں لیگئے

۱۸۵

حسرت زدہ جوان ہے [illegible] حسین
[illegible] اسکا [illegible] حسین
بچپن [illegible] حسین
[illegible] حسین
اٹھارہ سال کی ہے یہ دولت حسین کی
اب ہے ترے سپرد امانت حسین کی

۱۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مقبول تیری نذر شہ کربلا کریں
اسکا صلہ تجھے علی اکبر عطا کریں

سلام

۱
[illegible]
[illegible]

۲
[illegible]
[illegible]

۳ قطعہ
[illegible]
[illegible]

۴
[illegible]
[illegible]

۵ قطعہ
[illegible]
[illegible]

۶
[illegible]
[illegible]

۷
[illegible]
[illegible]

۸ قطعہ
[illegible]
[illegible]

۹
[illegible]
[illegible]

۱۰
[illegible]
[illegible]

۱۱
[illegible]
[illegible]

۱۲ قطعہ
[illegible]
[illegible]

۱۳
[illegible]
[illegible]

۱۴
[illegible]
[illegible]

۱۵ قطعہ
[illegible]
[illegible]

۱۶
[illegible]
[illegible]

۱۷
[illegible]
[illegible]

۱۸ قطعہ
[illegible]
[illegible]

۱۹
[illegible]
[illegible]

۲۰
[illegible]
[illegible]

۲۱
[illegible]
[illegible]

۱

میدان وغا میں علیؑ اکبر کی ہے آمد
شہزادۂ [illegible] دلبر کی ہے آمد
[illegible] کی ہے آمد
آمد ہے کہ تصویر پیمبر کی ہے آمد

آتے ہیں نبی شور ہے بیداد گروں میں
قل صل علیٰ کا ہے فرشتوں کے پروں میں

۲

میدان سے اٹھی وہ [illegible] یہ کس کی سواری
[illegible] ہیں باری
حسن رخ انور [illegible]
[illegible] ہے ساری

ہیبت یہ ہے مریخ کا منھ زرد ہوا ہے
خورشید فلک گرد بھی یاں گرد ہوا ہے

۳

کیا اوج فزا رتبۂ عرش نشیں ہے
[illegible] افلاک سے بالا ہیں برین ہے
[illegible] حسن [illegible] جبیں ہے
عفت میں [illegible] ہے

ہیں قاف میں جنات پہ تشویش پڑی ہے
پریوں کو پرستان میں جانوں کی پڑی ہے

۴

اللہ رے جلال [illegible]
لرزاں ہیں [illegible] سے علمدار
[illegible] جری واہ جری وار
[illegible] کا مددگار

ہلتی ہے زمیں گھوڑے کو ڈالا ہے جو رن میں
اک حسن کی فوج آتی ہے صفدر کے جلو میں

۵

یہ کون تھا جو نور [illegible] نظر آیا
[illegible] نظر آیا
[illegible] نور کا [illegible] نظر آیا
[illegible] نظر آیا

جلوہ جو ہوا عرش تلک نور خدا کا
رہ جاتے [illegible] میں شور اٹھا صل علیؑ کا

۶

اللہ رے [illegible]
[illegible] سے معمور
[illegible] انا الطور[1]
[illegible] انا الطور

بے نام و نشاں فوج کے نامی نظر آئے
رایت جو علم تھے وہ سلامی نظر آئے

۷

لا سیف [illegible] قلم [illegible]
وصف [illegible] سیف [illegible]
[illegible] تیغ ہلالی جو علم [illegible]
[illegible] افلاک [illegible] قلم [illegible]

چلتی ہے دم جنگ یہ کس کس حکم و خم سے
[illegible] سے رکتی ہے یہ آفت نہ قلم سے

۸

[illegible] سواری کا بیاں [illegible] جاہ
[illegible] وہ اسد اللہ
[illegible] ہمراہ
[illegible] آگاہ

ہمدم تھی ظفر قبضۂ شمشیر دو دم سے
نصرت کا یہ عالم تھا کہ لپٹی تھی قدم سے

۹

ہیبت کا یہ عالم تھا [illegible] گردون
[illegible] گردون
[illegible] کو جلا دو
[illegible] دکھا دو

جنگاہ کو جب تکتے ہیں [illegible] کی نظر سے
تلوار تڑپ کر نکل آتی ہے کمر سے

[1] یعنی حمزہ [illegible] جیسا تھا کہ میدان میں نکل [illegible] کے گھوڑے سے [illegible] ۱۲

[2] لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار ۱۲

۱۰

اس شان سے رفتار کی [illegible] اڑ کے آیا
[illegible] ہوا سے بھی سبکپا سا ہے
پایوں سے لپٹ کے سر سلیمان کو [illegible]
لو جلوۂ محبوبِ خدا پھر نظر آیا

آنکھوں میں ہے دیدار رسولؐ عربی ہی
گھوڑا نہ سمجھنا یہ براقِ نبوی ہی

۱۱

[illegible] پرواز نہیں ہی
پرواز بھی [illegible] تاز نہیں ہی
ایسا کوئی آہو بھی قدم باز نہیں ہی
میدان میں بھی [illegible] کا یہ انداز نہیں ہی

سرعت میں چکارا یہ قرینہ نہیں رکھتا
ایسا تو کوئی شیر بھی سینہ نہیں رکھتا

۱۲

[illegible] فلک اس دوڑ کا یارا نہیں سکتا
[illegible] طرارا نہیں سکتا
[illegible] وہ تارا نہیں سکتا
[illegible] وہ چکارا نہیں سکتا

کچھ طرزِ خرام اسکا تصور سے بری ہی
ظاہر میں تو گھوڑا ہی یہ باطن میں پری ہی

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ گرم عنانی شہ خاور نہیں رکھتا
اُڑ جانے میں طاؤس ہی گو پر نہیں رکھتا

۱۴

اڑتے ہیں ہوا سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گوشوں ہی بھرا عنبرِ سارا سے جو رن تھا
میدانِ بلا خیز نہ تھا دشتِ ختن تھا

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گلزارِ نبیؐ کا گلِ بے خار یہی ہی
کتنوں نے کہا احمدِ مختار یہی ہی

۱۶

تھا نور کسی کا [illegible] نہیں ہی
دنیا سے شرافت کا [illegible] نہیں ہی
[illegible] بانو کے جگر بان ہی
[illegible] جبین ہی

دیکھو تو دل بادشہ جن و بشر کو
تیغوں کے تلے کوئی بھی رکھتا ہی جگر کو

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باتیں ہیں یہ شبیر کی نہ عداوت کے سخن ہیں
تقریر یہ ہی سب خیر کی الفت کے سخن ہیں

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھٹتا ہی جگر تشنہ دہانی پہ تمھاری
آتا ہی مجھے رحم جوانی پہ تمھاری

۱۹

[illegible]

یہ حلق نہیں خنجرِ فولاد کے قابل
سینہ یہ نہیں نیزۂ بیداد کے قابل

۲۰

[illegible]

تم قتل ہوے آج اگر تیغ و سنان سے
مٹ جائیگی تصویرِ محمدؐ کی جہان سے

۲۱

[illegible]

مرنے سے دلیروں کو ڈراتا ہی ستمگر
روباہوں سے شیروں کو ڈراتا ہی ستمگر

۲۲

[illegible]

یہ نہر جو قبضے میں ہی اب فوجِ شقی کے
بے مہر یہ سب مہر میں ہی بنتِ نبیؐ کے

۲۳

[illegible]

دیں مچھلیاں آواز کہ مہتاب ہی شبیرؑ
چلائے صدف گوہرِ نایاب ہی شبیرؑ

۲۴

[illegible]

شبیرؑ کا شکوہ دلِ شبیرؑ کے آگے
قرآن کی بدی کرتا ہی تفسیر کے آگے

۲۵

[illegible]

برگشتہ ہی ناری تو عبث نورِ خدا سے
کچھ خبر ہی قبلہ کا گلہ قبلہ نما سے

۲۶

[illegible]

جنت کا سزاوار ہی غفار کا بندہ
وہ نار میں ہی جو کہ ہی دینار کا بندہ

۲۷

[illegible]

تو کہتا ہی مجبور ہیں ناچار ہیں شبیرؑ
ہم کہتے ہیں کونین کے مختار ہیں شبیرؑ

[illegible]

۲۸

چاہین تو یہین [illegible] زندہ وہ دکھا دین
اک سنگ کو [illegible] کرکے دکھا دین
ہو [illegible] بلند [illegible] جلا دین
عیسیٰ بھی جو مردہ ہو تو آکے [illegible] جلا دین

یان کونسا اعجاز و کرامات نہین ہی
گویا ہون اگر بت بھی تو کچھ بات نہین ہی

۲۹

جب خار کو چاہین تو گل ہو نہ کہین پیدا
دین بیج جو قطرے کو تو در ہو کہین پیدا
جب [illegible] کو چاہین تو بیضا ہو کہین پیدا
جب [illegible] ہو کہین پیدا

بھٹکے جو خضر بھی تو اُسے راہ بتا دین
اعجاز وہ موسیٰ کا سرِ دست دکھا دین

۳۰

صحرا [illegible] گلستان [illegible] ہین یہ دم والا
[illegible] ہین یہ دم والا
[illegible] ہین یہ دم والا
ظاہر [illegible] ہین یہ دم والا

جان بخشی و فریادرسی کام ہی انکا
[illegible] زمین مین وہ نام ہی انکا

۳۱

جب [illegible] جھولے [illegible] اچھلایا
[illegible] جیسے [illegible]
[illegible] خالق نے بنایا
[illegible] چھپایا

طفلی سے کسے پیار کیا ربِّ علا نے
بھیجے ہین کسے حلّہ فردوس خدا نے

۳۲

[illegible] کر دیا لینے
[illegible] کر دیا لینے
[illegible] کر دیا لینے
[illegible] کر دیا لینے

جز خیر کسی کی یہ بڑائی مین نہین ہی
اسطرح کا بندہ تو خدائی مین نہین ہی

۳۳

[illegible] پیدا نے
[illegible] پیدا نے
[illegible] پیدا نے
[illegible] پیدا نے

مقتولون سے خندق کے گڑھے پاٹ دیے ہین
کسنے پر جبرئیل امین کاٹ دیے ہین

۳۴

[illegible] سکھایا
[illegible] سکھایا
[illegible] سکھایا
[illegible] سکھایا

ہر گل مین جو بو ہی یہ ہی تاثیر ہماری
بلبل نے اڑائی ہی یہ تقریر ہماری

۳۵

[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین

ہی سارے زمانے سے جدا ڈھنگ ہمارا
ہر گل سے ٹپکتا ہی فقط رنگ ہمارا

۳۶

[illegible] آیا
[illegible] پایا
[illegible] نہین ہی
[illegible]

دم بھرتے ہین ہر دم ملک و حور ہمارا
موسیٰ کے کفِ دست مین ہی نور ہمارا

۳۷

خورشید کو گرد کو روان جلائے ہوئے ہیں
دم میں جو ثنا سے ہیں وہ ہمسر ہیں
دریا میں صدف میں ہیں وہ ہمسر ہیں
بالیں پہ وہ زیر تیغ جو آئے ہیں ہمسر ہیں
مومن کو جو آفت سے بچائے ہیں وہ ہمسر ہیں

یہ اوج و شرف عرش معلّا نہیں رکھتا
تارے ہیں وہ جو ہم سے ثنوا نہیں رکھتا

۳۸

[illegible] ابھی کر دین
[illegible] ابھی کر دین
[illegible] ابھی کر دین
[illegible] ابھی کر دین

تکبیر میں دیکھے کوئی اکرام ہمارا
یا نام ہی اللہ کا یا نام ہمارا

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
بجلی سی [illegible]

طاؤس کی تھی چال تو پریوں کا چلن تھا
ہم نے میں جو بجلی تھا تو اُڑنے میں ہرن تھا

۴۰

آئے ہیں بعینہ وہ نشانوں کو دیا اوج
[illegible] بالا موج
[illegible] فوج
[illegible] فوج

گھوڑوں کی وہ ٹاپوں سے جو یکدست چھنی تھی
گویا کہ زمیں رن کی زرہ پوش بنی تھی

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھولے جو علم سارے سب لشکرِ کیں نے
غل تھا وہ نکالے پر پرواز زمیں نے

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھی جو یہ پھرتی فرسِ تیز قدم کی
آنکھیں ہوئیں چار غزالانِ حرم کی

۴۳

زور وہ تھا جری کا کہ [illegible] ہیں چرخ وار
[illegible] ہیں چرخ وار
[illegible] ہیں چرخ وار
بجلی صف لشکر [illegible] ہیں چرخ وار

رو کے تو کوئی تیغ شرر بار ہماری
بجلی کو جلا دیتی ہے تلوار ہماری

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈر تھا کہیں ہو جائیں نہ دو تیغ کی زد سے
سائے بھی جدا ہو گئے اعدا کے جسد سے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈر تھا کہیں ہو جائیں نہ دو تیغ کی زد سے
سائے بھی جدا ہو گئے اعدا کے جسد سے

[illegible] آواز اسپ ۱۲

۴۶

چمکی جو بجلی سی تیغ بالا سے سر آگئی
سب جان تھی اک مرد میں پہ جب صف پہ در آگئی
سب جان فنا تھی اُدھر سے ظفر آگئی
غیض میں ایمان [illegible] یہ جدھر آگئی
[illegible] اوس پر [illegible] آگئی

خیرہ تھی نظر تیغِ دلاور کی چمک سے
اک برقِ غضب گرتی تھی ہر بار فلک سے

۴۷

حملہ کیا جس صف پہ وہ پہاڑ سے چھپ کر
سر قطار سے گرے خاک پہ کٹ کر
دم میں سر [illegible] صف جنگ سے ہٹ کر
بجلی جو بلندی کا یہ صف [illegible] سپر
[illegible]

جلاد فلک تیغ و سپر چھوڑ کے بھاگا
آیا کوئی رستم بھی تو منہ موڑ کے بھاگا

۴۸

اُس برقِ غضب کو جو میں [illegible] آسمان تھی
[illegible] عقدہ کشا تھی
[illegible] خدا تھی
تلوار [illegible] بالا سے سما تھی
[illegible]

اونچا ہوا جس وقت وہ شمشیر چمک کر
جبرئیل لگے دیکھنے شہپر کو جھجک کر

۴۹

جو تیغ سی چھوٹ کر تن پہ تن شمشیر قضا وہ
جس پر چلی وار سے بکا تو وہ جلاد وہ
ٹوٹ کے پھیلا تو گویا [illegible]
خنجر کی زبان لال تھی گویا آئینہ تھا وہ

تھا ہاتھوں میں اکبرؑ کے جو پھل تیغِ علیؑ کا
مہتاب کو دھوکا ہوا انگشتِ نبیؐ کا

۵۰

بجلی سی گری جس صف پہ سر میں جا لگی وہ
قبضہ سے کمان تیغ ہوئی سینہ پہ چلی وہ
جس پر پڑی تو تیغ اعدا سے جا لگی وہ
بازو تنی تھی جس پہ سپر اعدا سے [illegible]

لیتی تھی وہ شمشیر خراج اہلِ ظفر سے
سر جسم سے پھل تیغ سے اور پھول سپر سے

۵۱

دریا میں [illegible] تھا شور کہ سیل فنا ہے
تھا رعد کا نعرہ کہ یہی برق بلا ہے
سینہ کی [illegible] کہ یہی [illegible] دعا ہے
[illegible] غضب [illegible] خدا ہے

روکیں کسے اک برق چمک جاتی ہے سر پر
ثابت نہیں ہوتا کہ یہ کب آتی ہے سر پر

۵۲

[illegible] علمدار کے سر [illegible] تھی
[illegible] نشان [illegible] تھی
بجلی سی گری [illegible] وہ برسر تھی
[illegible]

چھرے جو علمداروں کے یکدست کٹے تھے
شقے علموں کی بھی تغیری کے پھٹے تھے

۵۳

[illegible] کی تیغ سر انداز
[illegible] تلوار میں [illegible] انداز
[illegible] سر وہ سر انداز
[illegible] انداز

جینے کی جو حسرت تھی دلِ پیر و جوان میں
چلّے تھے بندھے نذر کے محرابِ کمان میں

۵۴

[illegible] جنگ صندل [illegible] تھی
[illegible] فلک سپر [illegible] تھی
[illegible] بجلی [illegible] تھی
[illegible] سپر تھی

پانی تھا نیا باڑھ نئی گھاٹ نیا تھا
تیغوں کے بھی دم بند تھے یہ کاٹ نیا تھا

۲۵۵

تلوار ... بانکی عجب ... [illegible]
جب ... [illegible] ... منتشر ... [illegible]
تھا دو ... کا ... [illegible] ... اعدا کی ... [illegible]
ہر وار ... [illegible]

نچنے کی نہیں جان یہ سب جان گئے تھے
لوہے کو شجاعانِ عرب مان گئے تھے

۲۵۶

حاصل ہو اجسکو رخِ اکبر کا نظارا
[illegible]
دیکھا جو دوبارہ وہ رخِ انجمن آرا
[illegible]

سمجھا مہ نو کو کہ یہ نونِ نظری ہی
مہتاب کو جانا کہ چراغِ سحری ہی

۲۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

موزون نہیں گر سروِ خراماں اسے کہیے
رکنِ چمنِ کعبۂ ایماں اسے کہیے

۲۵۸

بستان و گلستان نہ عبارت ہی یہ قامت
معنی الف الفاظ فصاحت ہی یہ قامت
مضمون کا سخن ہی کہ قیامت ہی یہ قامت
ہان مصرعۂ دیوان بلاغت ہی یہ قامت

یہ حسن یہ آغازِ جوانی نہیں دیکھا
قد مصرعۂ اول ہی یہ ثانی نہیں دیکھا

۲۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ دیدۂ حق بین نہیں ابرو کے تلے ہین
شمشیر کے سائے مین دو شیر پلے ہین

۲۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بینی کو تو دیکھو کہ عجب شانِ خدا ہی
دو مردمِ بیمار مین اور ایک عصا ہی

۲۶۱

گیسو ... [illegible]
وہ نور ... [illegible]
رخ ... [illegible]
... منصب ... [illegible]

ناہی کو اگر دام مین لائین تو بجا ہی
یان دام مین ہی ماہ یہ اعجاز نیا ہی

۲۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رخ کے جو قرین وہ رخِ زیبا نظر آئے
خورشید کے پہلو مین مسیحا نظر آئے

۲۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ترکیب مین انکا جو یہ چار ورق کا کیا ہو
پیدا ہی کہ ہم بسم اللہِ قرآنِ خدا ہو

۶۴

ثنا نے یہ کہا کرکے دو قمقمۂ نورِ خدا ہیں
برج سرِ مہرِ رسالت کے ملا ہیں
دو ہالۂ مہ و جیب میں یہ جوشنِ تابان ہیں
دو مچھلیاں بازو میں جو پوشیدہ صفا ہیں
جوشندہ ہاشمیت دریائے صفا ہیں

صیادِ اجل انکے جو دنبال پڑا ہی
رکھا ہے تنِ صاف کا اک جال پڑا ہی

۶۵

سینہ ہے کہ لبالب دو سلیمان دل ارزن
یہ رنگ ہے من ہزارِ عالم سلطان دل ارزن
آئینہ ہے جوہرِ ایمان دل ارزن
قرآن ہے یہ معنی قرآن دل ارزن

فانوس میں شمعِ سحری بند ہوئی ہی
اس شیشے میں گویا کہ پری بند ہوئی ہی

۶۶

دل سینے میں بیتاب ہے ہر سینۂ پُرصفا سے
کہتے ہیں کہ جو اعدا سے کہا جوشن لگا ہے
حسرت سے جو ابھی آ کر سر رہ گیا ہے
ماں جسکو بچاتی تھی ہر ایک بلا سے
دو دامنِ سینہ ہوا مجروح جفا سے

برچھی دلِ اکبر سے جو باہر نکل آئی
ماں بیٹھی تھی خیمے سے کھلے سر نکل آئی

۶۷

ہی جوشن پہ جو دیکھو تو مسین جو دکی شوبہ
ثنا نے یہ کہا نبوت کی اک تصویر ہے
جان آئینے کا وصف ...
حیرت سے ستاروں میں ہے فلک ...

منظور جو دیدارِ رسولِ مدنی ہی
حلقے سے زرہ بھی ہمہ تن چشم بنی ہی

۶۸

جو ہاتھ ہے جس پہ تیغ کا عالم تھا اسے
جب طرح دیکھیں چمن یہ بھولوں کا زیور
ہر نقش ہے نیزے کی قدرت داور
جو دست ہے تو ... سے

رکتی ہی نہ آہن پہ نہ جوشن پہ نہ زین پر
دم لیتی ہی جا کر تو سرِ گاوِ زمین پر

۶۹

زرہ کے زرا تھی جو لعل کے بدن میں
حملہ تھا کہ ہو وہ ہی جو شمن میں
گلگشت تھا وہ دیکھو وہ مہ لوہے ہی
زرہ ہے تو جوان برق ہے یہ دل تھی جو بدن میں
جیسے سب پیراہن تھی مردوں کا بدن میں

رکھتی نہ یہ باقی عربستان کو نہ چین کو
جبرئیل پروں میں جو چھپاتے نہ زمین کو

۷۰

وہ زرہ ہوئے سارا دولہا جنکو تھا غرہ
خنجر تھا اعدا کے پیچ ہی اژدرہ
خوشید بھی تھی تیغ کی ضو نہ تھی ذرہ
اس بن ... تھی ملک عدم کا تھا وہ دھرہ

دم فرقِ عدو پر نہ سر ہولیا اُسنے
بس صیدِ اجل تھا وہ جسے چھو لیا اُسنے

۷۱

دو کرو یا آپ ضرب میں یا جب کہتا
سرتا میں چھوڑا ابھی کسی کو نہ تو سکتا
تھا اسکے مقابل کوئی دم بارہ سکتا
حیرت تھی اجل کو کہ بلا لو کسکو

جو منہ پہ چڑھا اسکا لہو چاٹ کے اٹھی
ناگن کی طرح جیسے گری کاٹ کے اٹھی

۷۲

ایک شان سے مصروف وغا تھا وہ دلاور
باگ وہ بیکار سے صف میدان سے سمٹ کر
شہزادۂ آفاق نے دیکھا جو فرزند کو
ترچھی ہوئی برچھی بالوں سے ماں کے نکلے سر

دیکھو غمِ فرزندِ جوان میں نہ کل آئی
لو پردے سے ماں آپ کی باہر نکل آئی

۲۷۳

پہنچی ہی تھی اکبرؑ کے جو سینہ میں لگی تلوار
سینے سے گرے جھک کے شہ بیدل و زار
تھرا کے گرے کھیل نا اٹھا اکبرؑ بار
سب منہ کا لہو ریش پہ زینت کھیل ...
... حسینؑ ستم آرا کے بیاد

برچھی جو لگی توڑ کے باہر نکل آئی
وان فاطمہؑ جنت سے کھلے سر نکل آئی

۲۷۴

[illegible]

واللہ کہ مارا ہی عجب مادۂ حسینؑ کو
ٹکڑے کر دیا نیزوں سے چراغ شہ دین کو

۲۷۵

[illegible]

کس جرم پہ کیوں ہر سے ذیشان کو مارا
کس نے مرے بن بیاہے ارمان کو مارا

۲۷۶

ہے ہے کوئی اس بیکس کا بیٹا جلد بتا دو
پیچیدن ہوں کو علی اکبرؑ سے ملا دو
کہدو کہ پھوپھی جان کو اے جان صدا دو
...آخری دیدار دکھا دو

دل جینے سے بیزار رہا درد جگر ہی
برچھی مجھے مارے ستم ایجاد کدھر ہی

۲۷۷

[illegible]

داغ اپنی جوانی کا نہ دیتے ہوئے جاؤ
جاتے ہو تو دادی کو بھی لیتے ہوئے جاؤ

۲۷۸

[illegible]

وہ بولی کہ رن کیا کہ نہیں تاب جگر کو
مارا ستم آرا نے مرے رشک قمر کو

۲۷۹

... ہی اس ... کو ... مصطفیٰ کا پیارا
... واللہ کا سیارا
دل تھام کے ... حضرت نے پکارا
اعدا کی طرف ... کہ ... کا ... لال ہمارا

مجھ باپ کو فرزند یہ قربان نہیں کرنے
اکبرؑ کو تو مارا مجھے بیجان نہیں کرنے

۲۸۰

[illegible]

فرماتے تھے کیوں چھوڑ دیا ساتھ ہمارا
اے نور نظر تھام لو تم ہاتھ ہمارا

۲۸۱

[illegible]

ڈر دا کہ مری گود کا پالا نہیں ملتا
عباسؑ مرا گیسوؤں والا نہیں ملتا

۸۲

[illegible] معنی کی لب بستہ بنایا
[illegible] جفا نے [illegible] جدا یا
اے ذریت [illegible] یوسف کو [illegible] لایا
[illegible] سے [illegible] کو چھپایا
[illegible]

ستّید ہو مسافر ہی پریشان ہی شبیرؑ
ای وادیٔ پر خون ترا مہمان ہی شبیرؑ

۸۳

[illegible] آئی
[illegible] عقدہ کشائی
ای سرور دین [illegible] آئی
افسوس کہ حضرت سے [illegible] جدائی
[illegible] تصدق [illegible]

آنکھوں میں ہی دم رشتۂ جاں ٹوٹ رہا ہی
گویا کوئی ہستی کا چمن لوٹ رہا ہی

۸۴

حضرت نے سنی جب علی اکبرؑ کی [illegible]
[illegible] سنبھالے
[illegible] گیسوؤں والے
[illegible] آئے
[illegible]

تنہا نہ سوئے خلد چلے جائیو بیٹا
لیکر ہمیں طوبے کے تلے جائیو بیٹا

۸۵

[illegible] اکبرؑ
[illegible] پیاسے
[illegible] والا
[illegible]
[illegible]

بابا مرے آلیں تو بہے خون زمیں پر
تل لینے دے آنکھیں مجھے پائے شہ دیں پر

۸۶

[illegible]
[illegible] بابا
بابا کو پکارا [illegible] والا
[illegible]
[illegible]

تھا درد کلیجے میں پسینہ تھا جبیں پر
فرزند نے سر رکھدیا پائے شہ دیں پر

۸۷

[illegible]
[illegible]
کیا حال [illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا ہی جو لب لعل کو کھولا نہیں جاتا
اکبرؑ نے اشارہ کیا بولا نہیں جاتا

۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible] جان [illegible]
[illegible]
[illegible]

بابا سے نہ اس آن طلب کیجیو پانی
صدقے ہو پدر خلد میں پی لیجیو پانی

۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اٹھو کہ تباہی ہی سفینے پہ ہمارے
جب تم نہو پھر خاک ہی جینے پہ ہمارے

۹۰

[illegible] جانی علی اکبرؑ
[illegible] نانا کی نشانی علی اکبرؑ
[illegible] علی اکبرؑ
[illegible] جوانی علی اکبرؑ
[illegible]

سر تا بہ قدم خون میں تم بھر گئے بیٹا
سبزہ بھی نہ نکلا کہ سفر کر گئے بیٹا

۹۱

لو اب نہیں بیکسی کی حد کر گئے آپ
لو اب نہیں ملتا ہو تم کو تیروں سے بچانے
اب ہمکو نہیں یارا اپنا کسی کے بلانے
بیابانِ سکینہ کی لاش بین ہین جھپیان کھلانے

کس وقت میں بابا سے جدا ہو گئے بیٹا
پانی جو نہ پایا تو خفا ہو گئے بیٹا

۹۲

بخشو مرے یاور پشت وہ جنت کو سدھارے
جو داغ کہ سینے پہ تھے وہ ہم سے سہارے
عباس بھی لیکن سوئے ہیں دریا کے کنارے
افسوس کہ شمشیر بھی نہ رہی پاس ہمارے

فرزند نبی ابھی کوئی دم میں سفری ہی
ہی موت بس اب آئی کہ نزی منتظری ہی

۹۳

اتنے میں صدا فاطمہ کی آئی کہ واری
سب دل کو سنبھالو کہ اکبر کو یہ زاری
اکبر کی تو پہنچی در جنت پہ سواری
بیچین ہی رونے سے ترے روح ہماری

جبتک کہ نہ فردوس میں اب آؤگے بیٹا
ہمشکل پیمبر کو نہ تم پاؤگے بیٹا

۹۴

حضرت نے یہ صدا لاش پسر سے اٹھائی
ہر بار صدا آئی کہ ہر سو دہائی آئی
بانو نے جو دیکھا تو دیا سب نظر آئی
چلائی کہ رسول کی گھر کی مجھ بانو کی کمائی

کیا ظلم یہ قسمت مجھے دکھلاتی ہی لوگو
دیکھو تو یہ کس شبیر کی لاش آتی ہی لوگو

۹۵

خاموش ہو مونس کہ جگر ہوگیا پانی
بس نالہ بیجا ہے جو طبیعت کی روانی
یاد آئی ہی ہمشکل پیمبر کی جوانی
دل داغ ہی دنیا ہی تا بہ فلک شمس نشانی

تکیہ نہ کسی شاہ پہ ہی اور نہ گدا پر
آقا سے توسل ہی توکل ہی خدا پر

سلام

۱
مجرائی جب عرش پہ شاہ والا ہوگیا
نامۂ اعمال جنت کا قبالا ہوگیا

۲
نام پر مولا کے ایسی آئی تو چھاتی ہوگیا
ابر رحمت سے جو جنت کا اجالا ہوگیا

۳
پیاس میں کیا کیا اصغر کے افسوس حسین
بن علقمہ کے جو خون کا نالا ہوگیا

۴ [illegible]

۵ [illegible]

۶ [illegible]

۷ [illegible]

۸ [illegible]

۹ [illegible]

۱۰ [illegible]

۱۱ [illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۱

[illegible]

بے اجل سرورِ دلگیر کو مارا تو نے
جنگ آخر ہوئی شبیرؑ کو مارا تو نے

۴۲

[illegible]

زخمی تلواروں سے لشکر کیے جاتا تھا اُسے
خون میں ڈوبا ہوا گھوڑا لیے جاتا تھا اُسے

۴۳

[illegible]

کہتے تھے گھوڑے سے گو فوج بھی سر پر پہونچے
قدم آہستہ کہ صدمہ نہ جگر پر پہونچے

۴۴

[illegible]

گلِ باغِ شہِ ابرار مٹایا تو نے
بارک اللہ بڑا خار مٹایا تو نے

۴۵

[illegible]

نیزے چھوں پہ جو پڑتے تھے تو مڑ جاتا تھا
لاش آ جاتے کوئی ملتی تھی تو اُڑ جاتا تھا

۴۶

[illegible]

اِسقدر کھیت پڑا خون سے زمین لال ہوئی
دیکھیے لاش بھی ملتی ہے کہ پامال ہوئی

۴۷

[illegible]

دستِ شہ سینۂ زینبؑ دلِ زہراؑ توڑا
اِک ترے وار نے کس کس کا کلیجا توڑا

۴۸

[illegible]

کبھی تو کاکلِ اسوار کی بو سونگھتا تھا
کبھی ٹپکا ہوا اکبرؑ کا لہو سونگھتا تھا

۴۹

[illegible]

واں بھی ہمشکلِ پیمبرؐ نظر آئے نہ کہیں
دیکھا اک ایک کو اکبرؑ نظر آئے نہ کہیں

۱۰

سب جمع ہیں [illegible] اکبر آئے ہوئے
[illegible] جھنجلائے ہوئے
[illegible] ستم ڈھائے ہوئے
[illegible]

نہیں ملتا کہیں احمدؐ کی نشانی کا پتا
کوئی بتلاؤ مرے یوسفِ ثانی کا پتا

۱۱

[illegible] اکبر مرا پیارا ہے کہاں
[illegible] کا وہ نشاں ہے کہاں
[illegible] ہے کہاں
[illegible] ہے کہاں

مضطرب ہوتا ہے [illegible] ڈھونڈھو یارو
اپنے مہماں کے فرزند کو ڈھونڈھو یارو

۱۲

[illegible] ملا ہے لاش پہ آکر [illegible]
[illegible] گھوڑے سے [illegible]
جنگ [illegible] اکبر کی [illegible]
ابھی آئی [illegible]

رخ کر [illegible] طرف کونسی تھی
[illegible] کونسی تھی

۱۳

ڈھونڈتا کیوں نہیں آنکھوں سے لگا کر بن میں
[illegible] پاؤں بن میں
اپنے یوسف کا [illegible] پاؤں بن میں
دل [illegible] پاؤں بن میں
[illegible] پاؤں بن میں

ہائے فرزند کی ہر دم جو صدا آتی ہے
کو بکو ہاتھوں سے پکڑے ہوئے چلاتی ہے

۱۴

[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] علی اکبر ہے
[illegible] ہے

رحم لازم ہے کہ غم سے یہی میرا حال ہوا
میرے ہاتھوں سے نہیں کھو گیا ہے لال مرا

۱۵

لو الوداع [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

نزع کے وقت بھی اعدا میں گھرے ہو بیٹا
[illegible] گھوڑے سے گرے ہو بیٹا

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا کرو تم کہ یہی سرگشتہ زمانا اکبرؑ
میری تقدیر یہی ہے ٹھوکریں کھانا اکبرؑ

۱۷

[illegible] اکبر کا پتا بتلاؤ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر نہ تڑپونگا نہ غش کھا کے گرونگا بیٹا
تم کو بتلاؤنگا میں گرد پھرونگا بیٹا

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھول کر بندِ قبا چاند سا سینہ دیکھوں
اپنے دامن سے میں چہرے کا پسینہ پونچھوں

۱۹

غش میں پایا علی اکبر نے جو آواز حسین
اٹھ کے بولا یہ پسر جیتے ہیں بابا دل بے چین
بیقراری میں پکارا کہ ستم دیدہ حسین
اٹھ کے بس عقدہ کشا آئے تو ہیں

دم آخر چھائی ہیں رن کا کوچ کی تیاری ہے
آئیے جلد کہ ہنگام مددگاری ہے

۲۰

جب کہ آئے وہ لب بستر شہ والا دوڑے
پیر کمال کی طرح کر کے پسر آئے وہ دوڑے
سبھی گھبرا کے ہوئے آغوش بنا دوڑے
سبھی تنہا کبھی ہاتھوں کو پھیلا کے دوڑے

جان بلب ہو گئے صدمے یہ جگر پر پہنچے
ٹھوکریں کھاتے ہوئے لاش پسر پر پہنچے

۲۱

ایڑیاں جان پہ آنے سے رگڑتے دیکھا
نقشہ اس بیکسی کا سانس اکھڑتے دیکھا
ہچکیاں لیتے ہوئے جسم بگڑتے دیکھا
ہاتھ پیاسے کے جو آنکھوں سے اچھلتے دیکھا

صبر کی شاہ کے ہاتھوں سے عناں چھوٹ گئی
لاش پر گر کے کہا ہائے کمر ٹوٹ گئی

۲۲

منہ کو پھر کھول کے بابا نے کہا اے دلبر ہو
تشنہ لب ہو کے ہوئے ہو جو نہ ہمسر ہو
باپ بیتاب ہے اور غش میں پڑے سوتے ہو
ہچکیاں لے کے سبھی بیں بیں علی اکبر ہو

دمبدم کیا ہے جو منہ کھول کے رہ جاتے ہو
کانٹے اس خشک زباں کے کسے دکھلاتے ہو

۲۳

سنکر آنکھوں کو حضرت سے یہ اکبر نے کہا
مجھ میں اب طاقت بولنے کی نہ رہی اے بابا
مجھ کو عطش نے کیا ایسا ہی بے دم بابا
جا بجا سوکھ گیا منہ سے بات نہ نکلی بابا

دیکھ کر پانی کو دل غم سے پھٹا جاتا تھا
آپ کی پیاس کا صدمہ مجھے یاد آتا تھا

۲۴

دیکھی لاشوں پہ مرے بیچ میں بیٹھے کیا حال
جو کہ تم ہاتھوں میں اپنا تھا بابا اپنا ہی خیال
ہم نے اس خشک زباں پر ہی طوفان کیا
سر اپنا میں زمیں پہ بابا بابا کہا

آپ کی پیاس کے جو رونے میں بیان ہوتے تھے
فاطمہ بیبی تھیں شبیر خدا روتے تھے

۲۵

اسی میں آئی لے کے فضہ وہ صدائے جانکاہ
علی اکبر میں بس اب دیکھ ان میں ابن یا شاہ
آئیے جلد کہ اب ہو گئی حالت ہے تباہ
یاں تمہارے آنکھوں میں عالم ہے سیاہ

آنچ سے سانس کی اب وہ جلی جاتی ہے
رن میں بیٹھی تھی زہرا کی بہو آتی ہے

۲۶

ماں کو دیکھا تو آئے یہ شبیہ پیغمبر
جانب خیمہ کی نظر پھر کے جھک گیا سر
اپنے آنکھوں سے کہا یہ علی اکبر نے پدر
جلد اب خیمے میں لے چلیے مجھے بہر خدا

صدمۂ نزع تو ہے اور تعب ہووے گا
نکل آئینگی جو ماں تو غضب ہووے گا

۲۷

شاہ جلدی سے اٹھانے لگے لاش اکبر
کانپتے ہاتھوں سے لیکن نہ سنبھلتا تھا پسر
ہلا ہلا کے بٹھلانے لگے نعش پسر
سنا کے سینے پہ پھر رکھا تھا دل

یا علی کہہ کے کبھی لاش اٹھا لیتے تھے
ہچکی آتی تھی تو گھبرا کے لٹا دیتے تھے

۲۸

سبھی چلائے کہ [illegible] عباس [illegible] آؤ
اے مرے شیر ترائی سے اب [illegible] آؤ
[illegible] بھائی کی [illegible] آؤ
[illegible]

ابن زہراؑ سے برابر کا یہ سر چھوٹ گیا
پہلے ٹوٹی تھی کمر اب مرا دل ٹوٹ گیا

۲۹

[illegible] اسی وقت در خیمہ سے یہ چلائی
[illegible] بیکسی مظلومی کے اماں جائی
[illegible] جوان بیٹے کی [illegible] بھائی
[illegible]

گود میں گود کے پالے کو اٹھاؤنگی میں
اپنے اس گیسوؤں والے کو اٹھاؤنگی میں

۳۰

[illegible]

ہم اسی واسطے ہیں قبر سے باہر نکلے
کھو دیا لال کہ زینبؑ نہ کھلے سر نکلے

۳۱

[illegible] اکبرؑ [illegible]
[illegible] اکبرؑ [illegible]
[illegible] اکبرؑ [illegible]
[illegible]

لاش محسنؑ کی تو چھاتی سے لگا لونگی میں
دوسرے ہاتھ سے اکبرؑ کو سنبھالونگی میں

۳۲

[illegible] اٹھا بالا لاشا
دل کے مانند کلیجے سے لگا یا لاشا
[illegible] لیٹا یا لاشا
[illegible]

بیٹی سینہ و سر زینبؑ مضطر دوڑی
ماں جگر تھام کے ہاتھوں سے کھلے سر دوڑی

۳۳

[illegible]

مرے جانی مرے دلبر مرے پیارے آئے
کچھ خفا ہیں جو نہیں پاس ہمارے آئے

۳۴

[illegible]

تجھ سے لپٹینگی تو بس خوں میں بھر جائیگی
زخم چھاتی کا جو دیکھینگی تو مر جائیگی

۳۵

[illegible]

زخم کمسن جا [illegible] بیٹا
چاند سے ہاتھ کو [illegible] بیٹا

۳۶

[illegible]

پیٹ کر سر یہ پکاری کہ دہائی لوگو
کس نے برچھی مرے بچے کو لگائی لوگو

سرکو کہ یہ چھاتی پہ منہ رکھ کے یہ بانو چلاتی
مرے شہزادے ترے قربان یہ ماں جاؤں کہ بھائی
ہائے غضب سینۂ پر نور پہ برچھی کھائی
اے ثانیۂ ترے ہر لے مجھے موت نہ آئی
کیا علاج آہ یہ ماں کونسا سامان کرے
چاند سی چھاتی پہ کوئی مجھے قربان کرے

روئے ماں پیٹیں بانو انھیں ہاتھوں سے ناگاہ
کھینچی اکبر نے بھی اک سینۂ پر درد سے آہ
دست و پا سرد ہوئے ہو گیا احوال تباہ
پھیر کے آنکھوں کو بس ماں کی طرف کی اک نگاہ
بانو چلائی میں صدقے مرے پیارے اکبر
آنکھیں کھولے ہوئے جنت کو سدھارے اکبر

اماں واری مجھے چھوڑ کے سدھارا دکھایا پیارا
ماں بلاتی ہوئی نہ بولے [illegible] اٹھایا پیارا
تیرے سر والی کا مرنا نہ برسنا یا پیارا
سال اٹھارہ دوران کے [illegible] گیا پیارا
جب مسیں بھیگیں تو خوں میں ہوئے غلطاں اکبر
میرے بیکس مرے ناشاد پڑا ارماں اکبر

دو انھیں بھرے ہاتھوں کو نہ جو یہ ارمان تجھے کیا
صبر دیا یہ جو خالق اکبر کی رضا
داغ فرزند کا تھا آپ کی قسمت میں لکھا
جیسے میرے حال پہ ہو رحم کی جب
جان بلب ہوں نہ سفر خلد کا سامان ہووے
بخشیے دودھ کہ مشکل مری آسان ہووے

غل ہوا اندروں میں ہائے علی اکبر ہائے
تیرے مرجانے سے برباد ہوا گھر ہائے
پیارے دنیا سے سدھارے سوئے کوثر ہائے
مر گئی خلق کہ اٹھ گیا پیغمبر ہائے
پھر دوبارہ ہوا دنیا میں نبیؐ کا ماتم
تیرا ماتم ہے رسول عربی کا ماتم

کہہ کے یہ غش ہوئی سر پیٹ کے وہ خستہ جان
کیا چلائی سکینہ کہ ہوئے آہ ارمان
ایسا ماتم ہوا اس دم کہ قیامت تھی عیاں
[illegible]
مونس اب روک لے خامہ کہ بہت طول ہوا
للہ الحمد کہ یہ مرثیہ مقبول ہوا

چھاتی پھر آئی تو بانو نے کہا بیٹے سے
اماں واری گئی ہاتھوں کو نہ جوڑو اکبر
اے مرے یوسف مرے محبوب مرے نیک سیر
میں بھی قربان مرا دودھ بھی بخشا ہے پسر
میں نے بخشا تمھیں اے اکبر ذیشان بخشا
دودھ کیا چیز ہے واری بدل و جان بخشا

بانوئے بیکس تھی یہ فریاد کہ پیارا ہے کدھر
پھر وہ جلسہ مرا ہائے کوئی خنجر لا کر
ہائے اکبر ترے جلسے میں ڈھونڈوں جا کر
مر گئے شان جوانی کی مجھے دکھلا کر
آہ کیا ماں لٹ گئی یہ پالنے والی بیٹا
آج اماں کا بھرا گھر ہوا خالی بیٹا

سلام
سرو و سمن کہاں [illegible] کہاں
اکبر کو ملی گیا سر [illegible] کہاں
قرآن سے بھرے ہیں [illegible]
[illegible] سفر [illegible]
[illegible] کہاں
[illegible]

۳ [illegible] کو [illegible] کی
[illegible] بچہ پر کہاں کہاں

۴ پانی دیا امام نے [illegible] فوج کو
برسا سحاب رحمت داور کہاں کہاں

۵ سینے سے غم کے شاہ بتاؤ تو باپ کو
کھائی ہے [illegible] علی اکبر کہاں کہاں

۶ قطعہ سجادؑ کہتے تھے مری کشتی تباہ ہے
یارب سنبھالوں طوق کا لنگر کہاں کہاں

۷ بابا تو سر کٹا کے ہوئے بحر خون میں غرق
میں کھینچتا پھروں [illegible] کہاں کہاں

۸ قاتل سے شاہ کہتے تھے کیوں [illegible] میں
انصاف کر کہ مارا ہے خنجر کہاں کہاں

۹ قطعہ مقتل میں شہ کی لاش پہ زینب یہ کہتی تھیں
ای بھائی اڑ رہے ہیں [illegible] مضطر کہاں کہاں

۱۰ یاں غرق خون میں ہیں بھتیجے کہیں پسر
پیٹے سر اپنا جا کے یہ خواہر کہاں کہاں

۱۱ گھر گھر بپا ہیں شاہ کے ماتم کی مجلسیں
جا جا کے روئیں عاشق سرور کہاں کہاں

۱۲ وہ کب ہیں مرقد میں [illegible] ابتر ہیں
دیکھو مدد کو آئے ہیں حیدر کہاں کہاں

۱۳ صفین میں حنین میں خیبر میں بدر میں
چمکی علی کی تیغ دو پیکر کہاں کہاں

۱۴ مشہد ہیں کربلا میں نجف میں [illegible] میں
بکھرے ہیں گل ریاض پیمبر کہاں کہاں

۱۵ چین میں [illegible] میں دشت میں [illegible] میں
مہکی شمیم گل سرور کہاں کہاں

۱۶ صحرا میں قتلگاہ میں [illegible] میں نہر میں
بکھرا ہے خون سبط پیمبر کہاں کہاں

۱۷ بر نوک سناں [illegible] کے [illegible] میں
[illegible] فرق مطہر کہاں کہاں

۱۸ صندوق میں تنور میں زندان میں دیر میں
رکھا حسینؑ کا سر انور کہاں کہاں

۱۹ [illegible] عشق [illegible] میں کوفے میں شام میں
[illegible] سر کہاں کہاں

۲۰ آل نبی [illegible]
شہروں میں جنگلوں میں [illegible] مضطر کہاں کہاں

۲۱ بھائی کو [illegible]
[illegible] کہاں کہاں

مونس [illegible] سخن کی ہوئی [illegible]
[illegible] جوہر کہاں کہاں

رباعی

افسوس کہ بیہدہ سے ہشیار ہوئے
آرام طلب سے نہ طلبگار ہوئے
ہنگام عمل [illegible] کھلی غفلت سے
جب سونے کا وقت آیا تو بیدار ہوئے

۴۱

[illegible]

ماں روتی تھی پڑے سے لگائے ہوئے سر کو
میدان میں تشنہ ڈھونڈھتے تھے لاشِ پسر کو

۴۲

[illegible]

یوسف نہیں ہم چند یہ یوسف سے حسین ہے
گو گیسوئے مشکیں کی یہ ارزانہ جبین ہے

۴۳

[illegible]

افراط سے ہو تشنگی بے بیر میں پانی
اور جب نہ ہوئے تری تقدیر میں پانی

۴۴

[illegible]

ہر نخل سے صحرا کے تفحص ہی کیا سر کا
ملتا نہیں زنہار پتا نورِ نظر کا

۴۵

[illegible]

بے آب تو تھا جیں گھڑی زخمی رہ گیا ہو
کچھ دور نہیں آنکھ جو پانی میں گرا ہو

۴۶

[illegible]

دریا سا تو کوئی مانگنے پانی نہیں آیا
مجھ تک تو مرا یوسف ثانی نہیں آیا

۴۷

[illegible]

بتلا دو وہ زخمی جو ہوا برچھی کے پھل سے
چھوٹا کہ نہیں پنجۂ شہبازِ اجل سے

۴۸

[illegible]

کس طرح نشاں دوں میں تجھے نیر خلف کا
رخ بھی نہیں اس سے کیا دریا کی طرف کا

۴۹

[illegible]

دو دن سے ہوا بان خون کی شفق میں وہ کدھر ہے
کچھ تم کو بھی اس مہرِ درخشاں کی خبر ہے

۱۰

[illegible]

برچھی نہیں دیکھی مری تیغِ دو زبان کی
لاشا نہیں دیتے یہ عداوت ہے کہاں کی

۱۱

[illegible]

انبوہ اگر مجھ پہ جدائی کا جھمکیگا
واللہ مرا وار کسی سے نہ رکیگا

۱۲

[illegible]

مظلوم تو تھے ہو گئے بیکس شہ دیں اور
رکھتے ہیں کہیں پاؤں تو پڑتا ہے کہیں اور

۱۳

[illegible]

ہر چند ہے تیغِ اسد اللہ کمر میں
پر کیا کریں تاریک جہان جب ہو نظر میں

۱۴

[illegible]

اس شخص سے پوچھو یہ الم جس کے ہو جی پر
واللہ فلک ٹوٹ پڑا سبطِ نبیؐ پر

۱۵

[illegible]

جیتا نہ رہا ہوگا نہ دو برچھیاں کھا کر
رو لیجیو ماں لاش کو چھاتی سے لگا کر

۱۶

[illegible]

ہمنام علیؑ کو جو علیؑ کہکے ندا کی
آئی شہ بیکس کو صدا یا ابتا کی

۱۷

[illegible]

شہ رک گئے کھینچے باگ لیے جاتا تھا گھوڑا
آہو کی طرح جست کیے جاتا تھا گھوڑا

۱۸

[illegible]

اس وقت میں منہ موڑے چلا جاتا ہے گھوڑے
اکبر کو کہاں چھوڑے چلا جاتا ہے گھوڑے

۱۹

گھوڑا تو چلا تھا شہ بیکس سے ملانے
حیوان تھا اِک بن ہے بستی [illegible]
آتا تھا صدا جس سے ہو گھوڑا [illegible]
جیسے کسی کا کوئی نشان جا کے بتلانے

حضرت کو بتاتا وہ چلا جاتا تھا روبین
تھا راکب دوش نبوی اُسکی جلو میں

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے تھے یہیں آیا مرے پیارے علی اکبر
آواز ہمیں دیکے سدھارے علی اکبر

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بابا سے وصیت بھی نہ کچھ کر گئے اکبر
رخصت کا اشارہ کیا اور مر گئے اکبر

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بابا کو سمجھدار تھے سمجھایا تو ہوتا
اب کیا کروں کچھ مشورہ بتلایا تو ہوتا

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا وجہ ہے کیوں آنکھ نہیں کھولتے بیٹا
ہم روتے ہیں تم ہمسے نہیں بولتے بیٹا

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جیتے ہیں تو ہم پونچھتے تھے آپ کے آنسو
اب پونچھنا لازم ہے تمھیں باپ کے آنسو

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آباد کیا تم نے تو اب دادی کے گھر کو
ہے کون جو دیگا کفن و گور پدر کو

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیروں سے نہ رانڈوں کو ڈرا سکتے ستمگر
بچوں کو طمانچے نہ لگا سکتے ستمگر

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرجاؤں تو چھٹ جاؤں میں اس رنج و محن سے
حیران ہوں کیوں جان نکلتی نہیں تن سے

۲۸

[illegible]

کھو کر تمہیں کیا منہ ہے جو گھر جاؤنگا اکبرؑ
میں بھی یہیں اب رو رو کے مر جاؤنگا اکبرؑ

۲۹

[illegible]

ہو ساتھ ترے سر کے سناں پر مرا سر بھی
نزدیک تری لاش کے ہو لاشِ پدر بھی

۳۰

[illegible]

ہر چند کمائی ہوئی برباد تمہاری
ماں سے سُنی جاتی نہیں فریاد تمہاری

۳۱

[illegible] مہمان
[illegible] قربان

کٹوا کے گلا خلد میں اب آؤگے واری
کیوں روتے ہو فرزند سے ملجاؤگے واری

۳۲

[illegible] علی اکبرؑ کا اٹھاؤ
[illegible]

اب تک تو کھڑی روتی ہے وہ خیمے کے در پر
دوڑی چلی آوے نہ کہیں لاشِ پسر پر

۳۳

[illegible]

تاراج گلستان مرا سب ہو گیا اماں
مرنا علی اکبرؑ کا غضب ہو گیا اماں

۳۴

[illegible] بیمار
سب چل بسے [illegible]
اعدا کو [illegible] ناچار
اکبر کی جدائی [illegible]

اب ہم ہیں بس اور زرغۂ کفار ہے اماں
اب حلق ہے اور خنجرِ خونخوار ہے اماں

۳۵

[illegible] لاشہ [illegible] سنبھالا
آغوش میں [illegible] گیسوؤں والا
[illegible]

جوش آتا تھا رقت کا تو تھرّاتے تھے حضرت
ہر گام پہ رو رو کے ٹھہر جاتے تھے حضرت

۳۶

[illegible]

کہتے تھے کہ نازوں کے پلے ای علی اکبرؑ
اس شکل سے ماں باپ جلے ای علی اکبرؑ

۳۷

سکینہ چلی جاتی تھی روتی ہوئی دلگیر
پیچھے تھی رنڈاپے میں جو بابا کی تقصیر
بھولی ہی وہ ... سے کھڑی صورت تصویر
تھی پاؤں برہنہ و کھلے بال اور ... نقشہ
بن پہنچے کو بیٹھا تو ... اور ...

یہ کون ہی جو خون میں سرشار ہی صاحب
ہی غیر کوئی یا مرا دلدار ہی صاحب

۳۸

میدان سے پہنچیں شخص کی لاش کو لائے
جب ... چھاتی سے لگائے
پہچان ... ہو جیسے خون میں نہائے
شہ نے کہا ... شکل ... آن میں آئے
لاشہ ... تمھیں ہمراہ آن ...

سمجھو نہ اسے غیر یہ دلبر ہی تمھارا
تلواروں سے ٹکڑے علی اکبر ہی تمھارا

۳۹

پہنچے ہی غش ہو کے کہاں گر کے ... مضطر
لاشے کو لیے شاہ ... خیمے کے اندر
لاشے کو لیے ... چھاتی سے لگا کر
رونے لگے فرزند کو چھاتی سے لگا کر
زینب نے کہا مرے ... علی اکبر

اب حلق کٹا تا ہی یہیں بھی کوئی دم میں
ہم بھی نہیں جینے کے جوان بیٹے کے غم میں

۴۰

زینب جو چلی ... ساتھ ... با شمر
بابا ... بیٹے ... با سر
... رو کے ... مری ...
بابا ... کہا ... ... کہا ای مری ...

میدان کو سدھارا تھا جو دلبند تمھارا
اٹھو بیٹھو کہ آیا ہی وہ فرزند تمھارا

۴۱

لیجا کے میدان کو ہم راہ ... کر
آلودہ خون ... بیکل کو دیکھ کے رو کر
آلودہ خون میں لال ... جو وہ مضطر
بیٹے کی ذرا نعش میں ... ہو سر
دیکھا آہ یہ کیا ...

کیوں لیچلے ہو گھر سے مرے ماہ جبیں کو
گیا اکبر مظلوم گئے خلد بریں کو

۴۲

شمر نے کہا ہاں ... وہ ... جوش ...
میدان ہی یہ ... فرزند ... رحلت
افسوس کہ ... آیا وہ ... مہلت
بابا ... کچھ ... نہ اجل ... مہلت

رویا دم آخر جو یہ ذیشان تمھارا
شاید اسے مرتے ہوے تھا دھیان تمھارا

۴۳

پیچھے سے چلی خاک ... آہ و بکا
پیچھے ... دکھیا ... آئی ...
لاشے ... ہی چلے ... جا ...
... آئی ... خون میں ...

چلائی کہ ای یوسف ثانی علی اکبر
دنیا سے سدھارے مرے جانی علی اکبر

۴۴

کیا ... عالم ... یاں ... واری
زودِ ... شمر ... آئی تمھاری
... سر ... رو ... زاری
... سال ... بھائی

گھر چھوڑ کے داخل ہوئے جنت کے مکان میں
ماں رہ گئی رونے کو میری جان جہاں میں

۴۵

تھا مرنے ... دھیان ... دلبر
اب بات ... دیکھو ... یہ ... تر
... کہاں ... میں ...
... بھی ... جا ...

منھ خون سے ہی تر خاک سے گیسو بھی اٹے ہیں
تلوار سے سب پیچ عمامے کے کٹے ہیں

۴۳

[illegible]

اِک کیا صدمہ اُٹھا کر گئے بیجان علی اکبرؑ
بانو ترے ان زخموں کے قربان علی اکبرؑ

۴۴

[illegible]

یوں جلد نہ دنیا سے گذرتے علی اکبرؑ
یہ زخم نہ لگتے تو نہ مرتے علی اکبرؑ

۴۵

[illegible]

یہ روئے رہا ہوش نہ کچھ اہل حرم کو
اے مونسؔ دلخستہ بس اب روک قلم کو

سلام ہے

۱
[illegible]

۲
[illegible]

۳
[illegible]

۴
[illegible]

۵
[illegible]

۶
[illegible]

۷
[illegible]

۸
[illegible]

۹
[illegible]

۱۰
[illegible]

۱۱
[illegible]

۱۲
[illegible]

۱۳
[illegible]

۱۴
[illegible]

۱ مرثیہ الغیاث الامان اے حسین

لاش اکبر کی جو منقش ہے الغیاث الامان اے حسین
نوجوان کو صف وداع الغیاث الامان اے حسین
چاند سا سر یاں دل اے الغیاث الامان اے حسین
جان بلب ہے جگر فگار سر جھکا الغیاث اے حسین

دی صدا لاش پسر آن کے لیجا بانو
چھد گیا برچھی سے اکبر کا کلیجا بانو

۲

سر سے نکلا ہے جو بھالا علی اکبر کے جمال
ہاتھ سینے پہ رکھے آ کے پچھاڑ اکبر لال
ہاتھ پھیلا کے پچھاڑ کھائی ... جھنجال
کیا غضب ہو گیا ہائے اٹھارہ برس ان سال
[illegible]

ٹکڑے تیغوں سے بدن ہو گیا سارا ہی ہے
کون تھا جسنے مرے شیر کو مارا ہی ہے

۳

جب بیٹا منقل سرتن سے دیا
لے جو میرے سر سے ... کھینچ لیا
[illegible]
جان بلب ... کہا دیا

اجلی مسند کوئی جلدی سے بچھاؤ صاحب
اب جگا کر انھیں شکل اپنی دکھاؤ صاحب

۴

دیکھ لے ... بیٹا ہے
سامنے آنکھوں کے ... ہے
اب سر کو ... ہے
منھ سے ... ہے

دم ہی سینے میں رکا زخم سے خون جاری ہے
ارے بانو ترے گھر لٹنے کی تیاری ہے

۵

میں نے دیکھی بھی ... سے
ہاتھ ... اٹھا لے
[illegible]
خون ... شکل

مجھکو بیٹے نے یہ کیا نشان دکھائی لوگو
لٹ گئی بانوئے ناشاد دہائی لوگو

۶

لاش اکبر ... لاش سیدانی ... ہے
ہاتھ ... بابا
[illegible]
... بیٹا

کہتی تھی دل پہ سنان ظلم کی کھائی بیٹا
آنکھیں کھولو نہیں مرتی ہے یہ دائی بیٹا

۷

بیٹی ... حضرت کی ... رسول
مضطرب ... ناموس رسول
کہا چلا کے سکینہ ...
تھی دوڑی ... ۵

بیٹی زینب بے پر نکل آئی باہر
بانو گھبرا کے کھلے سر نکل آئی باہر

۸

... وین
اب ... ماہ جبین
... بیٹے ... ہیں
[illegible]

سب چھٹے اب نہ رہا کوئی ہمارا بانو
اس جوان بیٹے کے غم نے ہمیں مارا بانو

۹

... الفت ... نثار
... خون ... نثار
جب ... نثار
... مظلومی کے ...

نام پانی کا زبان پر بھی نہ لائے واری
کھا کے پھل برچھی کا جیتے جی چلے آئے واری

۱۰

بیکس مادر کی صدا سنکے اٹھا وہ دیدۂ تر
ہاتھ اٹھا کر کہا رو رو کے یہ سر کی قسم
ہائے اب ہمیں جیتا ہی ہے نکالو اب ہم
اب آئے ہیں تمہاری ہی ملاقات کو ہم
بھر پہ گھر آپ کے اقبال سے دیکھا ہمنے
بھر تمھیں آنکے عجب حال سے دیکھا ہمنے

۱۱

ہاں کیوں صبر سے میں بیٹھا ہوں جھنکلیدی کا سر
میں کیوں بیٹھا ہوں نکلی یہ ہرگز ان بیٹا
کیوں بیٹھا ہوں منھ پہ بجلی گری پیر پسر
خاک دنیا میں سلامت ہیں یہ کیا پیر پسر
کٹ گئی یہ نہ سخن منھ سے نکلا لو اماں
میں تو جیتا ہوں کلیجے کو سنبھالو اماں

۱۲

تھی لہو سے کے لیے آپ نہیں سر کی
چھوٹا ہی بیٹا ہوں مرنا سلامت لالی
زینب ہے نصیب سلامت ہے اب جان تری
ہم نے زخموں میں نہیں کھایا
مرگ سے پہلے ہو ماتم یہ زبوں ہے اماں
مرے کپڑوں پہ تو عباس کا خوں ہے اماں

۱۳

غش سے جب آنکھ کھلی کھوں اپنا یہ ہوش آیا
نہ سر اُن پر بالی نہیں پاس نہ پایا
پھر اُدھر دیکھا کہ میداں کی تھی مجھ پر نہ سایا
ڈھونڈ کھوئے سے یہ ابتدا لے کے اٹھا لایا
مر چکا تھا یہ مقدر نے بچایا مجھکو
دودھ تر کر باب نے گودی میں اٹھایا مجھکو

۱۴

بولی ماں ہاتھ کو رکھ کے بیٹھے بولا ہوں ہائے
اے مرے لال یہ میدان میں بیٹا ہے
لاؤ دیکھوں بدن میں یہ نہیں جب ہیں
چاند سے ماتھے پہ چھپا لی یہ کیسے
مجکو معلوم ہوا خلق سے جاتے ہو تم
میرے رونے کے لیے زخم چھپاتے ہو تم

۱۵

ہاتھ رکھ کے سینے پہ دل کی لگی جو سر بیٹا
سینے سے دل کانپ نہیں سر اُٹھا بیٹا
اے میرے بیٹے تیرا خون میں نہ جگر بیٹا
نہ ہوا تیرا بیٹا
سنسناتا ہے بدن جان چلی جاتی ہے
اس لہو سے تو مرے دودھ کی بو آتی ہے

۱۶

ماں کہو بیٹے سے اٹھا کر جو بیچ دکھلاؤ
جو واس تک ننھا سا ہونٹ لگا رو کے سر کو دکھاؤ
کہے سر کو مرے اماں چھپا لو میں کہ دکھاؤ
چھپوں جان بے بسی چھپا اپنا تو چھپاؤ
شہر ہمیں بیٹے کی جان نہ کھوؤنگی میں
تم سلامت ہو تو پھر کا ہے کو رو دونگی میں

۱۷

اے مری زندگی ہے جب بہت ہوئے اس سے تجھے مراد
ہو مراد میں گھر بسائے اس کے اولاد تو آباد
شمع گھر میں بیٹا تمہاری ہی اولاد
کہ پھولوں ابھی عقد نہیں ہوئے تمہارے بھی یاد
پھر دنیا سے کہیں یہ جانا
دادی کہلاؤنگی رتبہ مرا برتر ہوگا
تیرا فرزند بھی ہمشکل پیمبر ہوگا

۱۸

آہ کی سنکے یہ اکبر نے بصد رنج و ملال
دل بھی جھانک میں اٹھا عیسیٰ ہوا اور بھی حال
دل پہ ہاتھ رکھ کے کہا رو کے یہ نیک خصال
سے ہیں ہاں نہیں تمہاری کا کیا خیال
بر میں ہونگا کفن خاک پہ چہرا ہوگا
نہ دلھن ہوگی نہ اولاد نہ سہرا ہوگا

۱۹

سرد اک آہ جو بھری بیٹے نے پیٹی ہیہات
ملک الموت نے جا پایا گذر سے قطع حیات
ہچکیاں آنے لگیں ٹوٹ گیا وہ نیک صفات
[illegible] سینے سے پیٹ سے وہ جوان [illegible]

بانو چلائی اگر دم نہ بستر میں دیکھا
زخم سے چھاتی کے سوراخ جگر میں دیکھا

۲۰

دونوں ہاتھوں سے لگی پیٹنے سینہ و سر
خاک پر گر کے کہا ہائے پسر ہائے پسر
[illegible] کچھ نہیں میں تو مادر
زخم سے نکلا [illegible] چھپایا دلبر

لال سی جان کے جانے کا نہ وسواس کیا
میرے غم کھانے کا قربان گئی پاس کیا

۲۱

ہچکیاں تشنگی بیان [illegible]
دو جوان [illegible]
اٹھو اور بلوں [illegible]
[illegible]

پاس بلوا کے سکینہ کو بہت پیار کیا
زخم کے درد کو آپ سے نہ اظہار کیا

۲۲

بولے اے لعل مرے اٹھارہ برس کے پالے
بس ابھی سی صورت سے [illegible]
ہائے چھاتی پہ لگا ظالم و ستمگر بھالے
دو جوان [illegible] ہائے [illegible]

نہ لگی مجھکو بلا جاند سے اس سینے کی
میں نہیں جینے کی ای لال نہیں جینے کی

۲۳

آرزو سے نہ تیری کچھ لطف جوانی نہ ملا
اے مری جان ای یوسف ثانی نہ ملا
[illegible] نشانی نہ ملا
لطف آب [illegible] پانی نہ ملا
و دودھ [illegible]

مر گئے مجھکو دلہن بھی نہ دکھائی بیٹا
خاک میں مل گئی بانو کی کمائی بیٹا

۲۴

بیکس بانو سے [illegible] سر سے بلا
لاش کے پاس [illegible]
رانڈ میں [illegible]
جلد [illegible]

لگ کے دل ہوتا ہی کچھ بات وہ جب کرتا ہی
آپ کو اور علی اکبر کو طلب کرتا ہی

۲۵

بولا کہنے لگی قصہ سے [illegible]
بن [illegible] الالہ کی پیغام و سلام
پوچھتا [illegible] کام تمام
جا کے لے آؤ لفافہ [illegible] نام

حسرت نامہ و پیغام کیسے باقی ہی
ابتو ہمکو خط شبیر کی مشتاقی ہی

۲۶

قصہ سے آئی وہ دکھلا کے [illegible]
[illegible] واہ ابرار
[illegible]
نام [illegible]

غم سے دیکھا نہ گیا بانوئے بیکس کی طرف
آہ کی دیکھ کے لاش علی اکبر کی طرف

۲۷

پوچھا زینب نے [illegible] جاری
بن بیاہے ہی متصل آنکھوں [illegible]
[illegible] آزاری
[illegible]

پھر نہ تقدیر نے دیدار دکھایا اسکا
جبکہ دنیا سے چلے ہم تو خط آیا اسکا

۲۸

[illegible]

کہا زینب نے کہ مادر کو لکھا ہوویگا
بانو بولی علی اکبر کو لکھا ہوویگا

۲۹

[illegible]

انتظاری کی بھی آخر کبھی حد ہوتی ہے
مدت ہجر بسر دیکھیے کب ہوتی ہے

۳۰

[illegible]

شہ نے لکھا ہے مری کسطرح بسر ہو بابا
ہم بھی جائیں تو کسی کو نہ خبر ہو بابا

۳۱

[illegible]

لوگ آ آ کے عیادت کو چلے جاتے ہیں
کوئی اتنا نہیں کہتا کہ حسین آتے ہیں

۳۲

[illegible]

ابھی تقدیر ہے کسطرح نہ روؤں لوگو
گر اجل آئے تو پھر چین سے سوؤں لوگو

۳۳

[illegible]

لال صغرا نے جو لکھا ہے سنائے کوئی
یہ جو سوتے ہیں پڑے انکو جگائے کوئی

۳۴

[illegible]

روز رہتی تھی تمھیں یاد وطن کی بیٹا
جاکے قاصد سے خبر پوچھو بہن کی بیٹا

۳۵

[illegible]

کیسا خوش ہوتے یہ ان نامہ کو پڑھ کر بھائی
خط بھی تب آیا کہ جب مر گئے اکبر بھائی

۳۶

[illegible]

ہے جگہ اکبر دلگیر کا لکھا صاحب
او سنو بیٹی کی تقدیر کا لکھا صاحب

۲۳۷

پیغام نامہ بر یہ بیمار نے مضمون آہ کے لکھا
بھائی جان جب سے ہم سے ہوئے ہو دور لطف و عطا
[illegible]
[illegible] ماہ جبین مرتا تھا

خلق میں آپکا دم ناصد وہی سال رہے
گھر میں کبتک یہ بہن مضطرب الحال رہے

۲۳۸

ابھی جیتی ہی ہوں ابتک میں آن ناہو تو آؤ اکبر
موت گھیرے ہوئے ہے مجھکو بچا لو آکر
جلد اس قید مصیبت سے چھڑا لو آکر
[illegible] آنکھوں میں ہی دیدار دکھا دو آکر

پھر جو آؤ گے تو تربت ہی پہ آنا ہوگا
ہم نہیں ہوئینگے اور سارا زمانا ہوگا

۲۳۹

حال بیٹی کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انتظاری میں فقط زیست کے دم بھرتی ہی
لو خبر جلد کہ بیمار بہن مرتی ہی

۲۴۰

مجھکو خالق نظر بد سے بچائے بھائی
گھر میں [illegible] نہیں [illegible] لائے بھائی
کب تک آنکھوں سے بہن [illegible] بھائی
راہ کیا خوب [illegible] بھائی

مجھکو بہلا گئے ہشیار کوئی تم سا ہو
سچ یہ ہی صادق الاقرار کوئی تم سا ہو

۲۴۱

[illegible] کہ آؤ گے کبھی
[illegible] شکوہ بھی [illegible] اور گلہ [illegible]
دور افتادہ ہوں بیمار ہوں [illegible]
[illegible] آپ کی بھیا اچھا

تمسے اماں کو زیادہ نہیں پیارا کوئی
ایک ہم ہین کہ نہیں آہ ہمارا کوئی

۲۴۲

[illegible] کی طرف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جان یاں آن کے ہیہات گئی اکبر کی
اب قیامت یہ ملاقات گئی اکبر کی

۲۴۳

[illegible] سخن
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نسل آنسو پہ کبھی وعدہ پہ گھڑی رہتی ہوں
منہ لپیٹے کبھی بستر پہ پڑی رہتی ہوں

۲۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منزلیں سخت ہیں ایذا نہ اٹھانے دینگے
آؤ گے بھی تو نہ بابا تمہیں آنے دینگے

۲۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا کروں ہائے مقدر سے مرا زور نہیں
لاش اکبر کو میسر کفن و گور نہیں

۴۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مل چکا آپ سے اب مجھکو تلاش انکی ہے
شاہ کہنے لگے لے دیکھو یہ لاش انکی ہے

۴۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صبح تک گرد مرے پھرتے تھے پروانے سے
گھر مرا لٹ گیا اس لال کے مرجانے سے

۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آہ صورت نہ رہی وہ نہ جوانی باقی
ہیں ابھی تو کئی پیغام زبانی باقی

۴۹

[illegible]

یاد رکھنا مری باتیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

تسمین بابا کو ادھر آنے کی دیگر آنا
اپنے ہمراہ مرے بھائی کو لیکر آنا

۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

داغ دل لیکے چلا مجھکو یہ انعام ملا
خط کی امید تھی سو موت کا پیغام ملا

۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہدیا تھا کہ برادر کے تصدق ہونا
بدلے میرے علی اکبر کے تصدق ہونا

۵۲

[illegible] مفصل یہ حال

[illegible] علی اکبر کا خیال

[illegible]

[illegible] لال

گھر سے دو لاشین لیے عابد بے پر نکلا
باپ اور بیٹے کا دم تن سے برابر نکلا

۵۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مونس [illegible]

مقتل اکبر مظلوم کی تصویر یہ ہی
سنگ پانی ہو جسے سنکے وہ تقریر یہ ہی

[illegible]

بے اہلِ شوق تیزیِ تقریر ہیچ ہی
بے نیام ہون تو جوہرِ شمشیر ہیچ ہی

۴۳

[illegible]

اہلِ کرم فقیر کے دل کی مراد دین
مرثیہ ہو داد کے قابل تو داد دین

[illegible]

ذرّہ ارم کو فوق ہے باغِ جنان کو تھا
رشک اس زمین پہ نہ چمن آسمان کو تھا

۴۴

[illegible]

بے گل ترانہ سنجیِ بلبل فضول ہی
بے سرو فاختہ کی صدا بے اصول ہی

۴۵

[illegible]

محشر بپا ہے فلکِ لاجورد ہو
خنجر چلین دلون پہ وہ لفظون مین درد ہو

[illegible]

سجدے کا مجھ پہ عرشِ معلّٰی کو شوق ہی
شمس و قمر پہ اب مرے ذرّون کو فوق ہی

[illegible]

عاشق ہو جب تو حسنِ صنم کا وقار ہی
بے عندلیب گل چمنستان مین خار ہی

[illegible]

پنہان ہین فانوس مین دل و جانِ فاطمہ
دامن تلک ہے چاک گریبانِ فاطمہ

[illegible]

ہوگی جو گلشنِ عنبر سرشت مین
جاؤنگی مین بھی اُنکی بدولت بہشت مین

[illegible]

۱۰
پیہم محبت یار و بن صیدان پاک ہیں
جلتی ہیں جن پہ چھپیان دل اہلِ دردناک ہیں
پیدین سے ہیں سے زمین جن کے چاک ہیں
[illegible]

داماںِ فاطمہؑ میں جو گل پیرہن ہیں
عبرت کا ہے مقام کہ وہ بے کفن رہیں

۱۱
وہ سالکانِ وادیِ اندیشہ و محن
وہ رہروانِ مرحلۂ عشق و بالیقین
وہ عاشقانِ دلربا سر بستہ زمین
وہ کشتگانِ خنجرِ درد و غم و محن

سر جن کے پڑے تھے دشتِ مصیبت میں اس طرح
صحنِ چمن میں پھول بکھرتے ہیں جس طرح

۱۲
سہرے کے پھولوں سے چمن جن کا ہرا
چہرے جن کے زمین پہ ہیں سے بادل
سہرے بھی ان کے تشنہ لب ہیں جن کے
بیچ میں تھی ہوا کی پھٹا

چھڑوان پہ گرد تیغوں سے اعضا کٹے ہوئے
داماں زخم مثل گریبان پھٹے ہوئے

۱۳
وہ گلعذارانِ فاطمہؑ اور تن وہ دوبن
پھر وہ وہ اور دھوپ وہ لوان اور شمن
بیدین ہیں پہ ایسے بھی ہوتا آگ رکن
بالین ان کے ان کی نہ دینا کولہ کفن

بے یار و بے مصاحب و بے غمگسار تھے
رونا تو یہی ہے کہ غریب الدیار تھے

۱۴
بہ دیں میں نظر سبھی ہر گام آئینہ
سنسان سے کوہ ہیں ان ہاتھ وہ جب
گریہ تو ہوئے ہیں ان کو سب ہوا
انسان ہے وہ ان کے سے انکی

کیا صاحبِ مروت و ہمت شریر تھے
مٹی نہ دی انھیں کہ جو گل کے امیر تھے

۱۵
مقصود و ارمان تھا ان کو میسر ہو
تیغوں میں ان کے سے سعد و رہو
پڑ کے ہاتھ سب سے وہ دور ہو
شیر یار سے ان کے بند ہو

گرتے تھے شیر دخاک تشنہ ہو وطن کسے
گر شے زمیں میں گاڑے گئے نہ دیئے گئے کفن گئے

۱۶
آہ غنچے دہن کا پاک دل ہیں
سر تا کفن کا جو کفن کسی کا سالی ہیں
ننھی سی بچھو سے سبھی سب ہیں
ننھی کون دو والفتا ہوئی ہیں

ننھے بھر تو اپنی جان کھیلے ہو حسینؑ
رانڈوں میں شور تھا کہ اکیلے ہو حسینؑ

۱۷
سب چل بسے جو پر سر باپ رہ گیا
داغ بس از ان عدم باپ رہ گیا
پیاسا وہ ان کا عمر باپ رہ گیا
بچھڑی کی یا ہوا ہوا میں علم باپ رہ گیا

غربت میں ساتھ چھٹ گیا بیٹوں کا بھائی کا
اک دم میں خاتمہ ہوا ساری کمائی کا

۱۸
اب جانبِ ان مجلس ہاتھ پر نہ بیکا
پڑھنا ہوں حال بیکسی مصطفیٰ
جب جانبِ راہی ہے نشست کل بیٹھا
جب کٹے ہیں پہ [illegible]

آنکھیں بھرائے خاک پہ اکبرؑ تو سوتے ہیں
یہ گھر کے گھرے زخموں کو گن گن کے روتے ہیں

۱۹

[illegible]

کھنچے نہ ہاتھ بھی دل و جان بتول کے
کھینچی سناں جگر سے شبیہ رسول کے

۲۲

[illegible]

دل حامل تعب ہو جدا اور جگر جدا
تکبیر کہکے تن سے ہو بندے کا سر جدا

۲۵

[illegible]

طاقت یہ گھٹ گئی تھی تشنہ کام کی
طے کی جو آتی راہ تو منزل تمام کی

۲۰

[illegible]

ہوتی نہ پرورش اگر اس خستہ حال کی
میں لاش دیکھتا علی اکبر سے لال کی

۲۳

[illegible]

کیا حال انکا ہوویگا اس اژدہام میں
یہ تو کبھی پھرے نہیں بلوائے عام میں

۲۶

[illegible]

جلوہ کوئی گھڑی رخ انور کا دیکھ لوں
مسند پہ بیٹھیے کہ میں جی بھر کے دیکھ لوں

۲۱

[illegible]

بیٹے کی فکر چھوٹ برادر کی رہ گئی
مشکل اب ایک گردن و خنجر کی رہ گئی

۲۴

[illegible]

حافظ حضر میں ہے تو سفر میں رفیق ہے
تو مادر و پدر سے زیادہ شفیق ہے

۲۷

[illegible]

پیوند کوئی آن میں ہونا ہے خاک کا
اب ہم ہیں اور گرم بچھونا ہے خاک کا

لہ تہلیل یعنی
لا الہ الا اللہ کہنا ۱۲
۲ حضر بفتحتین
یعنی حضور وقت سفر
یعنی ہم گھر میں اور ... ۱۲

۲۸

[illegible]

جاتے ہیں گر دیار سے بھر بھر کے روک لو
بیٹا پدر کے پاؤں پہ گر گر کے روک لو

۲۹

[illegible]

اکبرؑ کا نام لب پہ جو آیا امام کے
بانو گریں کلیجے کو ہاتھوں سے تھام کے

۳۰

[illegible]

یاد آیگی لحد میں یہ الفت حسنؑ کو
تمنے بھلا دی ماں کی محبت حسینؑ کو

۳۱

[illegible]

اب رہ یہ سخت جان تھی اسی غم کیواسطے
جیتی رہی میں آپکے ماتم کے واسطے

۳۲

[illegible]

ہر دکھ میں یاد صبر پیمبرؐ براحد کرو
امت کے بخشوانے میں تم بھی مدد کرو

۳۳

[illegible]

خون میں غریب باپ کی تصویر بھر گئی
کیا جانے اُن یتیموں پہ کیا گذر گئی

۳۴

[illegible]

دار فنا میں اشک بہانے کو رہ گئے
ہم سب کے داغ دل پہ اُٹھانے کو رہ گئے

۳۵

[illegible]

بازو کٹا کے شیر پڑا ہی کچھار میں
کیا اختیار مصلحت کردگار میں

۳۶

[illegible]

کیجے علاج جب کا یہ ایسا مرض نہیں
بیٹھو یہاں کہو اُٹھیں کچھ غرض نہیں

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا سے [illegible]
راحت ہو جس سے روح کو وہ کوچ نیک ہی
منزل ہماری اور علی اکبرؑ کی ایک ہی

۳۸

اکبرؑ کا ایک غم نہین بانشاہ دین پناہ
اسکا بھی ہی ارادہ سر ہو جائے بے پناہ
[illegible]
آخر مین [illegible]
بیجا نہیں جو اشکوں سے چادر بھگوتی ہون
اپنی بھی آپکی بھی مصیبت پہ روتی ہون

۳۹

[illegible]
منکا [illegible]
[illegible]
زینبؑ کی [illegible]
ہر دکھ مین ساتھ ہون عبث آنسو بہاتے ہو
انکو تو سونپا مجھکو کسے سونپے جاتے ہو

۴۰

اسکا مقام تو ہی وہ اپنا بھی ہی مقام
[illegible]
ہم اور وہ [illegible]
دوری [illegible]
تھوڑا سا تہا ہی درد بسر کی جدائی کا
عرصہ ہی وصل مین تن و سر کی جدائی کا

۴۱

آقا کبھی تو ہونگی جفا مین اسیر بھی
[illegible]
سامان [illegible]
[illegible]
چادر نہ میرے پاس نہ زینبؑ کے پاس ہی
پلوے مین سر کھلے ہین ہر اک بیحواس ہی

۴۲

فرمایا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہمکو تو ولولہ ہی شہادت کے شوق کا
اب تم ہو اور بوجھ ہی زنجیر و طوق کا

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی کی ہی امید نہ ماں کی نہ باپ کی
بیٹی ہون بادشاہ کی لونڈی ہون آپ کی

۴۴

فرمایا شاہ نے تمہین سب ہی خدا کی آس
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چادر چھنے تو چشم کو پر نم نہ کیجیو
[illegible] کا قید ہونے کا کچھ غم نہ کیجیو

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لازم ہی فکر امت خیر الانام کی
ہم ذبح ہون جفا سہو تم قید شام کی

۳۴۶

اترے ہو کے ہوے جیسے [illegible] جناب
نکلا وہ مہر جیسے کہ ذرہ سے آفتاب
[illegible] جہان تاب
جلدی سی ہوا سوار وہ شاہ [illegible]

زین پر نشستِ صاحبِ ذوالدل کی شان تھی
سب دبدبہ وہی تھا وہی آن بان تھی

۳۴۹

[illegible] آسمان پر
تھلی زمین شاہ کا [illegible] زمین کی ان
صدرے مین [illegible] نشان [illegible]
بالا بلند [illegible] زبان [illegible]

لے آؤ زوجۂ اسد ذوالجلال کو
غرفے سے دیکھیں وہ دلہا بنے لال کو

۳۵۲

[illegible]
[illegible]
بیدا ہلال [illegible]
[illegible]

حرمت کسی نے قبلۂ دین کی ذرا نہ کی
کعبہ گرانے والون نے کیا کیا جفا نہ کی

۳۴۷

[illegible]
گویا جناب [illegible] رسول [illegible]
[illegible] حسن [illegible]

مصرعہ رازی بوے گل ہی نسیم صباح ہی
اڑنے کا اسکے کیا ہی عجب فی والجناح ہی

۳۵۰

آیا بیان [illegible] جمال
دل نے کہا خیال [illegible] مثال
نادان [illegible] کا حال
[illegible]

تصویرِ غم گدا بھی ہے بادشاہ بھی
مجلس مین واہ واہ بھی ہو آہ آہ بھی

۳۵۳

[illegible]
سب جانشین [illegible] نثار
[illegible] سیاہ کار
[illegible]

تاریک و تار عالمِ ارکان نہو گیا
مجموعہ کیون جہان کا پریشان نہو گیا

۳۴۸

[illegible] سوار ہی
[illegible] ناگوار ہی
[illegible]
[illegible]

گرتی ہی خوشہ ڈھو بیا میں تجلی زمین پر
ہے اسکے آفتاب کا جلوہ ہر زمین پر

۳۵۱

[illegible] ہی وہ جبین
[illegible]
قرآن کی [illegible] مین
[illegible] آسمان [illegible]

مدحت لکھون کہ بدعتِ اہلِ خطا لکھون
خود سر بسنگ رہا ہی قلم اب مین کیا لکھون

۳۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چہرہ ہی زرد لاش پسر پر نگاہ ہی
پتلی کی طرح آنکھون مین عالم سیاہ ہی

۲۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیغوں سے زخم پڑ گئے اُس رُوئے پاک پر
وہ شمع بجھ کے رہ گئی مقتل کی خاک پر

۲۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رن مین ہدف جو تیر ہوئے کان تا زرہ مین بنے
وہ دُر لہو مین بھر کے عقیقِ یمن بنے

۲۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مصرع یہ ایک کافی ہے رقت کیواسطے
پیاسے حسینؑ مر گئے اُمت کیواسطے

۲۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فیاض سے کسی نے سلوک ایسے کم کیے
احسان کیے حسینؑ نے اُنسے ستم کیے

۲۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زانو کہاں ہیں کا وہ جانِ جہاں کہاں
سینہ کہاں وہ اور سُموں کے نشاں کہاں

۲۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ چاند ہین مگر کبھی بڑھ کر گھٹے نہین
ایسے قدم جو سر بھی کٹے پر ہٹے نہین

۲۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلوہ یہ دیکھا ہوگا نہ یوسف نے خواب مین
تارون کا پیرہن ہے تن آفتاب مین

۲۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمدم بھی تھی پناہ بھی بحر و بر بھی تھی
تلوار بھی حسینؑ کی تھی اور سپر بھی تھی

۲۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بعضے گھٹا کے متصل بدر سے کہتے ہین
قدر اسکی ہے جنہین وہ شب قدر کہتے ہین

[illegible]

٦٤

سمجھ ردوالان کو نہ کیوں صفات سمند میں
ستو نہ بیان کیا سے سلیمان اسپند میں
[illegible] ابر ان کا ہی [illegible] میں
ہر میں ہرن حجل ہیں [illegible] چو بند ہیں
یا ابھی ہوا ہی [illegible]
گرتا ہی سیر گنبدِ نیلی رواق کی
گھوڑا چڑھا ہوا ہی نظر پر براق کی

٦٥

معشوق ہی پری وش فلک ولنشیں ہے
[illegible] ہاتھ پاؤں کو ہو کیا آنکھ [illegible]
بجلی [illegible] جلوہ [illegible]
[illegible]
بریان ہوا ہے آنکھوں کو قدموں پہ ملتی ہیں
بیٹھے یہ صاف ہیں کہ نگاہیں پھسلتی ہیں

٦٦

[illegible] شان دیکھ [illegible] جلد [illegible]
اسوار نے اشارہ [illegible] میں [illegible]
صف کو [illegible] میں [illegible]
[illegible] چھپ [illegible]
[illegible] آنکھوں میں [illegible]
کیونکر نہ ہو لے پاسِ ادب اُس جناب کا
ہی صدرِ زین پہ لختِ جگر بوتراب کا

٦٧

[illegible] والا سمند کو
[illegible] کا وصف [illegible] بلند کو
گھبرا [illegible] بالا بلند کو
[illegible] بہا [illegible]
تھمتا ہوا [illegible]
اتر در چلے سمٹ کے پہاڑوں کے جوف میں
کانپا زمیں کا قلب اُلٹنے کے خوف میں

٦٨

[illegible] دشت [illegible]
[illegible] سپاہ [illegible]
تھمانے [illegible]
[illegible]
[illegible] وہ [illegible]
اسطرح صف کشی ہوئی دشتِ خراب میں
ہون جسطرح ملی ہوئی سطریں کتاب میں

٦٩

[illegible] تھا نشان
[illegible] گھوڑوں [illegible] لشکر گران
[illegible] تھی [illegible]
[illegible] الالا مان
[illegible] زبان
کثرت صفوں میں برچھیوں کی بیشمار تھی
یاں ساتھ ایک حسینؑ تھے اور ذوالفقار تھی

٧٠

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاں میں ہوں پسرِ فاتحِ بدر و حنین ہوں
سبطِ نبیؐ ہوں ابنِ علیؑ ہوں حسینؑ ہوں

٧١

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُلٹے گا صف پہ صف کو یہ پیاسا وہ شیر ہے
کاٹھی سے ذوالفقار کے کھنچنے کی دیر ہے

٧٢

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر کے دہان سے دیو بھی جس جا قدم گڑا
بیر العلم میں جا کے ہمارا علم گڑا

[illegible]

۲۷۳

[illegible]

بس فتح تھی قدم جو بڑھا بوتراب کا
دم میں ورق الٹ دیا خیبر کے باب کا

۲۷۴

[illegible]

ہرگز عرب کا یہ نہیں دستور گو لڑیں
وان ننگ ہے کہ ایک سے میدان میں دو لڑیں

۲۷۵

بولا یہ [illegible] قبول
[illegible] حصول
دنیا [illegible] ملول
[illegible]

دیکھا غضب میں برق تجلی مثال کو
آیا جلال شیر خدا [illegible] لال کو

۲۷۶

[illegible]

غل پڑ گیا کہ خاتمہ لشکر کا اب ہوا
لو ذوالفقار چرخ سے اتری غضب ہوا

۲۷۷

دی تیغ نے صدا [illegible]
[illegible]

گو ہر شناس سب الجھیں حیرت سے تکتے ہیں
گویا شب سیاہ میں تارے چمکتے ہیں

۲۷۸

جلوہ کیا جو تیغ جناب امیر نے
[illegible]
جھلی گرالی تیغ [illegible]
[illegible] صفوں کو [illegible]

شانوں سے ہاتھ اڑ گئے سر تن سے کٹ گئے
الحق غضب ہوئی کہ پرے سب الٹ گئے

۲۷۹

[illegible]

شیر فلک لرز گیا حرب اسکو کہتے ہیں
گاو زمین بھی دبگئی ضرب اسکو کہتے ہیں

۲۸۰

[illegible]

داغ شکست قلب پہ تھا ہر سوار کے
فقرے تھے گرم دونوں طرف ذوالفقار کے

۲۸۱

[illegible]
نازل خدا کا قہر [illegible]

پیدا ہیں اب نہ چھوڑ دون گی [illegible]
دو دو کرونگی میں تمہیں [illegible]

ذوالفقار کو
کل ہے

۸۴

اک بدن میں جان کی [illegible] سے نکل گئی
[illegible] سے نکل گئی
[illegible] سے نکل گئی
[illegible] سے نکل گئی

بازو قلم تھا صدر جس جگہ چور چور تھا
سر تن سے مثل برگِ خزاں دیدہ دور تھا

۸۵

ہاں نیمچہ جو [illegible] سے [illegible] اٹھا
دستِ خدا کی ضرب [illegible] اٹھا
[illegible] اٹھا
انسان تو کیا ملک سے بھی [illegible] اٹھا

ٹھہرے اُڑے ہیں چرخ پہ یہ بعد علی
ہیں آج تنگ کٹے ہوئے پر جبرئیل کے

۸۶

[illegible] سے [illegible] ہو گئی
[illegible] آج عمدہ [illegible] ہو گئی
[illegible] ہو گئی
سب صفوں کی صفیں [illegible] ہو گئی

پیہ زن پہ گشت و خون ہی آئی تشنہ کام تک
پھر دم جو لونگی میں تو ظہورِ امام تک

۸۷

اک شور تھا کہ ضرب [illegible] نکل گئی
[illegible] جو بولی [illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ آگ ہے کہ کفر کی بستی کو پھونک دے
وہ برق ہے کہ خرمنِ ہستی کو پھونک دے

۸۸

وہ برق [illegible] نگاہ [illegible]
بانی [illegible] بجلی [illegible]
[illegible]
[illegible] نگاہ [illegible]

کیونکر نہ منہ پہ روک لے چادر سحاب کی
اس برق سے جھپکتی ہے آنکھ آفتاب کی

۸۹

[illegible] سیف [illegible] جائیگی
[illegible] جائیگی
[illegible] جائیگی
[illegible] جائیگی

مامور ہوں کہ درپئے خونِ عدو نہ ہوں
تم لوگ زرد رو ہو میں سرخرو نہ ہوں

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایسی ہو تیغ ہاتھ میں ایسے غیور کے
الماس کا ہے رنگ تو جوہر میں نور کے

[illegible]

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب بھول جائے معرکہ بدر و حنین کا
جبریل تھامتے جو نہ بازو حسین کا

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اژدر میانِ غار اسیرِ ہراس تھے
جنگل میں طائرانِ ہوا بدحواس تھے

۹۱

[illegible] غضب کا جلال تھا
[illegible]
[illegible] بچنا محال تھا
[illegible] مچھلی وہ جال تھا

کیونکر نہ بجھے جلی ہوئی سیفی کے سامنے
تاروں کی کیا بساط ہے بجلی کے سامنے

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چاروں طرف صدا اٹھی یہ باجوں کے شور میں
لو جاہل اپنے پاؤں سے جاتا ہے گور میں

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہتھیار بدر ہے دست خدا اس دلیر کا
حیدر کی ہے کلائی یہ پنجہ ہے شیر کا

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آتش جو دھوپ کی تھی وہ افسردہ ہو گئی
لاشوں کا بوجھ تھا کہ زمیں مردہ ہو گئی

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہلے ملا کے آنکھ تو پھر جنگجو لڑے
کیا منہ ہے شیر سے جو کوئی دو بدو لڑے

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمے سے کج نہاد کا چہرہ اتر گیا
سیدھی کمان ہو گئی چلّہ اتر گیا

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب اڑ گیا چمک کے نعل اسکے فوج پر
تاروں کے ساتھ چار مہ نو تھے اوج پر

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھوڑا ملا کے لڑیے چلیں ہیں غیور کے
بودے ہیں وہ جو لڑتے ہیں حربوں سے دور کے

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صحرا میں تھا شیر خوف سے بیتاب ہو گئے
دریا میں مچھلیوں کے جگر آب ہو گئے

[illegible]

۱۰۰

اللہ ری کاٹ تیغ صفا غضنفر کردار کی چمک
پر نور تھی جیسے برق شرر بار کی چمک
جھمکی جو صف میں [illegible] تلوار کی چمک
ہر بار [illegible] تیغ دو دھار کی چمک
گھوڑا چراغ پا ہوا رانیں سرک گئیں
وہ کیا تمام فوج کی آنکھیں جھپک گئیں

۱۰۱

وہ سر زمیں الٹ [illegible] جو ہوا شاہ مسکرائے
[illegible] گھوڑا الٹ نہ جائے
فرمایا باگ ہاتھ سے چھوڑو [illegible] جان جائے
بیدل [illegible] سوار [illegible] سکندری کی جگہ
یہ سخت ہاتھ باگ کی نرمی ضرور ہے
تو خود ہی بے حواس فرس بے قصور ہے

۱۰۲

کب تک ہے یہ انتظار اب آنا ہی ہے تو آ
کچھ زور دست و تیغ دکھانا ہی ہے تو آ
دنیا سے جلد نار میں جانا ہی ہے تو آ
[illegible] آنا ہی ہے تو آ
سامان شکست کے ہیں تباہی کے طور ہیں
گھٹتا ہی بڑھ کے کیوں یہ سپاہی کے طور ہیں

۱۰۳

[illegible] جلیل و دلاور طرح وار
لیکن [illegible] شاہ نجف وار
دیکھے بھی [illegible] علی سے [illegible] وار
[illegible] صف وار
ہر چند ڈھال کی بھی جھلم کی بھی آڑ تھی
جو ضرب تھی سپر کے لیے وہ پہاڑ تھی

۱۰۴

[illegible] تھا بار بار
[illegible] تھا بار بار
[illegible] اٹھا تھا بار بار
[illegible] جھپک [illegible] تھا بار بار
وہ عمر کا تھا خود آسے کہ گرا اب زمیں پر
گردن پہ تھا کبھی کبھی گھوڑے کے زین پر

۱۰۵

تھا بس کہ سلسلہ غضب کردگار کا
خون تھا جگر سوار کا دل راہوار کا
ہمت [illegible] تھی نہ یارا فرار کا
[illegible] موت گلا نابکار کا
کہتی تھی شہ سے تو پیاسا ہے ہوں اور پانی تو ہے
اب چھوڑتی ہوں آب میں تجھے بے آبرو ہے

۱۰۶

[illegible] زرہ شیر
[illegible] سر و گردن سے تا جگر
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] بجلی [illegible]
ترچھا چلا جو ہاتھ سعادت نشان کا
گردن فرس کی اڑ گئی سر پہلوان کا

۱۰۷

[illegible] الگ [illegible] فلک
[illegible] ہوا [illegible]
[illegible] برچھی [illegible]
[illegible] تیغ [illegible] کی چمک
یہ سیر ہو رہیں ہوئی یقیں صفیں اہل غدر کی
ایسا ہی رن پڑا تھا لڑائی میں بدر کی

۱۰۸

[illegible] الامان
چاروں طرف [illegible] سوار کی عنان
سب [illegible] جہان
[illegible] جوان
یہ معرکہ رلائیگا ساری خدائی کو
بس اے حسینؑ ختم کرو اب لڑائی کو

[illegible]

۱۰۹

[illegible]

دکھلاؤ صبر تیغ شہر نہ بار رو ک لو
یہ بھی ہے اک جہاد کہ تلوار روک لو

۱۱۰

[illegible]

کہیو یہ روز حشر جناب آلہ میں
سینہ نے سر خوشی سے دیا تیری راہ میں

۱۱۱

[illegible]

وقت اخیر غش میں جو پایا حسینؑ کو
نیزے لگا لگا کے گرایا حسینؑ کو

۱۱۲

[illegible]

غل عرش پر ہوا کہ سر افگندگی یہ ہے
طاعت یہی ہے نماز یہی بندگی یہ ہے

۱۱۳

[illegible]

کی دل سے آہ فاطمہؑ کے نور عین نے
آنکھیں تڑپ تڑپ کے بھرا دیں حسینؑ نے

۱۱۴

[illegible]

وا حسرتا کہ لٹ گئی بستی جہان کی
لوگو [illegible] ہائے لاشہ مرے بھائی جان کی

۱۱۵

[illegible]

تیغیں ستم کی چل رہی ہیں بھوکے پیاسے پر
سینہ سپر ہوا ہے نبیؐ کے نواسے پر

۱۱۶

[illegible]

برباد ہو رہی ہے کمائی بتولؑ کی
لٹتا ہے گھر علیؑ کا دہائی رسولؑ کی

۱۱۷

[illegible]

لٹتے ہوئے علیؑ کی کمائی کو دیکھلو
اللہ راہ [illegible] بھائی کو دیکھلو

۱۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خنجر ابھی نہ پھیر بہت تشنہ کام ہوں
کافر کو پانی دیتے ہیں میں تو امام ہوں

۱۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو داں گئیں گلے کی جو خنجر سے کٹ گئیں
لاشِ پسر سے فاطمہؑ [illegible] لپٹ گئیں

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھیں تو فاقہ کش کی نقاہت سے بند تھیں
زہرا و مصطفیٰ کی صدائیں بلند تھیں

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پامال ظلم ہوتا ہے اب پیکر حسینؑ
ہے ہے لیے ہے ہاتھ میں قاتل سرِ حسینؑ

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لوٹیں تڑپ کے تھام کے جگر و دل زمین پر
اُٹھ اُٹھ کے جیسے گرتا ہے [illegible] زمین پر

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجروح لب کھلے تھے شہ تشنہ کام کے
نیزے میں تھے بندھے ہوئے گیسو امام کے

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نکلی ہوں گھر سے بلوے میں افواجِ شام کے
خیمے میں لے چلو مرے بازو کو تھام کے

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واحسرتا کہ روحِ محمدؐ کے سامنے
مارا رلا رلا کے تجھے فوجِ شام نے

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر جائے گھر میں یا یہیں تڑپا کرے بہن
بھیا بتائے جاؤ کہ اب کیا کرے بہن

۱۲۷

ای [illegible] اب بس کیجیو
زینب [illegible] رنج و تعب کیجیو
اس وقت میں قبول [illegible] کیجیو
خالق سے عاصیوں کی شفاعت طلب کیجیو

مانگو دعائے بخشش امت کریم سے
تم قید ہو رہا ہوں وہ نارِ جحیم سے

۱۲۸

[illegible] حسینؑ [illegible] مصطفا کرو
زہرا کا ساتھ [illegible] ادا کرو
حق [illegible] حسینؑ [illegible] کرو
[illegible]

سمجھو شریکِ مجلسِ ماتم بتولؑ کو
سب ملکے دو حسینؑ کا پرسا رسولؑ کو

۱۲۹

ای سبطِ مصطفا ترا ماتم نہ ہو سکا
[illegible] غضب ترا ماتم نہ ہو سکا
مظلوم [illegible] کربلا ترا ماتم نہ ہو سکا
[illegible] ترا ماتم نہ ہو سکا

پانی سے مرتے دم نہ زباں آشنا ہوئی
سجدے میں ہے غضب تری گردن جدا ہوئی

۱۳۰

ای تشنہ کام [illegible] کا امام الوداع
ای مبتلائے حسرت و آلام الوداع
[illegible] کل انجام الوداع
ای بیکسِ علیؑ [illegible] انجام الوداع

عرصہ اب ایک شب کا ہے جانے میں آپ کے
کل خاک اڑیگی تعزیہ خانے میں آپ کے

۱۳۱

واحسرتا [illegible] ماتم ہوا تمام
[illegible] ہوا تمام
[illegible] ماتم ہوا تمام
[illegible] ماتم ہوا تمام

روزِ نہم ہے رو لو شہِ مشرقین کو
لو صاحبو وداع کرو اب حسینؑ کو

۱۳۲

اب کل [illegible] اٹھا لیا
[illegible] اٹھا لیا
[illegible] اٹھا لیا
[illegible] مصطفے [illegible]

کل شاہ ذبح ہوئینگے خنجر کی دھار سے
نکلی ہیں آج فاطمہ زہراؑ مزار سے

۱۳۳

[illegible] اونس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب دل میں ہے تو شوقِ مزارِ امام ہے
پیری کا سامنا ہے جوانی تمام ہے

۱۳۴

[illegible] حسینؑ [illegible]
قطعہ
[illegible]

[illegible]

١
اے صبح شب زندہ شب بین
پنہاں ہوئے [illegible] زندہ شب بین
بیدار ہوئے [illegible] زینب بین
بیتاب [illegible] عرب بین
[illegible] طاعت رب بین

شادی تھی کہ یہ صبح غم آخر ہی جہان مین
اب کل کی سحر ہوگی ہمین باغ جنان مین

٢
[illegible] بانگ
[illegible] ذوق [illegible] فانیل
[illegible] عاشق [illegible]
[illegible] مصحف [illegible]
[illegible]

بیداری شب سے تھے بدن مضمحل انکے
سوئے بھی تو پڑھنے لگے تسبیح دل انکے

٣
[illegible]
[illegible] تھا دو دن سے [illegible]
[illegible] جوان [illegible] پیاسا
[illegible] خاک [illegible]
[illegible] ہماری [illegible]

قبرین یہین ہونگی یہ افلاک ہماری
اس خاک مین ملجائیگی اب خاک ہماری

٤
[illegible] مولا سے سوالی
شاباش [illegible] شہ عالی
شیدائے علی عاشق [illegible] جمالی
بجال [illegible] رخسار [illegible]
[illegible]

ہر سو تھی مہک رو سے شمع ہون تو ایسے
خوش خو ہون تو ایسے ہون جو گلرو ہون تو ایسے

٥
[illegible] زبان کو
روزے [illegible] زبان کو
کھاتا تھا [illegible] زبان کو
دیتا تھا [illegible] کلام [illegible] زبان کو
[illegible] تسبیح [illegible]

فاقون مین بھی سرگرم ریاضت آٹھ پہر تھے
کرتے تھے مباہات ملائک وہ بشر تھے

٦
[illegible] اولاد کو
دن عید کا [illegible] آج [illegible]
سردار [illegible] لاؤ
[illegible] عطر [illegible] کھاؤ
پانی [illegible] غسل [illegible]

کوثر کے کنارے ہمین جانے کی خوشی ہی
اب خون کے دریا مین نہانے کی خوشی ہی

٧
[illegible] صاحب اقبال
دنیا کی [illegible] آل
دل [illegible] شوکت و اجلال
[illegible] فاطمہ کا لال
[illegible]

جرأت کا نشان گاڑ گئے نام ور ایسے
[illegible] کان سے عالی گہر ایسے

٨
[illegible] غازی
[illegible] نمازی
[illegible] غازی
[illegible] نمازی
[illegible]

گو بند تھا پانی پہ نہ بے تاب و توان تھے
جا ہاتھ جنھیں حوروں کے محبوب جہان تھے

٩
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو تشنہ ہیں مقدم مدد سرور دین مین
پڑھ لین جو نمازین تو چلین خلد برین مین

۱۰
گلزار کہستان سے کرنا ہے کوئی نکالے
ہون ختم بیابان میں شبِ ہجران کی صف نالے
وہ بیٹھ وہ اونچے کی وہ عبا ابن وہ چارے
سب گلبدنی کے تھے پہنین پیرہن جامے
یون آئے مصلون پہ وہ مقبول شگفتہ
جیسے ہون دمِ صبح نئے پھول شگفتہ

۱۱
وہ نغمۂ اذان کا وہ اکبر کے لہجے کی ہے تیزی کا وہ سوز
کہا ہے حیدر سے یہ وہ لب جس سے بہرہ نہیں
سبحان الہی کا ہے الحان سے الہام
گلشن میں ہوئی بلبلِ شیدا ہمہ تن گوش
جھومے بہم اشجارِ چمن وجد مین آکے
آوازِ گلون نے بھی سُنی کان لگا کے

۱۲
شوق کے سکاوان سے میں جو بنا نام
تھا گلشن سے بھرے مردان میں ذوقِ انجام
دم عشق کا تھا بہار میں وہ آواز امام
نو پیامِ علیؑ آنکھون میں نہ لا کا انعام
ٹھہر گئے دل انکے بہادر جو بڑے تھے
سب قالبِ بیجان کی طرح صف مین کھڑے تھے

۱۳
مصروف اذان تھا پہ فصاحت ہو وہ بکارہ
غیبی کی طرح سے تھی شمشیر سحر یہ
عمل میں علی کا تھا جلا عشق میں یکتا
سنتے تھے یہ اصحاب بھرے آنکھون میں
حضرت کے فدا اکبرِ جانباز کے صدقے
آوازِ محمدؐ ہے اس آواز کے صدقے

۱۴
جب لب سے اذان و اقامت کے ہوا نعرۂ تکبیر
ہا صوت حسین مجتبیٰ تھا ہے نقیب
مصروف ہوا عشق سے ہوا جو وہ ایسا
وہ جھنڈ پہ تھا نہ نہ تھا دو وہ آلکِ تقدیر
قدسی نگران تھے فلکِ نیلوفری سے
رخصت تھی مسافر کی نماز سحری سے

۱۵
مانوس تھی ماسن ان دوران نہ تبرکات
بے آبرو سے آتا ہے عبادت
صدمے سے جان لاکھ نہ ہو سے فراغت
باری ہو سلام اور تشہد سے فرصت
سب سجدے میں سر پہ شمشیر عدو سے
تکبیر کے نعرے دمِ تکبیر کرینگے
اب آخری سجدہ تہِ شمشیر کرینگے

۱۶
تفصیل نماز سحری پڑھ کے شہنشاہ
وان لشکرِ جرار سے آواز یہ ناگاہ
آگاہ ہون فوجِ عمرِ شہنشاہِ فلک جاہ
نوجوان کی ہے آمادہ سوے ابن اسداللہ
سمجھے ہیں کہ بیکس پسرِ ختمِ رسل ہے
ہر غول مین قتلِ شہِ کونین کا غل ہے

۱۷
ہاں ہو من سعد کو کا آسمان کا پیام
گھبرائے نہ ہے اکبر سے یہ بیدار نام
اب پہ بھی وقت سے آرام سے ہون آرام
نہ رہے نہ یہ ہون آلِ امام
فاقے ہون ہر اک ہاشمی و مطلبی کو
پانی نہ ملے سبطِ رسولؐ عربی کو

۱۸
تھرائے صف سپاہ صلیب ابن پنکار
جھنجھلا کے کہا تو نہیں ایمان ہی وہ بکار
مڑ کے تو صفون سے اٹھے یاور و ناصر
زنارِ بغض سب کے بندھے ہون نکال
اک شور ہوا چھین لو اب نہر کو لڑ کے
خیمے سے نکلنے لگے تلوارین پکڑ کے

۱؎ صوت یعنی آواز ۱۲
۲؎ نغمۂ بلبل یعنی آواز ۱۲
۳؎ بعد نماز ۱۲ اسم جمع ۱۲

۱۹

عباس نے [illegible] یہ بات سنائی
کیا فکر ہے آقا [illegible] آئی
ہم آپکے نیچے ہیں [illegible] دریا کی ترائی
[illegible]

مجبور کبھی صاحبِ شمشیر نہیں ہیں
پھر چھین نہ لیں نہر تو ہم شیر نہیں ہیں

۲۰

[illegible] پانی
[illegible] تیغ صفہانی
[illegible]
[illegible]

تلوار سے کچھ بس نہ چلے لشکرِ شر کا
بہتا ہوا دریا ادھر آجائے ادھر کا

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے کور نمک خاک حمیت نہیں انکو
جنسے یہ فرق چشم مروت نہیں انکو

۲۲

[illegible] نہیں پایا
[illegible] چرایا
[illegible] پایا
[illegible] اٹھایا

روکے گا ہمیں کیا کوئی میدان ستم میں
تیروں کا عمل نہر پہ ہو جائیگا دم میں

۲۳

[illegible] جاری
[illegible] جاری
[illegible] بیماری
[illegible] حضرت باری

جب تیر سے ڈر آئینگے ہم فوج عدو میں
پانی میں وہ ڈوبا تھا یہ ڈوبینگے لہو میں

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اعدا ہیں بہت اور یہ غازی ہیں کم انسے
نکلینگے محل سے تو سمجھ لینگے ہم انسے

۲۵

[illegible] سنبھالو
[illegible] بلالو
[illegible]
[illegible] اٹھالو

پانی وہ پیو ہو کے ہم آغوش اجل سے
جو سرد ہو کافور سے شیریں ہو عسل سے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب اہل حرم مستعد نوحہ گری تھے
ماتم تھا کہ شبیر چراغ سحری تھے

۲۷

[illegible] لب کی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سونگھی کبھی جو برسوں وہ مہک پا گئی شہ کو
نانا کی بھی بابا کی بھی بو آگئی شہ کو

۲۲۸

حضرت نے کہا وہ یاسمن ہیں بیکس
دنیا بابا وہ بچوں ہوں آتی ہے یہ بیکس
ہتھیار رہے جب اپنے گھر اسکا ہوا جب
کہتی تھی جلا غربت دل [illegible]
منہ شام و سحر اشکوں سے دھونا نہیں چھوڑا
ماتم میں حسن ع کے ابھی رونا نہیں چھوڑا

۲۲۹

ہاں لے چلو دل [illegible] آتی ہیں بچانے والے
کہتی تھی جبھی [illegible] والے
کہتی تھی سب کس غم سے [illegible]
[illegible]
سمجھاتے تھے حضرت یہ نہ جب ہوتی تھی زینب
بھائی کے لیے ماں کی طرح روتی تھی زینب

۲۳۰

کہتی تھی [illegible] بھائی [illegible]
وہ دیدۂ [illegible]
وہ [illegible]
وہ [illegible]
خونِ جگر اس غم سے گھٹا جاتا ہے بھائی
سامان وہی پھر مجھکو نظر آتا ہے بھائی

۲۳۱

دنیا بابا وہ ساماں [illegible]
یہ بیچ تھا غم زدوں کا وہ برادر
کہتی تھی جو رو رہا تھا کوئی بیٹا نہ تھا
شبیر ابھی نہیں [illegible]
جز دردِ غم اب کوئی دلدار نہ ہوگا
ہمدم کوئی جز خنجر خونخوار نہ ہوگا

۲۳۲

[illegible] کوئی پاس
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھکتے تھے وہ جب خون اگلنے کو دہن سے
ہیں ہائے اخی کہہ کے لپٹتا تھا حسن ع سے

۲۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاشا کوئی گاڑیگا نہ مقتول جفا کا
آک گرد کا ہوگا کفن اک خون کی ردا کا

۲۳۴

ہے ہائے غضب عالم ہے دل مضطر کو سنبھالو
بیٹی ہیں اب زینب ہے یہ سر کو سنبھالو
سجاد ہو بیہوش ہیں اب سر کو سنبھالو
[illegible]
کر رحم کہ بیماری ہے غریب الغربا کی
یہ لاڈلی بچی ہے شہ عقدہ کشا کی

۲۳۵

اس عمر میں [illegible]
مجبور ہے عیال [illegible] مصیبت
[illegible]
[illegible]
دھیان اسکا مناسب ہے کہ نادان ہے صاحب
ایذا نہ اسے ہو کہ مری جان ہے صاحب

۲۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بکرتے ہیں اگر ہاتھ تو پھر ہاتھ نہ چھوڑو
عزت کی میں لونڈی ہوں مرا ساتھ نہ چھوڑو

۲۳۷
[illegible]

یہ ہاتھ سوے حاکمِ بد ذات نہ جائے
سر جائے تو جائے یہ مری بات نہ جائے

۲۴۰
[illegible]

ہان صبر مین ہمت نہ کہین ہاریو بیٹا
دم پر بھی بنے گر تو نہ دم ماریو بیٹا

۲۴۳
[illegible]

جتنا ہو سوا رنج و تعب اجر سوا ہی
یہ بیدل ہی مناسب ہی کہ یہ راہِ خدا ہی

۲۳۸
[illegible]

بحرِ ستم و ظلم کی موج آتی ہی بیٹا
بستر پہ سنبھل بیٹھو کہ فوج آتی ہی بیٹا

۲۴۱
[illegible]

شکوے کے سخن وقتِ صعوبات نہ کہنا
زنجیر پنھائین تو کڑی بات نہ کہنا

۲۴۴
[illegible]

ہی مرضیِ حق بہرِ بشر باپ کی مرضی
واجب ہی اطاعت ہمین جو آپ کی مرضی

۲۳۹
[illegible]

تب ہی تو اتر جائیگی مولا کی جلو مین
جو دم ہی غنیمت ہی مسیحا کی جلو مین

۲۴۲
[illegible]

یکسان کوئی اندوہ و حزن مین نہین رہتا
دیکھو کہ سدا چاند گہن مین نہین رہتا

۲۴۵
[illegible]

گو راہ مین نشتر سے سوا تیز ہون کانٹے
پر میرے لیے سبزۂ نوخیز ہون کانٹے

۴۶

[illegible]

تشنہ جاؤں انھیں جو مری قسمت میں الم ہیں
سمجھاؤں کو یہ سمجھوں کہ حبابوں پہ قدم ہیں

۴۷

[illegible]

کیا ہوش ابھی تشنہ تھے زرد جگری تھی
بالن پھر وہی غفلت تھی وہی بیخبری تھی

۴۸

[illegible]

صف باندھ کے خدمت میں امام دوسرا کی
حجرے سے شرف یاب ہوئی فوج خدا کی

۴۹

[illegible]

مقتل سے ہٹینگے نہ کہیں جائینگے بڑھکر
منزل پہ ہم اُتر ینگے اُسی گھوڑے پہ چڑھکر

۵۰

[illegible]

درم تھا وہی تکلیف تھی گو تشنہ لبی کی
تازی تھا سواری کا رسولِ عربی کی

۵۱

[illegible]

سنبھال سے جب جھاڑ چکے خانۂ زین کو
اسوار کیا دوشِ محمد کے مکین کو

۵۲

[illegible]

منھ پر رکھے نکلا یا نورِ جلال نے اپنا
نعلین پہ سر رکھدیا اقبال نے اپنا

۵۳

[illegible]

نکلا تو رخ شاہ کو تکتا ہوا نکلا
ذرہ سا نگاہوں میں چمکتا ہوا نکلا

۵۴

[illegible]

حسن اسکا زمانے کے حسینوں سے جدا ہے
روشن ہے تجلی سے کہ یہ نورِ خدا ہے

۲۵۵

احسان بھی ہے عطر فشان زلف رسا بھی
مہکی ہوئی ہے آہ سے یہ بادِ صبا بھی
گلزار بھی ہے [illegible] امیر و [illegible] بھی
پھیلا ہے [illegible] ہیں [illegible] بھی
بوٹا سا بھی

لطف اسکا ہے یہ بے ہمہ دانی نہ ملیگا
اس مطلع برجستہ کا ثانی نہ ملیگا

۲۵۶

وہ چشم [illegible] ہے [illegible] دیدہ
[illegible] دیدہ
[illegible] ہیں [illegible] سیدہ
[illegible] بیدہ

کیا رعب بھری ہیں شہِ ذیجاہ کی آنکھیں
دکھلاتی ہیں آنکھیں اسد اللہ کی آنکھیں

۲۵۷

وہ لعل ہیں [illegible] ہیں [illegible] بیاں
[illegible] ہیں [illegible] کا لال
[illegible] فاطمہ [illegible] سال
[illegible] وہ صم

اس بات کے قائل ہیں جو اعجاز طلب ہیں
محبوب خدا نے جنھیں جو سایہ وہ لب ہیں

۲۵۸

[illegible] کی صورت سے ہوا جلوہ [illegible] آرائی
جلوت سے [illegible] جان بہاری کی [illegible] آرائی
رونق [illegible] دنیا کی وہ [illegible] آرائی
[illegible] بہاری [illegible] آرائی

پوچھا جو صبا نے کہ ارادہ ہے کہاں کا
اترا کے وہ بولی چمنستانِ جنان کا

۲۵۹

[illegible] چشم [illegible]
[illegible] فوج
[illegible] موج
[illegible] عالم

غل تھا کہ عجب سبز نشان آنکھوں سے دیکھا
سنتے تھے براب سرورداں آنکھوں سے دیکھا

۲۶۰

حسن [illegible] کیجیے
[illegible] کیجیے
[illegible]
[illegible]

رخ میں ہے نہیں ضو ہے وہی خوشبو ہے بدن میں
جنت سے جوان ہو کے رسول آئے ہیں زمین

۲۶۱

[illegible] عین [illegible] جا
[illegible] آئے
[illegible] سنبھالا
[illegible] نظر آئے

اے رب کبھی جو چشم سیاہ اسکی چمن میں
آنکھیں نہ کھلیں شرم سے نرگس کی چمن میں

۲۶۲

[illegible] نیب
[illegible] عیب
[illegible] غیب
[illegible]

اس حسن کے دنیا میں کہاں ہونگے دن رات
عاشق جو رخ و زلف کے ہیں رو دینگے دن رات

۲۶۳

[illegible] جب
[illegible] شب
[illegible] ب
[illegible] ب

غل تھا کہ یہ غنچہ کسی گلزار میں کم ہے
چھوٹا سا ہے لشکر یہ بڑا جاہ و حشم ہے

۶۴

جانباز و وفادار و تشنہ و جرار و جگر دار
شہ زور کہ با سواری میں ہیں لشکر فنا شیر ببر دار
دیں پیکر و جوشن تن پانیہ و بہ نفس و منہ دار
خادم ہیں مگر ہیں سے سرداروں سرکار

مرنے کے لیے زیست سے منہ موڑے ہوئے تھے
شملوں کے سرے دوش پہ سب چھوڑے ہوئے تھے

۶۵

بجنے لگے سواری کی نوبت کے جنگ کے باجے
غل کرنے لگے لشکرِ بے ننگ کے باجے
بجتی تھی وہ عرب کی وہ ڈھنک ڈھنگ کے باجے
زرجائے لیے جوشن میں بیاں سنگ کے باجے

سن کر جنھیں منہ سرخ ہوں سر دینے پہ ڈٹ جائیں
نامرد بھی تلواروں سے بڑھ بڑھ کے لپٹ جائیں

۶۶

سرکار کے بیٹوں سے بڑھکر جو سر نو دوں کو بچایا
اک ایک جواں جنگ کے لیے تیغ سنبھالے آیا
ہر بار کو تیغ و زرہ رکھے سر بیچ آیا
جو بادہ یہ بہادر ہوئے میدان میں وہ بیچ آیا

آہن میں زرہ پوش بھی پنہاں نظر آئے
فولاد کے پُتلے سرِ میداں نظر آئے

۶۷

صف سے جو ہلی صف تو وہ سیلاب سا ریلا
تیغوں کی سنانوں کی جھلک تھی تہ و بالا
دن ہو گیا تھا شب کی طرح ڈھالوں سے کالا
سمجھا تھا زمانہ کہ ہے قتل شہِ والا

گونے سے جدا پایہ تنگ فوج کا دل تھا
جو سو بھی نہ تھے اُن سے یہ سامانِ جدل تھا

۶۸

سرتاج وہ پیادوں کی وہ اسواروں کا مجمع
وہ سامنے اُدبار سے خنجر گزاروں کا مجمع
تیغوں کا وہ جنگل وہ نیزہ گزاروں کا مجمع
اس تشنہ دہن پر تھا جفا کاروں کا مجمع

اِس پر بھی چلی آتی تھیں فوجیں شہ دیں پر
طائر نہ اُتر سکتے تھے صحرا کی زمیں پر

۶۹

واحسرت و دردا کہ یہ پیاسا فرس پر چھائی
چھپتے ہیں سب جمع سے مجاہد پہ سر پہ چھائی
دو لاکھ کی آس پاس سپاہ ہر طرف سے چھائی
یہ سنبل پہ وہ طوفان کی طرح جو چھائی

اس دشت میں تھی تنگ جگہ جانوروں پر
پتا بھی جو گرتا تھا تو اعدا کے سروں پر

۷۰

بانکے وہ چلے اب کہ بیدار اودھر سے
امید نہ بچا ادھر لگا ہتر زار اودھر سے
نیزے لیے بیٹھے ستم ایجاد اودھر سے
سر پر یہ بیکار سے تیغ جلاد اودھر سے

کیا سوچ کے حاکم کی اطاعت نہیں کرتے
سر بیچتے آئیں وہ جو بیعت نہیں کرتے

۷۱

جس دم یہ حسینی کی فوجوں کی خبر آئی
حضرت نے کہا ساعتِ عشق تو پیکار اب آئی
ہاں ہیں سب ہی شہ نہیں خیبر آئی
نکلے وہ مجاہد یہ علی غازی لڑائی

مشتاق زبس تھا سحرِ قتل کا شب سے
شبیرؑ پہ خنجر تلے فدا ہو گیا سب سے

۷۲

اب سے تو کنارہ ہو اسے آن غازی
مہماں ہو تو سے شیر دلاور کی بیگم یازی
ہم بیچ سے بیٹے کو دیں بھی کیا جاں نثاری
جب تک ہے علم عباس کی تیغ جاری

ہاتھوں سے جگر تھام کے غش کر گئے شبیرؑ
اکبرؑ کے تو مرجانے سے خود مر گئے شبیرؑ

۲۷۳

اوروں نے نہ کی تیغ چلانے کی [illegible]
[illegible] ہاتھوں سے ہے [illegible]
[illegible] مرتضیٰ [illegible]
[illegible] سے [illegible]

ننھا سا گلا توڑ دیا تیر سے کے بلبل نے
وہ پھول بھی دامن میں لیا آکے اجل نے

۲۷۴

[illegible] ابھی [illegible] سے [illegible]
[illegible] دل [illegible]
[illegible] لیا [illegible]
[illegible] کی [illegible]

رقت نہ تھمی تھی ابھی اس حق کے ولی کی
جو دھوم ہوئی قتل حسینؑ ابن علیؑ کی

۲۷۵

[illegible] ہوا [illegible]
دیکھا [illegible] سے [illegible]
[illegible]
[illegible] میں [illegible]

بھائی ہے نہ کوئی نہ بھتیجا نہ پسر ہے
اب مجھکو مرے باب میں کیا مد نظر ہے

۲۷۶

[illegible] سے مہمان کو بچانا ہو تو کہدے
مشکل ہے نجف تک مرا جانا ہو تو کہدے
[illegible] کا [illegible] جانا ہو تو کہدے
زینب میں [illegible] کا [illegible] ہو تو کہدے

ہر چند کہ ہوگا وہی جو اسکی رضا ہے
میں بھی تو سنوں کچھ کہ تری رائے میں کیا ہے

۲۷۷

[illegible] دیان ہے
اور [illegible] میں [illegible] ہے
[illegible] مسلمان ہے
[illegible] ایمان ہے

قرآن سے واقف نہ حدیثوں سے خبر ہے
لازم ہے حذر تجھسے کہ تو بندۂ زر ہے

۲۷۸

[illegible] ہوتا
[illegible] ہوتا
[illegible] ہوتا
[illegible] ہوتا

بیٹا اسد اللہ کا فرزند نبی کا
تابندہ گہر تاج رسولؐ عربی کا

۲۷۹

[illegible] ضعیف
[illegible] زرا [illegible]
[illegible] ضعیف
[illegible]

تیغوں سے تھمے گا نہ سنانوں میں رہے گا
کونے میں یہ دم لیگا جو رانوں میں رہے گا

۲۸۰

[illegible] سے آئے
[illegible] فلک [illegible] سے آئے
اعدا کا [illegible] سے آئے
[illegible] سے آئے

ہم جانتے ہیں دل میں جو اسکے ہیں ارادے
گر سدِ سکندر ہو تو ٹاپوں سے گرا دے

۲۸۱

[illegible] کی
[illegible] مسلمان [illegible] کی
[illegible] کی
[illegible] کی

آدم بھی نہ تھے جب سے میں ساکن ہوں جناں کا
مالک ہوں میں دوزخ کا تو خازن ہوں جناں کا

۸۲

[illegible] جو اشارا الٰہی کی مشیت کی نظر سے
[illegible] دوران فلک [illegible]
[illegible] داغ کلفت [illegible]
[illegible]

ہر رنگ میں خاطر مری منظور ہے رب کو
چاہوں تو سمن زار کروں سنبل شب کو

۸۳

منظور ہو گر زردی رخ شمع کا ہے بہار
[illegible] جسم پری کا ہے سر
بخشا وہیں [illegible] جو گوارا
بربادی املاک نہ ہوگی [illegible] ستمگر

چاہینگے تو گھر بھی نہ تاراج نہو گا
جبتک کہ جیے گا کبھی محتاج نہو گا

۸۴

حضرت کی طرف دیکھ کے بولا وہ ستمگار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرکا وہ لعین یہ سخنِ تلخ سنا کر
یاں رہ گئے حضرت لبِ شیریں کو چبا کر

۸۵

میدان سے [illegible] جنگ کی وہ سپاہی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلووں میں رکھے تیرِ ستم سامنے آ کے
سینے کو ہدف کر دیا شاہِ شہدا کے

۸۶

[illegible]
دل [illegible]
[illegible]
[illegible]

شبدیز گیا اُڑ کے سواروں کے پروں پر
چلتے یہ کہاں تیغِ دو پیکر تھی سروں پر

۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خیبر کی طرح آج کی لڑی حرب غضب ہے
زور اسکا قیامت ہے ہر اک ضرب غضب ہے

۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ثابت نہ کوئی ران نہ سینہ کوئی چھوڑا
بیڑا کوئی چھوڑا نہ سفینہ کوئی چھوڑا

۸۹

اسلام میں کس کی یہ جلوہ نمائی ہے کبھی
[illegible] ایمان کی صفائی ہے کبھی
[illegible]
[illegible]

خوں میں چمنِ کفر اگر غرق نہوتا
پھر یوں حق و باطل میں کبھی فرق نہوتا

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھرتی ہے دکھاتی ہوئی اپنی چمک اب تک
جلوے میں سماتی نہیں برقِ فلک اب تک

[illegible]

۹۱

[illegible] قضا و [illegible] پیکار نہ سرکی
پسپا ہوئے [illegible] تلوار نہ سرکی
[illegible] شمشیرِ شرر بار نہ سرکی
جلتی ہوئی [illegible] تلوار نہ سرکی

مغفر سے کمر میں گئی مرکب میں کمر سے
سچ کہتے ہیں موت آ کے سرکتی نہیں سر سے

۹۲

دیکھا لعینوں کا [illegible] آ گئی ساری
سرکا کے قدم فوج [illegible] آ گئی ساری
غارت ہوا وہ غول [illegible] آ گئی ساری
ہر لاش [illegible] آ گئی ساری

بولی اجل اب دیکھو وغا کا جو مزا ہے
سرکش ہو تو یہ خاک کے پتلے کی سزا ہے

۹۳

گھوڑے سے لعین [illegible] تلوار سی چمکی
[illegible] بجلی
[illegible] چمکی
وہ [illegible] غضب حضرت [illegible] چمکی

جس سر پہ گری بیچ میں اس دل کے گرا وہ
صورت بھی مبدل ہوئی یوں جل کے گرا وہ

۹۴

[illegible] پہ گری برق
[illegible] پہ گری برق
[illegible] پہ گری برق
[illegible] پہ گری برق

وہ خاک تھا جو مر کے جہاں رہ گیا رن میں
ہر لاش سے اٹھ اٹھ کے دھواں رہ گیا رن میں

۹۵

جنگل میں [illegible] بن آئی
[illegible] بن آئی
[illegible] بن آئی
[illegible] بن آئی

رنگ اڑتا تھا دل مضطر و بیتاب تھے سب کے
تھی آگ غضب کی کہ جگر آب تھے سب کے

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ ری برش ششدر و حیران وہ جمع تھا
ہر آئنہ چار آئینے کا تیغ سے دو تھا

۹۷

جان اپنی بچانے [illegible] کے
[illegible] اجل کے
[illegible] چل کے
[illegible] نکل کے

یاں کبھی نہ سمجھو گے یہ قطار ہیں جو کھڑی ہیں
آنکھیں مرے جوہر کی انھیں سے تو لڑی ہیں

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رنگین ہے بدن لائق گل پیرہنی ہوں
سہرا ہے مرے سر پہ کہ جنت کی بنی ہوں

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلوار کا منہ دیکھتا تھا کوئی نہ پھر کے
کیا ڈر تھا کہ سر بھاگ گئے تھے خاک پہ گر کے

۱۰۰

[illegible] تلوار نہ ہولی
[illegible] دلی
[illegible] ہولی
[illegible] نہ ہولی

سکتہ تھا انھیں روپ دکھاتی تھی جو جنبوں
تابندہ ستارہ نظر آجاتا تھا دن کو

۱۰۱

[illegible] بیاباں کا سر
[illegible] نہیں اپنی صدی سر
[illegible] دونوں کا سر
[illegible]

خود جس سے کراہت ہو غذا وہ نہیں میری
بجلی ہوں میں آتش پہ تو بہ ضمیں میری

۱۰۲

[illegible] میدان وغا کے
[illegible] احمد کے
[illegible]
[illegible]

تھرا گئے سب قلعہ شکن تیر کے آگے
شے تھے شجاعت کے ہرن تیر کے آگے

۱۰۳

آمادۂ جنگ [illegible] زمانا
[illegible] زمانا
[illegible] زمانا
[illegible] زمانا

لرزاں تھے فلک تُرک سِتم غرق بخوں تھا
سے گاہ کو تسکین تھی نہ ماہی کو سکوں تھا

۱۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس جھول میں آئے نہ بچا ایک بھی سو میں
آئے ملک الموت تھا موت اُسکی جلو میں

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غیرت سے ہرا ہوئے خنجر بھی بلا کے تھے
دیجانے کو وہ خان جمن جھول گئے تھے

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہباز رسا اُڑ کے جو گذرتا تھا پروں سے
گر پڑتے تھے ہاتھوں سے تبر خود سروں سے

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سیکھے تو ہوا اس سے چلن تیز روی کا
بیروی یہ شبدیز براقِ نبوی کا

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس صید کو پایا وہ جلا تم میں اجل کے
چھوڑا اسے مارا اسے ٹاپوں سے کچل کے

۱۰۹

مونس ابھی پڑھو نہ رجز [illegible]
[illegible] تیغِ زبان کا وہ چلے وار
[illegible] سے [illegible] سے در و دیوار
[illegible] پھر نہیں تلوار

ہاں معرکۂ جنگِ ید اللہ دکھا دے
مرحب سے وغا اسد اللہ دکھا دے

۱۱۰

نعرے سے کہا یہاں کوئی جوان سامنے آئے
[illegible] پیل وہاں سامنے آئے
[illegible] سعد کہاں سامنے آئے
[illegible] سنان سامنے آئے

میدانِ شجاعت میں بڑھے اپنی جگہ سے
سردار کو لازم ہے کہ آگے ہو سپہ سے

۱۱۱

[illegible] ابن سعد لعین [illegible]
سنتا تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]

بس یادہ ہوا جسنے ارادہ کیا رن کا
کیا رعب ہے فرزندِ شہِ قلعہ شکن کا

۱۱۲

رکھتے ہیں تہمتن سے برابر جو تن و توش
[illegible] خرد و ہوش
[illegible] ہوش
[illegible]

رخساروں پہ سب ریش کے بالوں کو چڑھا کر
پاس آگیا رستم کی طرح رخش بڑھا کر

۱۱۳

بولا کہ [illegible] دلیری
[illegible] معرکہ آرا سے دلیری
[illegible] دلیری
[illegible] دلیری

کر سامنا دلبند رسولِ مدنی کا
تا حوصلہ اوروں کو بھی ہو تیغ زنی کا

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاں ساتھ ترے میں بھی یہ تکلیف سہونگا
جار آئنے والے پہ لبشتی پہ رہونگا

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجھ سے بھی فزون موردِ الطاف و عطا ہو
سلطان کا مقرب نہ کوئی تیرے سوا ہو

۱۱۶

[illegible] نکالا
جار آئنہ والوں کا [illegible] بالا
[illegible] العین کا [illegible] بالا
[illegible] سنبھالا

مغفر تھا وہ رومی کہ جو خود سر پہ گران تھا
خفتانِ عراقی میں تنِ نحس نہاں تھا

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آمد میں شقی ارجن و بھیم سے نہ کم تھا
یکران تہ ران رخشِ تہمتن سے نہ کم تھا

۱۱۸

کہتا تھا جو [illegible] غضنفر
[illegible] سے نکالا [illegible]
[illegible]
[illegible]

دم لیتی ہے یہ کاٹ کے سرِ دشمنِ دین کا
چھوڑیگی نہ قطرہ ترے خونِ نمکین کا

۱۱۹

[illegible] ہوا اقدار
[illegible] مقابل ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible]

تا حال شجاعون مین ہے افسانہ اُسی کا
ہر جا یہ اُسی کا ہے یہ دستانہ اُسی کا

۱۲۰

[illegible] تلوار دغا بازین
[illegible] تلوار دغا بازین
[illegible] ہزار دغا بازین
[illegible] تلوار دغا بازین

مجھ سے ہو مقابل یہ جگر کیا ہے بشر کا
آیا ہون عوض لینے کو مین خونِ پدر کا

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ کہتا تھا خاک جو سلطانِ زمن نے
ٹکڑے تو ہمین نے کیا اور بھائی حسن علیہ السلام نے

۱۲۲

[illegible] جنگ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رنگ اُڑتا تھا یون تیغ سرِ رزم کی چمک سے
جسطرح شفق بھاگتی ہے مہرِ فلک سے

۱۲۳

[illegible] جاتا تھا ناری
[illegible] جاتا تھا ناری
[illegible] جاتا تھا ناری
[illegible] جاتا تھا ناری

وار اُسنے مکرر کیے مجموعۂ تن پر
خط بھی نہ پڑا مصحفِ ناطق کے بدن پر

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاکھون مین ہراسان نہین گو تشنہ جگر ہون
احمد کا پسر تو ہے مین حیدر کا پسر ہون

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیسا ہی دلاور ہو یہان ور نہین ہوتا
اولادِ علیؑ سے کوئی سر بر نہین ہوتا

۱۲۶

[illegible] بیکار ہماری
[illegible] تلوار ہماری
[illegible] ہماری
[illegible] تلوار ہماری

مخفی نہین مرحب کا جو کچھ حال کیا تھا
سر جسنے اُٹھایا اُسے پامال کیا تھا

۱۲۷

سنبھلا جو سر جھکا کے پہ اسپ جنگ جوان
ہونے لگی شرارتیں گھوڑے کی اس زمان
بڑھنے لگا کے گھوڑے دوان تیغ الامان
[illegible] دیکھا وہ دیو نے [illegible] سلیمان

غل تھا کہ یہ اٹیاں کبھی چلتے نہیں دیکھیں
یوں ناگنیاں زہر اگلتے نہیں دیکھیں

۱۲۸

نعرہ کیا کہ کاٹ کے سر نفس جنید
[illegible] جیسا کہ اس کے فرزند
ہشیار ہو گیا نہیں ہے وار یہ بند
اس کھن سے نہ بچے [illegible] تیغ بلند

شہ نے کہا کھلیگا گر فضل خدا ہی
یہ عقدہ کشا گیسو تھا کیا تو ہی تو کیا ہی

۱۲۹

حملہ کیا پھر شمر نے جفا کار سے آ کے ساتھ
لایا کبھی نہ ہاتھ سے وہ دو دو تلوار
اس غم سے گزر نا کھا کے سے وہ ستمگار
خیبر کے گرد ان پہ سیدھی تلوار

قابو نہ رکابوں پہ رہے پھر نہ عنان پر
مرکب سے اٹھا یوں شہ والا کو سنان پر

۱۳۰

اک بار تھا گرز اٹھا کے وہ شاہ سے بچانا
ضربیں کیے اژدر نے کو دروازہ سے بچانا
بچا کا وار اپنا یہ سر کرو تو اس سے بچانا
ناری اس شقی نے گرز تو واہ سے بچانا

چاروں طرف آیا گیا گھوڑے کو مسل کے
سمجھا نہ کہ ہوں پنجے میں شہباز اجل کے

۱۳۱

اور گرز جب وار کرتی سر دو پا سمیر
ہر کے سکا دھن کے بل تیغ قضا و مہر
لیکن نہ کچھ چلی تھی گرز کی برق ہی سپر
دیکھ کے سنان بچتی ہی سہم ہوا الم

موذی نے سر اسطرح دھنا خانۂ زین پر
اژدر کبھی بل کھاتا ہی جسطرح زمین پر

۱۳۲

تھی میان قلم نیزہ جھکی سعد دعا پایا
میدان میں آسے ہوا جانب نبی کا
افسوس سے ہاتھوں کو ملا لعین سے پا
حیدر نے سر سے سینہ شہ [illegible]

دعوی تجھے او دیو تنومند یہی تھا
باندھا تھا جسے گیسو نے وہ بند یہی تھا

۱۳۳

جب گرز اٹھا کے ایک پکارا وہ کج ادا حضرت
بڑھ کے تھا وہ سبکی کا بھالا وہ گیسے ضربت
شہ نے کہا خالق میں پیاسے کی طرح ہی عزت
اب تو نہ بازو میں ہی ایسا اہل بیت کی طاقت

جو شیر تھا وہ بھائی سفر کر گیا میرا
اکبر سا برابر کا پسر مر گیا میرا

۱۳۴

کافر سے بچا پا نا بچی کوئی مرا الم
اس کا ہے سر مرتضی اسد دی صف جنگ گاہ
اب بھی مرا سے اسکی ہمیں پیران کاہ
احمد ہیں جانا کو بدو کو اسم الم

او کلب یہ عو عو تری کب مانتے ہیں ہم
ینگے سے بھی اس گرگ کو کم جانتے ہیں ہم

۱۳۵

کاٹا سر کیا سامنے سے دو دل اک ار دار
بھری سے او دھر آکے بیابان یہ کیا سوار
پہنچی جو کلائی یہ پڑا اس کی تلوار
نیچے سے پہنچی پہ آ کر ہر اپنا

حضرت یہ پکارے کہ مری حرب کو دیکھا
یہ پنجتنی ضرب تھی اس ضرب کو دیکھا

۱۳۶

مردود نے [illegible] تھا جو [illegible] تیغ برس کے
اور دو نے لگا [illegible] پہ برس کے
شمشیر ید اللہ کی [illegible]
بالا سے سپر لی [illegible]

صدقے تری بُرّش تیغ شہ جن و بشر کے
اک ہاتھ میں دو ہو گئے پرکالے سپر کے

۱۳۷

گردن جو پھری بائیں طرف ظالم و دون کی
ران آ گئی [illegible] بیدردوں کی
بنیاد ہلی [illegible] سے ستون کی
[illegible] خون کی

حضرت نے صدا دی بہت آیا تھا بگڑ کے
اب کھیت سے یکران کو بڑھا تیغ پکڑ کے

۱۳۸

[illegible] سواری کے مرد
[illegible] ہاتھ وہ نامرد
[illegible] نعرۂ شیر سے دشمن [illegible]
[illegible] ہونے لگا سرد

گردن کو نہ اُس صاحب شمشیر نے پکڑا
پنجے میں گریبان زرہ شیر نے پکڑا

۱۳۹

[illegible] انگر
[illegible] صفدر
[illegible]
[illegible]

ٹھٹکا اسے یہ کہہ کے امام ازلی نے
لو دیکھو ترے باپ کو مارا تھا علی نے

۱۴۰

ہوں چور ہوئے عضو تن ظالم بدبخت
جس طرح [illegible] سنگ سخت
نزدیک تھا شق ہو [illegible] دو لخت
[illegible]

جس جا تھا ابن سعد وہیں پھر گئے حضرت
جا آئینے والوں میں مگر گھر گئے حضرت

۱۴۱

[illegible] زرہ پوش بھی آئے
[illegible] جانے نہ پائے
تنہا ہے غضب [illegible] شمشیر دکھائے
[illegible] خون میں نہائے

تیغوں سے نظر وقت زد و گشت نہ پھیری
ٹکڑے ہوئے سینے کے مگر پشت نہ پھیری

۱۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوتی تھی فدا روح سکندر رتبہ زمین پر
زو سمت تھا جا آئینہ داں کا فرش زمین پر

۱۴۳

[illegible] جانثار [illegible]
[illegible] حضرت کے جو پاس آ کے وہ دشمن
[illegible]
[illegible] ہوئے ارمان

ماتھے سے ٹپکتا تھا عرق خون بدن سے
نیزہ آتا تھا حضرت پہ تو اُڑ جاتا تھا سن سے

۱۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب وار کوئی بانی شر کرتا تھا شہ پر
اگلے شہ ہمت تھا کہ وہ صبر کرتا تھا سہ پر

۱۴۵

نشانہ تھا یہ گھوڑے سے جو ہٹا [illegible] فرقہ
[illegible] صبر و تحمل کے یہیں بانی
اس راہ میں سر دینا ہے اب وہ [illegible] مسند
راحت یہ شہادت ہے [illegible] سو کر
[illegible] نبوی کا [illegible]

کٹ جائے گلا سر کسی نیزے پہ علم ہو
سب کچھ ہو مگر کھیت سے باہر نہ قدم ہو

۱۴۶

[illegible] تھا جہاں آ کے [illegible] سے وہاں سب
تھرا گیا ہمرہ [illegible] لب بہ لب
[illegible] ایک ایک
سنتا تھا کہ آیا [illegible] مبارک
ہاتھ [illegible] جھکا فرق مبارک

کھینچا جو وہ پیکاں تو کھلا زخم جبیں کا
خورشید سحر ہو گیا چہرہ شہِ دیں کا

۱۴۷

[illegible] ہو کر گرا [illegible] شہ دیں پہ
وامن سے لہو پونچھ کے [illegible] تو وہ [illegible]
جو سینۂ اقدس پہ [illegible] پیر
[illegible] سنبھالا گیا [illegible] سر
[illegible] پہ [illegible]

تیورا کے لہو دیکھ کے اوستاک پہ حضرت
پہلو پہ سناں کھا کے گرے خاک پہ حضرت

۱۴۸

[illegible] جفا فاطمہ کا لال [illegible] سہی
[illegible] سر [illegible]
جو ہوں [illegible] سنا ہوں [illegible]
بس صدمہ [illegible] ہو سکا [illegible]
[illegible]

سجدے کے جو زخم دمِ شمشیر لگے تھے
بتیس ۳۲ تو سینے پہ فقط تیر لگے تھے

۱۴۹

زینب کے سیاں [illegible] اعمال [illegible]
سب [illegible] جسم [illegible] دل [illegible]
[illegible] سے جوان [illegible]
وان کی بھی [illegible]

ہے کون جو اس غم کو فراموش کریگا
اب حشر کے دن پھر وہ لہو جوش کریگا

۱۵۰

یاران [illegible] ہوں عزادار
[illegible] سے [illegible] بار
[illegible] ابرار
[illegible] بار
[illegible]

تربت میں ید اللہ نے کی آہ تڑپ کر
سیارے ہوئے یاں سیّد سجاد تڑپ کر

۱۵۱

[illegible] تک [illegible]
[illegible] ہے
[illegible]

کی دست درازی غضب ایسی دشمن دیں نے
حضرت کے گریبان پہ رکھا ہاتھ لعیں نے

۱۵۲

[illegible] پھول سا [illegible] ہمراہ
واقف [illegible] ہوں [illegible] آگاہ
بولا وہ جفا کار [illegible] اللہ
[illegible] ہیں [illegible]

لیکن نہ پیمبر سے نہ حیدر سے ڈروں گا
سب روئینگے یوں آپ کو میں ذبح کروں گا

۱۵۳

[illegible] سے کہا [illegible] زبان [illegible]
پیاسا ہوں [illegible] یا [illegible]
[illegible]
[illegible]

زہرا کی صدا آئی گلا [illegible] کے صدقے
بیکس مرے بچے میں تری پیاس کے صدقے

۱۵۴

وان بین تھے دو رو جو حرم ہائے بیکسان
سب تکتی تھی فقط سوئے میدان
اور نکلی پھول سی زینبِ نالان
اب تیغ سے کٹتا ہے سرِ سروِ خرامان

گھبرا کے وہ دو روز کی پیاسی نکل آئی
پردے سے محمدؐ کی نواسی نکل آئی

۱۵۵

دوڑی گئی مقتل کی طرف دخترِ حیدر
زہرا کی وہ بیٹی تھی لرزتی تھی پکار کر
لینا تھا سنا سر کا جو کٹ جائے گا ادھر
چلا اٹھی دنیا سے چلا بھائی ہمارا

پہونچیں تو تہِ تیغِ ستم بھائی کو دیکھا
حضرت نے عجب یاس سے ماں جائی کو دیکھا

۱۵۶

پہونچی وہ قریب اپنے بھائی کے جو زینب
مظلوم سے اولاد نہ گئی ہائے تب
ان جوانوں بھرے ہاتھوں اٹھا کر نہ سکی اب
کیا فائدہ آنے سے یہاں ... اب

صدمہ ہے بڑا روح پہ اس تشنہ گلو کی
پھر جاؤ بہن تم کو قسم میرے لہو کی

۱۵۷

بجھ کے بیٹھی تھی جو سر گوشۂ زندان
بیتاب ہو بہنی کہ ہائے ہوئی ویران
جیتے ہیں ترا حال نہ فقط کرتے ہیں بیان
بس آگیا جلدی سے حضرت کا گلا جان

پھر نکلیں تو بھائی نہ سلامت نظر آیا
اک نیزے پہ خورشیدِ قیامت نظر آیا

۱۵۸

جلاد نے جب کہ سر ... بیکس ہے
الوداع اے میرے ... محمدؐ کے نواسے
تلوار چلی ... جفا سے
بس جلد نکل آئے ... دنیا سے

کیوں بھائی وہ الفت کی نظر ہے کہ نہیں ہے
اب بھی مرے آنے کی خبر ہے کہ نہیں ہے

۱۵۹

جھک کر کہا ... اس روح ہے مضطر
اب جیتے ہیں ... بے کس و برادر
ہم بھی ہیں یہ کہتا ہے ... آئے
... ...

صدقے گئی کیا کم ہے یہ صدمہ مری جان پر
سر آپ کا میں دیکھتی ہوں نوکِ سنان پر

۱۶۰

ماں جائی سے ... کر جائیں
اب تو فقط ... کر جائیں
پردیس میں ... کر جائیں
... ...

گھر لٹ گیا جنگل میں کہاں بیٹھ کے روؤں
پہونچا دو نجف تک تو وہاں بیٹھ کے روؤں

۱۶۱

... ... مضطر و غمناک
... مقتل میں ... خاک
... ... پاک
... ...

خیمہ بھی لُٹا فوج بھی راہی ہوئی رن سے
تنہا و شہدا رہ گئے محروم کفن سے

مرثیہ

٤١

ایسے جو پیاس سے [illegible] مین نہین جان اب صغرا
[illegible] زبان اب صغرا
صغر سنی مین یہ لیتے ہین ہچکیان اب صغرا
[illegible] کہان اب صغرا

ذرا سی عمر مین کیون ہمسے منھ کو موڑے ہو
قصور کیا ہی جو مادر کا ساتھ چھوڑے ہو

٤٢

[illegible] جہان سے نکلے لالی آتی ہین
[illegible] آتی ہین
[illegible] آتی ہین
[illegible]

نہ موڑو آنکھ ہمیشہ کا واسطہ اصغر
دعا نہ دو علی اکبر کا واسطہ اصغر

٤٣

[illegible] جان بیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ داغ وہ ہی کہ تسکین مجھے نہ ہووینگی
تمھارے ساتھ یہ مادر بھی جان کھووینگی

٤٤

[illegible] فلک سے پانی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بتاؤ جاؤن وطن یا سوے نجف جاؤن
گدائی پانی کی کرنے کو کسطرف جاؤن

٤٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ دکھ ہی جان پہ اور عمر مین ذرا سے ہین
اشارہ بھی کسی آنکھون سے ہی کہ پیاسے ہین

٤٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پدر کو مان کو تسلی مین دے رہے ہین [illegible]
گلا ہی سوکھا ہوا الٹی سانس لیتے ہین

٤٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پسر سے مادر ناشاد اب بچھڑتی ہی
ہزار حیف کہ بانو کی کوکھ اجڑتی ہی

٤٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جہان سے اصغر معصوم کوچ کرتا ہی
یہ بے زبان چھ مہینے کا پیاسا مرتا ہی

٤٩

[illegible] سر کو وارون
[illegible] سر کو وارون
[illegible] سر کو وارون
[illegible] سر کو وارون

زبان چوسائیے پانی اگر نہین صاحب
مین کٹ رہی ہون تمھین کچھ خبر نہین صاحب

۱۰

[illegible] بنام ان کے
سکینہ تشنہ دہن ہیں تو تشنہ کام ان کے
[illegible] فلک آشنا مرام ان کے
[illegible] ہوا انعام ان کے

غش آ نہ جائے کہیں زخم کھائے آتے ہیں
قبا ہے سرخ لہو میں نہائے آتے ہیں

۱۱

نکل کے زینب ناشاد سر کھلے نکلی
[illegible] بھائی
[illegible] آئی
[illegible]

نہ گھاؤ تیغ کا ہے اور نہ زخم خنجر ہے
مری قبا علی اصغر کے خون میں تر ہے

۱۲

[illegible] علی اصغر [illegible] اطفال
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جوان پسر تو جہان سے ابھی سدھارا ہے
اب ایک زیست کا اسکی ہی سہارا ہے

۱۳

کہا حسین نے سمجھو ہوا اسی کی تقصیر
قصوروار نہ [illegible]
جوان مرتے ہیں اور [illegible] تقدیر
ہم ایسے قبضہ قدرت میں ہیں [illegible]

مرے کہ جیتی رہے ماں پسر جدا ہوگا
طلب اُدھر سے ہو تو پھر کسی سے کیا ہوگا

۱۴

[illegible] آئے
[illegible] نظر آئے
[illegible] آئے
[illegible]

اُٹھے تو بیٹے کے رخ پر نگاہ کی شہ نے
کلیجے ہل گئے اسطرح آہ کی شہ نے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عباس [illegible] بھائی [illegible]

جو دیکھی نبض تو ٹکڑے جگر کے ہونے لگے
وہ ہاتھ تھنے سے آنکھوں پہ دھر کے رونے لگے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] دریا [illegible]

حیات ہے تو یہ سیراب ہو کے آئینگے
گلہ نہ کیجیے اگر جان کھو کے آئینگے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible] تقصیر
[illegible]

سنے گا آپ سے حال اسکا جدہ روئیگا
کوئی تو صاحب اولاد غمگین ہوئیگا

۱۸

کہا حسین نے [illegible]
جوان پسر کو [illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ خشک حلق یہ خنجر ستم نہ دیکھیں
نہ تمکو بیٹے دیکھیں نہ اپنا غم دیکھیں

علی اکبر

۱۹

[illegible]

جبیں تو جان بھی دوں انکے واسطے صاحب
یہ بھاری گرتے ہیں کس دن کے واسطے صاحب

۲۰

[illegible]

کہا کہ بیبیو یوسف ہی تو نونہال مرا
صغیر عمر میں دولھا بنا ہی لال مرا

۲۱

[illegible]

کہاں یہ گھر سے بدل کر لباس جاتے ہیں
کہا حسین نے دادی کے پاس جاتے ہیں

۲۲

[illegible]

تمھیں امان رسول اِلٰہ میں سونپا
تمھیں علی ولی کی پناہ میں سونپا

۲۳

[illegible]

گرا ایک جام بھی پانی کا پائیو بھیّا
بہن کی پیاس نہ تم بھول جائیو بھیّا

۲۴

[illegible]

مگر تجلی حق کا ظہور سینہ پہ تھا
چراغ تھا تہ دامن یہ نور سینہ پہ تھا

۲۵

[illegible]

رواں ہیں آنکھوں سے اشک اور سر جھکائے ہیں
ہمارے سامنے میت کو لیکے آئے ہیں

۲۶

[illegible]

امید قطع ہی اب اسکی زندگانی کی
نہ دودھ ہی کئی دن سے نہ بوند پانی کی

۲۷

[illegible]

بچے نہ سینہ [illegible] تلے اصغر
لگا وہ تیر کہ ہچکی تلک نہ لے اصغر

۳۰
[illegible]

پھرے ادھر سے ادھر کو تو زخمی بازو تھا
گلے میں بچے کے تیرِ ستم ترازو تھا

۳۱
[illegible]

ہمارا ماہ لقا خون میں بھر گیا بانو
تڑپ تڑپ کے یہ معصوم مر گیا بانو

۳۲
[illegible]

منھ اپنا مادر نے بیٹا تو کٹ گئے شبیر
لٹا کے خاک پہ میت کو ہٹ گئے شبیر

۳۳
[illegible]

دکھائی شکل اجل نے تو ڈر گئے اصغر
لپٹ کے باپ کی چھاتی سے مر گئے اصغر

۳۴
[illegible]

بتاؤ تیر ستم کیونکہ چل گیا صاحب
یہ کیا کہا کہ کلیجہ نکل گیا صاحب

۳۵
[illegible]

نہ تھا مو صاحبو مجھ خستہ جان کو رونے دو
جوان کو رو چکی اب بے زبان کو رونے دو

۳۶
[illegible]

دعائے بد بھی تجھے روح رسول دیویگی
بتولؑ حشر میں اس خون کی داد لیویگی

۳۷
[illegible]

یہ شرم کیسی ہے للہ تو لے صاحب
مرے پسر کا ذرا منھ تو کھول لے صاحب

۳۸
[illegible]

کسے دکھاؤں یہ ننھا ڈھلا ہوا لوگو
بچھڑ گیا مرا بچہ پلا ہوا لوگو

۳۷

[illegible]

خدا کرے مجھے ان پھول سے بچوں کا رون بیا
نثار ہاتھوں پہ کند ستی چھند و بالون پہ

۳۸

[illegible]

چھٹے مہینے میں یوں موت آگئی بیٹا
ان انکھڑیوں کو نظر کسکی کھا گئی بیٹا

۳۹

[illegible]

ابھی تھے زندہ ابھی مردہ ہو گئے واری
گھٹا جو دودھ تو آزردہ ہو گئے واری

۴۰

[illegible]

کریگا کون اُجالا جو سو گئے بیٹا
اندھیری قبر میں کسطرح سو گئے بیٹا

۴۱

[illegible]

جو اہل دل ہیں مصیبت پہ انکی روئینگے
یہ غم وہ ہے کہ تا حشر ختم ہوئیگا

۴۲

[illegible]

شعر ۱۴
پکارے کہا شاہ دیں نے سر اپنے پیٹ کر
بس خلیل کی یہ دعا ہوئی سے ہمنے آج

۱۵
کہتے تھے علی و بنت خدا نام اکبر آ گئے
بیکلا کری سر ہے ... ہیں بابا

۱۶
سکینہ و زینب یہ کہتے تھے یادا ہے یہ بابا
جوان پسر ... کو ... آ گئے

۱۷ قطعہ
کہتے تھے بھائی ... لاؤ مرے
بیجان ہوئے عباس ... سر ... کھیت

۱۸
ہیہات ابھی ان کی طلب ... کو یاد ہیں
ہو گئے ابھی ... سے ... کی

۱۹
کہتے قتل کیا جنگ میں ... ہیں ...
بے روح ابن ... قطعہ

۲۰
رودو کے ... بیٹھا ... ہے
بالی ... ہوگا ... سے

۱۱
دل غم سے بھرا آتا ہے ... ہے
سیدوں کا کلیجہ آل ... ہے

۱۲ قطعہ
مدینہ اول ... ہمیں ... ہے
لوٹے ... ہیں زینب ... تھی

۱۳
قسمت کی شہادت کا ... گئے
اور پہلو سے ... ہیں

۱۴
دل ... سے ... ہے
بلوا ... سے ... دکھایا

۱۵
بان آل ... ظلم ... ہے
شبیر کا ... یادو خدا یا

۱۶
زینب سے ... ہیں ... ہے
دم ... سے ... بال

۱۷
کہتے تھے بیا عمر ... ہے
ہوئیں ... سا عمر ... ہے

۱۸ قطعہ
کہتے تھے جا ... ہیں ... ہے
سیدوں کو سبب ... ہیں

۱۹
یہ پہلو ان ہیں جعفر طیار ... ہے
عباس ہیں زینب ... ہوئی

۲۰ قطعہ
آ اے ... عباس ... ہے
ان جناب ... صفدر

۲۱
ہے ... اکبر ... ہے
باندھو ... کو ... ہے

۲۲
جو ... عالم ... ہے
دارو ... عالم ... والا

۲۳
آ ... سے ... ہے
زینب ... کو ... ہوں

۲۴
بس ... ہیں ... ہے
وہ ... ہیں ... ہے

۴۱

جب شاہ کی آغوش میں تھا لال اصغر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منھ کھولے تھے اور ننھا سا منکا بھی ڈھلا تھا
پیکان جو گلے میں تھا تو پیکاں میں گلا تھا

۴۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ زخم کلیجے میں ہیں تم دونوں کے غم سے
وہ برچھی سے مارے گئے تم تیر ستم سے

۴۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تا کا جسے ہرگز نہوا دخل خطا کا
بازو بھی تو چھیدا ہے امام دوسرا کا

۴۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رقت نہوئی ضبط شہنشاہ زمن سے
گردن سے لہو بہنے لگا دودھ دہن سے

۴۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پانی نہ ملا خون میں تر ہو گئے بیٹا
تیر آیا تو بابا کی سپر ہو گئے بیٹا

۴۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اصغر نے دیا حشر تلک ساتھ ہمارا
کل ہوگا گریبان ترا اور ہاتھ ہمارا

۴۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بچپن میں بڑے ظلم و ستم سہہ گئے بیٹا
دم توڑ کے ہاتھوں پہ مرے رہ گئے بیٹا

۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رخ اب نہ اُدھر اے مرے گلفام کرو تم
پہلو میں بڑے بھائی کے آرام کرو تم

۴۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس ناز و نعم سے یہ چھ مہینے یہ پلا تھا
اس تیر کے لائق مرے بچے کا گلا تھا

۱۰

[illegible]

تو خوش ہو کہ دم اصغر بے شیر نے توڑا
یان پانچ کلیجون کو ترے تیر نے توڑا

۱۱

[illegible]

تحفہ تری درگاہ کے لائق تو یہ کب ہی
پر اے مرے مولا مری عزت کا سبب ہی

۱۲

[illegible]

راضی ہون مین جو مجھپہ مصیبت ہو جفا ہو
یارب ترے محبوب کی امت کا بھلا ہو

۱۳

[illegible]

زینب کل آئے تو نہ کچھ رنج و الم ہو
ہونٹون پہ ترا نام ہو سر سجدے مین خم ہو

۱۴

[illegible]

مضطر نہ ہو خنجر خونخوار ہو شبیر
یہ مرحلہ ہو طی تو شکیبا ہو شبیر

۱۵

[illegible]

اس بانوے مغموم کے دلبر سے خبردار
اے جان پدر رہیو برادر سے خبردار

۱۶

[illegible]

آرام سے رکھنا یہ امانت ہی پدر کی
ایذا نہو کچھ لاش کو اس تشنہ جگر کی

۱۷

[illegible]

معصوم کو چھاتی سے لگا لو علی اکبر
دامان قبا اسکو اڑھا لو علی اکبر

۱۸

[illegible]

راتون کو نہ غافل کبھی ہو جائیو بیٹا
ڈر ڈر کے جو یہ روئے تو بہلائیو بیٹا

۱۹

[illegible]

شکل شہ دین دیکھ کے دل اُسکا بھر آیا
جلدی سے وہ ناقے کو بٹھا کر اُتر آیا

۲۰

[illegible]

بیمار نے لکھا تھا امامِ دو جہان کو
پہونچے مری عرضی یہ مسیحائے زمان کو

۲۱

[illegible]

ہو نوٹون یہ ہی دم کوہ الم سر پہ گرا ہی
ہی علیسی دوران پہ ترس کھانے کی جا ہی

۲۲

[illegible]

آئے بھی تو یہ بیکس و تنہا نہ ملیگی
اب قبر ملیگی تمھین صغرا نہ ملیگی

۲۳

[illegible]

پُرسا کسے دینے کے لیے آئیگا کوئی
بیکس کا جنازہ بھی نہ اُٹھوائیگا کوئی

۲۴

[illegible]

ہان سچ ہی کہ اک پرزے کے لائق بھی نہین پایا
سب بیٹیون مین آ گئی ناچیز [illegible]

۲۵

[illegible]

آنے کی جو حضرت کے خبر ہو گئی اُدھر سے
مین وادی کے روضے پہ چلی جاؤنگی گھر سے

۲۶

[illegible]

مین لینے کو آؤنگا یہ سمجھا کے گئے تھے
کیا خوب مرے سر کی قسم کھا کے گئے تھے

۲۷

[illegible]

کیا دین تجھے ہم بیکس و مظلوم ہین بھائی
دو روز سے پانی سے بھی محروم ہین بھائی

۲۸

[illegible] شتر سوار [illegible] بابا کی پیشانی
غربت میں [illegible]
لاشہ [illegible] کہاں [illegible]
[illegible]

ٹکڑے ہوئے دلبند امام ازلی کے
اب کوئی نہیں پاس حسینؑ ابن علی کے

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مہتاب سے منہ خاک میں ہیں خون میں بھرے ہیں
ای شخص یہ سب سامنے آنکھوں کے مرے ہیں

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرماؤ تو لکھ دوں کہ سفر کر گئے اکبرؑ
بھیجوں کسے لینے کو ترے مر گئے اکبرؑ

۳۱

[illegible]
[illegible] علی اکبر [illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]

اب مرنے کی انکے جو خبر پائیگی صغرا
مجھکو تو یہ رونا ہے کہ مرجائیگی صغرا

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

امید مجھے کہ صدا دیتی گئی کب آؤ گے بھیا
جب قبر میں ہم سوئینگے تب آؤ گے بھیا

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُٹھو علی اکبرؑ کہ میں جاتا ہوں وطن کو
پیغام زبانی بھی نہ کیا دوگے بہن کو

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس بچے کا قاتل کبھی آباد نہ ہوگا
واللہ کہ وہ صاحب اولاد نہ ہوگا

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا سے سفر کر گئے پانی کو ترس کے
یہ تھے چھ مہینے کے وہ اٹھارہ برس کے

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر تن سے عزیزوں کے اتارے گئے صغرا
پردیسی ترے دشت میں مارے گئے صغرا

[illegible]

مرنے پہ بھی فرزند نبی رنج سہے گا
لاشہ کفن و گور کو محتاج رہے گا

[illegible]

اس وقت بھی گھیرے ہوئے سب دشمن دیں تھے
تھا ایک گلا اور کئی سو خنجر کیں تھے

[illegible]

تھا نالۂ و فریاد کا غل گھر میں علیؑ کے
کہرام تھا روضے پہ رسول عربی کے

[illegible]

جب پیاس لگے یاد ہمیں کیجیو صغرا
تربت پہ مری نذر دلا دیجیو صغرا

[illegible]

چادر بھی نہیں سر پہ یہ گھبرائی ہے زینبؑ
منہ پیٹتی خیمے سے نکل آئی ہے زینبؑ

[illegible]

لازم تھی مدد فاطمہ کے لخت جگر کی
کچھ تم نے خبر لی نہ محمدؐ کے پسر کی

[illegible]

خیمہ شہ مظلوم کا جلتے ہوئے دیکھا
بچے بے رانڈوں کو نکلتے ہوئے دیکھا

[illegible]

۵/ سپر ابر نے تیغ عباسؑ سے ہے زرد و فزون
سکّہ نقاش میں ہوا
فوج ستمگر جو ہوئی اس کے پاس سے پیچیدہ
کہتی تھی کہ میں یاس میں ہوں

۶/ شکست اس کو دو تن میں
منہ سے بتایا برچھا کہ وطن پیاسا میں ہوں
علم سبز ہوا پرچم سبز عباسؑ کے زیر سایہ ہو

قطعہ
۷/ اُن سے وانے تھے عباسؑ
حضرت زینبؑ میں ہوں
فاتحہ زادوں لب پر شکستہ کی آنکھ

۸/ کیا ہوا میں جو تھا فتح و ظفر
غلام شہ والا میں ہوں
نہ بہر ہی ہماں

۹/ شاہ کہتے تھے لعینو مجھے رو کو تو بھلا
تیر کشتی لاکھ ہوا و بیکس و تنہا میں ہوں

۱۰/ مشک کہتا تھا ترے سر کی نکالا دو نہ مجھے
ترے پیاسے معلّا میں ہوں
خاک ہو تاج سر عرش نفس

قطعہ
۱۱/ گہر سے کہتے تھے عابدؑ مجھکو نہیں ہوں
وا رے جا بجا ہوں تو جلادوں سے پسپا میں ہوں

۱۲/ ابھی بھر دوں کو کھلا زورِ بند ہے بازوں کا
اسد اللہ کا پوتا میں ہوں

قطعہ
وہ ہے تیغ دو دم

۱۳/ شاہ لاسنون کی یہ فردوس معلّا میں ہوں
علم بر گلشن فردوس میں
سر بکف عباسؑ ان میں

۱۴/ آواز کی قاسمؑ گلفام
سر کو تنہا میں ہوں

قطعہ
اٹھو وار کیوں بیچ میں
کہا کہ گھر کا نواسا میں ہوں

۱۵/ نیزے قاتل سے کہا سر کہ احمدؐ کا نواسا میں ہوں
تو تو واقف ہے کہ کس کا پوتا ہوں

۱۶/ عون سے کہتے تھے سن تو وزراکوں بیٹا میں ہوں
آئی آواز کی

۱۷/ شاہ کہتے تھے کہ اکبرؑ کی پیاسا میں ہوں
تعزیہ دار زیارت نبیؐ

۱۸/ نشین کر لی تھی رو کر دم
چھینو جا میں ہوں

۱۹/ منہ جو چھپا یا ہوں تیغ کہتی تھی دو ابھی
مجھے گھر سے نہ نکالو تنہا میں ہوں
جھکا کر مجھے زینبؑ ہوں انیسؔ

۲۰/ باغ فردوس میں ہیں میرا ہے
عندلیب چمن حضرت زہراؑ میں ہوں

رباعی

مہمان چمن دہر میں ہاں کہ مریں ہم
غنچہ کی طرح کہ یابی ہم
انیسؔ
بیجا ہے کسی گل کی محبت ہمدم
یاں پائے مثل شبنم ہیں ہم

رباعی

ضائع نہ کرو عمر کو دل کو
سرے ہیں سینہ درد والے دل کو
منظور اگر ہے زادِ راہِ عقبیٰ
سب چھوڑ کے دنیا سے اٹھالے دل کو

۴۱
[illegible]

۴۲
[illegible]

۴۳
[illegible]

جانا نہیں پھر ملنے کا خنجر کے تلے سے
جی بھر کے لگا آئیں سکینہ کو گلے سے

داغ اپنا کلیجے پہ مرے دھر گئے بیٹا
تم جیتے ہی جی ذبح ہمیں کر گئے بیٹا

بلوے میں کھلے سر تو نہ شرماؤ زینب
چہرے پہ دھرے ہاتھ چلی جاؤ زینب

۴۴
[illegible]

۴۵
[illegible]

۴۶
[illegible]

ہر چار طرف تکتے تھے حسرت کی نظر سے
ہر ایک قدم آہ نکلتی تھی جگر سے

آنسو میں بھرا آنکھوں نہیں منہ جانب آفاق کی
صدقے گئی کس بات کا ہو وقت قلق کی

کہتی تھی کہ ڈیوڑھی کے قریں جانے نہ دونگی
بابا تمہیں آنسو میں کہیں جانے نہ دونگی

۴۷
[illegible]

۴۸
[illegible]

۴۹
[illegible]

ہے ضعف بہت تھامو ذرا ہاتھ ہمارے
صدقے ہو پدر اٹھ کے چلو ساتھ ہمارے

تڑپوں تہ دم ذبح یہی لب پہ دعا ہے
آسان ہو یہ مشکل تو غایات خدا ہے

سوکھے ہوئے لب دیکھ کے اس تشنہ دہان کے
کہتے تھے میں قربان تری خشک زبان کے

۱۰م

بانو سے حسین بولے [illegible] ادھر آؤ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس سے کہوں جو داغ کلیجے پہ سہے ہیں
باقی ہیں اب اصغر تو یہ دم توڑ رہے ہیں

۱۱م

آقا مجھے اعجاز مسیحا کا دکھا دو
معصوم مرا پیاسا ہے [illegible]
صاحب سے [illegible]
اس داغ سے [illegible]

تدبیر کرو کچھ کہ نہ جان اسکی تلف ہو
صدقے گئی تم ساقی کوثر کے خلف ہو

۱۲م

[illegible] علی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسوقت عجب حال سے وہ تشنہ جگر تھا
سمت جگر آنکھوں میں تھے دامن میں پسر تھا

۱۳م

[illegible] ہوئی بانوئے ناشاد
صاحب [illegible]
حال اسکا [illegible]
[illegible] اولاد

خطرہ ہے مجھے دیکھئے کب آئینگے اصغر
بولی یہ قضا پھر کے نہ اب آئینگے اصغر

۱۴م

کہتی تھی کبھی [illegible] علی اصغر [illegible]
دیکھو [illegible]
کہتی تھی کبھی [illegible]
[illegible]

نکلے تھے چھ مہینے نہ کبھی گرم ہوا میں
اب چپکے چلے جلتے ہو میدان وغا میں

۱۵م

بابا سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رو دونگی میں جب خشک زباں اپنی دکھاکے
پانی مجھے کوئی تو پلا دیگا لاکے

۱۶م

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لب خشک تھے با دیدۂ تر جاتے تھے حضرت
ہر گام پہ غیرت سے ٹھہر جاتے تھے حضرت

۱۷م

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لو پانی طلب کرنے کو یاں آئے ہیں شبیر
سوکھی ہی کوئی مشک اٹھا لائے ہیں شبیر

۱۸م

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند کہ آغوش ہی میں یہ پلا ہے
آب دم خنجر ہے اب اور اسکا گلا ہے

۱۰۰

۱۹

[illegible]

اب کچھ ہمیں دریا سے سروکار نہیں ہے
اک ننھا سا بچہ مرا مرنے کے قریں ہے

۲۰

[illegible]

دو دن سے جو ہے پانی سے محروم یہی ہے
دیکھو چھ مہینے کا وہ معصوم یہی ہے

۲۱

[illegible]

رونے کی عجب گھر میں سرِ دھوم پڑی ہے
ماں کوکھ کو پکڑے ہوئے ڈیوڑھی پہ کھڑی ہے

۲۲

[illegible]

اب قتل سے ہرگز اسے وقفہ نہ ملیگا
اک چلو تو کیا پانی کا قطرہ نہ ملیگا

۲۳

[illegible]

بسمل سے تڑپتے رہیں شمشیر میں دیکھوں
ہو جائے یہ بچہ ہدف تیر میں دیکھوں

۲۴

[illegible]

مجرم ہوں میں زخمی جو کرو مجھکو بجا ہے
اے ظالمو بچہ مرا بے جرم و خطا ہے

۲۵

[illegible]

ہے رحم کی جا مجھکو نکل جانے دو یاں سے
اب نام بھی پانی کا نہ لونگا میں زباں سے

۲۶

[illegible]

چلے سے کماں کے لبِ سوفار ملا کر
تاکا علی اصغر کا گلا ہاتھ اٹھا کر

۲۷

[illegible]

بے جرم مرے بچوں پہ بیداد ہے یارب
زہرا کا جگر چھد گیا فریاد ہے یارب

[illegible]

کھینچا جو ہین پیکان ستم اُسکے گلو سے
تر ہو گیا کرتا علی اصغرؑ کا لہو سے

[illegible]

جب عرشِ خدا نالوں سے زہراؑ کے ہلیگا
اس خون کا بدلا تجھے محشر مین ملیگا

[illegible]

جھولے مین تڑپتے تھے بہت شام سے اصغرؑ
تربت مین لبس اب سوئینگے آرام سے اصغرؑ

[illegible]

کیا قہر ہے دم توڑ کے تم اور زندہ ہو شبیرؑ
قسمت مین یہ تھا بالو نہ تر ہو شبیرؑ

[illegible]

گھبرائے ہین ڈیوڑھی مین ہین ہوا دو
صاحب انھین گھر سے مین لیجا کے سُلا دو

[illegible]

چلاتی تھی اے بیبیو اعدا نے جفا کی
مارا مرے بچے کو دہائی ہے خدا کی

[illegible]

چلائے کہ پانی نہ دیا اور گئے اصغرؑ
لو خانہ دنیا سے سفر کر گئے اصغرؑ

[illegible]

منھ بند ہے اور پیاس سے غش طاری ہے
کسی ظالم نے چھری ماری ہے

[illegible]

برباد یہ ماں پالنے والی ہوئی لوگو
فریاد ہے گود مری خالی ہوئی لوگو

۳۷

ہائے ہائے گرے سے جانی گرے بابا کے ہاتھ سے
ہاتھ چھیان بابا ہوئے اور [illegible]
وان ہو چکی تھی جسے [illegible]
پیکان سے گلا چھید گیا تھا [illegible]

سو جان سے ترے چھوٹی سی میت کے میں قربان
اس صبر کے اس حوصلے ہمت کے میں قربان

۳۸

اے لال [illegible] آئی ہے اب دودھ پلانے
زانو پہ [illegible] چھاتی پہ لٹانے
داغ اپنا [illegible] خلق میں آ کے
ہائے ہائے ارمان [illegible] گھٹنیوں چلنے کا

جنت کو سدھارے مرا گھر چھوڑ کے بیٹا
کس بیکسی سے مر گئے دم توڑ کے بیٹا

۳۹

ہاں دیکھ دو ہی زبان [illegible]
قطرے ابھی گردن سے ٹپکتے تھے لہو کے
ہائے ہائے کیسے بہاؤں ترے آنسو کے
صدمے تھے کئی دو دو دن سے تشنگی تھی دودھ کے

رخساروں تلک آ گئے تھے اشک آنکھوں سے ڈھلک کر
چھوٹی سی زبان رہ گئی ہونٹوں سے نکل کر

۴۰

پیر کر کے بیان خاک پہ اصغر کو بٹھایا
[illegible] چھاتی سے [illegible]
اور ہاتھوں [illegible]
[illegible] رو رو کے [illegible]
شبیر نے اس لاش کو مقتل میں سلایا

خاموش ہو مونس کہ قلم اشک فشاں ہے
اب سید بیکس کی شہادت کا بیان ہے

سلام

۱
کریں میں داغ غم بو تراب لیکے چلے
جو لیے زوال ہو دہ آفتاب لیکے چلے

۲
کہیں میں خون [illegible] لیکے چلے
وہ بادہ رسول کا [illegible] لیکے چلے

۳
جو بیچ مجلس شبیر میں [illegible] یانی
اٹھے تو بزم سے [illegible] لیکے چلے

مطلع دوم

۴
ہوئے علم دل پہ اضطراب لیکے چلے
یہاں سے جان [illegible] لیکے چلے

۵
بی بی بتول [illegible] دونوں طرف لیکے چلے
ہم اپنے ساتھ [illegible] لیکے چلے

۶
ابا سے کر کے [illegible] ہمارے ساتھ لیکے چلے
جدھر حسین [illegible]

۷
[illegible] ناخنوں میں لیکے چلے
[illegible] گلاب لیکے چلے

۱۳ تیغ سے ظلمت کو ... سان کی درسات ... ماندہ اور
بیان بعمی

۸
تمیز رو نے زلالے سے ذکر اور نہ تھا
ہنسا میں جبکہ فراق تیغ حساب لیکے چلے

۹
سماں ہی شب تار لحد سعادت اثر
وہ راہ دار کہ چراغ آفتاب لیکے چلے

۱۰
نظر میں ملک عدم کے کوئی شراب لیکے چلے
کہ مسافر یاد رہیں ... خانہ بدوش

۱۱
بکار لی ہی کہ سیلاب میں جہاں خانہ لیکے چلے
جو اپنے گھر سے چلے فرش آب لیکے چلے

۱۲
نصیب عدل علی وہ ہوا کہ لیکے چلے
وہ ٹکڑے اپنے ہوا کہ پیغام رکاب لیکے چلے

قطعہ

۱۳
کرن جبین کی جو آب و طعام کی تو ... بیش
ملک بہشت سے کوثر کا آب لیکے چلے

۱۴
اجل سے سر جو اگر ماہتاب کا سر
قربان کہ سر گروہ آفتاب لیکے چلے

۱۵
ہاں آل سے کہ تھی خضر و دیار کی ... رگ
کہ نامہ ہائے خدا کا جواب لیکے چلے

۱۶
خدا دین سے علم ... سے سکھا ہی گر دیا
اس آفتاب کو یہ ماہتاب لیکے چلے

۱۷
کنار نہر جو تشنہ لب آ گیا
فرات اپنے ہاتھوں یا تر حباب لیکے چلے

۱۸
جہاں میں غل تھا عش آیا ہی ابن ابو تراب
کہ جنس ہر ہوا سے گلاب لیکے چلے

قطعہ

۱۹
عجب نشان تھی میدان میں جب علی اکبر
رضائے جنگ سے شتاب لیکے چلے

۲۰
نکالی تیغ کہ سے لبان تیغ ہلال
سیر دوش پہ نکل سحاب لیکے چلے

۲۱
غلاف تیغ سے تلوار سے دبا نہ تھا
نظر میں تیلی ... لوان نقاب لیکے چلے

۲۲
بکار رکی بان علی اکبر جسے دن ... وقت
سی ہیں ماں کے حسین شتاب لیکے چلے

۲۳
وہ جبینہ تشنہ دہن جو زلف دن لعین ... بیہا
کہ جو دوش پہ چیکی طناب لیکے چلے

۲۴
لکھا ہی روز سوم اہل شام قتل کئے
سر حبیب سالت مآب لیکے چلے

۲۵
عماریوں میں کیا ابی عورتوں کو سوار
علی کی بیٹیوں کو بے نقاب لیکے چلے

۲۶
بہشت خاک سکھا کے کہیں مونس
بہشت سوے ... جو اب لیکے چلے

رباعی

ہر ایک سے جگر کی ... ستم ... ہوئے ستم ... ہر
بیجا غم ... شعر ... ستم ... سینے میں ... سنی ... ستم ... ہری
اس ایک کا دل ... ظالم ... محفل میں
ہے رنگ کے گل جمع ہیں اس محفل میں
... تیرے ہیں ... غم ... ستم گری

۴۱

جسکو بچپن سے ہوا راحت جان شبیر
اور اسکا یہ کسن وہ سر و روان شبیر
[illegible] دنیا سے چلا فاطمہ کا جان شبیر
تھی یہ حسرت [illegible]

کوچ کرتا ہے جہان سے مہ تابان میرا
بستیاں بستی ہیں گھر ہوتا ہے ویران میرا

۴۲

یہ وہ ہے فاقوں میں [illegible] تھا اچھالا
یہ وہ ہے گود میں تھا جسکو ہوا تھا بالا
آج اس بچے پہ [illegible] والا
کوئی لاشا نہیں آغوش میں لینے والا

کسکے کاندھے پہ یہ چڑھتا تھا بتا کوئی
تڑپے بےشیر مرا اور نہ اٹھائے کوئی

۴۳

[illegible] انگوٹھی [illegible]
[illegible] آکے [illegible] ہیں
[illegible] کوئی [illegible] بعین
[illegible] انتظام [illegible]

لیکے پیغام اجل تیر ستم آئے تھے
تیغ جب پڑتی تھی منھ دیکھ کے رہ جاتے تھے

۴۴

[illegible] سر و [illegible] کا بھولا پایا
[illegible] سے [illegible] اٹھا
[illegible] ہے [illegible]
[illegible]

زخم پھٹ پھٹ گئے ہیں تن سے لہو جاری ہے
رنگ رخ زرد ہے لب خشک ہیں غش طاری ہے

۴۵

[illegible] بیجان پسر
[illegible] سلطان پسر
[illegible] سامان پسر
[illegible] ویران پسر

دل جلی ہوں مری آہوں سے نہیں ڈرتے ہو
کیوں چراغ لحد فاطمہ گل کرتے ہو

۴۶

[illegible]
وہ جو کہتا تھا [illegible]
[illegible]
تیغ [illegible]

زخم سے تیغوں کے مہلت نہ ذرا ملتی تھی
جب تڑپتے تھے تو مقتل کی زمین ہلتی تھی

۴۷

[illegible]
[illegible] غضب [illegible]
[illegible]
[illegible]

بوندیاں پڑنے نہ دیتی تھی میں ماں جانی پر
تیر مارا ہے مرے لال کی پیشانی پر

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تن سے سر کسکے برادر کا اتارا اس نے
کسکا فرزند جوان نیزے سے مارا اس نے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بال کھولے ہوئے زینب کھڑی چلاتی تھی
جو سناں سینے کے سر زور کے ٹکرائی تھی

۲۱۰

[illegible]

دختر حیدر کرار یہ احسان کرو +
میرے بھائی کو نہ مارو مجھے بیجان کرو

۲۱۱

[illegible]

صورت سید ابرار تو دیکھے زینبؑ
بھائی کا آخری دیدار تو دیکھے زینبؑ

۲۱۲

[illegible]

پیاسی دو دن کی ہے اور بیکس و مظلوم ہے یہ
اسکے بچپن پہ کرو رحم کہ معصوم ہے یہ

۲۱۳

[illegible]

غش میں ہے ابن شہنشاہ عرب بیرنہ کرا
قتل میں سید مظلوم کے اب دیر نہ کرا

۲۱۴

[illegible]

ایک بی بی کبھی عجب درد سے چلاتی تھی
صاف نعروں کی محمدؐ کے صدا آتی تھی

۲۱۵

[illegible]

تھا بہت خشک جو دو روز کے پیاسے کا گلا
کٹ گیا تیغ سے احمدؐ کے نواسے کا گلا

۲۱۶

[illegible]

خون بھرا ہاتھ میں ہے شمر کے خنجر ہی ہے
پسر فاطمہ زہراؑ ہوا بے سر ہی ہے

۲۱۷

[illegible]

غل تھا امت پہ محمدؐ کی اب آفت آئی
خون سادات سے عالم میں قیامت آئی

۲۱۸

[illegible]

اب کوئی جنگ کو اسکے مقابل آنے کا نہیں
اس ریاست میں کبھی اب خلل آنے کا نہیں

[illegible]

کس جوان مردی سے شبیرؑ کا سر کاٹا ہے
تیغ سے احمدؐ و حیدرؑ کا جگر کاٹا ہے

[illegible]

ہم سے ایسا ستم ابن زیاد نے کیا ہے
بدلہ صفین کے کشتوں کا عوض لینگے ہم

[illegible]

بنت زہرا ہوں ملیگی نہ اگر داد مری
عرش اعظم کو ہلادیوے گی فریاد مری

[illegible]

بیٹیاں ہم ہیں علیؑ کی ہمیں بتاؤ نگا اہمیں
بلوۂ عام میں سر ننگے پھراؤ نگا انہیں

[illegible]

ایسا صدمہ ہوا اُس پر دۂ خزین کے اوپر
گر پڑی ہائے اخی کہکے زمین کے اوپر

[illegible]

کفن و غسل بھی بیٹے نے نہیں پایا ہے
آپ کو قبر میں کسطرح سے چین آیا ہے

[illegible]

کہتا تھا احمدؐ مختار کا گھر خاک ہوا
شکر ہے خاتمۂ پنجتن پاک ہوا

[illegible]

کہتی تھی غش میں ہو گیا ہوش میں آئی وا ای
باپ کی لاش کو آفت سے بچاؤ واری

[illegible]

لونڈیاں کہتی تھیں کٹوا دیا حلقوم آقا
صدقے ہو جائیں ہم ای بیکس و مظلوم آقا

۳۹
[illegible]

فرقۂ ظلم پشیماں نہیں ہوتا ہی ہی
آپ کے دفن کا ساماں نہیں ہوتا ہے

۴۱
[illegible]

غم نے شبیر کے پردے سے نکالا ہے مجھے
روح جد حیدر کرار نے پالا ہے مجھے

۴۲
[illegible]

سر پٹکتا تھا کبھی اشک رواں کرتا تھا
منہ ہر اک لاش پہ رکھ رکھ کے فغاں کرتا تھا

۴۰
[illegible]

رتبۂ حیدر صفدر کو سبھی جانتے ہیں
اسداللہ کو تو شیر بھی سب مانتے ہیں

۴۳
[illegible]

رو رہا ہے کفارہ پس فاطمہ کے جانی کو
چل محمد کے نواسے کی نگہبانی کو

۴۵
[illegible]

ابن حیدر کے نہ لاشے سے جدا ہوتا تھا
ہاتھ دونوں تن سرور پہ دھرے روتا تھا

۴۴
[illegible]

خون سے آب گھوڑوں نے سم لال کیا چاہتے ہیں
سر کٹی لاش کو پامال کیا چاہتے ہیں

۴۳
[illegible]

ابن ضیغم یزداں پہ ستم ہوتے ہیں
سر کو ٹکڑے کے غزالان حرم روتے ہیں

۴۶
[illegible]

تھا تو حیوان پہ بیتاب تھا انساں کی طرح
روتا تھا دلبر زہرا کے لیے ماں کی طرح

۴۳۸

ڈیوڑھی سے حضرت زینبؑ نے پکارا سر کو
اے نگہبان شہ مظلوم سر بے شبیہ رسول خدا

ڈیوڑھی پہ اس وقت میں یا بیکس کی مدد کو آیا
تشنہ ہے اے پسر شیر خدا مشکل سے شبیر خدا

تن سے کیوں سر مرے بھائی کا اُتارا جاتا
پہلے تو آتا تو شبیرؑ نہ مارا جاتا

۴۳۹

عمر سعد سے بیدینوں نے جا کے یہ کہا
لاش سرور کی حفاظت کو ہے اک شیر ڈٹا

کوئی بالا لی سر کو لاشے کی نہیں جا سکتا
لو لا گھبرا کے وہ لاش نہیں اس سے جدا

ہیں یہ اسرار خدا اسکا نہ کچھ دھیان کرو
غارت خیمۂ شبیرؑ کا سامان کرو

۴۴۰

جد کی امت نے سکینہ پہ ستم ڈھایا جانی
نہ دیا اصغرؑ کو سر تک بھی پانی
سر کی لال کی بھائی بھائی
نیزوں سے فاطمہؑ کے لال کی سر کی بھانی
وہ مجھ پیاسا آپ کا خنجر سے

مجھکو اسوقت مدد کو جو نہ بلواتی میں
اپنے ماں جائے کی لاشے کو کہاں پاتی میں

۴۴۱

آگئے اب سر کیا کہوں اے بندہ دل سوختہ رہے
سینہ کا غازی کا جا تا ہے
نہیں اب جی سے و عا ماں ہے
خستہ تر ہے مرا ہمراہ شہنشاہ امم

ساتھ مولا کے ہو میرا بھی گذر جنت میں
کربلا میں جو ملے قبر تو گھر جنت میں

سلام

حیف ہے اے حرم خلق سے پیا سا ہم
جب آیا شور قیامت لب دریا اٹھا

جب اٹھا لاشہ تابوت سے
وہ بند و آ کے جنازہ اٹھا

رو کے حضرت نے کہا عباسؑ
دانا پانی مرا اس شہر سے

بند زندان میں ہوئی دختر
منہ سے بھر کے ہو

لاشہ قتل ہوا اکبر
کہ راست

لاش اٹھا لی کی
عقد کی صبح

ہوا لے کرو
بھر کے

۸
خاکساری کا ہے سر کٹتے ہیں آ کے چالیس تک
نہ زمیں پر شہ مظلوم کا لاشا اٹھا

۹
خبر قتل پدر سن کے پکارے سجاد
ہائے بیمار سے سر باپ کا سجا اٹھا

۱۰
واہ کیا شیر دلاور تھا علمدار حسین
گر مرے پر بھی ترائی سے نہ لاشا اٹھا

۱۱
ہائے بچپنے عمر میں سکینہ نے قضا کی آخر
ننھی سی جان سے فرقت کا نہ صدمہ اٹھا

۱۲
غل ہوا اہل حرم میں کہ سکینہ ہے کہاں
قید خانے سے جو ننھا سا جنازہ اٹھا

۱۳
دیکھو اعجاز کہ سر مقتل میں جو آئی زہرا
ماں کی تعظیم کو شبیر کا لاشا اٹھا

۱۴
دن کو دیکھا اسے خلقت نے کھلے سر افسوس
شب کو جب بی بی کی مادر کا جنازہ اٹھا

قطعہ

۱۵
جو کہ تیر کمان میں تھا جو شقی نے مارا
حلق اصغر کا چھیدا سر سے نہ تیر اٹھا
حلق اصغر سے گئے کر بے گور میں لاش

۱۶
پھر دیں آ کے جو بچے کو تو ایسا اٹھا
پھر دیں آتش سے درد دل ایسا اٹھا
کاس پہ پہ حسین

۱۷
ہائے فاطمہ بس کے دم قتل حسین
ماتم بھی کا نہ عرش بھی تھرا اٹھا
جنج بھی کا نہ تعین

۱۸
کتنا جلالی یہ کیا سر تا ہی کا دشمن
شہ کی جوانی تھے وہ دشمن کا نعرہ اٹھا
تھے قتل حسین

۱۹
روز عاشور کو سر مقتل میں نہ اٹھا
اربعیں کو شہ مظلوم کا لاشا اٹھا

۲۰
بانو ہر صبح کو بیٹھ ڈھالے سر اپنی تھی
دودھ پینے کو نہ ہی گود سے اصغر اٹھا

نس

۲۱
دھوپ لئے اسے گرد و غبار سے سعد
ہاں سے روکو جو بیت نشہ والا اٹھا

رباعی

بانالہ دل وہ کہ ربابا جائے
ایسا رو کے کہ ابر بہشت یا جائے
سر لاشہ کیا سر وہ گریبان نہ حسین
شہ کی آئیں ہیں جبر کہ کربلا جائے

رباعی

ماں سے خاتون زمیں ہی اتنا
ناموس ہی بابا و حسن ہی اتنا
جہلم سے ہیں دن خاک اڑا و بارو
شبیر کی لاش بے کفن ہی اتنا

۴۱

جب سرو تنہا سے مقابل ہوئے اعدا
[illegible] صف آرا سب باطل ہوئے اعدا
[illegible] نہ بانا فل ہوئے اعدا
انجام کو [illegible] اکسل ہوئے اعدا
فقط [illegible]

بابا جو اکیلا اسد حق کے پسر کو
ہالے میں لیا فوج نے زہرا کے قمر کو

۴۳

[illegible]

جھونکا کوئی آجاتا تھا جب سرد ہوا کا
فرماتے تھے شاہ شہدا شکر خدا کا

۴۴

[illegible] زینب کی [illegible] میں بولا
[illegible]
قاسم [illegible] میں بولا
[illegible] علی اکبر [illegible] میں بولا

اصغر کے لگا تیر مگر دم نہیں مارا
بے دم ہوا بے شیر مگر دم نہیں مارا

۴۲

[illegible]

آزار رساں سنگدل ایک ایک لعیں تھا
بت گرد تھے اور بیچ میں وہ قبلۂ دیں تھا

۴۵

[illegible]

حاکم نہ خفا ہو مجھے سو بس یہی ہے
الفت ہو مرے جد کی مجھے پاس یہی ہے

۴۸

[illegible]

چلاتے تھے خادم عمر سعد شقی کے
ہاں جان دو سینے کو حسین ابن علی کے

۴۳

[illegible]

زینب کے پسر خون میں کہیں لال پڑے تھے
رہوار پہ ہے قاسم کہیں پامال پڑے تھے

۴۶

[illegible]

کھوٹا ہے کہ میں کس سے خصومت نہیں رکھتا
لڑنے کا تو کیا ذکر شکایت نہیں رکھتا

۴۹

[illegible]

پر شیر کے نعرے سے دہل جاتے تھے ناری
خود شعلۂ شمشیر سے جل جاتے تھے ناری

۱۰

دکھلی ہیں ہونی شاہ پہ جب پیاس کی شدت
فرمایا العطش سے کراے اہل شقاوت
وہ شخص ہوا ایسا پانی کی زبان سے کرلی ہے [illegible]
جو مالک کوثر ہو اسی سے یہ عداوت

اک جام بھی پانی کا اگر یاد و نگا یارو
میں تشنگی حشر میں کام آؤنگا یارو

۱۱

روئے نہ [illegible] شمر [illegible] نگاہ [illegible]
گھوڑے سے کہا [illegible] پانی کا [illegible]
وہ [illegible] سے [illegible] [illegible]
اس وقت تو [illegible] [illegible]

فرمایا کہ ہشیار رہو آتا ہے شبیر
رو کے تو کوئی نہر میں لو جاتا ہے شبیر

۱۲

پکڑی کمر اس پیاسے کی ہاتھوں سے [illegible] زار
پیوند لے [illegible] [illegible] [illegible]
بیٹھا ہے [illegible] دریا سے [illegible]
شہ بولے کہ [illegible] اسداللہ کا پیارا

لاکھوں سے جو لڑ کر شہ خوشخو نکل آئے
پانی کی طرف دیکھ کے آنسو نکل آئے

۱۳

یاد آئے کہ پیاسے ہیں بچے اور اصغر ہمارا
[illegible] لب دل کو [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
پانی سے [illegible] لا دل [illegible]

فرمایا یہی زادوں کا قاتل ہے یہ پانی
کیا پانی ہیوں زہر ہلاہل ہے یہ پانی

۱۴

گھوڑے نے کہا مجھکو نہیں تشنہ دہانی
پی لے اگر [illegible] تو [illegible] جانی
[illegible] اگر اسد اللہ [illegible] ہمارا پانی
گھوڑے نے کہا منظور نہیں [illegible]

میں بھی فرس خاص شہ عرش نشین ہوں
حیوان ہوں یا شاہ پہ بے صبر نہیں ہوں

۱۵

آقا نے کہا اب [illegible] [illegible]
دنیا میں [illegible] [illegible] [illegible]
گردن پہ [illegible] ہاتھ [illegible]
[illegible] [illegible]

جبتک کہ زمانے میں عزاخانہ رہیگا
ماتم میں مرے تیرا بھی افسانہ رہیگا

۱۶

ہو وہ کہ جو عباس علمدار [illegible]
جہاں [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

تصویر غم و درد و حزن و الم بنینگے
ہر شہر میں دلدل ترے ہمجنس بنینگے

۱۷

[illegible] [illegible]
گھوڑے [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
گردن پہ [illegible]

یاد آئیگی ایک ایک کو مجھ تشنہ گلو کی
سر پیٹینگے سب دیکھ کے چھینٹوں کو لہو کی

۱۸

ہو وہ علم عزادار [illegible] سب [illegible]
اور [illegible] [illegible] آہ
نالہ کریں [illegible] [illegible]
پانی نہ [illegible] [illegible]

دو روز کی جب پیاس تری یاد کرینگے
شربت کے لگن بھر کے ترے آگے دھرینگے

۴۱۹

دنیا میں بہت صفدر و ذی اوج [illegible] زمان
جوان کسی کا نہیں [illegible] ہیں انسان
[illegible] سر [illegible] جس آن
سب [illegible] اور ہو [illegible]

سینوں میں دل اہل عزا غم سے جلینگے
روتے ہوئے آنکھیں ترے قدموں پہ ملینگے

۴۲۰

[illegible] سے [illegible] جسم
[illegible] بہت [illegible] سر
[illegible] بلا [illegible] عالم
شہزادیاں [illegible] بلا [illegible]

رو لیگی کوئی رکھ کے جبیں دامن زین پر
لے لیگی بلائیں کوئی تڑپے گی زمین پر

۴۲۱

[illegible] شیعوں [illegible] ہماری
ہوگا [illegible] سر [illegible] ہماری
والد [illegible] بڑا [illegible]
[illegible] بابا [illegible]

زخمی ہیں جو رکیگا نہ گر ہاتھ ہمارا
ہم ساتھ ترا چھوڑیں تو ساتھ ہمارا

۴۲۲

[illegible] ہے [illegible] بابا
[illegible] جنب
[illegible] ہے [illegible]
تھا خون [illegible] گریبان [illegible]

غل تھا پسر سید لولاک ہے شبیر
زخمی ہے مگر شیر غضبناک ہے شبیر

۴۲۳

[illegible] لعین [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] عمدہ [illegible]
[illegible] جائینگے [illegible]

دو لاکھ کے نرغے سے کدھر جائینگے شبیر
بس گر ابھی انبوہ میں مر جائینگے شبیر

۴۲۴

[illegible] شاہ [illegible] نکلے [illegible] ہیں
فضہ [illegible] ہیں
اب قتل [illegible] ہیں
اعدا نے [illegible] ارادہ

رو رو کے کہیں اور نہیں شاہ گئے ہیں
دریا پہ ابھی سید ذیجاہ گئے ہیں

۴۲۵

[illegible] زینب
[illegible] فضہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

اعدا سے خوشی ہیں کہ گلہ کرتے ہیں بابا
تو دیکھ تو آ در سے کہ کیا کرتے ہیں بابا

۴۲۶

[illegible] فضہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلائی یہ فضہ کہ دہائی ہے خدا کی
ہے ہے مرے آقا سے لعینوں نے دغا کی

۴۲۷

[illegible] لعینوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب ٹوٹ پڑے دشمن محمد کے نگیں پر
ہے ہے مرا شہزادہ تڑپتا ہے زمیں پر

۴۰

سنکر یہ خبر بیبیان سر نے لگیں زاری
زینب در خیمہ سے نکل کر یہ پکاری
آواز دو بھیا یہ بہن ہوتی ہے واری
[illegible]
صدقے ہو بہن اے مرے ماں جائے برادر
بہنوں سے جدا ہوتے ہو تم ہائے برادر

۴۱

سجاد کا ہے سر سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خاتون قیامت ہے عداوت نہ کرو تم
یہ ظلم یہ بیداد یہ بدعت نہ کرو تم

۴۲

قاتل کو دیا عمر سعد نے خلعت
یاں خون بھری [illegible]
[illegible]
[illegible]
مونس ہے یہ ہنگام بکا ختم زبان کر
اب غارت خیمہ کا نہ احوال بیان کر

۴۳

اعدا سے کہا [illegible]
اب [illegible]
[illegible]
[illegible]
بیکس کی دوا اور تو کیا خاک کرینگی
خون زخموں کا چادر سے بہن پاک کریگی

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تڑپا جسد دلبر زہرا تو لہو میں
اور طبل ظفر بجنے لگا فوج عدو میں

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
غل تھا کہ تیم سید سجاد ہو گیا و خاندان فاطمہ برباد ہو گیا	مرقد ... ہو گیا مجھ دل ملول کا کوئی نہیں ہے فاتحہ خوان اب رسول کا	یہ راحِ چراغ خلق میں خاموش ہو گیا پہلو کا درد آج فراموش ہو گیا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
دریا کی موج سر لب ساحل پٹک گئی مچھلی ہر اک آنچل کے زمین پر پٹک گئی	تڑپا کیا میں ہائے نہ کچھ بس چلا مرا کاٹا ترے گلے کے برابر گلا مرا	اے کردگار فاطمہ فریادی آئی ہے بے جرم میرے لال کو مارا دہائی ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
زخموں ... ترے خون کی ندی ابل گئی ... کلیجے پہ چل گیا	ہر دم ... ترے تن چاک چاک پر اب سو رہے ہو ... اس جلتی خاک پر	یہ وہ ... تیغ ... ...

[illegible]	۳۲ ... [illegible]
ستا دن قیامت کے عداوت نہ کرو تم یہ ظلم یہ بیداد یہ بدعت نہ کرو تم	موقوف ہے یہ ہنگام بکا ... اب خاتمہ ... کا احوال بیان کر
[illegible]	رباعی [illegible]
ترپا جبہ دلبر زہرا	

[illegible]

زیور چھنیگا چادریں سب لوٹی جائینگی
بیہ بیکسی خور زادیان مری اب لوٹی جائینگی

[illegible]

اب کچھ نہیں ہے رحم کرو اسکے حال پر
لال اپنے صدمے کر چکی زہرا کے لال پر

[illegible]

بیبی جو ماری شمر نے بس بلبلا گئی
مقتل میں لاش سبط نبی تھرتھرا گئی

[illegible]

سب غرق بحر شرم ہوئیں کانپ کانپ کر
گر گر پڑیں وا اوئی سے سر ڈھانپ ڈھانپ کر

[illegible]

بیتے لباس سبط پیمبر کے لٹ گئے
کپڑے سب نئے نئے علی اکبر کے لٹ گئے

[illegible]

تسلیم کرنے عید کے دن ہم جو آتے تھے
کیا شاد ہو کے تیغ یہ بندے پنہاتے تھے

[illegible]

بیکس ہیں سر پہ ایک کے اسدم ردا نہیں
اُسکا یہ گھر ہے جسکو کفن تک ملا نہیں

[illegible]

چلایا فق کر کے طرف منھ کو موڑ کر
دادا کہاں چلے گئے پوتے کو چھوڑ کر

[illegible]

چہرے پہ اُسنے خاک کا چھاپا لگا لیا
گردن جھکا کے زانوؤں میں منھ چھپا لیا

۱۹ [illegible]	۲۲ [illegible] … غضب ہوا …	۲۵ [illegible] … گردن جھکا کے …
بے پردہ کرنہ بلوے میں زہرا کی جائی کو میں اپنی امّی دادا کا کفن دونگی بھائی کو	بلوہ یہ کیوں کیا ہی محمدؐ کی آل پر ای یارو کیا گذر گئی زہرا کے لال پر	احسان مجھ مریض پہ بہر خدا کرو ای یارو سر مرا بھی بدن سے جدا کرو
۲۰ [illegible]	۲۳ [illegible]	۲۶ [illegible]
لیجیے خبر کہ مجھ پہ نئی یہ جفا ہوئی بیٹی تمہاری لوٹی گئی بے ردا ہوئی	وہ بولا تشنگی کہوں کیونکر حسینؑ کی ابتک زبان ہی ہونٹوں سے باہر حسینؑ کی	تیغ ستم سے گردن شبیرؑ کٹ گئی مسند نبیؐ کی آج جہاں میں الٹ گئی
۲۱ [illegible]	۲۴ [illegible]	۲۷ [illegible]
آواز دی جو شمر نے تلوار تول کر جو نکا مریض نرگسی آنکھوں کو کھول کر	قطرہ بھی اک دیا نہ گئی ان کے پیاسے کو آیا ہوں ذبح کرکے نبیؐ کے نواسے کو	ماں کی طرف مریض نے حسرت کی نگاہ کی دیکھا فلک کو رو رو کے اور دل سے آہ کی

۴۲۸ [illegible]

۴۳۱ [illegible]

۴۳۴ [illegible]

سینے تو تھے کبود کھلے سر کے بال تھے
گرمی کے مارے چاند سے منہ لال لال تھے

کہتا تھا نیند آئیگی اب مجھکو چین سے
صد شکر خالی ہوگئی دنیا حسینؑ سے

پوچھا نہ یہ کہ کس لیے سب ملکے روتے ہو
پھیلائے پاؤں چین سے میدان میں سوتے ہو

۴۲۹ [illegible]

۴۳۲ [illegible]

۴۳۵ [illegible]

جسدم ہوا میں آگ کے شعلے بھڑکتے تھے
مظلوم مچھلیوں کیطرح سے پھڑکتے تھے

ماتم بپا تھا فاطمہؑ کے نور عین کا
پُرسا بھی کوئی دینے نہ آیا حسینؑ کا

ہے ہے یتیم اب مری اولاد ہوگئی
والی میں تیرے مرنے سے برباد ہوگئی

۴۳۰ [illegible]

۴۳۳ [illegible]

۴۳۶ [illegible]

ہاں چشم قتل سحر تو شام راہ
جاگ سکے نہ چین سے ماں دم تمام رات

بابا کے خیر بالی سکینہؑ نہ سوتی تھی
تھی یا بابا ڈھانپ ڈھانپ کے کرتے سے روتی تھی

بیٹھی ہوئی تھی نور نظر سے اٹھ گیا
وارث حسینؑ سا تو سر سے اٹھ گیا

٤٢

لاکر دلھن کے ساتھ جو بیٹھی علی کے ماہ [illegible]
اچھا سلوک ماں سے کیا [illegible]
تجھکو خیال تھا کہ کرونگی تمہارا بیاہ
[illegible] گھر میں شادی ہو [illegible]

بدلے دلھن کے ہائے عشرت کہ موت آ گئی
اے میرے شیر تجھکو نظر کسکی کھا گئی

٤٣

نانا کہاں ہیں آج جو آنکھوں بلاؤں میں
اماں کہاں ہیں جنکو مصیبت [illegible]
[illegible] بابا [illegible]
[illegible]

افسوس خواہر شہ عالی نہ مر گئی
سب مر گئے یہ پیٹنے والی نہ مر گئی

٤٤

بابا کی [illegible] زینب بیمار کی
[illegible] اور داغ [illegible]
[illegible]
[illegible]

یا شاہ بخت جاگتے مجھ دل فگار کے
سو رہتی پائینتی میں تمہارے مزار کے

٤٥

بابا بلاؤ ماں کو [illegible] کے واسطے
[illegible] پیوند کے واسطے
[illegible]
[illegible]

بلوے میں ننگے سر ہوں گریباں چاک ہوں
پردہ اسی میں ہے کہ میں پیوند خاک ہوں

٤٦

[illegible] شاہ دین پناہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھیا تمہارا ساتھ یہ خواہر نہ چھوڑتی
تنہا میں قبر آپ کی دم بھر نہ چھوڑتی

٤٧

[illegible] زار زار
[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]

لو یہ گمان نہ کیجیو کہ اسکی عزیز ہوں
آقا یہ مجھ غریب کا ہے میں کنیز ہوں

٤٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فریاد حق سے کرتی تھی جائی بتول کی
لوٹی ستمگروں نے کمائی بتول کی

٤٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوتی نہ رات کو کبھی حاجت چراغ کی
کافی تھی روشنی دل زینب کے داغ کی

٥٠

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر فاطمہ کے لال کا زیب سناں ہوا
نیزے پہ آفتاب قیامت عیاں ہوا

۴۸

اونٹ آئے قیدیون کی سواری کے لیے
اون پہ اہلبیت محمد ہوے سوار
عابد پیادہ پا چلے تھامے ہوے مہار
[illegible] پیش پیش جہان تا نی شمشعار

دیکھا شان پہ سر جو شہ مشرقین کا
رانڈون میں شور پڑ گیا ہائی حسین کا

۴۹

بانو پکاری ناقے کو [illegible]
اصغر کو [illegible]
رو کے [illegible] ہون [illegible] جلدی [illegible]
کہہ دو کہ دودھ اترا ہے [illegible]

دو دن سے مارے پیاس کے ہر دم بلکتے تھے
بن دودھ واری جھولے مین کیا سسکتے تھے

۵۰

رانڈون کی کیا سواری کا عالم کرون بیان
ہائی حسین لب پہ اور آنکھون سے خون رواں
سوار زنون بیبیون کی [illegible]
اور آگے آگے اونٹون کے سجاد ناتوان

جان تھی لبون پہ طوق سے بانو کے جائے کی
آتی تھی بیڑیون سے صدا ہائے ہائے کی

۵۱

[illegible] جب حسین [illegible] کارواں
مقتل میں [illegible] بعد فغان
چلائی [illegible] زینب مظلوم و ناتوان
ای عابد جفا کش [illegible]

ہوتی ہون دور لاش شہ کربلائی سے
جلدی اٹھا دو ذرا کہ ملون میں بھائی سے

۵۲

عابد سے سب یہ کہنے لگے بالی شیر
[illegible] جلدی [illegible]
[illegible] عابد پہ [illegible]
[illegible] لاشہ شبیر سے جدا

بہنیں پکارین ای شہ مظلوم الوداع
آئی صدا کہ زینب و کلثوم الوداع

۵۳

ان بیکسون [illegible] جو بیتی [illegible] جفا
[illegible] جب آنکھون وہ ماجرا
[illegible] خالق سے کر دعا
[illegible] جلد ای خدا

ذاکر ہون دل سے فاطمہ کے نور عین کا
کر رحم میرے حال پہ صدقہ حسین کا

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آس اب کسکی ہر کون آہ بچائے ہمکو
ان جفا کاروں سے اللہ بچائے ہمکو

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو سواروں کے لیے خون میں بھرا کانوں کو
زخمی نیزوں کی سنانوں سے کیا شانوں کو

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آگ پردے کی قناتوں میں لگادی ہر کو
مسند احمد مختار جلادی گھر کی

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہائے ہم آج گرفتار ستم ہوتے ہیں
جنکے پردہ تھا وہ مقتل میں پڑے سوتے ہیں

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شمر کہتا تھا کہ رحم انپہ نہ کہائے کوئی
ہاں خبردار نکلجانے نہ پائے کوئی

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈر سے سینے میں کسی بی بی کے سانس اڑتی تھی
لڑکھڑا کر کوئی بچہ بیبی گرپڑتی تھی

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھیڑ نامحرموں کی دیکھکے کٹ جائیگا
جگر اس صاحب آزار کا پھٹ جائیگا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈھیر اب کیا کہ ہوا قتل پسر زہرا کا
پھونکدو آتش بیداد سے گھر زہرا کا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حرم شاہ میں اب ڈر تو کیا باقی ہے
سر پہ [illegible] کیا [illegible] باقی ہے

۱۰

[illegible]

قتل وارث ہوے دہشت ہمین کیا ہی انکی
جلنا رو رو کے یہ چلائین سزا ہی انکی

۱۱

[illegible]

قتل خورشید پہ اک ارض و زمین کانپتی تھی
اسطرف خاک پہ لاش شہ دین کانپتی تھی

۱۲

[illegible]

غضب حق سے کہان بچکے نکل جاؤ گے
آہ ایک ایسی کرونگی مین کہ جل جاؤ گے

۱۳

[illegible]

لوٹ کر زیور و زر پھر مجھے دکھ دیتے ہو
اک ردا باقی ہی اُسکو بھی یہ لیتے ہو

۱۴

[illegible]

مالک جنت و دوزخ ہی وہ مجبور نہین
گر قیامت ابھی آجائے تو کچھ دور نہین

۱۵

[illegible]

اُسکی بیٹی کی ردا چھین کے کیا پاؤ گے
آج کے ظلم کی محشر مین سزا پاؤ گے

۱۶

[illegible]

منھ سے بولو نہ اگر بھائی ہی پیارا زینب
آزماتا ہی خدا صبر تمھارا زینب

۱۷

[illegible]

قسمت آل پیمبر مین لکھا یونہین ہی
اپنا کیا ہی یہی منظور خدا یونہین ہی

۱۸

[illegible]

ہی ستم سہنے کو خالق نے بنایا ہمکو
نہ ردا تمکو میسر ہی نہ سایا ہمکو

۲۱
[illegible]
غم تو یہ ہی جو دو اچھینی نہ جانی بھائی
آپ کے لاشۂ بے سر پہ اٹھا تی بھائی

۲۲
[illegible]
آپ مرجائیگا ہلاک اسے بیماری ہی
رحم کر رحم کہ مظلوم ہی آزاری ہی

۲۳
[illegible]
بھائی اس رحم کے اس بیار قربان ہو
تم دعا مانگو کہ مشکل مری آسان ہوئے

۲۴
[illegible]
زمانہ رہنے دین کہ بے سر اسے کر آئیں ما ہم
اسکے جو حق ہین ہوا ارشاد بجالائیں ہم

۲۵
[illegible]
رنج پر رنج جفا کا رجو پہونچاتے تھے
سر جھکائے ہوے خاموش چلے آتے تھے

۲۶
[illegible]
سفر شام ہی در پیش خبر ہی کہ نہیں
تا زیانون کا بھی کچھ خوف خطر ہی کہ نہیں

۲۷
[illegible]
کون ہی اب کہ جو آویگا مددگاری کو
اسی بستر پہ کرو قتل اس آزاری کو

۲۸
[illegible]
بیڑیاں بھاری ہین کا ہی کو چلا جائیگا
چھوڑ دو اونٹون کی رسی کہ غش آجائیگا

۲۹
[illegible]
ناگہان قتل کا میدان نظر آیا انکو
مقتل شاہ شہیدان نظر آیا انکو

۲۸

خاک پر رو کے یہ کہتی تھی جو لاشہ پہ بے گور و کفن
سب بیاں چھوٹ گئی ہاتھوں سے اور ہو گئی بن
جب نہ رفت سے لگا کانپنے بیمار کا تن
چھوڑ کر ہاتھ بہن کی عرض کرا ای شاہ زمن

ساربان اُٹھو اُدھر سلام آیا ہی
طوق پہنے یہ رسن بستہ غلام آیا ہی

۳۰

آہ سید سر بیکس سے بکا آتی ہی
آپ کی قبر کسی نے نہ بنائی ہی ہی
لاش خون میں بھری عوض غسل نہائی ہی ہی
آ نہ سجائی کو یہ صورت نظر آئی ہی ہی

صدقے جاؤں ستم شمر جفا جو دیکھو
کس کے باندھے ہیں رسن میں مرے بازو دیکھو

رباعی

کہتی ہے جو صبا یہ کربلا والوں سے
کب تک رہوں ہند میں جدا جانوں سے
مولا جو طلب کریں تو روضے پہ ابھی
اڑ کر جاؤں جا کے پر لگا لوں

۲۹

کہکے یہ کہا اٹھنے رہ میں شاہ زمن بیٹھ کے سر
اور پکارنے لگا ملووں سے بھی بے خبر
ہاں تڑپتی لاش پہ ناگاہ جو زینب کی نظر
حالت غش میں جو گری اونٹ سے وہ خستہ جگر

ہوش آیا تو پکاری کہ میں واری بھائی
سر برہنہ بہن آئی ہی تمہاری بھائی

۳۱

آگے اس حال سے روتی زینب گردوں سے بطرح زمیں
جس طرح کوفے و شام سے گئے اہل حرم
اب دعا ہی یہ فقط پیش خدا ای اکرم
سر نہ ہو مرثیہ گوئی مری جنباب اس دم

نظر لطف شہنشاہ امم کافی ہی
مدت العمر کو بس ایک یہ غم کافی ہی

رباعی

اک روز جہاں میں جان کھونا ہوگا
گھر چھوڑ کے زیر خاک سونا ہوگا
یا انس سے سروکار نہ لشکر سے غرض
اپنا کسی بستر میں بچھونا ہوگا

۴۱

چادر قیدی کی ردا کا سر پہ [illegible]

نیل ہوا اور بٹوں پہ [illegible]

سر کے بالوں سے چھپائے ہوئے [illegible]

بے ردا والے سر [illegible]

باغِ زہرا کا عجب رنگ سے گلدستہ تھا
تھے تو باہم مگر اک ایک رسن بستہ تھا

۴۲

[illegible] سے حرم قیدی ہیں

[illegible] یہ ہے سب حرم قیدی ہیں

سکینہ [illegible] قیدی ہیں

قید [illegible] سے حرم قیدی ہیں

سب [illegible]

ستمِ اہلِ شقاوت سے بچائے یارب
ہمکو دربار کی آفت سے بچائے یارب

۴۳

[illegible] میں شعلے [illegible] وہ [illegible]

[illegible] سر کے بھی شعلے وہ [illegible]

[illegible] نہیں [illegible]

مصیبت [illegible] ہیں [illegible]

سنگدل دشمن و سفاک تماشا دیکھیں
ایسے دکھیاروں کا ہم خاک تماشا دیکھیں

۴۴

کسی کے سر پہ نہ فلک ایسی مصیبت ڈالے

وارث لیا یہ ہجوم اور وہ [illegible] والے

گھر کے وہ بن وہ [illegible] دلوں پر [illegible]

تازہ اولاد کا غم [illegible]

لٹ گیا گھر کہیں چھپنے کو بھی کونا نہ ملا
قتل وارث ہوئے اور بیٹھ کے رونا نہ ملا

۴۵

[illegible] میں وہ [illegible] سیاں نہ [illegible]

[illegible] نہیں [illegible]

جسم [illegible] جا [illegible]

[illegible] و کفن [illegible]

اول شام کہ وہ آخر شب دفن ہوئیں
کب جنازے کو اٹھا لیگئے کب دفن ہوئیں

۴۶

ناموں کی گردوں میں [illegible]

[illegible] جلے [illegible] نہیں [illegible]

[illegible] ہیں [illegible]

[illegible] ہیں [illegible]

سر پہ سایہ بھی نہیں کچھ وطن آواروں کے
پوست اُدھڑے ہوئے ہیں چاند سے رخساروں کے

۴۷

[illegible] تھی کہاں [illegible] نہیں

[illegible] نظر آتا نہیں

چہرہ [illegible]

وارثوں [illegible]

گھر میں رانڈوں کا یتیموں کا مددگار ہے تو
بردہ ہم قیدیوں کا رکھ لے کہ ستار ہے تو

۴۸

بیبیاں [illegible] کہاں اور سر کہاں ناموسِ محمد

[illegible] غضب

[illegible]

[illegible]

حق تو عادل ہے عدالت بھی کبھی ہوئیگی
یہ نہ سمجھے کہ قیامت بھی کبھی ہوئیگی

۴۹

[illegible] نہیں [illegible]

[illegible] بیان [illegible]

[illegible]

[illegible]

خوف سے سینوں میں سانسیں بھی رکی جاتی ہیں
نرگسی آنکھیں نقاہت سے جھکی جاتی ہیں

۱۰

[illegible]

اپنی ماں جائی سے صدقے گئی منھ موڑ لیے
قید پر نیس سارہین ہونے کو ہے مجھ چھوڑ گئے

۱۱

[illegible]

کوئی شمشیر تو برچھی ہے دکھاتا کوئی
آپ کے سر کو بھی مجھ تک نہیں لاتا کوئی

۱۲

[illegible]

مین تو سر پیٹتی دوڑی تھی یہ اسنے نہ دیا
سخت جانی نے گلا ساتھ کٹانے نہ دیا

۱۳

[illegible]

روکے جب کہتی ہے رسی سے گلا چھلتا ہے
اسکا منھ دیکھ کے سینے مین جگر ہلتا ہے

۱۴

[illegible]

ہاں اب کاہیکو آئینگے ہمارے بابا
لیکے اصغر کو کہین دور سدھارے بابا

۱۵

[illegible]

مین تو سمجھی تھی کہ لڑکی ہے بہل جاویگی
آپ کی یاد مین جان اسکی نکل جاویگی

۱۶

[illegible]

نیزہ دارون کو تقید سے پکارو جلدی
سر شہیدون کے سنانون سے اتارو جلدی

۱۷

[illegible]

بے ادب شمر ہی کیا جانیے کیونکر لیجائے
حکم دے مجھکو تو بھائی کا بہن سر لیجائے

۱۸

[illegible]

پیٹتے سر حسن سر تبا جاتے ہین
ساتھ بیٹے کے شہ عقدہ کشا جاتے ہین

۴۱۹

شمر دربار میں لایا جو سرِ شاہِ امم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ نہ سمجھا کہ سرِ پاکِ حسینؑ آیا ہے
جگر و جانِ رسولِ ثقلین آیا ہے

۴۲۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سامنے شغل [illegible] کب لازم ہے
حاکم [illegible] لازم ہے

۴۲۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غم کی تاثیر سے باجوں کی بھی سُت چھاتی تھی
خودبخود ہائے حسیناؑ کی صدا آتی تھی

۴۲۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طرفہ تاثیر ہے خونِ شہِ دیں کی بو میں
ساز قابو میں ہمارے ہیں نہ دل قابو میں

۴۲۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رو کے کہتا ہے کوئی بیٹھے [illegible]
[illegible] ساکت نہیں [illegible]

۴۲۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہائے میں دیکھتی ہوں [illegible] ہوتے ہیں
اور حاکم پہ کھڑے اہلِ حرم روتے ہیں

۴۲۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور کہا ہاں حرمِ سبطِ نبیؐ کو لاؤ
رشتہ دارانِ رسولِ عربیؐ کو لاؤ

۴۲۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آسمانِ غم کا گرا ان پہ [illegible]
خاک سب بیبیاں ملنے لگیں [illegible]

۴۲۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اشک رخساروں پہ موتی سے ڈھلے جاتے تھے
گرتے پڑتے ہوئے مجبور چلے جاتے تھے

۳۰

[illegible]

روتے تھے جلد جو چلنے کو کوئی کہتا تھا
بیڑیاں سوجی تھیں تلووں سے لہو بہتا تھا

۳۱

[illegible]

قید میں ہم نہ لو پردہ نشیں ہونے کا
یہ نہیں ہونے کا ہرگز یہ نہیں ہونے کا

۳۲

[illegible]

ہمنے ناموس پیمبر کو کھلے سر دیکھا
دختر حیدر صفدر کو کھلے سر دیکھا

۳۳

[illegible]

ضعف سے حال یہ دلبند ید اللہ کا تھا
لڑکھڑانے میں ہر اک گام عصا آہ کا تھا

۳۴

[illegible]

کوفے تک دشت مصیبت سے کھلے سر آئی
یاں تلک کوفے سے بے مقنعہ و چادر آئی

۳۵

[illegible]

میری صغرا کو یہ جسوقت خبر جاویگی
چھ مہینے کی وہ بیمار ہی مر جاویگی

۳۶

[illegible]

کبھی بالوں سے کبھی ہاتھوں سے منھ ڈھانپتی تھیں
اوٹ میں در کے چھپی جاتی تھیں اور کانپتی تھیں

۳۷

[illegible]

رؤسا جتنے ہیں دربار میں سب دیکھینگے
جب جنھوں نے کہ نہ دیکھا تھا وہ اب دیکھینگے

۳۸

[illegible]

آگے لاؤ کہ مرے جاہ و حشم کو دیکھیں
یاں یہ تخت سر شاہ امم کو دیکھیں

۴۳۴
[illegible]

شیر حق طیش میں آئے تھے نبی نے روکا
ہو کے راضی برضا ہاتھ علی نے روکا

۴۳۵
[illegible]

رن میں بھائی یہ جو فوجوں کی گھٹا چھائی تھی
بال کھولے ہوئے میدان میں چلی آئی تھی

۴۳۶
[illegible]

اتنا ہی یاد کہ جب تیغ کا غل ہوتا تھا
واں وہ روتی تھی ادھر شاہ کا سر روتا تھا

۴۳۷
[illegible]

مجھ سے ملتی ہی بہت شاہ زمن کی صورت
کہیں چھپتی ہی نہیں بھائی بہن کی صورت

۴۳۸
[illegible]

سر جھکائے ہوئے تلوار نہ کھاؤ بھائی
اپنی چھاتی سے لگا لوں تمہیں آؤ بھائی

۴۳۹
[illegible]

یوں تو الفت سبھی اولاد سے تھی بھائی کی
کون سی لڑکی کی عباس نے سقائی کی

۴۴۰
[illegible]

بھائی نے خلق میں یا بھائی کو چاہا ہوگا
پر نہ یا بھائی نے یوں بھائی کو چاہا ہوگا

۴۴۱
[illegible]

ابھی خنجر مری گردن پہ نہ تیرا پھر جائے
روک لے ہاتھ کہ گھر دختر زہرا پھر جائے

۴۴۲
[illegible]

شہ نے تلوار میں کی جب زخم بہت کھائے تھے
خون میں بھرے ہوئے جا کر اسے دیکھ آئے تھے

۴۶

[illegible]

تب سے جب روح شہنشاہ مدینہ چھوٹی
حلق سے آئی صدا ہائے سکینہ چھوٹی

۴۷

[illegible]

یہ ستم روح محمدؐ کو گوارا ہوگا
خیر محشر میں اب انصاف ہمارا ہوگا

۴۸

[illegible]

کیوں ملے نے گوشۂ جنّ و بشر پھر نہ گئے
قتل مسلم کی خبر سن کے بھی گھر پھر نہ گئے

۴۹

[illegible]

تھا یہی نطفۂ فاطمہؑ کے پیاروں کو
اپنا محکوم کریں کوفے کے سرداروں کو

۵۰

[illegible]

باپ کے مرتے ہی یہ بے ادبی کرنے کی
حجت اللہ سے بیعت طلبی کرنے کی

۵۱

[illegible]

رہبر دیں پہ جو فاسق نے یہ اسلام کیا
کوچ کا تب مرے بھائی نے سرانجام کیا

۵۲

[illegible]

ہیں کہے انداز سفر پہلے ہی پہچانا تھا
تری مجلس میں مجھے ہو کے اسیر آنا تھا

۵۳

[illegible]

حرمت کعبہ سے بیٹے یہ انھیں منظور نہ تھا
ورنہ ہو جاتے وہیں قتل تو کچھ دور نہ تھا

۵۴

[illegible]

کرتے کیا وان سے اگر کوچ نہ کرتے شبیرؑ
ہو کے ہمراہ تھی کس طرح ٹھہرتے شبیرؑ

[illegible]

اشقیا قاتل ہمیں لیل و نہار آئے خط
کوفے سے کعبے تلک بس ہزار آئے خط

[illegible]

تو نہ تھا ظلم کا بانی تو نہ انصاف کیا
کیا کدورت تھی کہ گھر فاطمہؑ کا صاف کیا

[illegible]

اور کہا دختر فیاض یہ کہلاتی ہے
اسکے ہاتھوں کو نہ باندھو مجھے شرم آتی ہے

[illegible]

جنکے تھا زعم وفا ظلم کے بانی نکلے
دوست سمجھے تھے جنھیں دشمن جانی نکلے

[illegible]

تن بے سر کو عجب حال سے رن میں چھوڑا
کہنہ جامہ بھی بیکس کے بدن میں چھوڑا

[illegible]

کوئی بیکس بھائی کو غربت میں پڑی ہے افت
سر دربار رسن بستہ کھڑی ہے زینب

[illegible]

نہر کی راہ بھی کی از رہ نادانی بند
ہم پہ ہفتم سے محرم کی ہوا پانی بند

[illegible]

ہے یہ دستور کہ میت کو کفن دیتے ہیں
یا کہ پہنے جو ہو کپڑے اسے لے لیتے ہیں

[illegible]

نہ حمایت کو ہے بھائی نہ پدر ہے سر پہ
کس قدر غربت میں اللہ زباں آور ہے

[illegible]

خستہ جان دل میں جو آتا ہے وہ کہہ لیتے ہیں
سخن سخت غریبوں کے بھی سہہ لیتے ہیں

[illegible]

شفقتیں آٹھ پہر از رہ غمخواری تھیں
میں جو پیاری تھی مری بالیاں بھی پیاری تھیں

[illegible]

عہد کرتی ہوں وصیت یہی کر جاؤنگی
ڈر اُسے دیکھو جو بچی جسگھڑی مر جاؤنگی

[illegible]

باپ کے غم میں دل زار جو تن میں تڑپا
لیا رو دی کہ سر پاک لگن میں تڑپا

[illegible]

آگ سینے کی فنا تان میں لگا دی اسنے
ام جلی مسند پہ [illegible] بابا کی جلا دی اسنے

[illegible]

مرے مرنے کی خبر سنتے ہی داں آنا تو
ڈر یا کر دوا کے مرے کانوں سے لیجانا تو

[illegible]

مار ڈالیگا تو مرنے سے نہیں ڈرتی ہوں
جو ستم مجھ پہ ہوئے ہیں وہ بیاں کرتی ہوں

[illegible]

ایک چھوٹے سے کئے جلاد نے کیا حال کیا
منہ طمانچوں سے مرا گل کی طرح لال کیا

[illegible]

جانتے ہیں بچے کی نہیں رنج و الم طاری ہے
اسی دن سے یہ مرے کانوں سے خوں جاری ہے

[illegible]

گیسوؤں کی مہک آتی ہے کہیں ہیں بابا
دل کھنچا جاتا ہے گر ہیں تو یہیں ہیں بابا

[illegible]

طشت میں گر کے پکاری کہ یہ حال آپکا ہے
لو پھوپھی جان یہی سر تو مرے باپ کا ہے

[illegible]

کیا خموشی ہے لب لعل تو کھولو بابا
کیا غضب ہو گیا کچھ مجھ سے تو بولو بابا

[illegible]

[illegible] بیٹھی ہیں کیا تمھیں سمجھاؤں میں
آہ کرنے میں چھپا کر تمھیں لیجاؤں میں

[illegible]

منصفی شرط ہے کیوں غم سے نہ بیتاب ہوں [illegible]
ہیں پلاتے اسے کیونکر ابھی سیراب ہوں [illegible]

[illegible]

تم ہو بیجان تو مجھکو بھی نہ چین آویگا
شب کو [illegible] تمھیں زندان میں [illegible]

[illegible]

طشت کے پاس سے اب مجھکو ہٹاتے جلدی
سر شہ لیکے سکینہ نے چھپایا جلدی

[illegible]

جان دونگی میں اگر یوں ہیں قضا ہوویگی
باپ کے سر سے تو بیٹی نہ جدا ہوویگی

[illegible]

ظلم ایسا بھی یتیموں پہ کوئی کرتا ہے
یوں ستاتے ہیں اسے جسکا پدر مرتا ہے

رباعی

[illegible]

غم سے روتی ہوئی گرتی ہوئی نالے زینب
تھی زندان میں سکینہ کو سمجھاتے زینب

سلام

[illegible]

[illegible]

قطعہ

[illegible]

[illegible]

فاقہ تھا کئی روز کا اور تشنہ دہن بھی
بازو میں بندھی تھی رسن ...

[illegible]

دربار کو دیکھا نہ گیا آنکھ اٹھا کے
خاموش کھڑی رہ گئی گردن کو جھکا کے

[illegible]

نے پاؤں کا تھا ہوش نہ کچھ سر کی خبر تھی
جوں شمع سراپا عرق شرم میں تر تھی

[illegible]

چہرے پہ ... [illegible]
[illegible]

[illegible]

آگے بھی ہوئی قید یہ مجروح جگر تھی
اس درجہ مجبوری کی اسکو نہ خبر تھی

[illegible]

بربادی کے کیا رنج و الم ہونگے جی کو
اس رن میں ... خالق نہ کرے رانڈ کسی کو

[illegible]

رخ زرد زباں پیاس سے تھی خشک دہن میں
فاقوں کے سبب ضعف سے رعشہ تھا بدن میں

[illegible]

ہاں ... کہتی تھی کس آفت میں پڑی ہوں
نامحرموں کے سامنے سر ننگے کھڑی ہوں

[illegible]

اپنے سے خفا کرتی ہو کیوں ... [illegible]
بلوے میں جلاد کی ... [illegible]

[illegible]

چھوٹی ہے یہ غیرت تجھے ملنے بھی نہ پائی
تو ہاتھوں سے ڈھلنے ہوئے کیوں منھ کو [illegible]

[illegible]

ذریت حیدر سے تجھے شرم نہیں ہے
کچھ روح پیمبر سے تجھے شرم نہیں ہے

[illegible]

جس دم تری فریاد کریگی یہ نبی سے
کیا عذر کریگا تو رسول عربی سے

[illegible]

ہم آل نبی ہیں ہمیں غیرت ہے برابر
چھوٹے بڑے کی عفت و عصمت ہے برابر

[illegible]

میں کھیلتی تھی جب کبھی دروازے پہ جاکے
لے آتے تھے گھر میں مجھے گودی میں اٹھا کے

[illegible]

وہ بولی کہ یہ تو ہے تمنائے سکینہ
اس قید سے بہتر ہے جو مرجائے سکینہ

[illegible]

جو بخشش خدا حرمت و عزت میں بڑے ہیں
تو تخت پہ بیٹھا ہے وہ سر ننگے کھڑے ہیں

[illegible]

لاش انکی تو میدان شہادت میں پڑی ہے
کیا انکو خبر ہے کہ وہ بلوے میں کھڑی ہے

[illegible]

جینے کی یہ محبوس طلبگار نہیں ہے
بن باپ تجھے زندگی درکار نہیں ہے

۴۱
[illegible]

اس فتح پہ نازان ہو کیون فخر کی جا ہے
حیدرؑ سے لڑا ہے تو پیمبر سے لڑا ہے

۴۴
[illegible]

زینبؑ نے کہا گو کہ گرفتار رسن ہون
تنہا جو ہزارون سے لڑا اسکی بہن ہون

۴۵
[illegible]

ایسے کا گلا کاٹا ہے شمشیر جفا سے
خلعت کے سوا بھر دے پیر میری طلا سے

۴۲
[illegible]

لوٹے بھی گئے اسیر بھی محبوس ستم ہین
ناموس محمد جنھین کہتے ہین وہ ہم ہین

۴۳
[illegible]

سر دیکھ کے فرزند رسول مدنی کا
کوئی نہ کرے وصلہ پھر تیغ زنی کا

۴۶
[illegible]

گھوڑون کے بندھین لعل طلا گر تو بجا ہے
ٹاپون سے تن شاہ کو پامال کیا ہے

۴۱
[illegible]

دیکھا نہین جی بھر کے برادر کے بھی سر کو
رکھوا دے ابھی طشت مین خواہر کے بھی سر کو

۴۸
[illegible]

فرماتے تھے عابد یہ ستم انپہ ہوا تھا
چودہ پہر ان پیاسون کو پانی نہ ملا تھا

۴۷
[illegible]

اب قبضے مین روم و حبش و شام رہیگا
اس جنگ سے تا حشر ترا نام رہیگا

وله [illegible]	وله [illegible]	وله [illegible]
دکھلاکے سواروں نے سر تشنہ دہان کو پہچان کیا بمشکل پسر سے جوان کو	کیوں چھاتی سے آکر نہیں لگجاتے ہو واری کیا پاتے ولی سے الگ جلتے ہو واری	آنکھیں کریں ہوں کو ترے ہاتھ قلم ہوں تو دیکھے کھلے سر ترے دربار میں ہم ہوں
وله [illegible]	وله [illegible]	وله [illegible]
ماں سے کہا واللہ کہیں لے ہیں گیا قاسم تم بہر خدا ڈھونڈھو ہمیں آئے ہیں قاسم	بازو کے کٹانے میں وہ کوشش کی وہ کدکی رسی سے مرے ہاتھ بندھے اور شدکی	ہر شہر میں سر سنگ پھرایا مجھے بھائی واقعت جو شہ تھے انکو دکھایا مجھے بھائی
وله [illegible]	وله [illegible]	وله [illegible]
پھر کام محبت کے بگڑ کر نہ بنینگے قاسم جو خفا ہونگے تو کا ہیکو منینگے	واللہ اسی شہر میں باجی کی بجی تھی ان ہونٹوں کو چوسا تھا رسول عربی کی	دہشت سے لعینوں کی نہ رو سکتی ہوں تم بھی اذا ہے جراحت نہ سو سکتی ہوں دم بھر

[illegible]

سو رنج ہیں اک رنج جو ہو تو کوئی سہہ جائے
پیوند زمیں ہوں میں پڑا مار رہ جائے

[illegible]

اب امّ ربوت کو تم سے اٹھا لیتی ہوں میں [illegible]
بابا کو گلے جا کے لگا لیتی ہوں میں [illegible]

[illegible]

ناگاہ اسے آئی مہک باپ کے سر کی
دوڑی کشش عشق سے مشتاق پدر کی

[illegible]

انسو سر شہ کے بھی نکل آئے لگن میں
لب کھول کے بیٹی کی زبان لیلی دہن میں

[illegible]

دختر بچھڑا وہ نہ اس سے باپ کے سر سے
مل لینے دو بچھڑی ہوئی بیٹی کو پدر سے

[illegible]

منھ سے پدر مردہ کے منھ تو ملے سکینہ
مر جائیگی تشنہ شبیر کا سر چھوڑ سکینہ

[illegible]

اعجاز دکھا دو کہ لب گور رہوں وا دا
ظالم ہیں نہ بر دست میں کمزور ہوں دادا

[illegible]

میں راضی ہوں خنجر کی کے دن ریتی جگا
سر تو نہیں دینے کی اگر جان نکل جائے

[illegible]

بچتا رہے گے [illegible]
آتے ہیں علی خلد سے پوتی کی مدد کو

[illegible]

سجادؑ جو سنتے [illegible] آواز آئی
سب بولے صدا شبر آلِ عبا کی [illegible]
[illegible] دہن میں [illegible] آئی
اور [illegible] بی بی کی جھلک آئی
جب سر نے کہا [illegible] گریہ [illegible]
موجود تھا بن بیچ ہوا جب [illegible]
دنیا سے [illegible] ماتم نقدیر
[illegible] جلتی ہوئی [illegible]

پہلے جو صدا آئی تو خاموش تھے اعدا | شبیرؑ نے جو کام کیا کام یہی تھا
سن کر دوسرے نعرے میں تو بیہوش تھے اعدا | امت کی شفاعت کا سرانجام یہی تھا

پہچان کے آواز بہن زینبِ مضطر
سر پیٹنے لگی [illegible] صدا [illegible] خنجر
ڈیوڑھی میں [illegible] جلد آئے [illegible]
[illegible] حلق پہ خنجر
یہ سنتے ہی [illegible] کی صدا [illegible] باہر
[illegible] گھر میں [illegible] ہاشم [illegible]
[illegible] سکینہ کے لیے روتی تھی [illegible]
اور اندر [illegible]

ڈیوڑھی پہ کھڑے اہلِ حرم اشکفشاں تھے | مونس بس اگر ہو تو دعا ہے یہ خدا سے
آئے اس گھڑی پا جیتے رہ کر کہاں تھے | آنکھوں کو ملوں مرقدِ شاہِ شہدا سے

رباعی

دونوں [illegible] محبوبِ حق تعالیٰ دیکھو
نانا [illegible] علیِ اعلیٰ دیکھو
[illegible] دونوں دیکھیں
دونوں سے [illegible] دیکھو

رباعی

خاموشی میں ہاں لذتِ گویائی ہے
[illegible] ہے
[illegible] دوست کا جھگڑا [illegible] دشمن کا فساد
[illegible] عجب گوشۂ تنہائی ہے

[illegible]

تمام شہر ہی شائق علیؑ کے [illegible] کا
نبیؐ کے روضے پہ مجمع ہے دوستداروں کا

[illegible]

خبر نہیں کہ ہوا گل چراغ زہراؑ کا
اُجاڑ ہو گیا جنگل میں باغ زہراؑ کا

[illegible]

تمھارے رونے سے منھ کو کلیجہ آتا تھا
یہ گھر خدا کی قسم ہم کو کھائے جاتا تھا

[illegible]

حرم کو ساتھ جگر بند مصطفیٰؐ لایا
علیؑ کے لال کو پھر خیر سے خدا لایا

[illegible]

وطن میں آج شہ مشرقین آتے ہیں
گلے لگو مرے بابا حسینؑ آتے ہیں

[illegible]

خدا کرے کبھی ہجر پدر نہ ہو بی بی
ہنسی خوشی صد وہی سال تک ہو بی بی

[illegible]

شگفتہ ہو گئے دل آج شہریار آیا
خزاں کی فصل گئی موسم بہار آیا

[illegible]

اُٹھا کے گود میں حضرت پیار لو مجھکو
علیؑ کے چاند پہ صدقے اتار لو مجھکو

[illegible]

زمین پہ چاندنی چھٹکے گی جلوہ [illegible]
بسیگا اب یہ مکان گیسوؤں کی خوشبو [illegible]

۴۱۰

سمجھی کہ فاطمہ صغرا کہ آ گیا کنبہ
خفا ہوں میں تو بھلا اپنے جی میں کہا
میرے بھیّا چھپے بیٹھے ہیں سب میں سے
نہ لی مری کبھی خبر سے
گلے لگا لیں گے بھیا تو منھ نہ کھولوں گی
وہ پہلے آئیں کہ بعد آئیں میں بولوں گی

۴۱۱

کمال ہو گئے عباسؑ سے بھی
سلامتیں ہیں سب سے بھی
خفا ہوں ان سے بھی میں اب بھی
میرا بھیا نہ کل
عبث ہی جان کو سب پر نثار کرتی ہوں
بس اب تو میں علی اصغر کو پیار کرتی ہوں

۴۱۲

ابھی یہ سوچ رہی تھیں کہ ام لیلیٰ جان
کہا یہ بانو نے عباسؑ سے علی
کہا مری بہن تو اور ہی ہیں بابا
جب نکلے میرے ... بابا
وہ بولیں پوچھو تو سب سے اگر نہیں شک ہے
حسین آئے ہیں صدقے گئی مبارک ہے

۴۱۳

ارے یہ سوچ ہے کہ میں ہوں آیا اماں سے
کہ میں بیٹھیں یہ ... کا نصرت
سبھی جو جاتے ہیں ... ابّا بابا
قریب ہو ... اندر
خدا نے دور کیا صدمۂ جدائی کو
گئے ہیں نانا کے تک لوگ پیشوائی کو

۴۱۴

سمجھتی ہیں کیا نانا دیوانے ہو گئے ہیں
کہا یہ ... کی جب نثار
بہن بیچاری ... سب نکال
نہا کے الجھے ہوئے بال تو سنوارو تم
یہ میلے کپڑے تو صدقے گئی اتارو تم

۴۱۵

وہ بولیں شوق میں بہن آج ...
سنوارو بال میں سب کا دل ...
نہا دوں کیا کہ ... چشم ...
سبھی کی جبیں ...
یہ میلے کپڑے تو بابا کو اب دکھاؤں گی
تمام کنبے سے مل لوں گی تب نہاؤں گی

۴۱۶

ابھی یہ کہتی تھیں اک بار جو صدائے عباسؑ
سرکو اٹھا کر جو دیکھا ...
کہیں ... سامنے ... بھائی
بیٹھیں ... جو نکلیں
نبی کے روضۂ اقدس پہ اب میں جاتی ہوں
مسافروں کو بس اب ساتھ لیکے آتی ہوں

۴۱۷

ابھی یہ کہتی تھیں جو ...
عجب ... رسول انام
عجب شان ... مقام
نظر وہ آیا ...
بڑے شکوہ سے حیدر کا یادگار آیا
علم لیے ہوئے عباسؑ نامدار آیا

۴۱۸

... سے ... ہیں ...
... ہوا ...
... صغرا ...
نصیب ... زینب
نہ وہ رفیق نہ وہ بھائی بند آتے ہیں
جھکائے گردن کوتل سمند آتے ہیں

١٩
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہجوم خلق سے پاس اسکے جا نہ سکتی تھی
بندھا تھا زین سے علم مشک اک لٹکتی تھی

٢٠
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سلامت اسکا جو راکب تھا زمانے میں
چباتا آتا تھا سو بھی زبان دہانے میں

٢١
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نبی ہی قبر جہاں اس مقام کے صدقے
خدا علم کے اور اس خوش خرام کے صدقے

٢٢
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر ایک دوست جو تھا اشبہ دھر کے روتا تھا
وہ باد پا بھی دم سرد بھر کے روتا تھا

٢٣
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شبیہ خاص ہمیں کو کیا گیا گھوڑے
بنا ہمیں علی اکبرؑ کو کیا گیا گھوڑے

٢٤
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر ایک گام جو نوبہ شبیہ ہوتا آتا تھا
برہنہ سر کیے سائیس روتا آتا تھا

٢٥
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ ذوالجناح شہنشاہ خوش خصال کا ہے
یہ قاش زین یہ لہو فاطمہؑ کے لال کا ہے

٢٦
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پڑا رہا جو زمیں پر یہ اسکا جامہ ہے
کفن ملا نہ جسے اسکا یہ عمامہ ہے

٢٧
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قدم رکابوں سے عش ہو کے جب نکلتے تھے
اسی سمند کی گردن میں ہاتھ ڈالتے تھے

[illegible]

ان اشتروں پہ شہیدوں کے رونے والے تھے
عماریوں پہ گھٹا ٹوپ کالے کالے تھے

[illegible]

فقیر ہو گئے ہم قتل بادشاہ ہوا
وہ ہم کو ماہ محرم کی گھر تباہ ہوا

[illegible]

ہوئی کرو نے پہ جیسدم وہ کاروان پہونچا
فغان و آہ کا غل تا بہ آسمان پہونچا

[illegible]

عماریوں میں تو ماتم تھا بین ہوتے تھے
امام ناقے پہ گردن جھکائے روتے تھے

[illegible]

سمجھو نے پیاسوں کو تیغوں کی دھاریاں دیں
ہمارے شیر جوان کو کٹاریاں دیں

[illegible]

ہوئی غریبوں پہ بیداد یا رسول اللہ
حسین مر گئے فریاد یا رسول اللہ

[illegible]

ہوا سے دلبر زہرا کا سر اُتار لیا
ہمارے باپ کو فوج ستم نے مار لیا

[illegible]

ہمارا قافلہ بحر بلا میں ڈوب گیا
جہاز آل نبی کربلا میں ڈوب گیا

[illegible]

یتیم ہو گئے یہ ناشاد کام آیا ہے
پدر کو کھو کے وطن میں غلام آیا ہے

۴۲ [illegible]	۴۱ [illegible]	۴۰ [illegible]
دکھائی دیتا ہے سب گھر لٹا ہوا لوگو ارے پدر مرا تم میں سے کیا ہوا لوگو	ورم ہے شانوں پہ دیکھتے ہیں شہ جواں یا نانا یہ میرے بازو پہ رسی کے ہیں نشان نانا	نہ دن کو تھی ہمیں راحت نہ چین راتوں کو جکڑ دیا تھا رسن سے ہمارے ہاتھوں کو
۴۵ [illegible]	۴۴ [illegible]	۴۳ [illegible]
بتاؤ چھاؤنی کس نہیں چھائی بابا نے بتاؤ کونسی بستی بسائی بابا نے	نبی کے رونے کی آواز صاف آئی تھی صدائے سینہ زنی آسمان پہ جاتی تھی	یزید نے ہمیں لوٹا دو ہائی ہے نانا بہن شہید کی مجرے کو آئی ہے نانا
۴۸ [illegible]	۴۷ [illegible]	۴۶ [illegible]
قریب مرگ ہوں غم سے میں خستہ تن لوگو کہاں ہے بالی سکینہ مری بہن لوگو	پکارتی تھیں شہ مشرقین کو مارا یہ کیا غضب ہوا کس نے حسین کو مارا	یہ بعد قتل عجب تفرقہ پڑا نانا گرا بدن کہیں اور سر کہیں گرا نانا

۳۴۶ [illegible]	۳۴۸ [illegible]	۳۵۰ [illegible]
عجیب حادثہ ہمپر گذر گیا صغرا پسر بھی مر گئے وارث بھی مر گیا صغرا	ہزار حیف کہ میں قافلے سے چھوٹ گئی امید قطع ہوئی دل کی آس ٹوٹ گئی	دل ستم زدہ فریاد کرکے روتا ہی کلیجہ آپ کی غربت پہ ٹکڑے ہوتا ہی
۳۴۷ [illegible]	۳۴۹ [illegible]	۳۵۱ [illegible]
میں شہر شام تلک ننگے سر گئی بی بی سکینہ قید میں گھٹ گھٹ کے مر گئی بی بی	خدا کے قہر سے خولی نہ کچھ ڈرا ہی ہی تنور میں سر پُر نور کو دھرا ہی ہی	یہ مرثیہ نہیں مونس جو تو نے لکھا ہی اگر مرقع ماتم کہوں تو زیبا ہی

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۲/ لکھنؤ سے ... عباس کی پیاسی سکینہ صبر کر
تب لکھے کوثر سے اور سوکھے ہونٹ پانی کر دیا

۲۳/ بعد اکبر خوں سے جسم شاہ والا میں ہما
ضعف سے رنگ مبارک زعفرانی کر دیا

ق

۲۴/ چہرہ شہ کو بنایا حق نے قرآن مجید
ابروؤں کو سطر نونوں کو معانی کر دیا

۲۵/ آنکھوں کی جا بنایا نقطہ خال سیاہ
بینی اقدس کو قرآن کی نشانی کر دیا

۲۶/ خوب صبح شاہ والا میں لکھے شعر بلند
اس زمیں کو نور سے موتی سے آسمانی کر دیا

سلام

۱/ دست نور افشاں میں ہیں یکتا نہ زر آفتاب
لکھتا ہے صبح روے حیدر آفتاب

۲/ حشر تک [illegible] سے گر دریا سے خجل آفتاب
ماہ زہرا سا کبھی پا سکے [illegible] آفتاب

۳/ کاٹنا پالے ... شفق سے کیوں نہ ہو تر آفتاب
دیکھتا ہے روز خوں شہ کا مضطر آفتاب

۴/ بارگاہ شاہ کی گرد اوری کا حکم ہے
تیغ کھینچے اس سے گر آئے تو ہو گا آفتاب

۵/ ارکے اوصاف لب شیریں فرزند امام
روز شیریں صبح میں دیتا ہے شکر آفتاب

۶/ نور رخسار علی سے جو کبھی گرمی میں چشم
اس لیے سورج کبھی رکھتا ہے [illegible] آفتاب

۷/ گرد پھر کر روضہ شہ کے جو مثل گل
سارے عالم کو ابھی کر دے معطر آفتاب

۸/ دشمن حیدر کا خوں کرنے کو بام چرخ پر
تیز دم کرتا ہے ماہ نو کا خنجر آفتاب

۹/ قطعہ
کاش کسار روں کو سدا دیکھے تیغ جلوں میں ہے
کہہ دو کھا قضا کی سادہ [illegible] آفتاب

۱۰/ بارہا اسنے زمیں کی میں امامت [illegible]
ہم سخن اپنے ہوا ہو دوں کو [illegible] آفتاب

۱۱/ ڈوب کر پیچھے شاہ زماں پر دیکھا حضرت کا علم
بے وفا ہے [illegible] کیا ہی [illegible] آفتاب

۱۲/ ایک دو دو دن میں بیٹی بابا علی کے جانے کو
ڈھونڈھتا ہے رات بھر پھیرا دن بھر آفتاب

۱۳/ بعد دفن شاہ کہتی تھی یہ بانو بھائیو
چھپ گیا ظلمات میں مثل سکندر آفتاب

۱۴/ گرد اولاد حرم ہے بیچ میں رہا عابد کا جسم
بیچ خاکی میں کیونکر ہو گیا گرد آفتاب

۱۵/ ہائے غضب ہے ریت پہ ہو چادر سے دو شہ کا تن
چھپ گیا ہو دور کھاں جس کو علی کا سر آفتاب

۱۶/ کیا بادلوں میں سپیدی تا کی ہے غلطاں میں
مونس ایسے کو کہاں پہونچا ہے سر آفتاب

کوکب برج فصاحت مہر سپہر بلاغت یعنی تقریر دلپذیر از نتائج طبع عالم ادیب ماہر اریب نقاوۂ دودمان رسول الثقلین مولوی سید تصدق حسین لکھنوی ملازم مطبع اودھ اخبار

ایہا الغافل عن الموت والفناء لم تستبشر ولم تونس بالدنیا الفانیۃ - اے غافل از مرگ دفنا خوش نہو مسا عدت دنیا سے اور اُس سے مانوس نہو عنقریب ہی کہ وہ تجھسے بیوفائی کرے کہ ہمیشہ تجھے حسرت وندامت رہے کہان ہین وہ لوگ جنھون نے مکانات وسیع بنائے تھے اور سریر سلطنت پر متمکن تھے کیونکر اپنا جاہ وحشم چھوڑکر بے اختیار تن تنہا بے مونس ویار خانۂ تنگ قبر مین ساکن ہوے جاے عبرت اور محل غور ہی کہ ابھی کچھ عرصہ گذرا کہ کیسے کیسے ہنروران بیمثال اور عالمان باکمال مثل جناب مرزا دبیر اور جناب میر انیس اور جناب میر مونس اعلی اللہ درجاتہم فی اعلی علیین وحشرہم مع الائمۃ المعصومین جنسے اس شہر لکھنؤ کو رونق تازہ اور زیب وزینت بے اندازہ تھی بقید حیات تھے اور آج سواے نام کے اِن صاحبونکا نشان نہین ملتا مگر بقاے نام کے واسطے بھی ضرور ہی کہ اُس شخص سے کوئی چیز بطور باقیات الصالحات کے از قبیل تصنیف وتالیف وغیرہا کے صفحۂ روزگار پر یادگار رہے ورنہ کیسا ہی باکمال ہو جبتک وہ زندہ ہی کچھ لوگ اُسکے شناسا ہین مگر بعد ممات تھوڑی ہی مدت مین اُسکا ذکر تک باقی نہین رہتا دیکھو فردوسی علیہ الرحمۃ رستم سے نامور کے حق مین فرماگئے ہین نظم منش کردہ ام رستم داستان + وگرنہ یلے بود در سیستان + اسی لیے جو صاحبان عاقبت اندیش اور آخر بین ہین وہ اپنی تصانیف کو بقید حیات بصرف زر کثیر خود طبع کرادیتے ہین تاکہ اُنکے کلام کی اشاعت کو عرصۂ بعید اور زمان مدید تک پائداری رہے اور یہ رسم طبع مرۃ بعد اخریٰ اہالی مطابع مین جاری رہے اور اگر کوئی اہل کمال اپنی زندگی مین باتی وجہ اس دور اندیشی سے محروم رہا اور بعد وفات اُسکے کوئی اہل ہمت اس امر کا باعث ہوا تو دل انصاف پسند یقین کرسکتا ہی کہ روح اُس باکمال کی اس بانی خیر سے شاد ہوتی ہوگی فی الحقیقت اگر غور کیا جائے تو مطبع اودھ اخبار پر ایسے امور کا انحصار ہی البتہ نظر معرفت درکار ہی چنانچہ ان ہر سہ کملاے دہر اور بلغاے عصر مسبوق الاذ جناب کا کلام بانحاء شتیٰ بصرف زر کثیر خود جسقدر ممکن ہوسکا جمع کیا حتی کہ جناب مرزا دبیر مبرور کا کلام دو جلدون مین اور جناب میر انیس مغفور کا کلام چار جلدون مین اور جناب میر مونس مرحوم کا کلام تین جلدون مین طبع کیا زمانے کو ناز کرنا چاہیے کہ یہ عجب فیض اس مطبع سے جاری ہوا ہی یعنے سواے یادگار اور باقیات الصالحات رہنے اِن مغفورین کے شائقین

کم مایہ کو بھی یہ دُرِ شاہوار کوڑیون کے مول مل سکتا ہی دُرِ شاہوار کی کیا حقیقت جو جو قسمِ برزی اور جانکاہی علاوہ صرفِ زرِ کثیر کے مطبع موصوف نے اس کلام بلاغت نظام کی فراہمی مین کی ہی مطبع اپنی محنت و مشقت پر خود نازان ہی بلکہ بروقت ہجوم شائقان اور کثرتِ خریداران یہ شعر برزبان ہی ؎ لختے بردازدل گذرد ہر کہ زپیشم ✤ من قماش فروشِ دلِ صد پارۂ خویشم ✤ آب واضح ہو کہ جس طرح جناب میر انیس مغفور کے کلام کا ایک زمانہ مشتاق ہی اُسی طرح جناب میر مونس مرحوم کا کلام بھی شہرۂ آفاق تھا کہ یہ شاعر یگانہ فردوسی زمانہ یعنی جناب **میر نواب صاحب** مرحوم المتخلص بہ **مونس** بھی عجب طرح کا سخنور یکتا اور کامل بے ہمتا گذرا ہی جسکا نظیر کمیاب ہی تمامی کلیات کا ہر ہر شعر انتخاب ہی فصاحت کے ساتھ بلاغت بھی مستزاد ہی محاورے کا کیا ذکر وہ تو موروثی خانہ زاد ہی جس تلازمے کی دلمین لہر آئی سیل متموج کا سمان دکھا دیا ہر طرف مضامین نو کا دریا بہا دیا رنگینی کلام پر بلبلون کی جان جاتی ہی بیان رزم پر رستم و اسفندیار کی روح تھراتی ہی افسوس اور ہزار افسوس کہ یہ وحید عصر یادگار دہر ۱۲۹۲ھ مین بعارضۂ وجع الفواد راہی خلد برین ہوئے تمامی اہل عالم اس غم جانکاہ مین مغموم و حزین ہوئے و احسرتا شکار اجل شیر ہوگیا ✤ مجلس کی شمع بجھ گئی اندھیرا ہوگیا ✤ پس باپیاسے مالک مطبع موصوف منشی سید رضا حسین صاحب مرحوم و لدپیتہ بندہ حسن صاحب مرحوم نے اس عمدۂ جلیل یعنی اجتماع ذخیرہ کلام کا انصرام اپنے ذمے لیا اور کیا خوب اپنے فرائض منصبی کو ادا کیا پس ازان یہ حقیر پر تقصیر خلاصہ خاتم بدر و حنین سید تصدق حسین رضوی کہ مدت دراز سے وابستہ بسلسلۂ مصححان ملازم مطبع موصوف ہی صحت کاپی و پروف پر اول مرتبہ مقرر ہوا چنانچہ اس کمترین نے حتی الوسع کوئی دقیقہ دقائق سے اُٹھا نہین رکھا اگر اختلاف نقول یا قصور فہم سے کسی جا لغزش ہوئی ہو تو ارباب کرم اور اصحاب قلم اصلاح سے دریغ نہ فرماکر زبان طعن کو اس ناکام کے حق مین کلام فرسا نہ فرمائین کیونکہ ع جراحات السنان لہا التیام ✤ ولا یلتام ما جرح اللسان ✤ پس الحمد للہ علی احسانہ کہ یہ جلد سوم **مرثیۂ میر مونس** باصرار شائقان بار چہارم مطبع منشی **نول کشور** واقع لکھنؤ مین بعالی ہمتی آقائے نامدار جناب **منشی پراگ نراین** صاحب دام اقبالہ مالک مطبع موصوف ماہ جولائی ۱۹۰۶ء مطابق ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۲۴ھ حلیۂ طبع سے آراستہ و پیراستہ ہوکر مقبول انام اور حمائل گلوئے خاص و عام ہوئی

نام کتاب	قیمت
البصائر وکشف السرائر - یہ کتاب	
رتبہ کی ہے جسمین اصول دین مذہب	
ری کا بیان نہایت تفصیل و توضیح سے	
دبراہین بزبان اُردو عام فہم تحریر	
ہے مصنف اسکے عالم المعی فاضل لوذعی	
نقار الدولہ ذکار الملک حکیم سید	
لطان بہادر بدر جنگ ہین یہ کتاب	
رین کامل و اضح وخوشخط بہ تصحیح مصنف	
ی نہایت عمدہ کتاب ہے حسب تفصیل	
غذ سفید -	للعہ ر ب
خیرہ - جلد اول - بیان توحید مین -	عہ ر ب
سلام - جلد دوم - بیان نبوت مین -	عہر ب
- جلد سوم - بیان امامت مین -	عہ ب
- جلد چہارم - بیان ثبوت امامت مین	عہر ب
- بطرز جدید کاغذ سفید -	سے ب
ت ایکسو عدد کے لیے بحساب فیصدی	عہر ب
سلام - واضح قلم مصنفہ حاجی حسن علی	
سید تصدق حسین رضوی	
ربیع الاول -	۱۲ ر ب
سب مراتب بالا کاغذ حنائی -	۱۰ ر ب
جہ جات حیدر مع مناجات	
منفہ آغا حیدر علی بیگ -	ہر

نام کتاب	قیمت
براہین غم - جلد اول مصنفہ سید مرزا صاحب	
متخلص بہ تعشق جسمین رباعیات و مراثی ہین	
مطبوعہ غیر -	عہ ب
کلیات مراثی - ورباعیات وسلام - از	
مرزا سلامت علی متخلص بہ دبیر کامل دو	
جلد مین -	عہر ۱۱ ر
(جلد اول) جلی قلم دو مصرعہ کاغذ سفید -	عہر
(جلد دوم) متوسط قلم سہ مصرعہ -	۱۱ ر
کلیات مراثی - ورباعیات وسلام - از	
میر ببر علی صاحب متخلص بہ انیس کامل چار جلد مین	سے ر
(جلد اول) کاغذ حنائی و سفید -	عہر
(جلد دوم) کاغذ سفید و حنائی -	۱۵ ر
(جلد سوم) کاغذ سفید و حنائی -	۱۱ ر
(جلد چہارم) کاغذ سفید -	۱۲ ر
مجموعہ مرثیہ ضمیر - جلد اول - از سید	
مظفر حسین متخلص بہ ضمیر - نہایت عمدگی	
سے یہ مجموعہ نوادر مرثیون کا کوشش	
وافر سے فراہم ہوا -	۱۲ ر
کلیات مراثی - ورباعیات وسلام از	
میر نواب صاحب متخلص بہ مونس کامل	
تین جلد مین -	سے ر
(جلد اول) کاغذ حنائی و سفید -	عہ ر

نام کتاب	قیمت
کلیات مراثی - (جلد دوم) کاغذ سفید-	عہ ر
(جلد سوم) کاغذ سفید-	عہ
مرقع غم - جلد سوم - مصنفۂ محمد رضا خان بہادر متخلص بہ رضا - کاغذ سفید-	۴ر
مجموعۂ مراثی - و رباعیات و سلام از مرزا دلگیر صاحب یہ کلام قدیم استاد مرثیہ گو کا ہے جو استاد و بےمثل گذرا ہے ۔ بڑے تفحص سے یہ ذخیرہ دستیاب ہوا جو چھ جلدون میں کامل ہے-	
(جلد اول) کاغذ سفید-	عہ ر
(جلد دوم) کاغذ سفید و خاکی-	عہ
(جلد سوم) کاغذ سفید و خاکی-	عہ ر
(جلد چہارم) کاغذ سفید و خاکی-	عہ
(جلد پنجم) کاغذ خاکی-	عہ
(جلد ششم) کاغذ خاکی-	۱۲
مرثیہ ہائے اویس دبلگرامی مصنفۂ ناصر علی صاحب یہ مجموعہ بھی نادر مرثیون کا ایک بےمثل ذخیرہ ہے اگر سوگواران ماتم جناب سید الشہدا اسکو ملاحظہ میں لائینگے تو ایک مجموعۂ سوز و گداز اور نوحہ و بکا پائینگے سبحان اللہ کیا بلیغ کلام ہے اس مجموعہ کے آخر مین کچھ سلام اور رباعیات بھی ہین-	۱۲

نام کتاب	قیمت
کلیات مراثی - و رباعیات و سلام - از سید حسین میرزا متخلص بہ عشق کامل دو جلد مین	
(جلد اول) مسمی بہ گلزار غم - کاغذ سفید-	عہ
(جلد دوم) مسمی بہ برہان غم کاغذ خاکی سفید	عہ
مجموعۂ میلاد مصطفوی مشامل تین رسالہ (۱) میلاد مصطفوی (۲) وظائف المومنین (۳) شکریۂ وزیر از سید وزیر حسین رضوی-	۴ر
جامع جعفری - ترجمۂ شرائع الاسلام ہر دو جلد مترجمۂ مولوی سید عابد حسین صاحب-	عہ
کتب فقہ فارسی	
زاد المعاد - با ترجمۂ فارسی و ادعیۂ زیارت وغیرہ از ملا محمد باقر مجلسی-	عہ ر
رسالہ فقہ - از علامۂ مجلسی اثنا عشری-	۹ر
ترجمۂ شرائع الاسلام موسوم بہ جامع الرضوی از مولانا عبد الغنی-	عہ ر
جامع عباسی بیست بابی مع رسالۂ ترجمۃ الصلوٰۃ از شیخ بہاء الدین عاملی-	عہ
کتب فقہ عربی	
مختصر نافع - مولفۂ شیخ ابو القاسم	۵ر
ہدایۃ الہدایہ - از علامہ شیخ محمد بن الحسن-	۲ر
مجمع المسائل تحشیہ و تصحیح مرزا قاسم علی صاحب	عہ